

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم  
مكتوباً في كتابه العزيز  
مذكوراً في صدور رسله  
مبيناً في آياته  
مفصلاً في شروحه  
مبيناً في تفسيره  
مفصلاً في حقه  
مبيناً في حكمه  
مفصلاً في فضله  
مبيناً في عظمته  
مفصلاً في جلالته  
مبيناً في كبريائه  
مفصلاً في عظمته  
مبيناً في كبريائه  
مفصلاً في عظمته  
مبيناً في كبريائه

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم  
مكتوباً في كتابه العزيز  
مذكوراً في صدور رسله  
مبيناً في آياته  
مفصلاً في شروحه  
مبيناً في تفسيره  
مفصلاً في حقه  
مبيناً في حكمه  
مفصلاً في فضله  
مبيناً في عظمته  
مفصلاً في جلالته  
مبيناً في كبريائه  
مفصلاً في عظمته  
مبيناً في كبريائه  
مفصلاً في عظمته  
مبيناً في كبريائه

# مجموعه رسالہ رسول ﷺ

جلد اولی ۱ تا ۶ پارے

ترجمہ و تفسیر جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبدالرحمن صاحب مدظلہ

ساکن چھوٹی شریف ضلع ممبئی  
ضلع ممبئی پاکستان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ  
اللَّهُمَّ

کہ دین مانعت اقتران افضل  
ایز و مثان شحمہ عجائب و ہدیہ غرائب الی اللہ  
مقبول یارگا شہادہ کون جنت محمد رسول اللہ  
مُسکلی بہ

# مجموعۃ الرسوٰل

مُقَدَّمہ

از تصنیف و تالیف مخدوم الشیخ خلیفہ حضرت سید احمد رضا

حضرت خواجہ جگر خان خواجہ عبدالرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور  
صوبہ سرحد پاکستان





روضہ مبارک غوث الزمان خلیفہ شاہ جیلاں حضرت خواجہ محمد عبد الرحمان چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ  
 دربار عالیہ قادریہ چھوہر شریف

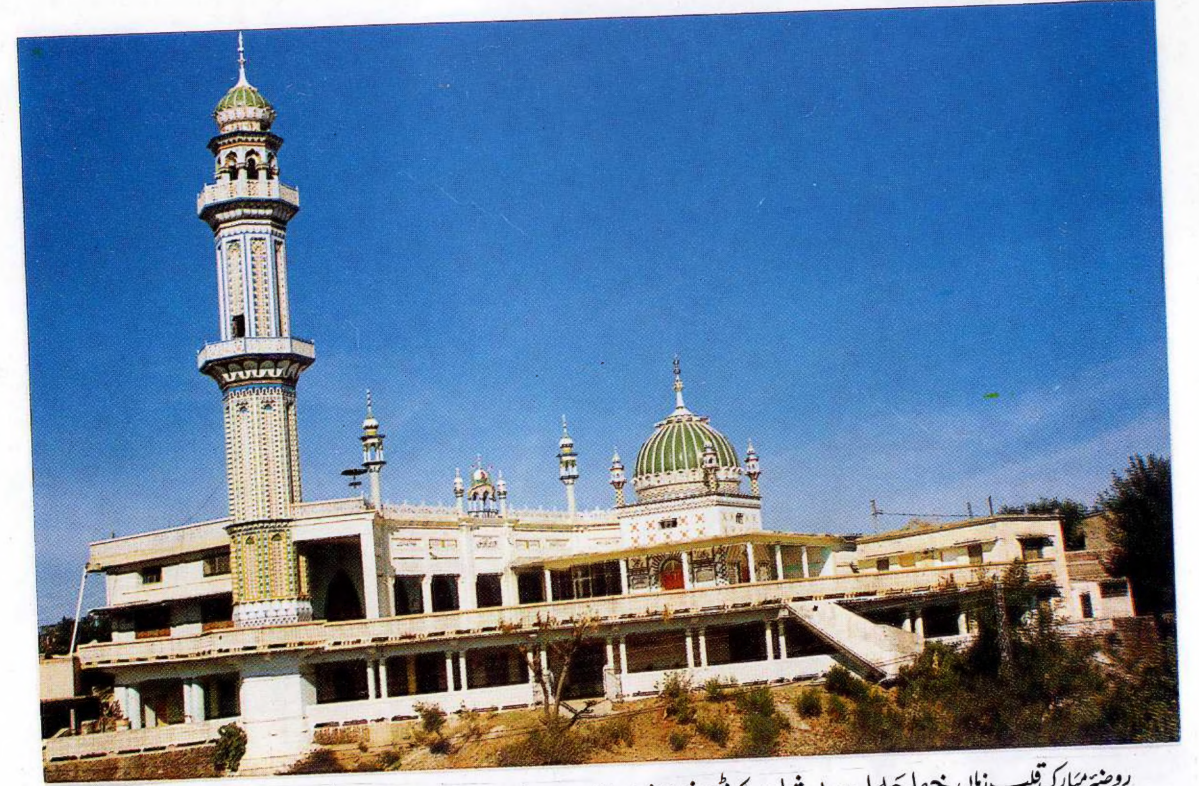




مدرسہ طیبہ سنیہ چٹاگانگ (اندرونی منظر)



مدرسہ طیبہ اسلامیہ سنیہ چٹاگانگ (بیرونی منظر)



روضہ مبارک قلبِ زانِ خواجہ احمد شاہ سرکینی جریغیہ غوث الزمان حضرت خواجہ عبدالرحمن چوپڑی رحمۃ اللہ علیہ (شتالو شریف سرکینیٹ)



دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور ہزارہ



نام کتاب \_\_\_\_\_ مجموعہ صلوات الرسول  
 مولف \_\_\_\_\_ غوث زمان حضرت خواجہ عبدالرحمن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ  
 مترجم \_\_\_\_\_ شیخ الحدیث مولانا محمد اشرف سیالوی مدظلہ  
 پروف ریڈنگ \_\_\_\_\_ ممتاز احمد سیدی  
 طبع \_\_\_\_\_ چہارم (۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء)

باہتمام  
 (۱) حضرت سید محمد طاہر شاہ صاحب مدظلہ العالی سجادہ نشین دہلی عالیہ قادریہ  
 سرکٹ شریف ہزارہ  
 (۲) الحاج صاحبزادہ پیر سید صابر شاہ صاحب مدظلہ العالی سابق وزیر اعلیٰ سرحد



مدرسہ طیبیہ ودودیہ سنہ - چند رگھونا - چٹاگانگ



مدرسہ فتوسیہ طیبیہ - سندھ پور - دھاکہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## حمد و ثناء

سَبِّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ترجمہ: زمین و آسمان میں جتنی مخلوق ہے سب اللہ سبحانہ کی پاکی بیان کرتی ہے وہ زبردست حکمت والا ہے۔ ”وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ“ ترجمہ: جاندار و غیر جاندار موجودات سب کے سب اللہ کی پاکی حمد کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ مگر تم ان کے طریقہ عبادت و محبت کو نہیں سمجھتے ہو۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَوْ قَلَمٍ وَالْبَحْرِ يَمْدًا مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَا نَفَعَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ اِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ترجمہ: اگر زمین کے تمام درخت قلم ہوں اور موجودہ دریا سیاہی ہوں جن و انس و ملک کاتب ہوں اور یہ سب لوگ خدا کی خوبیاں اور حمد و ثنا لکھیں پھر موجودہ دریا ختم ہو کر دوسرے ایسے سات دریا تحریر حسن و جمال محبوب کے لیے مدد کریں۔ غرض ان تمام قلموں اور ساری سیاہیوں سے اللہ کی باتیں لکھی جاویں پھر بھی خدا کی حمد و ثنا کی باتیں خلاص نہ ہوں۔ بلا شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدًا اَوْ الْكَلِمَاتُ سَبْعًا لَنَفَعْنَا لَكَ اَلْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَعَا كَلِمَاتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ترجمہ: اے نبی لوگوں سے کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی ملاحیت صفاتی و کمال ذاتی کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر کا پانی سیاہی کی جگہ ہو تو بھی دریا سیاہی کا خلاص ہو جائے قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں خلاص ہوں اگرچہ ہم اس کے مثل دوسرا دریا اس کی مدد کے لیے لاویں۔ ذات واجب الوجود اعمیٰ ہویت محبت معرا عن الصفات وراء الورا عن الادراک ہے۔ قوت عقلیہ انسانیہ ناسوتیہ و قوت عقلیہ ملکیہ نوریہ و قوت عقلیہ جنیہ تاریہ اس کے کہنے کے ادراک سے عاجز ہے لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَقَدْ قَالَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لَا اُحْصِیْ ثَنَاءَ عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَتَّیْتُ عَلٰی نَفْسِکَ فَهُوَ تَعَالٰی وِرَاءَ جَمِیْعِ الْاَسْمَاءِ وَالْصِّفَاتِ وَوَسَاءَ جَمِیْعِ الشُّیُوْنِ وَالْاَعْتِبَارَاتِ وَوَسَاءَ

## فہرست مجموعہ صلوٰۃ الرسول

حمد و ثناء.....	بقلم حضرت علامہ عصمت اللہ سرکیوٹی... ص ۷
فضائل درود و سلام.....	بقلم شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی... ص ۱۳
تذکرہ حضرت غوث زمان چھو ہروی.....	بقلم شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی... ص ۵۵
مختصر حالات و کمالات حضرت خواجہ عبدالرحمن چھو ہروی مقدمہ مجموعہ صوات الرسول	بقلم علامہ سید عصمت اللہ سرکیوٹی... ص ۵۹ بقلم علامہ سید عصمت اللہ سرکیوٹی... ص ۷۰ بقلم علامہ سید عصمت اللہ سرکیوٹی... ص ۷۵
فضائل درود شریف.....	بقلم علامہ سید عصمت اللہ سرکیوٹی... ص ۷۵
حالات شیخ المشائخ حضرت علامہ سید احمد قادری سرکیوٹی (عربی / اردو).....	ص ۸۷
شجرہ عالیہ قادریہ.....	ص ۹۳
الجزء الاول (پہلا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور و ظہور کے بارے میں.....	ص ۱۰۳
الجزء الثانی (دوسرا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ و سلام کے بارے میں.....	ص ۱۸۷
الجزء الثالث (تیسرا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن اور اعضاء کے بارے میں.....	ص ۲۷۱
الجزء الرابع (چوتھا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس کے بارے میں.....	ص ۳۳۵
الجزء الخامس (پانچواں پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب و نسب کے بارے میں.....	ص ۴۳۹
الجزء السادس (چھٹا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شرف اور عظمت کے بارے میں.....	ص ۵۲۳



الْظُّهُورِ وَالْبُطُونِ وَوَسَاءِ الْبُرُودِ وَالْكُمُونِ وَوَسَاءِ التَّجَلِّيَّاتِ وَالْظُّهُورَاتِ وَوَسَاءِ الْمَشَاهِدَاتِ  
وَالْمَكَاشِفَاتِ وَوَسَاءِ كُلِّ مُحْسُوسٍ وَمَعْقُولٍ وَوَسَاءِ كُلِّ مَوْهُومٍ وَمَتَخَيَّلٍ فَهُوَ سُبْحَانَهُ وَوَسَاءِ  
الْوَسَاءِ ثَعْدَ وَوَسَاءِ الْوَسَاءِ ۝

اے برادر بے نہایت درگمیت

ہر چہ بروے میری بروے مائیت

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ آلِكَ لَتَبُصِّرَنَّهُ فَكَيْفَ يُبَصِّرُكَ اللَّهُ رَبُّكَ فَلَمَّا جَاءَ آلَهُ لَمَّا تُبَصِّرُكَ اللَّهُ رَبُّكَ فَلَمَّا جَاءَ آلَهُ لَمَّا تُبَصِّرُكَ اللَّهُ رَبُّكَ فَلَمَّا جَاءَ آلَهُ لَمَّا تُبَصِّرُكَ اللَّهُ رَبُّكَ  
ترجمہ: اور جب موسیٰ ہمارے وقت مقررہ پر کوہ طور پر آئے اور ان کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں تو  
موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار تو اپنے کو دکھا کہ میں تیری طرف ایک نظر دیکھوں تو خداوند نے فرمایا تم ہم  
کو ہرگز نہ دیکھ سکو گے مگر ہاں اس قوی و سخت طور پہاڑ کو دیکھو اس پر اپنے حسن کا پر تو نمودار کرتا ہوں اگر وہ میری  
ملاحظت کو دیکھ کر ہوش و قرار قائم رکھ سکا تو تم بھی میرے حسن و جمال کو عنقریب دیکھ لو گے۔ پھر جب موسیٰ کے رب  
نے پہاڑ کو اپنے جمال کا جلوہ دکھا دیا تو پہاڑ کو اس نے چکنا چور کر دیا پہاڑ کی بیکراری پہاڑ کا وجد و جذبہ عشقیہ  
دیکھ کر موسیٰ بے قرار و مدہوش ہو کر گر پڑے ۝

جسم خاک از عشق برفلاک شد      کوہ در قفس آمد و چالاک شد  
عشق جان طور آمد عاشقا      طور مست و تخر موسیٰ صاعقا  
کوہ طور از نور موسیٰ شد برقص      صوفی کامل شد و دست او ز نقص  
یا آہی چشم بینائے بد      در سرم از عشق سودائے بدہ  
آنش افکن در دم مانند طور  
شعلہ بر خیزد بگرد زنگ دور

نعت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝  
ترجمہ: اے لوگو خدا کا رسول تم نوع انسان میں سے ہو کر تمہارے پاس آیا جس بات سے تم تکلیف میں پڑو وہ

بات ان کو ناگوار ہے تمہارے داری بھلا یوں کے آرزو مند ہیں۔ خاص کر ایمان والوں پر تو نہایت شفیق و مہربان  
ہیں ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ ترجمہ: ہم نے تیری ذات بابرکات کو اے نبی تمام مخلوق  
کے لیے اپنی محبت و رحمت کا نمونہ بنا کر ان کی طرف بھیجا ہے ۝ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ  
الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ ترجمہ: ہم نے تیرے قلب سے مجب ظلمانی نورانی اٹھا کر آپ کو  
ایسا الشراح صدر عطا کیا کہ جس سے علوم اولین و آخرین نصیب ہوئے جس ثقالت بشری و کثافت عنصری نے آپ  
کے کمر ہمت کو قبل از نبوت توڑ دیا تھا، بعد از نبوت ان اوزار و حجب کو اٹھا کر ایسی نورانیت  
و ہمت عطا فرمائی کہ جملہ انبیاء و ملائکہ پر سبقت لے گئے یعنی معراج نصیب ہوئی اور ہم نے تیرے جمال ظاہری و  
کمال باطنی کو باور بند تمام عالم میں شہرت دے دی ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لِّإِغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ  
مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا ۝  
ترجمہ: اے نبی ہم نے بذریعہ نور و توحید کے ایسی قوت روحانی آپ کو عطا کی ہے کہ نری جسمانی طاقت کو اس نے  
صاف طور پر مفتوح و مغلوب کر دیا ہے حتیٰ کہ اسی جذبہ توحید پر کے ذریعہ قبل از نبوت بشری و عنصری جتنی کمزوریاں  
آپ میں موجود تھیں اللہ نے سب دور کریں۔ اور اللہ نے اپنی نعمت کو یعنی علوم اولین و آخرین اجمالاً و تفصیلاً  
کامل طور پر آپ کو عطا کئے۔ صراط شریعت کاملہ جو قوت روحانی و قوت جسمانی ہر دو کا منبع و سرچشمہ ہے اللہ تعالیٰ  
نے آپ کو دکھایا اور صراط مستقیم کے اتباع کے باعث اللہ پاک نے آپ کو زبردست نصرت و غلبہ عطا کیا ۝  
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا ۝ ترجمہ: اللہ پاک  
اور اس کے فرشتے اظہار محبت کے لیے تحفہ درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی اکمال ایمان و غفران  
معاصی و اظہار محبت کے لیے تحفہ درود سلام اس نبی پر ضرور بھیجا کرو ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ ابًا أَحَدٍ مِّنْ رَّبِّ جَالِكُمْ وَلٰكِن  
رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ ۝ ترجمہ: لوگو محمد صلی اللہ علیہ وسلم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر اللہ پاک  
کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے نگینہ ہیں ۝ وَانْ لَّكَ لَا جُرْأَغَیْرَ مَمْنُونٍ ۝ اِنَّكَ لَعَلٰی خَلْقٌ عَظِیْمٌ ۝ ترجمہ: اے  
نبی بیشک آپ کے لیے اس تبلیغ رسالت پر ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں اور بلا شک آپ اخلاق حسنہ  
کے اعلیٰ سے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں ۝ وَكَسُوْنَا یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ۝ ترجمہ: اور عنقریب اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
آپ کا رب آپ کو ایسی نعمت عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے ۝ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا  
مَّحْمُوْدًا ۝ ترجمہ: اے نبی نزدیک ہے وہ وقت کہ تیرا رب تجھ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا ۝ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ



عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَيْكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ ترجمہ: اے بنی اللہ پاک نے آپ پر قرآن حکیم اتارا اور آپ کو وہ وہ علوم سکھائے جن کو آپ قبل از نبوت نہیں جانتے تھے اور اللہ کا فضل و کرم آپ پر بہت زیادہ ہے ۝ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۝ ترجمہ: اے بنی سب لوگوں کو کہہ دو کہ اگر تم اللہ کے ساتھ رشتہ محبت کو جوڑنا چاہتے ہو تو میری تابعداری کرو پھر اللہ پاک بھی تم کو پیار کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۝ ترجمہ: اے بنی تمام اولاد آدم کو کہہ دو کہ مجھے اللہ پاک نے تم سب کی طرف ہدایت کے لیے بھیجا ہے ۝ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ أَصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ ترجمہ: جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کی تعریف کو یہ لوگ اپنے پاس توریت و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں نیک باتوں کا انہیں حکم کرتے ہیں اور بُری باتوں سے انہیں روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلالِ خدایت چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں اور اہل کتاب پر ان کی شریعت میں جو بوجھ اور تکالیف شاقہ لادے گئے تھے یہ بنی ان سے اٹھاتے ہیں تو ایسے موصوف بہم اوصاف حمیدہ پیغمبر پر جو لوگ ایمان لائے اور ان کی حمایت و مدد کی اور جو نورِ ہدایت قرآن ان پر اتارا گیا اس کی اتباع کی ایسے خوش نصیب لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیسے تھے آپ نے فرمایا تم نے قرآن نہیں پڑھا ہے۔ جو کچھ قرآن میں ہے وہی خلق و عادتِ محمدی ہے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عالمِ اجسام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم صفتِ علیہ الہیہ کا مجسم نمونہ ہیں اہل توحید و معرفت کا بھی یہی مذہب ہے کہ ذاتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ظہور کنزِ حق و بطنِ بطون کے لیے من حیث العلم تعینِ اول ہیں۔ آپ مرتبہ امکان میں بشر ہیں آپ عبد ہیں۔ آپ اتی ہیں آپ مسکین ہیں آپ صاحبِ حصیر و کارہ تخت و سریر ہیں آپ صاحبِ کلام الْفَقْرِ فَخْرِي ہیں آپ دائرہ انبیاء و رسل و ملائکہ مقربین کے مرکز و قطب ہیں آپ صاحبِ معراج ہیں آپ صاحبِ مقامِ محمود ہیں۔ آپ صاحبِ شفاعتِ کبریٰ ہیں آپ صاحبِ کثر ہیں آپ ہی رحمۃ اللعالمین ہیں آپ قرآنِ ناطق ہیں آپ باعثِ ارسالِ رسل ہیں آپ باعثِ انزالِ قرآنِ توریت و زبور و صحف باقی ہیں۔ آپ عرشِ کرسی

بیت المعمور مسجد اقصیٰ مسجد حرام سے افضل ہیں آپ کو باعتبار علم کے جبرائیل، میکائیل، عزرائیل، اسرافیل پر ایسی فضیلت ترجیح ہے جیسے بحرِ محیط کو قطرہ پر آپ صاحبِ علومِ اولین و آخرین ہیں آپ صاحبِ فقر و مساکین ہیں آپ استادِ دنیا و دین ہیں آپ لَوْلَا لَکَ لَکَمَا خَلَقْتُ الْآفَلَآکَ کے مخاطب ہیں آپ صاحبِ لیلۃ القدر ہیں آپ یوسف علیہ السلام سے زیادہ حسین ہیں آپ کنواری پردہ داروں سے زیادہ ترغیب ہیں آپ حورانِ جنان کے محبوبِ نازمین ہیں آپ وجوب و امکان کے برزخ ہیں آپ ہویتِ بحت کے صفتِ اولے ہیں آپ دائرہ امکان کے ہیولے ہیں ۝

مرحبا اے فیضِ بخشِ کائنات یافت ترکیب از وجودِ تو حیات  
اے کہ بودی در حرمِ لامکان چوں جدا گشتی بگو رازِ نہاں  
مرحبا اے بلیلِ باغِ کن از گلِ رعنا بگو با ما سخن  
غرق بودی در محیطِ ذاتِ پاک از نورِ روشن شد چرا این تیرہ خاک

در زماں ہفت آسمان را طے کنی

مرکبِ حرص و ہوا را پیے کنی

آپ تخمِ نخلِ مراد ہیں آپ ہی نخلِ مراد و مقصود کے پھل ہیں آپ معلولِ اول واجبِ تعالیٰ کے ہیں آپ علتِ تاثرِ ممکنات ہیں آپ حسنِ احد کے خال احمد ہیں آپ آئینہ جمالِ ذات کے محمد ہیں۔ آپ مرکزِ وجوب کے دائرہ اولیٰ ہیں آپ دائرہ امکان کے قطبِ اعلیٰ ہیں ۝

آفریدہ حق ترا از نورِ ذات تا شناسم ذاتِ او را از صفات  
يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ لَقَدْ نَوَّرَ الْقَمَرُ  
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر! لَا يُنْكَرُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ





## فضائل درود شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى خُصُوصًا  
عَلَى أَفْضَلِ رُسُلِهِ وَسَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبَةِ وَالنَّافِلَةِ  
لَهُمْ بِالْإِحْسَانِ إِلَى يَوْمِ الْجَزَاءِ - آمَنَّا بِكَ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُكَ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ط

نبی اکرم رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا بہت بڑی عبادت بھی ہے اور سعادت بھی۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقرب کا ذریعہ و وسیلہ ہے تو بارگاہ رسالت میں حضور و شہود کا بھی۔ رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے رفعت درجات، نحو سیئات اور حصول حسنات کا موجب ہے تو محمد کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے حصول دیدار اور جوابی تسلیات و دعوات کا اور روز محشر اللہ تعالیٰ کے سایہ عرش میں راحت و سکون کے حصول کا باعث ہے تو رحمت مجسم کے قرب اور نعل عافیت کے حصول کا بھی ہم سطور ذیل میں صلوٰۃ و سلام کی اہمیت۔ اس کے فضائل و فوائد اور ثمرات و برکات اور نہ پڑھنے کی نحوست اور محرومی۔ اس کے پڑھنے کے موزوں و مناسب مقامات نیز غیر موزوں اور نامناسب مقامات اور اس کے صیغوں کے خصوص و عموم اور تعین یا اذن عام کے متعلق مختصر عرض کریں گے تاکہ اس عظیم عبادت و سعادت کے دلدادگان کے لیے مزید ترغیب و تحریر کا سامان مہیا ہو تو اہل غفلت و کسالت اور محروموں کے لیے توبہ و انابت کا موجب ہو و مَا ذَلِكْ عَلَى اللَّهِ بَعِزٌ وَمَا تُفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ۔

## صلوٰۃ و سلام کی اہمیت و ضرورت اور وجوہ فضیلت

اول :

صلوٰۃ و سلام کی اہمیت و ضرورت اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح فرمادی ہے۔ پہلے اپنا عمل اور اپنے تمام



ملائکہ کا عمل انتہائی تاکید میں بیان فرما کر اور اس پر مداومت اور مواظبت بیان فرما کر پھر اہل اسلام و ایمان کو خطاب کر کے فرمایا کہ میرے نبی پر صلوٰۃ بھیجو اور سلام جیسے کہ سلام بھیجتے کا حق ہے تو اس سے اس امر کی اہمیت اور قدر و قیمت روز روشن کی طرح نمایاں ہو جاتی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ جو ان کا خالق و مالک اور معبود و مسجود ہے اور نوری اور معصوم ملائکہ جو بلند و بالا مقامات و مناصب اور درجات و مراتب کے مالک اور آسمان آسمان ہیں وہ درود بھیجتے رہتے ہیں تو تم جو ان سے ایمان و یقین کی خیرات لینے والے ہو اور ان کی غلامی کے صدقے دینوی اور اخروی فوز و فلاح حاصل کرنے والے ہو تمہارے لیے ان پر درود و سلام بھیجنا انتہائی اہم فریضہ ہے اور لازمی امر ہے۔

دوم :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے روحانی مربی ہیں اور حیاتِ قلب و روح عطا کرنے والے ہیں بلکہ حیاتِ ابد اور اخروی راحتوں اور نعمتوں کے حصول کے وسیلہ و ذریعہ اور شریعتِ مطہرہ میں جسمانی حیات اور بدنی تربیت کرنے والے والدین کے ساتھ احسان و مروت سے پیش آنا اور ان کی خدمت کرنا لازم ہے کَمَا قَالَ تَعَالَى وَرَبِّ الْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا اور ان کے لیے دعائیں کرنا کَمَا قَالَ تَعَالَى حِكَايَةَ عَنْ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ الْآيَةِ وَقَالَ تَعَالَى أَمَّا قُلْتُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا تو اس عظیم نعم و مربی کی خدمت اور آپ کے لیے درود و سلام کی صورت میں دعا کرنا لازم و ضروری ہے تاکہ ان کے عظیم احسانات کا کچھ نہ کچھ شکریہ ادا ہو جائے۔

سوم :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ لَمْ يَشْكُرْ اللَّهُ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ جب عوام الناس کے عام قسم کے احسانات پر ان کا شکر ادا کرنا لازم ہے تو سید الخلق علی الاطلاق کے عظیم ترین اور ان گنت احسانات کا شکریہ ادا کرنا بطریقِ اولیٰ لازم و ضروری ٹھہرا اور جب عوام الناس کے احسانات کا شکر ادا کرنے والا رب تبارک و تعالیٰ کی ادائیگی شکر سے محروم ہے تو اس محسنِ خلّاق اور محبوبِ خداوند تعالیٰ کا شکر ادا کرنے والا یقیناً حرماں نصیب ہوگا اور آپ کے شکریہ کی بہترین صورتوں میں سے صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرنا بھی ہے لہذا آپ پر صلوٰۃ و سلام بھیجنا لازمی اور ضروری ہے۔

چہارم :

درود و سلام اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے کیونکہ اس میں اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ توسل ہے اور خود اس نے توسل کا حکم دیا کَمَا قَالَ "وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ" اور کوئی وسیلہ محبوب

کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے قریب تر اور اس کے ہاں عظیم تر نہیں ہے۔ مطالع المسرات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی۔ يَا مُوسَى أَتَرِيدُ أَنْ أَكُونَ أَقْرَبَ إِلَيْكَ مِنْ كَلَامِكَ إِلَى لِسَانِكَ وَمِنْ وَسْوَاسِ قَلْبِكَ إِلَى قَلْبِكَ وَمِنْ رُوحِكَ إِلَى بَدَنِكَ وَمِنْ نُورِ بَصَرِكَ إِلَى عَيْنِكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَبِّ قَالَ فَكَثُرَ الصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اے موسیٰ کیا تمہاری خواہش و آرزو ہے کہ میں تجھ سے زیادہ قریب ہوں بنسبت تمہارے کلام کے تمہاری زبان سے اور بنسبت تمہارے قلبی خیالات کے تمہارے قلب سے اور بنسبت تمہاری روح کے تمہارے بدن سے اور بنسبت تمہارے نور نگاہ کے تمہاری نگاہ و بصیرت سے تو انہوں نے عرض کیا ہاں اے میرے پروردگار تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود و صلوٰۃ بھیجا کرو۔

نیز درود و سلام اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قدر مقبول و سید ہے کہ جس دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھا جائے وہ فوراً اس کی بارگاہ میں قبولیت پاتی ہے ورنہ زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اوپر جا ہی نہیں سکتی چہ جائیکہ شرف قبولیت پائے جیسے کہ حضرت عمر فاروق اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دُعَاءٍ إِلَّا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ حِجَابٌ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ فَإِذَا فُعِلَ ذَلِكَ انْخَرَقَ الْحِجَابُ وَدَخَلَ الدُّعَاءُ وَإِنْ لَمْ يُفْعَلْ ذَلِكَ رَجَعَ الدُّعَاءُ أَخْرَجَهُ الْأَصْبَهَانِي۔ (خصائص کبریٰ جلد ثانی ص ۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر دعا اور آسمان کے درمیان حجاب مائل ہوتا ہے جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود و صلوٰۃ نہ بھیجی جائے اور جب درود بھیجا جائے تو وہ حجاب پھٹ جاتا ہے اور دعا مقام قبولیت میں داخل ہو جاتی ہے ورنہ واپس لوٹ آتی ہے۔

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الدُّعَاءُ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ فِيهِ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ خِصَالُ كِبْرِي جلد ثانی ص ۵۵۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے بالکل اوپر نہیں چڑھ سکتی جب تک اے دعا مانگنے والے تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اور نہ ہی مضمون قاضی اسماعیل نے حضرت سعید بن مسیب سے نقل کیا ہے۔

سوال : تقرب الی اللہ اس کے حق کے ساتھ ہونا چاہیے نہ کہ حق غیر کے ساتھ جیکہ صلوٰۃ و سلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم



کافی ہے۔ لہذا اس میں مشغولیت سے تقرب الہی کا حصول کیونکر ہو سکتا ہے۔  
**جواب اول :**

چونکہ صلوٰۃ و سلام کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور اسے ایمان پر معلق فرما کر تقاضائے ایمان قرار دے دیا اور صلوٰۃ بھیجنے اور ملائکہ کے صلوٰۃ بھیجنے کا ذکر کر کے اقتداء و اتباع کی ترغیب دی ہے لہذا اس میں مشغولیت اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تعمیل و امتثال ہے اور موجب تقرب جیسے کہ ملائکہ کا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنا حکم باری تعالیٰ کا امتثال تھا اور موجب تقرب اور ایلیس یعنی اس سے ابا و امتناع موجب حرمان و خسران کذا فی مطالع المسرات

**جواب ثانی :**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام میں چونکہ اللہ تعالیٰ سے رحمت اور لطف و کرم اور سلامتی و عافیت کی طلب دعا ہوتی ہے اور دعائیں عبادت بلکہ روح اور جان عبادت ہے کَمَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الدُّعَاءُ مُمْتَحِنُ الْعِبَادَةِ۔ تو اس طرح صلوٰۃ و سلام میں مشغولیت گویا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغولیت ہے لہذا یہ تقرب حق باری تعالیٰ میں مشغولیت کے ذریعے ہی پایا گیا۔

**جواب ثالث :**

درود و سلام میں جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا بھی ذکر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ذکر وہی ہوتا ہے جس میں اس کے محبوب کا ذکر بھی اس کے ساتھ کیا جائے جیسے کہ ابن عساکر نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا قَرَنْتُ اسْمَكَ مَعَ اسْمِي فَلَا أَذْكَرُ فِي مَوْضِعٍ حَتَّى تُذْكَرَ مَعِي۔ خصائص کبریٰ جلد ثانی ص ۱۹۳۔ میں نے تمہارے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے لہذا میں کسی بھی مقام میں ذکر نہیں کیا جاؤں گا حتیٰ کہ تم میرے ساتھ ذکر کئے جاؤ گویا تمہارے ذکر کے بغیر اپنا ذکر قبول ہی نہیں کروں گا۔ اور ابن جریر۔ ابن ابی حاتم۔ ابویعلیٰ۔ ابن حبان اور ابونعیم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے جبرئیل امین نے دَرَفَعْتَ لَكَ ذِكْرَكَ کی تفسیر و توضیح میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِي۔ جب مجھے یاد کیا جائے گا تو تمہیں میرے ساتھ یاد کیا جائیگا یعنی ہم دونوں کا ذکر اکٹھا ہوگا۔ اور ابونعیم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا لَا أَذْكَرُ إِلَّا ذُكِرْتَ مَعِي خصائص جلد ثانی ص ۱۹۶ اور ۱۹۷۔ میرا ذکر نہیں کیا جائے گا مگر تمہارا ذکر میرے ساتھ کیا جائے گا بلکہ اللہ تعالیٰ اپنا ذکر قبول ہی اس وقت کرے گا جب محبوب کا ذکر اس کے ساتھ ہوگا۔

تو اس صورت میں بھی درود و سلام کے ساتھ تقرب کا حصول یقینی ہے اور اسے حق غیر کے ساتھ اشتغال قرار دینا غلط ہے۔

**جواب رابع :**

نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام اللہ تعالیٰ کے ذکر و شکر پر بھی مشتمل ہے اور اس کے ارسال و بعت انبیاء اور بالخصوص سید انبیاء کی بخت و ارسال کے انعام عظیم اور احسان عظیم کی معرفت پر مشتمل ہے اور اس کے شکر پر کہ ان کی بدولت رب تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی اور اس کے اسماء و صفات کی اور اس کی رضا مندی کے اسباب کی اور اخروی اجور و انعامات کی تو اس طرح صلوٰۃ و درود گویا کل ارکان ایمان کو محیط ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے وجوب وجود کا اقرار ہے جس سے دعا کی جارہی ہے اور اس کے جاننے۔ سننے کا بھی اور اس کی قدرت اور ارادہ و مشیت کا بھی اور کلام و دیگر صفات کا بھی اور ارسال و بعت اور ان کی تصدیق کا بھی اور ان سے کمال محبت کا بھی اور یہ سبھی اصول ایمان ہیں اور مدار اسلام تو اس طرح صلوٰۃ و سلام افضل ترین عبادت ہے۔ کَذَا قَالَ ابْنُ الْقَيِّمِ فِي جِلْدِ الْأَفْهَامِ؛ لہذا اس کے ساتھ تقرب حق باری تعالیٰ میں اشتغال و مصروفیت کے ذریعے ہی تقرب ہے۔

**جواب خامس :**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کا اور آپ کے لیے درود و سلام کا محرک و باعث اور سبب موجب چونکہ آپ کا منصب نبوت و رسالت ہے اور اس جہت سے آپ کا ذکر اور آپ کی محبت اور تعظیم و توقیر اور اکرام و احترام اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے اور اس کی محبت اور اسی کی تعظیم و تکریم اور اسی کی عبادت کَمَا قَالَ تَعَالَى: وَمَنْ يُعْظِرْ شَعْرًا شَرًّا لِلَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ، جو شخص اللہ تعالیٰ کے شاعر کی تعظیم و تکریم کرے تو وہ دلوں کے تقویٰ اور توحید و ایمان میں سے ہے۔ اور اسی حیثیت میں آپ کا بولنا اللہ تعالیٰ کا بولنا ہے وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى، اور آپ کی بیعت اللہ تعالیٰ کی بیعت ہے اور آپ کا ہاتھ گویا اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ قَالَ تَعَالَى: إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ، اور آپ کا مارنا اللہ تعالیٰ کا مارنا۔ کَمَا قَالَ تَعَالَى: وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى، اور آپ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ کَمَا قَالَ تَعَالَى: وَمَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ، اور آپ کی نافرمانی و نافرمانی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی و نافرمانی ہے۔ وَمَنْ يُعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا، اور آپ کی اتباع اللہ کے ہاں محبوب بننے اور گناہوں کی میل کچل سے پاک و صاف ہونے کی ضمانت ہے کَمَا قَالَ تَعَالَى: فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَغَيْرُ



ذَلِكَ مِنَ الْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ“ تو اس لحاظ سے بھی صلوٰۃ و سلام کے ساتھ تقرب کا جواز اور اس کا حصول شک و شبہ اور ریب و تردد سے بالاتر ہے۔

پہنچم :

صلوٰۃ و سلام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے اور جب کسی ہستی کا ذکر کثرت کے ساتھ کیا جائے تو اس کے ساتھ مناسبت اور قلبی ربط و تعلق اور محبت و الفت پیدا ہوتی ہے اور مناسبت کاملہ اور محبت و الفت تامہ حاصل ہونے پر محبوب کے ساتھ روحانی قرب اور جمعیت عالی حاصل ہو جاتی ہے تو اس طرح درود و صلوات اور تسلیمات کی وجہ سے دنیا و آخرت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب خاص اور ان کی معیت خاصہ کا شرف حاصل ہو جائے گا اور یہ معیت اور قرب عظیم سعادت ہے جیسے کہ حضرت ربیع بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگ جو مانگنا ہے تو انہوں نے عرض کیا ”أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ“ میں آپ سے یہ طلب کرتا ہوں کہ مجھے جنت میں اپنی رفاقت کا شرف بخشیں تو آپ نے فرمایا ”أَوْغَيْرَ ذَلِكَ قَالَ هُوَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“ اس سے افضل اور بہتر کوئی شے معلوم ہوتی ہے تو وہ مانگ لو تو انہوں نے عرض کیا نہیں میرا مطلوب و مدعا وہی ہے کہ آپ کی رفاقت و معیت جنت میں بھی حاصل ہو جیسے کہ یہاں حاصل ہے۔

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

اور درحقیقت یہی مدعا و مطلوب تمام مطالب و مقاصد سے ارفع و اعلیٰ ہے کیونکہ اس طرح بندہ اللہ تعالیٰ کے ان انوار و تجلیات سے بھی بہرہ ور اور مشرف ہو جائے گا جن کی اہلیت و صلاحیت صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے اور براہ راست کوئی ان کا متحمل نہیں ہو سکتا مگر آپ کی معیت و رفاقت کے حصول سے یہ عظیم شرف اور فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی جیسے کہ حضرت سعدی نے ناچیز مٹی کی زبانی جمال یار سے امتیازی مقام پر فائز ہونے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے

گلے خوشبوئے در حمام روزے رسید از دست محبوبے بدستم  
بدو گفتم کہ منشی یا بعیری کہ از بوئے دل آویزے تو مستم  
بگفتا من گل ناچیز بودم ولیکن مدتے با گل نشستم  
جمال ہمیش در من اثر کرد و گردن ہماں خاکم کہ ہستم

اسی بلند و بالا مقام و مرتبہ کا مشرودہ سناتے ہوئے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِنَّ اَوَّلَى النَّاسِ

بِحَبْلِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَوةٍ“ انرجہ الترمذی وابن حبان عن بن مسعود و ایضاً انرجہ احمد عنہ درمنثور ج ۵ ص ۲۱۸ اور خصائص کبریٰ جلد ثانی ص ۲۵۹۔ بیشک سب لوگوں سے میرے قریب ترقیامت کے دن وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود و صلوٰۃ بھیجتے والا ہوگا۔

اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول مہتمم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر جمعہ کو مجھ پر بکثرت درود و صلوٰۃ پڑھا کرو ”فَإِنَّ صَلَوةً أَمَّتِي تَعْرِضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَمَنْ كَانَ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَوةٍ كَانَ أَقْرَبَهُمْ مِنِّي مَنَزِلَةً“ انرجہ البیہقی بسند حسن۔ خصائص ص ۲۱ ج ۲۔ کیونکہ میری امت کے درود و صلوات مجھ پر ہر جمعہ کو پیش کئے جاتے ہیں تو جو شخص سب سے زیادہ صلوٰۃ پڑھنے والا ہوگا وہ از روئے منزلت و مقام سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔

فائدہ جلیلہ :

پہلی روایت میں قیامت کے دن قریب تر ہونے کا ذکر ہے اور دوسری مطلق ہے جو دنیا و آخرت دونوں میں قرب اور رفاقت و معیت کی دلیل ہے اور پہلی روایت میں قرب کی روز قیامت سے تخصیص کی حکمت ظاہر ہے کہ اس دن یہ قرب اور رفاقت و معیت ہر ایک پر ظاہر ہوگی اور کسی کے لیے شک و تردد کی گنجائش نہیں ہوگی جیسے کہ آپ نے فرمایا ”أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“ حالانکہ آپ اب بھی سب کے سردار اور آقا ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بھی اسی لیے اپنے آپ کو ”مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ“ فرمایا۔ حالانکہ وہ روز اول سے ہر شئی کا مالک ہے۔ الغرض بکثرت صلوٰۃ پڑھنے والے کو دنیا و آخرت دونوں میں یہ معیت اور رفاقت اور قرب معنوی اور روحانی حاصل ہونا لازم ہے کیونکہ آپ تمام صفات الہیہ سے متصف ہیں اور ان کا مظہر اتم اور ان صفات و کمال میں سے یہ صفت بھی ہے ”أَنَا جَلِيسُ مَنْ ذَكَرَنِي“ جو مجھے یاد کرے میں اس کا ہم نشین ہوتا ہوں۔

شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی نے مدارج النبوت کے نکتہ میں بعض عارفین دعوت کبیر شیخ عبد الکریم جلی قدس سرہ العزیز کی زبانی اس ربط و تعلق اور حضور و شہود کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ص ۲۱ ج ۲ مدارج النبوت

ذکر کن اور درود و بفرست بروے صلی اللہ علیہ وسلم و بائش در حال ذکر گویا حاضر است پیش تو در حالت حیات و می بینی تو اور امتا دب با جلال و تعظیم و ہیبت و حیاء۔ بدانکہ وے صلی اللہ علیہ وسلم مے بیند وے شنو کلام ترا زیر اکر وے متصف است بصفات اللہ تعالیٰ ویکے از صفات الہی آنست کہ انا جلیس من ذکرنی و پیغمبر را صلی اللہ علیہ وسلم نصیب وافر است از صفات زیر اکر عارف و صفا او و وصف معروف او ست سجاتہ دوی صلی اللہ علیہ وسلم اعرف الناس باللہ تعالیٰ است۔



ترجمہ: رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرو اور ان پر درود بھیجو اور حالت ذکر و صلوٰۃ میں یوں سمجھو کہ آپ ہمارے سامنے اپنی حالت حیات میں موجود ہیں اور تم آپ کی زیارت کر رہے ہو باادب ہو کر کامل تعظیم و تحکیم اور آپ کی ہیبت و جلالت کو ملحوظ رکھتے ہوئے شرم و حیا کے ساتھ یقین جانو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں دیکھ رہے ہیں اور تمہارا کلام سن رہے ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کمال کے ساتھ منصف ہیں اور ان صفات میں سے ایک صفت یہ ہے کہ میں اپنا ذکر کرنے والے کا ہم نشین ہوتا ہوں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اس صفت سے وافر حصہ حاصل ہے کیونکہ آپ کی صفت ہے عارف اور وصف باری تعالیٰ آپ کا معروف و معلوم ہے اور آپ سب لوگوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا عرفان رکھتے ہیں۔

علاوہ ازیں بندہ محبوب کے متعلق زبان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَکُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ الْحَدِيثُ کہ میں بندہ محبوب کے کان۔ آنکھ اور ہاتھ پاؤں اور زبان اور دل و دماغ بن جاتا ہوں اور محدثین کرام اور علماء اعلام نے اس کی تشریح و توضیح میں فرمایا کہ گویا اللہ تعالیٰ اپنے آپ کو بندے کے اعضاء و جوارح اور قوائے فاعلہ و موثرہ بنا دیتا ہے۔ فتح الباری ص ۲۹۵۔ اللہ تعالیٰ کا نور اس کے کان اور آنکھ اور ہاتھ بن جاتا ہے تو وہ قریب و بعید کو یکساں دیکھتا اور سنتا ہے اور قریب و بعید اور مشکل و آسان میں تصرف پر قادر ہوتا ہے۔ تفسیر کبیر ص ۲۶۶ اور نقلی قرب کے ثمرات سے یہ ہے کہ صفات بشریہ سالک سے زائل ہو جاتے ہیں اور صفات حق وہاں پر جلوہ گر ہو جاتے ہیں۔ امداد السک حاجی امداد اللہ مہاجر مکی ص ۳

الغرض جب غلامی کی وجہ سے منصب محبوبیت حاصل کر کے بندے نورانی بھی ہو جائیں اور صفات الہیہ کا منظر بھی تو جو ہستی پاک محبوب گر ہیں اور تمام مجاہدین کے آقا و مولیٰ اور سب انبیاء و رسل اور اخوات و اقارب اور ابدال و اتاد وغیرہم کے واسطہ فیض تو ان کا مقام اس سے بھی ارفع و اعلیٰ ہوگا اور کیوں نہ ہو جبکہ ان کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "الَّذِي أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ" کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مؤمنین کے لیے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں اور فرمایا "وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ" محبوب کریم علیہ السلام تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں اور فرمایا "رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ" میری رحمت ہر شئی کو محیط ہے۔ علی قاری شرح شفا میں فرماتے ہیں "إِنَّ دُوحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضِرٌ فِي يَبُوتِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ" شرح شفاء ص ۲۶ ج ۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس اہل اسلام کے گھروں میں موجود ہوتی ہے لہذا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تو تمام اہل ایمان و اسلام کے ساتھ قرب معنوی اور روحانی و نورانی ثابت ہے اور ہر لمحہ و ہر آن اور ہر زمان و مکان میں حاصل ہے، بعد اور دوری تھی تو بندوں

کی طرف سے اور اس کے زائل کرنے کی موثر ترین اور زود اثر صورت یہی کثرت ذکر اور کثرت درود و سلام ہے شیخ محقق فرماتے ہیں۔

آیامی بنی تو اور اصراری اللہ علیہ وسلم کہ میگید و دوسے اصدق القائلین است "اَكْثُرْكُمْ عَلَى صَلَوةٍ أَقْرَبَكُمْ إِلَى (ال) وَايَ بَهْتِ اَنْتَ كَمْ مَصْلَى تَعْلَقُ مِیْگِیْدِ وَخَاطِرُ وے بَہْمَالِ اَنْخَضَرْتِ صَلَّى اللہ علیہ وسلم پس عاشق میگرد و دل وے بر صورت روحانیہ وے پس قریب میگرد و دوسے و دوسے المِیْغَمَعِ مَنْ أَحَبَّ (مدارج ص ۶۲ ج ۲) ترجمہ: کیا دیکھتے نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اور وہ سب سے سچے ہیں کہ تم میں سب سے زیادہ درود پڑھنے والا سب سے زیادہ میرے قریب ہے۔ اور یہ اس وجہ سے ہے کہ درود بھیجنے والے کا قلبی تعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال باکمال سے ہو جاتا ہے پس اس کا دل آپ کی روحانی صورت پر عاشق ہو جاتا ہے اور بدیں وجہ آپ کے قریب ہو جاتا ہے پس آپ کے نزدیک ہوتا ہے اور آپ کے ساتھ (جیسے کہ حدیث شریف میں ہے) ہر شخص اپنے محبوب کے ساتھ ہوتا ہے۔

وصیت میکتہ ترا لے برادر بدوام ملاحظہ صورت و معنی اور اگرچہ باشی تو متکلف و متخضر پس نزدیک است کہ الفت گیر روح تو بوسے پس حاضر آید ترا وے صلی اللہ علیہ وسلم عیان و یابی اور حدیث کئی با وے و جواب دہ ترا وچوں حدیث گوئی با و و خطاب کند ترا فائز شوی بدرجہ صحابہ عظام و لاحق شوی بایشان ان شاء اللہ تعالیٰ۔ (مدارج ص ۶۲ ج ۲)۔

ترجمہ: لے بھائی میں تجھے وصیت کرتا ہوں ہمیشہ کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و معنی کے ملحوظ خاطر رکھنے کی اگرچہ تو اس ملاحظہ و استحضار میں کلفت و شدت سے ہی دوچار کیوں نہ ہو کیونکہ عنقریب تیری روح آپ کے ساتھ انس اور الفت حاصل کرے گی تو آپ بلا حجاب اور آشکارا طور پر تیرے سامنے حاضر و موجود ہوں گے اور تو آپ کو محسوس کرے گا اور چشم سر سے دیکھے گا اور آپ سے بات کرے گا اور آپ تجھے جواب مرحمت فرمادیں گے اور جب تو آپ سے بات کرے گا اور آپ تجھ سے خطاب فرمائیں گے تو معنوی طور پر تو صحابہ عظام کے درجہ و مرتبہ پر فائز ہو جائے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ لاحق ہو جائے گا۔

شیخ ابو عبد اللہ ساحلی بغیۃ السالک میں فرماتے ہیں اور علامہ محمد مہدی قاسمی مطالع المرات ص ۳ پر نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلوٰۃ کے عظیم و جلیل ثمرات و فوائد سے یہ فائدہ و ثمرہ بھی ہے۔ اِنْطِبَاعُ صُورَتِهِ الْكَرِيمَةِ فِي النَّفْسِ اِنْطِبَاعًا كَامِلًا مُتَّصِلًا مُتَّصِلًا وَذَلِكَ بِالْمَدَاوِمَةِ عَلَى الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاخْلَاصِ الْقَصْدِ وَتَحْصِيلِ الشُّرُوطِ وَالْآدَابِ وَتَدْبِيرِ الْمَعَانِي حَتَّى يَتِمَّ كُنْ



حُبُّهُ مِنَ الْبَاطِنِ تَمَكُّنًا خَاصًّا صَادِقًا يَصِلُ بَيْنَ نَفْسِ الدَّاكِرِ وَنَفْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُولِّفُ بَيْنَهُمَا فِي مَحَلِّ الْقُرْبِ وَالصَّفَا تَلِيْفًا بِحَيْثُ تُمَكِّنُ حُبُّهُ مِنَ النَّفْسِ فَالْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَيَجِبُ الْإِتْبَاعُ لِلْمَحْبُوبِ وَالْإِتْبَاعُ يُؤَدِّنُ بِالْوَصَالِ " قَالَ اللَّهُ تَعَالَى " مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا " وَالْأَدْوَاءُ جُنُودٌ مُجْتَدَّةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا آيَتُفَ وَمَا تَنَافَرَتْ مِنْهَا اخْتَلَفَ .

ترجمہ: کہ آپ کی صورت کریمہ درود و صلوٰۃ پڑھتے والے کے نفس میں نقش کامل و دائم کی طرح منتقل ہو جاتی ہے اور اس نعمت عظیمہ کا حصول درود و صلوٰۃ پر خلوص نیت کے ساتھ مداومت اور شرائط و آداب کے ملحوظ رکھنے اور معانی میں تدبیر و فکر کی بدولت ہوتا ہے حتیٰ کہ آپ کی محبت اس بندے کے نفس و قلب میں پوری طرح جاگزین ہو جاتی ہے دراصل ایک صاحب ذکر کے نفس و روح اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نفس و روح کے درمیان وصل و اتصال اور الفت و مناسبت پیدا ہو جاتی ہے مقام قرب و اتصال اور صفاء و اخلاص میں تو جب محبت دل و جان میں اس طرح ممکن ہو جائے تو محبوب سے معیت حاصل ہو جاتی ہے اور محبت محبوب کی اتباع کی موجب بنتی ہے اور اتباع محبوب وصال محبوب والے مقصد سے بہرہ ور ہونے کا اعلان کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جو اللہ تعالیٰ اور رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے تو وہ ان کی معیت میں ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء و صدیقین اور شہداء و صالحین اور وہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔ اور حدیث شریف میں ہے اربع الگ الگ جماعتوں اور گروہوں میں منقسم ہیں جن میں باہم تعارف ہو گیا ان میں الفت اور مواسات پیدا ہو جاتی ہے اور جن میں اجنبیت قائم رہتی ہے ان میں باہم اختلاف رہتا ہے۔

اقول۔ یہی مقام فناء فی الرسول اور لقاہ بالرسول کا ہے جس طرح ذکر خداوند تبارک و تعالیٰ سے فنا فی اللہ اور لقاہ باللہ کا مقام حاصل ہو جاتا ہے اسی طرح ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے فنا فی الرسول اور لقاہ بالرسول کا مقام حاصل ہوگا بلکہ درود و صلوٰۃ چونکہ دونوں ذکروں پر مشتمل ہے تو گویا یہ ان دونوں مقامات کی تکمیل کا سبب موجب اور ان عظیم ثمرات و فوائد حصول کا باعث ہے۔ لہذا یہ انتہائی اہم عبادت ہے۔

ششم:

نبی مکرم رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلوٰۃ جب اللہ تعالیٰ بھی بھیجتا ہے اور اس کے ملائکہ بھی تو بندوں کے درود و سلام کی آپ کو ضرورت نہیں ہو سکتی نیز ہماری صلوٰۃ کا مطلب طلب رحمت ہے اور انہیں اللہ تعالیٰ نے تمام

جہانوں کے لیے سزا یا رحمت بنایا ہے تو اس وجہ سے بھی ہماری صلوات کے آپ محتاج نہیں ہیں تو پھر تمام اہل ایمان کو درود و سلام کا پابند کرنے کا صرف اور صرف یہ مقصد ہے کہ وہ اس کے ثمرات و برکات سے مستفیض و مستفید ہوں جس طرح اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ بندوں پر یہ انوار منعکس ہوں اور وہ خود منزہ و مقدس ہو جائیں تو اسی طرح یہاں بھی مقصود حقیقی یہی ہے کہ صلوٰۃ و سلام کی بدولت وہ رحمت و عنایت اور سلامتی اور عافیت کے حقدار ہو جائیں اور یہ بہت اہم اور عظیم مقصود و مطلوب بھی ہے۔ اور فائدہ و ثمرہ بھی۔

(۱) اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صَلُّوْا عَلَیَّ فَإِنَّ صَلَوَتَكُمْ عَلَیَّ زَكَاةٌ لَّكُمْ أَخْرَجَهُ الْقَاضِي إِبْرَاهِيمُ وَلَا أَصْبَهَانِي فِي التَّوَعُّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔ مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہاری طہارت و پاکیزگی کا موجب ہے۔

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صَلُّوْا عَلَیَّ فَإِنَّ صَلَوَتَكُمْ عَلَیَّ كَقَارَةِ لَكُمْ (خصائص کبریٰ ص ۲۲) مجھ پر صلوٰۃ بھیجو کیونکہ تمہاری صلوٰۃ تمہارے لیے کفارہ (ذنوب و اثم) ہے (۳) اصباحی نے ترمذی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا إِنَّ أُنْحَاكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَهْلِهَا وَمَوَاطِنَهَا أَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ فِي دَارِ الدُّنْيَا صَلَوَةً، إِنَّهُ قَدْ كَانَ فِي اللَّهِ وَمَلَأَتْكُمْ كِفَايَةً وَلَكِنْ خَصَّ الْمُؤْمِنِينَ بِذَلِكَ لِيُثَبِّتَهُمْ عَلَيْهِ۔ (خصائص کبریٰ تفسیر و منشور ص ۱۵) بیشک تم سب سے زیادہ قیامت کی ہولناکیوں اور ان کے مقامات سے نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دار الدنیا میں مجھ پر تم سب سے زیادہ صلوٰۃ و درود بھیجا کرے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ (کا صلوٰۃ بھیجتا ہی) کافی تھا لیکن مومنین کو خصوصی حکم اس لیے دیا تاکہ اس صلوٰۃ کی بدولت انہیں عظیم اجر و ثواب عطا کرے۔

(۴) عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ طَهْرَتِهِ فَلْيَشْهَدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَىٰ مَا قَالَ ذَلِكَ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ أَخْرَجَهُ الْأَصْبَهَانِي (خصائص کبریٰ) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ جو شخص وضو سے فارغ ہو کر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی شہادت دے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبدیت خاصہ اور رسالت کی شہادت دے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلوٰۃ بھیجے تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دئے جائیں گے۔

(۵) امام احمد نے مسند میں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ مَنْ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَأَتْكُمْ بِهَا سَبْعِينَ صَلَوَةً فَلْيُقَلِّ الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ أَوْ



لِيَكُنْزُ (خصائص کبریٰ)

جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام ملائکہ اس کے بدلے اس پر ستر درود و صلوٰۃ بھیجیں گے تو بندے کی مرضی بخود درود پڑھے یا زیادہ۔

ف، یہ موقوف روایت حکم مرفوع میں ہے کیونکہ ایسی تقدیرات و تحدیدات اپنے قیاس اور گمان سے ممکن نہیں ہیں بلکہ یہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی منصب ہے۔

(۶) عَنْ سَعْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَوةٍ صَادِقًا مِنْ نَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَرَفَعَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَكَتَبَ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ۔

سعد بن عمر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر خلوص دل سے ایک مرتبہ درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا اور دس نیکیاں اس کے بدلے اس کے لیے ثبت فرمائے گا۔

(۷) أَخْبَرَنَا الْقَاضِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَفُحِّيَ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ (خصائص) اس روایت میں دس گناہ معاف کئے جانے کی تصریح ہے اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت میں اس کی تصریح ہے جسے عید الرزاق نے ذکر کیا ہے۔ اور ابن ابی شیبہ۔ احمد۔ عبد بن حمید اور ترمذی نے بھی ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت نقل کی ہے جس میں صحابہ کرام کی طرف سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ہم آپ کے چہرہ انور میں بڑی فرحت و شادمانی کے اثرات دیکھ رہے ہیں (اس کی وجہ کیا ہے؟) تو آپ نے فرمایا میرے پاس رب تبارک و تعالیٰ کی طرف سے فرشتہ آیا ہے اور اس نے کہا ہے۔ جس امتی نے تم پر ایک مرتبہ درود و صلوٰۃ بھیجی اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا اور اس پر دس درود بھیجے گا۔ (در منثور ص ۲۱ ج ۱۵)

قائدہ جلیلیہ :

جس بد بخت نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک عیب کی نسبت کی تھی اور آپ کو محزون کہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کے دس عیب بیان کئے کما قال تعالیٰ "وَلَا تَطْعَمُ كُلَّ يَوْمٍ خَلَافٍ (الی) بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٌ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ"۔ توجب اس بارگاہ والا جاہ میں اسامت و بے ادبی کا بدلہ دس گناہ سے جبکہ عام قاعدہ کے مطابق وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

فَلَا يَجْزِي إِلَّا مِثْلَهَا برائی کی جزاء اس کی مانند ہے تو لا محالہ اس محبوب کے لیے کلمہ خیر اور ادب و نیاز اور خلوص و وفا پر مشتمل کلمات کی جزاء بھی عام قاعدہ "مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ امْتِنَانٍ" یعنی ایک کے بدلے دس سے زائد ہوگی جیسے کہ روایات عدیدہ کی رو سے ستر مرتبہ درود و صلوٰۃ ستر متوبوں دس نیکیوں کے حصول اور دس درجات کی بلندی اور دس گناہوں کی معافی سے واضح ہے گویا سو گناہ ابراہیم کی حاصل ہوگی۔ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ

الغرض درود و سلام کے لزوم و وجوب کا بنیادی مقصد نبی رحمت کے طفیل ان کے غلاموں کو ان رحمتوں اور خیرات و برکات سے نوازنا ہے اور یہ امر صلوٰۃ و سلام کے اہم اور افضل ترین مقاصد سے ہونے کا روشن برہان ہے۔ ہفتم :

درود و سلام میں چونکہ اللہ تعالیٰ سے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے شایان شان رحمت بھیجنے کی دعا ہے اور آپ کے لیے گویا سفارش ہے اور ہر نیکی اور خیر خواہی کا بدلہ اس کی مانند ہوتا ہے "هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ" تو اس کا لازمی ثمرہ و نتیجہ اور فائدہ یہ ہوگا کہ اس بندے کو محبوب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی شفاعت نصیب ہوگی کیونکہ آپ سے بڑھ کر بچال اور کریم کوئی نہیں تو لا محالہ آپ کی طرف سے عظیم شفاعت اور کمال شفقت و عنایت نصیب عید ہوگی اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے درود و سلام پڑھنے والوں کو یہ مژدہ خود سنایا ہے۔

(۱) أَخْبَرَنَا الطَّبْرَانِيُّ بِسَنَدٍ جَيِّدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى حَيْنٍ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِينَ يُسْأَلُ عَشْرًا أَدْرَكَ كَتَبَ اللَّهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھے اور شام کے وقت دس مرتبہ تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کو حاصل ہوگی اور اس کا احاطہ کئے ہوئے ہوگی۔

(۲) أَخْبَرَنَا الْبَيْهَقِيُّ فِي الشَّعْبِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ فَنَنْفَعُكَ ذَلِكَ كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے دن اور اس کی رات بکثرت درود بھیجا کرو اور جو شخص بکثرت درود و صلوٰۃ بھیجے گا تو میں اس کے لیے قیامت کے دن گواہ ہوں گا اور شفاعت کروں گا۔

(۳) طبرانی نے عبد الرحمن بن سمرہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے خواب میں دیکھا کہ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي يَرْعُدُ عَلَى الصَّرَاطِ كَمَا تَرْعُدُ السَّعْفَةُ فَجَاءَتْهُ صَلَوتُهُ عَلَى فَسَكَنْتَ رَاْعِدَتُهُ۔ کہ میری



اُمت سے ایک شخص بل صراط پر کھڑا رہا ہے جیسے کھجور کی شاخ لرزتی ہے تو اس نے جو صلوٰۃ مجھ پر بھیجی تھی وہ اس کے پاس پہنچ گئی تو اس کا لرزہ ختم ہو گیا اور اسے سکون و قرار نصیب ہو گیا۔

(۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے قریب عرش کے ساتھ کشادہ مقام پر کھڑے ہوں گے اور سبز حلقہ اور پوشاک زیب تن کئے ہوں گے۔ ان کی بند ترین کھجور کی مانند بلند و بالا قامت ہوگی ان کی اولاد سے جو جنت کی طرف لے جایا جائے گا اسے بھی دیکھ رہے ہوں گے اور جو دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اسے بھی دیکھتے ہوں گے اسی دوران ان کی نظر اچانک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اُمتی پر پڑے گی جسے دوزخ کی طرف لے جایا جا رہا ہو گا تو آپ کو پکار کر کہیں گے اے احمد اے احمد آپ کیسے گے لبیک اے ابوالبشر تو وہ کہیں گے۔ یہ آپ کا اُمتی ہے جس کو دوزخ میں پھینکنے کے لیے لے جایا جا رہا ہے آپ فرماتے ہیں۔

فَأَشَدُّ الْمَيْزَرِ وَأَهْمُ فِي أَثَرِ الْمَلَائِكَةِ وَأَقُولُ يَا رَسُولَ رَبِّي قِفُوا فَيَقُولُونَ نَحْنُ الْغُلَاظُ الشَّدَاذُ الَّذِينَ لَا نَعِصِي اللَّهَ مَا أَمَرَنَا وَنَفْعَلُ مَا نُوْمَرُ۔ میں اپنی چادر مضبوطی سے باندھوں گا اور ملائکہ کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا اے میرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ملائکہ ٹھہر جاؤ، تو وہ کہیں ہم وہ سخت طبع اور قوی و توانا ہیں جو امر الہی کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور جو حکم ہوتا ہے پورا کرتے ہیں۔

جب آپ ان سے مایوس ہوں گے تو اپنا بایاں ہاتھ اپنی ڈاڑھی مبارک پر رکھیں گے اور چہرہ اور عرش اعظم کی طرف کر کے اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے رَبِّ قَدْ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي فِي أُمَّتِي اے میرے رب تو نے میرے ساتھ نچتر وعدہ کیا ہوا ہے کہ مجھے اُمت کے معاملہ میں پریشان اور شرمندہ نہیں کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ ملائکہ کو فرمائے گا "أَطِيعُوا مُحَمَّدًا وَآلَهُ الْعَبْدَ إِلَى الْمَقَامِ" محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کرو اور اس بندے کو سابقہ قیامگاہ کی طرف لوٹا دو۔ فَأَخْرِجْ مِنْ حَبْرَتِي بِطَاقَةِ بَيْضَاءَ كَالْأَنَمَلَةِ فَأَلْقِيهَا فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ الِیْمَنِ وَأَنَا أَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ فَتَرْجِعُ الْحَسَنَاتِ عَلَى السَّيِّئَاتِ فَيُنَادِي سَعْدُ جَدُّكَ وَثَقَلَتْ مَوَازِينُهُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ۔ تو میں اپنے مکر بند سے انگلی کے پورے کی مانند ایک سفید کاغذ نکالوں گا اور اسے میزان کے دائیں پلڑے میں بسم اللہ پڑھ کر رکھ دوں گا تو اس کی نیکیاں برائیوں پر بھاری ہو جائیں گی تو نداء دی جائے گی یہ بندہ نیک نجت ہو گیا اور اس کی محنت بار آور ہو گئی اور اس کا پلڑا نیکیوں والا وزنی ہو گیا ہے لہذا اسے جنت کی طرف لے جاؤ۔

تو وہ بندہ کے گالے اللہ کے رسول ٹھہرو میں اللہ تعالیٰ کے ہاں مکرم و معظم ترین اس بہتی سے ایک سوال کروں تب وہ کہے گا بَاقِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا أَحْسَنَ وَجْهَكَ وَأَحْسَنَ خُلُقَكَ مَنْ أَنْتَ فَقَدْ أَقْلَتْنِي عَشْرَتِي وَرَحِمْتَ عَشْرَتِي۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ کا چہرہ کتنا حسین ہے اور اخلاق کتنے حسین ہیں آپ کون ہیں؟ آپ نے میری لغزشوں سے درگزر فرمائی ہے اور میرے بہتے آنسوؤں پر ترس کھایا ہے۔ تو آپ فرمائیں گے۔ اَنَا بَيْتُكَ مُحَمَّدٌ وَهَذِهِ صَلَاتُكَ الَّتِي كُنْتَ تُصَلِّي عَلَىَّ وَافْتِكَ أَحْوَجَ مَا تَكُونُ إِلَيْهَا۔ خصائص ص ۲۱

میں تیرا نبی محمد ہوں اور سفید نورانی کاغذ کا پرزہ تیری صلوٰۃ تھی جو مجھ پر پڑھتا تھا اس نے تجھے پالیا اور تیرے ساتھ وفا کی جبکہ تو اس کی امداد و اعانت کی طرف بہت محتاج تھا۔

(۵) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مومن کو اذان دیتے سنو تو وہ کلمات دہراؤ جو وہ کہتا ہے۔ تَعَصَّلُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا۔ پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا تَعَصَّلُوا اللَّهُ إِلَى الْوَسِيلَةِ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ (رواہ مسلم مشکوٰۃ باب الاذان)

پھر میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کا سوال کرو کیونکہ وہ جنت میں ایک منزل و مقام ہے جو بندگان خداوند تعالیٰ میں سے صرف ایک بندہ کے شایان شان ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ میں ہی وہ عبد خاص ہوں گا تو جو شخص میرے لیے وسیلہ والے مقام کا سوال کرے گا تو اس کے حق میں مجھ پر شفاعت لازم ہوگی۔

فائدہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام وسیلہ پر فائز ہونے کو بصورت رجا اور امید ظاہر فرمایا ہے اور یہ محض بارگاہ خداوندی میں ادب و نیاز اور تواضع کا اظہار ہے اور درحقیقت جزم اور یقین کے ساتھ اس کے حصول کا بیان ہے۔ چہرہ رجا نے حبیب در حضرت مجیب ہرگز خجبت پذیرد۔ اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۳۳۔ کیونکہ حبیب مکرم کی بارگاہ مجیب الدعوات جل و علیٰ میں رجا و امید ہرگز ناتمام اور تشنہ تکمیل نہیں رہ سکتی۔ اقول۔ اور اس جزم و یقین کی وجہ سے حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں اس مقام کے حصول کو وعدہ سے تعبیر کیا اور فرمایا وَابْعَثْتُهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے انہیں وعدہ دیا ہے اور باری تعالیٰ کے وعدہ کا خلاف محال ہے۔

الغرض جب وعدہ ہو چکا اور اس کا خلاف بھی محال ہے تو پھر اُمت کو اس کے متعلق دعا کرنے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا سوال کرنے کا حکم دینا صرف اور صرف اس لیے ہے کہ آپ کی طرف سے اظہار عبدیت ہو جائے اور اُمت اس



دُعا اور سوال کی بدولت اور خیر خواہی و اخلاص کی بدولت اس مقام و سیدہ اور مقام محمود کے برکات اور فیوضات سے مشرف ہو جائے اور اگرچہ ہر اُمتی آپ کی شفاعت سے بہرہ ور ہوگا مگر ایسے نخلصین خصوصی شفاعت کے حقدار ہونگے اور اپنے لیے خصوصی استحقاق اور اہلیت ثابت کر لیں گے۔ اور اسی سے ہمارا مدعا و مقصود روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ جب آپ خود مجسم رحمت ہیں اور سب عالمین کو آپ کی رحمت محیط ہے اور اللہ تعالیٰ اور ملائکہ آپ پر صلوٰۃ بھیجتے رہتے ہوں اور بھیجتے رہیں گے تو پھر اُمت کو اس کا حکم اور اس کی مختلف اسالیب اور عناوین سے ترغیب صرف اسی لیے ہے کہ وہ ان صلوات کے ثمرات اور فوائد اور ان کے انوار و برکات سے مستفید ہوں اور اس خلوص و خیر خواہی کے عوض شفاعت کے حق دار بن جائیں۔ یہی سترہ شجر سے امید بہار رکھ

ہشتم :

اللہ تعالیٰ نے زبان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمایا كَانَ اللهُ فِي حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ۔ (مشکوٰۃ شریف) اللہ تعالیٰ بندے کی امداد و اعانت میں رہے گا جب تک بندہ اپنے بھائی کی امداد و اعانت اور اس کے معاملات سدھارتے میں مصروف رہے گا۔ جب عام بندے کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کے معاملات کا کفیل و ضامن بن جائے اور اپنی قدرت قاہرہ سے اس کی امداد و اعانت کرے تو اس کا کوئی مدعا و مقصود اور غرض و مطلب تشنہ تکمیل نہیں رہ سکتا تو اس پس منظر میں اس بندے کو اپنے معاملات اور مقاصد میں ناکامی اور نامرادی کیونکر ہو سکتی ہے جو اپنے تمام امور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درود و صلوٰۃ اور سلام نیاز کو ترجیح دے اور اپنے تمام اوقات عزیز کو اس محبوب مکرم اور محمود خلائق اور محمود الہی کی خیر خواہی اور آپ کے لیے طلب رحمت اور دعائے رفعت میں صرف کر دے اور اسی حقیقت کو خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح کرتے ہوئے فرمایا جیسے کہ

(۱) قاضی اسماعیل نے فضل الصلوٰۃ میں یعقوب بن زید بن طلحہ تمیمی سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتہ آیا اور اس نے کہا کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجے گا تو ایک صحابی نے اٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ اجعل نصف دعائی لک قال ان شئت قال الا اجعل ثلثي دعائي لك قال ان شئت قال اجعل دعائي لك كله قال اذا يكفيك الله هم الدنيا والاخرة

بروایت عبد الرزاق۔ یا رسول اللہ کیا میں اپنی ذات کے لیے مختص اوقات دُعا میں سے نصف وقت آپ (پر صلوٰۃ) ج ۲۵ ص ۲۱۸

کے لیے نہ مختص کر دوں آپ نے فرمایا اگرچاہے تو اس طرح کرے۔ تو اس نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت دُعا کے اوقات سے آپ کے لیے مختص کر دوں؟ آپ نے فرمایا تیری مرضی اگر اس سے زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ اس نے عرض کیا کیا میں اپنے تمام اوقات دُعا آپ کی صلوات کے لیے مختص نہ کر دوں؟ تو آپ نے فرمایا تب تو اللہ تعالیٰ تیری دنیاوی اور اخروی تمام مہمات میں کفایت فرمائے گا۔

(۲)

ترمذی اور حاکم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ پر بکثرت درود پڑھتا ہوں تو کتنا وقت آپ پر صلوٰۃ بھیجنے میں صرف کر دوں آپ نے فرمایا جتنا قدر تو چاہے میں نے عرض کیا چوتھائی حصہ اوقات اور دو وظائف سے؟ آپ نے فرمایا جتنا قدر تو مناسب سمجھے لیکن زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا آدھا وقت اس میں صرف کر دوں تو آپ نے فرمایا جتنا قدر تیری مرضی ہو اگر اس سے زیادہ وقت درود و صلوٰۃ میں صرف کرے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دو تہائی وقت تو آپ نے فرمایا تیری مرضی مگر زیادہ کرے تو بہتر ہے تو فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اجعل لك صلواتي كلها قال اذا تكفي همك ويغفر لك ذنبك۔ خصائص ص ۲۵۹ ج ۲۔ میں اپنے تمام اوقات دُعا اور اور دو وظائف کی سماعت آپ پر صلوات پڑھنے میں صرف کر دوں گا تو آپ نے فرمایا تب یہ صلوات تیری ہر مہم اور مشکل میں کفایت کریں گی اور منہارا ہر گناہ بخش دیا جائے گا۔

(۳)

اصہبانی نے حضرت خالد بن طہمان سے روایت نقل کی ہے قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى على صلوة واحدة قضيت له مائة حاجة۔ خصائص۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا تو اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی۔

(۴)

بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابن عساکر اور ابن منذر نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان اقربکم مني يوم القيامة في كل موطن اكثركم على صلوة في الدنيا من صلى على يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا ثم يوكل الله بذلك ملكا يدخله في قبري كما يدخل عليكم الهدايا فيخبرني من صلى علي باسمي ونسيه الى عشرة فاثبتته عندی في صحيفة بيضاء۔ (درمنثور ص ۲۱۹)

ترجمہ : بیشک تم میں سے میرے قریب تر قیامت کے دن ہر مقام میں وہی شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر بکثرت درود و صلوٰۃ بھیجتا رہا ہوگا جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اور اس کی رات سو مرتبہ درود و صلوٰۃ بھیجے گا اللہ تعالیٰ



اس کی سو حاجتیں بر لائے گا ستر اخروی حاجات اور تیس دنیوی پھر اللہ رب العزت ان صلوات پر ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو انہیں میری قبر میں مجھ پر پیش کرتا ہے جیسے کہ تم پر ہدیے اور تحفے پیش کئے جاتے ہیں جس نے مجھ پر وہ درود پڑھا ہوتا ہے اس کا نام بتلاتا ہے اور اس پشتوں تک اس کا نسب بھی تو میں اس درود و صلوات کو اور اس کے نام و نسب کی تفصیل اکو اپنے ہاں سفید اور نورانی صحیفہ اور کاغذ پر لکھ لیتا ہوں اور محفوظ کر لیتا ہوں۔

نہم :

درود و صلوات بندہ کی طرف سے بہترین ہدیہ اور تحفہ ہے جو بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا جاتا ہے اور ہدیہ و تحفہ کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے - فَإِذَا أَحْبَبْتُمْ بَتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ مَدُّوْهَا جب تمہیں کوئی ہدیہ پیش کیا جائے تو اس سے بہتر تحفہ دو یا اسی کو واپس کر دو یعنی اگر بہتر دینے کی گنجائش نہیں ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسے رحمت مجسم اور درود و رحیم نبی کے متعلق اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا و آخرت کے خزانے پر تصرف میں مختار و ماذون محبوب کے متعلق یہ تصور نہیں کیا جاسکتا کہ وہ بہتر بدلہ دینے سے قاصر ہوں یا بہتر بدلہ دینے پر قدرت کے باوجود اس سے اجتناب فرماؤں تو لامحالہ وہ کریم و بچال اور اُمت کا ہمدرد و غمخوار نبی انہیں اپنی شان کے لائق بہترین تحفہ اور ہدیہ سے نوازے گا۔ جس کی ایک صورت یہ ہے کہ اس کے حق میں شفاعت فرما کر دوزخ کی دہکتی آگ سے بچالیں اور دوزخ کے ملائکہ سے اسے واپس لے لیں گے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اسے اپنے ساتھ کھیں گے اور اپنے نعل عافیت میں جگہ دیں گے جیسے کہ اس مضمون کی روایات ذکر کی جا چکی ہیں۔ تیسری صورت یہ ہے کہ اس بندے نے چونکہ حکم خداوند تعالیٰ کی تعمیل میں درود و سلام پیش کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیوی و اخروی حاجات بر لائے، اس پر درود بھیجے، اس کے درجے بلند فرمائے اور گناہ معاف فرمائے جن کی تفصیل نظر نواز ہو چکی اور یہ سب عنایت و کرمنازی محبوب کریم علیہ الصلوٰۃ کے صدقہ میں ہوتی ہے تو یہ بھی گویا ان کی طرف سے ہی جوابی تحفہ اور ہدیہ ٹھہرا۔ چوتھی صورت یہ ہے کہ جب بندہ بطور خطاب درود و سلام عرض کرے تو خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جواب عطا فرماتے ہیں جیسے کہ البوداؤد شریف میں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے "مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا دَدَّ اللَّهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ" جو مسلمان بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو لوٹاتا ہے حتیٰ کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں (مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم) محب غلص اور نیاز کش غلام کے لیے یہ کتنا بڑا مشرکہ ہے اور عظیم بشارت ہے کہ محبوب خدا، سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اس کو زبان اقدس سے جواب مرحمت فرماؤں اور وہ بھی ہر سلام کا اور اس زبان حقیقت ترجمان سے جس سے سرزد ہونے والا ہر لفظ کن کی کنجی اور

تیر قضا ہوتا ہے۔ اس لیے آپ کے پوانے تڑپ کر عرض کرتے ہیں -

بہر سلام مکن رنجہ در جواب آل لب - کہ صد سلام مرا بس یکے جواب از تو

یا رسول اللہ ہر سلام کے جواب میں ہونٹوں کو جواب میں جنبش کی زحمت دینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہمارے سینکڑوں سلاموں کے جواب میں ایک مرتبہ ہی آپ کا وعلیک السلام فرما دینا کافی ہے۔

بلکہ ان سوختگان محبت کے لیے تو فقط یہ مشرکہ ہی آپ حیات ہے اور نبی زندگانی کا موجب کہ اس بارگاہ والا جاہ میں اس کا نام لیا جائے اور اس کا نسب بیان کیا جائے اور اس کے درود و سلام پیش کرنے کا تذکرہ ہی ہو جائے جیسے کہ حدیث پاک میں ذکر ہو چکا ہے لَكَ الْبَشَارَةُ فَأَخْلَعَهُمَا عَلَيْكَ فَقَدْ ذُكِرَتْ تَنَّهُ عَلَى مَا فِيكَ مِنْ عَوَجٍ تیرے لیے بشارت اور مشرکہ جانقرا ہے اپنے اوپر سے ہرگز انی کو اتار بھیجیں کیونکہ تمام تر کج رویوں اور کوتاہیوں کے باوجود اس بارگاہ عرش آستان میں تیرا ذکر کیا گیا ہے -

جاں میدہم در آرزوئے قاصد آخر بازگو در مجلس آل نازنین حرفے کہ ازما میرود

چہ جائیکہ جواب میں سلام بھی مرحمت ہو اور وہ بھی ہر سلام کے جواب میں جو یقیناً مقبول اور موجب فلاح ہے۔ ازینجا میتواں دانست کہ سلام بر آنحضرت چہ فضیلت دارد و سلام گویندہ بر آنحضرت خصوصاً بسبب گونیدہ راجہ شرف است، اگر سلام تمام عمر ایک جواب آید سعادت است چہ جائے آنکہ ہر سلام را جواب شنود (اشعۃ المعات جلد اول ص ۲۴۱ و ۲۴۲)

بس بود جاہ و احترام مرا

یک علیک از تو صد سلام مرا (علامہ حق۔ روح البیان)

فائدہ جلیلہ :

جب بندہ نماز میں دست بستہ قیام کرتا ہے پھر بارگاہ کے نیچے دو تالیشت ہونے کا رکوع کی صورت میں عمل اظہار کرتا ہے اور پھر تواضع اور انکساری کی انتہاء کرتے ہوئے اشرف الاعضاء کو ارفل الاشیاء پر رکھ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے حرم ناز میں داخل ہونے کا اسے اذن بخشا ہے اور وہ مسند کرامت پر بٹھائے جانے کے بعد ہدیہ پیش کرنے لگتا ہے۔ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ۔ اور مناجات و ہمکلامی سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں تو اسے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اس مقام بالا اور منصب عالی تک رسائی نبی رحمت کی برکت متابعت اور ان کے طفیل حاصل ہوئی ہے تو وہ ادھر متوجہ ہوتا ہے اِذْ الْجَبِيْبُ فِي حَرَمٍ الْحَبِيْبُ حَاحِئًا فَاقْبَلُوْا عَلَيَّ قَائِلِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ فتح الباری جلد ثانی ص ۲۵۰ عمدۃ القاری ص ۱۱۰ و کذا فی مدارج النبوة جلد اول



ناگاہ کیا دیکھتا ہے کہ حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حبیب جل وعلیٰ کے حرم قدس میں حاضر ہیں تو وہ ادھر متوجہ ہوتے ہیں اور بطور خطاب وبالشفافہ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ عرض کرتے ہیں نیز اہل عرفان کی بیان کی ہوئی اس وجہ خطاب سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں پیش کیا ہوا بندوں کا تحفہ بھی اس وقت تک قبول نہیں فرماتا جب تک وہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ اخلاص و نیاز پیش نہ کریں اسی لیے نماز کے درمیان اور آخری تشہد میں اپنے تحیات کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام اور صلوٰۃ کو ملا دیا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی معلوم ہوا کہ نماز جس طرح اللہ تعالیٰ کے حرم ناز تک رسائی کا ذریعہ ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالیہ تک رسائی کا ذریعہ بھی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ دونوں کی بارگاہ دراصل ایک ہی ہے اور دونوں اکٹھے ہوتے ہیں قَالَ حَمْدُ اللّٰهِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

دہم :

علامہ اسماعیل حقی نے روح البیان ۲۲۶ پر فرمایا کہ نفس انسانی بدنی علائق اور طبعی موانع و عوائق میں ڈوبا رہتا ہے اوصاف ذمیمہ اور اخلاق ردیہ میں غرق رہتا ہے اور قیاض اقدس جل وعلیٰ انتہائی منزہ و مقدس ہے تو نفس انسانی اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی مناسبت نہ ہوئی جبکہ فیض رسانی اور حصول فیض کے لیے عادت جاریہ اور قانون قدرت یہی ہے کہ باہم مناسبت و موافقت ہو تو اللہ تعالیٰ سے فیض کا حصول انسانوں کے لیے صرف اسی واسطہ و وسیلہ کے ذریعے ممکن ہوگا جو دوسری صلاحیت و استعداد کا مالک و حامل ہو یعنی تجرد و نورانیت سے موصوف ہو اور اس میں مادیت اور بشریت بھی ہو جیسے آگ اور ترانیدھن کے درمیان خشک لکڑی اور ہڈی اور گوشت کے درمیان غضروف یعنی ہڈیوں کے سرے جو نرمی میں گوشت کے مناسب اور شکل میں ہڈی کے موافق ہوتے ہیں وَتِلْكَ الْوَاسِطَةُ حَضْرَةُ صَاحِبِ الرِّسَالَةِ عَلَیْہِ السَّلَامُ حَيْثُ یُسْتَفِیضُ مِنْ جِہۃٍ تَجَرُّدِہٖ وَیَفِیضُ مِنْ جِہۃٍ تَعَلُّقِہٖ اور وہ واسطہ وسیلہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ ہے جو اپنے تجرد و نورانیت کی رو سے اللہ تعالیٰ سے فیض حاصل کرتے ہیں اور تعلق یعنی بشریت کی رو سے ہمیں فیض پہنچاتے ہیں فَالصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ وَاجِبَةٌ عَقْلًا کَمَا اَنْتَہَا وَاجِبَةٌ شَرْعًا اٰی بِہِذِہِ الْاٰیۃِ۔ لہذا آپ پر درود و صلوٰۃ بھیجا از روئے عقل بھی واجب و لازم ہے جیسے کہ اس آیت کریمہ کی رو سے شرعاً واجب و لازم ہے یعنی درود و صلوٰۃ وسیلہ بن جاتا ہے اس ذات مقدسہ کے ساتھ رابطہ و تعلق کا اور وہ وسیلہ ہیں اللہ کے فیض کا تو اس طرح درود و صلوٰۃ اس فیض قدس کے حصول کا ذریعہ ہونے کی وجہ سے واجب و لازم ٹھہرا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَصَلٰی اللّٰہِ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم۔

## درود و سلام نہ پڑھنے کی مذمت

جتنا قدر درود و سلام پڑھنا اہم اور ضروری ہے اور فضائل و کمالات کا موجب ہے اتنا قدر ہی اس کا نہ پڑھنا محرومی اور بد نصیبی کا موجب ہوگا کیونکہ اتنی کریم و رحیم اور محسن و مہربان ہستی کے لیے صرف زبان ہلاتا بھی گوارا نہ ہو تو اس سے زیادہ حرمان نصیبی اور سیاہ بختی کیا ہو سکتی ہے جبکہ اس میں سراسر اپنی بھلائی اور بہتری ہو اور فلاح و کامرانی اور سرخروئی اور فائز المرانی ہو۔ اسی لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غافل و کاہلی اور ناپاسی اور احسان ناشناسی سے دور رکھنے کے لیے مختلف اسالیب اور طرق سے ڈرایا اور متنبہ فرمایا۔

۱۔ مستدام احمد اور ترمذی میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الْبَحِیْلُ مَنْ ذُکِرَتْ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ بِرَّائِلٍ ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا پس اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

۲۔ ابن ماجہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوۃَ عَلٰی اَخِطَاطٍ طَرِیْقَ الْجَنَّةِ۔ جو مجھ پر درود و صلوٰۃ کو بھول گیا (اور اس کا تارک ہو گیا) تو وہ راہ جنت سے بھٹک گیا۔

۳۔ امام ترمذی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بسند حسن نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ یَذْكُرُوا اللّٰہَ فِیْہِ وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّہُمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْہُمْ تَرَدُّدٌ فَاِنْ شَاءَ عَذَبُہُمْ وَاِنْ شَاءَ غُفِرَ لَہُمْ۔ نہیں بیٹھی کوئی قوم ایسی مجلس میں کہ جس میں وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں مگر ان کا وہاں بیٹھنا سراسر حسرت ہوگا (قیامت کے دن) پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو بخش دے۔

۴۔ امام بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ وَصَلٰوۃٍ عَلٰی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اِلَّا قَامُوا عَنْ اَنْتَنِ جَیْفَةٍ۔ نہیں جمع ہوتی کوئی قوم اور پھر منتشر ہوتی بغیر اللہ کے ذکر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے مگر (گویا) وہ اٹھتے ہیں انتہائی بدبو دار مردار پر سے یعنی وہ اسلام و ایمان بلکہ انسانیت کے تقاضوں سے







## افضل الصلوات التسلیمات

علماء اسلام کا اس میں بھی اختلاف ہے کہ سب سے افضل درود کونسا ہے بعض نے نماز میں پڑھے جانے والے درود کو افضل قرار دیا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تعلیم دی اور ظاہر ہے کہ آپ نے افضل و اعلیٰ کیفیت ہی اپنے لیے اختیار فرمائی ہوگی۔ اسی لیے نووی علیہ الرحمہ نے کہا کہ اگر کوئی حلف اٹھائے کہ میں نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پڑھوں گا تو اس کی قسم صرف اسی درود کے پڑھنے سے پوری ہوگی لیکن دوسرے علماء اسلام نے ان سے اختلاف کیا ہے۔

۱۔ رافعی نے مروزی سے نقل کیا ہے کہ قسم اس درود کے پڑھنے سے پوری ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْهُ الْغَافِلُونَ  
اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما محمد کریم اور آل محمد پر ہر بار کہ اہل ذکر تیرا ذکر کریں اور ہر بار کہ ان سے اہل غفلت غفلت برتیں۔

۲۔ تافہی حسین فرماتے ہیں قسم پوری ہونے کی صورت یہ ہے کہ یہ درود پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَوَسَّحْ حَقَّهُ اے اللہ محمد کریم پر درود بھیج جیسے کہ وہ اس کے لائق اور مستحق ہیں  
۳۔ علامہ یاززی نے کہا کہ افضل ترین درود یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ اے اللہ محمد و آل محمد پر افضل ترین درود بھیج اپنے (لامحدود) معلومات کے مطابق۔

۴۔ علامہ کمال بن الہام حنفی نے فرمایا کہ درود شریف کے متعلق منقول تمام کیفیات اور صیغے اس درود میں آجاتے ہیں لہذا یہ سب سے افضل ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ أَبَدًا أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلَى سَيِّدِنَا عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيمًا وَزِدْهُ شَرَفًا وَتَكْرِيمًا وَأَنزِلْهُ الْمُنْتَزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اے اللہ ہمیشہ اپنا افضل ترین درود بھیج ہمارے سردار اپنے عبد خاص اور نبی و رسول محمد پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج اور ان کے شرف و کرامت میں اضافہ فرما اور قیامت کے دن انہیں اپنے قریب ترین منزل میں جگہ عطا فرما۔

۵۔ صحابہ کرام اور تابعین بالاحسان کی عظیم جماعت سے یہی منقول ہے کہ نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنے میں

منصوص کیفیت پر انحصار و توقف نہیں ہے بلکہ جس کو اللہ تعالیٰ نے فصاحت و بلاغت سے نوازا ہو اور وہ ان معانی و مطالب کو نصیح اور صریح عبارات سے ادا کر سکتا ہو جو آنحضور کے کمال شرف اور عظمت حرمت پر مشتمل ہوں تو اسے یہ حق حاصل ہے اور اس کی دلیل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی وہ روایت ہے جسے عبدالرزاق۔ عبد بن حمید۔ ابن ماجہ اور ابن مردویہ نے آپ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جب نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلوٰۃ بھیج تو اچھی سے اچھی صلوٰۃ بھیجو کیونکہ تمہیں کیا معلوم کہ ہو سکتا ہے وہ آپ پر پیش کی جائے تو عرض کیا گیا کہ آپ ہی ہمیں ایسی عمدہ صلوٰۃ سکھلاؤ تو آپ نے فرمایا اس طرح عرض کیا کرو۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اَللَّهُمَّ اَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْطُهُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اے اللہ اپنی صلوٰات اور رحمت و برکات نازل فرما سید المرسلین۔ امام المتقین اور خزانہ انان نبی محمد پر جو تیرے عبد خاص ہیں اور خیر و بھلائی کی طرف رہبر و قائد ہیں اور سر پر بار رحمت رسول ہیں۔ اے اللہ ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کی وجہ سے اولین و آخرین ان کے ساتھ رشک کریں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما محمد و آل محمد پر جیسے تو نے صلوٰۃ نازل فرمائی ابراہیم و آل ابراہیم پر بیشک تو ہمیشہ کے لیے سراہا ہوا ہے اور بزرگ و برتر ہے (روح المعانی ص ۲ جلد ۲)

۶۔ دارقطنی نے افراد میں اور ابن نجار نے تاریخ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ میں بارگاہ نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں حاضر تھا کہ ایک آدمی حاضر خدمت ہوا، اس نے سلام پیش کیا اور آپ نے اس کا جواب عنایت فرمایا بڑی خندہ پیشانی سے پیش آئے اور اپنے پہلو میں بٹھایا جب وہ اپنا مدعا پورا کر کے خست ہوا تو آپ نے فرمایا، اے ابو بکر یہ وہ شخص ہے کہ جس کا ہر روز تمام روئے زمین والوں کے برابر عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یہ کیسے اور کیونکر ہوتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ جب بھی یہ صبح کرتا ہے تو اس مرتبہ تمام مخلوق کے برابر درود بھیجتا ہے میں نے عرض کیا وہ کیسے تو آپ نے ارشاد فرمایا یہ کتاب ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا يُبَغْيٰ لَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ (در منثور ص ۲۱۶ ج ۵)

اے اللہ صلوٰۃ و رحمت کاملہ نازل فرما نبی محمد پر مطابق تعداد اپنی مخلوق میں سے صلوٰۃ بھیجنے والوں کے اور







علاوہ ازیں صحابہ کرام علیہم الرضوان نے جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا "هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَا فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ"۔ یہ مامور بہ سلام تو ہم پیش کرنے کا طریقہ جان چکے تو ہمیں صلوٰۃ پیش کرنے کی کیفیت کیا ہے وَمِنْ الْمَعْلُومِ أَنَّ السَّلَامَ الَّذِي عَلِمُوهُ هُوَ قَوْلُهُمْ فِي الصَّلَاةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَجَوَابُ أَنْ تَكُونَ الصَّلَاةُ الْمَقْرُوءَةُ هِيَ فِي الصَّلَاةِ۔ جلاء الافہام ص ۱۹۹ اور یہ امر معلوم و مسلم ہے کہ جو سلام انھیں معلوم تھا وہ یہی نماز میں ان کا۔ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ کہنا ہی تھا لہذا ضروری ٹھہرا کہ اس استفسار پر جو صلوٰۃ کی کیفیت سکھائی گئی اس کا تعلق بھی نماز سے ہی ہو۔

علامہ ابن القیم حنبلی نے ہی جلاء الافہام ص ۲۰ پر فرمایا

مزید وضاحت اس دعویٰ کی اس امر سے ہو جاتی ہے کہ اگر اس صلوٰۃ اور سلام سے مراد نماز سے باہر کی کیفیت کا بیان ہوتا تو ہر صحابی بوقت سلام ہی عرض کرتا۔ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ "وَمِنْ الْمَعْلُومِ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَتَّقِدُونَ فِي السَّلَامِ عَلَيْكَ بِهَذِهِ الْكَيْفِيَّةِ"۔ اور یہ سبھی کو معلوم ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سلام پیش کرتے وقت اس کیفیت خاصہ کی پابندی نہیں کرتے تھے بلکہ کوئی حاضر خدمت ہوتا تو سلام علیکم عرض کرتا اور بعض "السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ" کہتے اور کچھ "السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ" عرض کرتے نیز صحابہ کرام ابتداء اسلام سے آپ کو سلام پیش کرتے چلے آ رہے تھے جو اسلام میں ان کو سکھایا گیا تھا اور بعد ازاں ان کو جو سکھایا گیا وہ نماز کا سلام تھا۔

الغرض یہ حقیقت ہر نیمروز کی طرح روشن ہو گئی کہ یہ طریقہ صلوٰۃ بھیجنے کا نماز سے مخصوص ہے اور صلوٰۃ کو علی الاطلاق اس کیفیت مخصوصہ میں مفید ٹھہرانا نص قطعی کے اطلاق کو منسوخ کرنے کے مترادف ہے جبکہ ظنی روایت اور خبر واحد کے ساتھ قطعی کا نسخ بالکل جائز نہیں ہے۔

نیز اس خبر واحد میں کوئی حصر اور تخصیص کا کلمہ بھی نہیں کہ فقط یہی الفاظ ادا کئے جائیں دوسرے الفاظ سے صلوٰۃ کی ادائیگی درست نہیں۔ پھر تمام صحابہ کرام اور تابعین و تبع تابعین کے عہد سے آج تک اس درود و سلام پر بھی عمل چلا آ رہا ہے صلی اللہ علیہ وسلم اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مختلف صیغے مروی و منقول ہیں اور صحابہ کرام نے اپنے طور پر بھی مختلف انداز سے درود و سلام پڑھے اور پڑھنے کا حکم دیا اور مشائخ کرام نے درود و سلام کے صیغوں پر مشتمل کتابیں تصنیف فرمائیں جو ہزاروں درودوں اور سلاموں پر مشتمل ہیں اور سلاسل اربعہ میں ان کا پڑھنا مروج اور معمول ہے اور مشائخ اپنے متعلقین کو بھی ان کے پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں اور مولوی حسین احمد مدنی دیوبندی نے بھی شہاب ثاقب

ص ۶۶ پر دلائل الخیرات شریف وغیرہ کے متعلق علماء دیوبند کے معمولات میں سے ہونے اور اپنے متعلقین کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کی تصریح کی ہے چنانچہ لکھتے ہیں کہ "وہابیہ خبیثہ کثرت صلوٰۃ و سلام و درود بر خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام اور قراءات دلائل الخیرات و قصیدہ بردہ و قصیدہ ہمزیدہ وغیرہ اور اس کے پڑھنے اور استعمال کرنے اور دوبانے کو سخت قبیح و مکروہ جانتے ہیں (تا حالانکہ ہمارے مقدس بزرگان دین اپنے متعلقین کو دلائل الخیرات وغیرہ کی سند دیتے رہے ہیں اور ان کو کثرت درود و سلام و تحزیب و قراءات دلائل الخیرات وغیرہ کا امر فرماتے رہے ہیں۔ ہزاروں کو مولانا گنگوہی و مولانا نانوتوی نے اجازت فرمائی اور مدتوں خود بھی پڑھتے رہے۔ شہاب ثاقب ص ۶۶ علامہ اسماعیل حق رحمہ اللہ نے روح البیان جلد ۳ ص ۳۲ پر فرمایا۔

وَأَعْلَمُ أَنَّ الصَّلَوَاتِ مُتَنَوِّعَةٌ إِلَى أَرْبَعَةِ أَلْفٍ وَفِي مَا وَدَّ إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا عَلَى مَا نُقِلَ عَنِ الشَّيْخِ سَعْدِ الدِّينِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَمَوِيِّ قَدْ سَرَّكَ كُلُّ مَنِهَا مُخْتَارٌ جَمَاعَةٍ مِنْ أَهْلِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بِحَسَبِ مَا وَجَدُوهُ رَابِطَةً الْمُنَاسَبَةِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَهُمْ فِيهِ الْخَوَاصُّ وَالْمَنَافِعُ۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ درود و صلوات چار ہزار انواع و اقسام ہیں اور ایک روایت کے مطابق بارہ ہزار اقسام جیسے کہ شیخ سعد الدین محمد حموی قدس سرہ سے منقول ہے جن میں سے ہر ایک درود شرق و غرب کے اختیار و اصفیاء اور کاملین کی ایک جماعت کا مختار ہے جس کی بنائے اختیار اس درود و صلوٰۃ کی بدولت ان کے اور بنی الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قائم ہونے والے ربط اور روحانی تعلق پر ہے اور ان خواص اور منفعتوں پر جو انہیں ان درودوں اور صلوات میں معلوم ہوئیں (اپنے نور فراست اور کشف کے ذریعے اور اپنے تجربات و مشاہدات کی بدولت)

منہا قوله "الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ"۔ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ"۔ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ (إِلَى) الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْمَدَ"۔ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتُهُ وَمُسْلِمِيهِ وَحَمَلَتِهِ عَمَّرَتْهُ وَحَمْدُهُ خَلَقَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِكَ وَأَصْحَابِكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ ایں صلوات و صلوات فتح گوید چل کلمہ است صلوات مبارکست و نزد علماء معروف و مشہور و بہرہ مراوے کے خوانند حاصل گردد، ہر کہ چل بامداد بعد از ادائے فرض گوید کار بستہ او بکشاید و بر دشمن ظفر یا بدو اگر در حبس بود حق تعالی سجاتہ اور رباہائی بخشند و خواص او بسیار است ص ۲۳ ج ۴، ان درودوں اور صلوات میں سے یہ درود و صلوٰۃ بھی ہے۔ اس کو صلوات فتح کہتے ہیں جو چالیس کلمات (نہائیہ) پر مشتمل ہے۔ بہت بابرکت درود ہے اور علماء کرام کے نزدیک مشہور و معروف اور جس مرام و مقصد کے لیے اسے پڑھیں وہ ضرور حاصل ہوگا جو شخص چالیس روز صبح کی نماز فرض ادا کرنے کے بعد یہ درود



پڑھے تو اس کی شکل حل ہو جائے گی اور اسے دشمن پر ظفر و کامیابی حاصل ہوگی اور اگر قید و حبس میں ہو تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کو رہائی اور خلاصی بخشے گا اور علاوہ ازیں بھی بہت خواص ہیں۔ منها قوله "السلام عليك يا امام الحرمين".  
 السلام عليك يا امام الخافقين (إلى) عليك وعلى عترتك وأسررتك وأولادك وأحفادك وأزواجك  
 وأقواتك وخلفائك ونقبائك ونجبائك وأصحابك وأحزابك وأتباعك وأشيائك سلام الله والملائكة  
 والناس أجمعين إلى يوم الدين والحمد لله رب العالمين۔ این تسلیمات سب سے گونید کہ ہفت سلام  
 است ہر کہ بکارت در ماند و مہمات او فرو بستہ باشد ہفت روزے بعد از ادائے نمازے یا زودہ بار صلوات فرستد پس  
 این تسلیمات را ہفت بار بخواند مہم کفایت شود و حاجت روا گردد ص ۲۳۶

انہیں تسلیمات سب سے کہتے ہیں کیونکہ سات (یعنی) سلام کے ہیں، جو شخص کسی کام میں عاجز آجائے اور اس کے اہم  
 معاملات میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو سات دن نماز ادا کرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درود پڑھے پھر یہ سات سلام سات  
 مرتبہ پڑھے تو اس کی مشکل دور ہو جائے گی اور حاجت روا ہو جائے گی۔

حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی چشتی صابری قدس سرہ العزیز نے سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے لیے جو درود و صلوات تلقین فرمائی ہیں وہ بھی صیغہ نداء پر ہی مشتمل ہیں۔ فرماتے ہیں  
 "طریق زیارت صلی اللہ علیہ وسلم"

بعد نماز عشاء یا طہارت کامل و جامدہ نو و استعمال خوشبو یا دہ تمام رو بسوئے مدینہ منورہ بشیند و ماتحتی از جناب اقدس  
 حقیقت محمدی برائے حصول زیارت جمال مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شود دل را از جمیع خطرات خالی کردہ صورت آنحضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم بلیاس بسیار سفید و عمامہ سبز و چہرہ منور مثل بدر بر کرسی تصور کند و الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ  
 راست۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ چپ، الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ در دل خود ضرب کند این درود  
 شریف را ہر قدر کہ تواند پیے در پیے تکرار کند بعد ازاں این ہر سہ درود۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَىٰ كَ۔ ہر قدر کہ تواند بعد طاق بخواند و بوقت نختن بست و یکبار سورۃ اذ جاء نصر اللہ خواندہ  
 بتصور جمال مبارک درود گویاں سر بسوئے قطب و رو بقبلہ و بردست راست بخشد الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ  
 خواندہ بر کف راست دمیدہ و زیر سر نہادہ بخشد این عمل شب جمعہ یا شب دوشنبہ کند، چند بار بعمل آرد ان شاء اللہ تعالیٰ  
 بمطلوب خواهد رسید (ضیاء القلوب ص ۱۵)

نماز عشاء کے بعد کامل طہارت کے بعد نئے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر کامل ادب کے ساتھ منہ مدینہ منورہ کی  
 طرف کر کے بیٹھے اور حقیقت محمدیہ کی بارگاہ اقدس میں جمال مبارک کی زیارت کی التجا کرے اور دل کو تمام خیالات  
 و سوسے خالی کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت مبارک کا تصور اس طرح کرے کہ آپ بہت سفید  
 لباس زیب تن فرمائے، سبز عمامہ سر انور پر باندھے چودھویں کے چاند جیسے چمکتے چہرہ انور کے ساتھ میرے سامنے  
 کرسی پر جلوہ افروز ہیں اور بچہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ دائیں جانب متوجہ ہو کر۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی  
 اللہ بائیں جانب متوجہ ہو کر اور الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ دل کی طرف متوجہ ہو کر پڑھے اور اس درود کو  
 پے درپے جس قدر بھی استطاعت و قدرت ہو بار بار پڑھے۔ اس کے بعد یہ تین درود جتنا قدر ممکن ہو اس قدر زیادہ  
 تعداد میں طاق مرتبہ پڑھے اور سوتے وقت اکیس مرتبہ سورۃ اذ جاء نصر اللہ پڑھے اور جمال مبارک کا تصور کرتے ہوئے  
 درود پڑھتے پڑھتے سرقطب شمال کی طرف اور منہ قبلہ کی طرف کر کے لیٹے اور الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھ کر  
 دائیں ہاتھ پر دم کر کے اسے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور یہ عمل جمعہ کی رات یا سوموار کی رات کرے اگر کئی مرتبہ  
 اس پر عمل پیرا ہوگا تو انشاء مطلوب حاصل ہو جائے گا۔

اور دوسرے مقام پر اسی سادت کے حصول کا حصول کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ذکر کشف روح مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم"

صورت مثالیہ آنحضرت را تصور نموده درود خواند و بطرف راست یا احمد و چپ یا محمد و در دل یا رسول اللہ ضرب کند  
 ہزار بار بگوید علانیہ یا در خواب از دولت دیدار مبارک مشرف شود (ضیاء القلوب ص ۱۵)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مثالیہ کا تصور کرتے ہوئے درود پڑھے اور دائیں جانب یا احمد و الصلوٰۃ  
 والسلام علیک یا احمد اور بائیں جانب (الصلوٰۃ والسلام علیک) یا محمد اور دل پر ضرب لگاتے ہوئے (الصلوٰۃ و  
 والسلام علیک یا رسول اللہ ہزار مرتبہ کہے۔ بیداری میں یا خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے  
 مشرف ہو جائے گا۔

علامہ ابن القیم نے جلاء الافہام ص ۲۵۸ اور علامہ حافظ شمس الدین سخاوی نے القول البدیع ص ۱۳۱ پر حضرت شبلی رضی اللہ  
 عنہ کی بارگاہ رسالت ناب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مقبولیت اور آپ کی ان پر نظر التفات اور نگاہ لطف و کرم کا سبب  
 یہ بیان کیا ہے کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھتے تھے "لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ  
 عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔ اور پھر تین مرتبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے۔



چنانچہ جب حضرت شبلی حضرت ابوبکر بن مجاہد کے پاس ان کی مسجد میں تشریف لائے تو وہ ان کے استقبال کو اٹھے اور انھیں گلے لگایا اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا تو ابوبکر محمد بن عمر نے ان سے عرض کیا "يَا سَيِّدِي تَفْعَلُ هَذَا بِالشَّيْبَلِيِّ اَنْتَ وَجَمِيعٍ مِّنْ بَنِيكَ اِنْهُمْ مُّجَنُّونَ؟ فَكَالَ فَعَلْتُ بِهِ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ بِهِ - اے میرے مخدوم و مولیٰ تم شبلی کے ساتھ اس طرح تعظیم و تکریم سے پیش آرہے ہو حالانکہ تم خود اور تمام اہل بغداد ان کو مجنون سمجھتے ہیں تو انہوں نے فرمایا میں نے ان کے ساتھ ویسے ہی سلوک کیا ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے ساتھ کرتے دیکھا ہے۔

پھر اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں خواب میں دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوا اور دیکھا کہ شبلی آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں تو آپ ان کے لیے اُٹھے اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ جب میں نے عرض کیا کہ آپ ان سے یہ مہربانی کیوں فرما رہے ہو تو فرمایا یہ ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے اور اس کے بعد یہ تین مرتبہ "صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ" پڑھتا ہے چنانچہ جب شبلی میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان کے نماز کے بعد واپس درود و وظیفہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے اس وقت بھی وہی کیفیت بیان کی۔

اور علامہ سخاوی نے مزید کہا کہ امام ابوبکر بن مجاہد نے کہا "أَلَا أَقُومُ لِمَنْ يُعَظِّمُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" کیا میں اس کے لیے قیام کیوں نہ کروں جس کی رسول پاک تعظیم کریں پھر فرمایا کہ مجھے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں دیدار سے مشرف فرمانے کے بعد کہا کہ کل تیرے پاس ایک سختی شخص آئے گا لہذا اس کے آنے پر اس کی تعظیم و تکریم کرنا۔ جب میں نے تعمیل ارشاد میں حضرت شبلی کی تعظیم و تکریم کی تو دو تین رات بعد پھر آپ نے دولت دیدار سے مشرف فرمایا "اَكْرَمَكَ اللَّهُ كَمَا اَكْرَمْتَ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ" - اللہ تعالیٰ تجھے بزرگی و برتری بخشے جیسے کہ تو نے ایک جنتی آدمی کی تعظیم و تکریم کی ہے جب میں نے اس کو منوازی اور بندہ پروری کا سبب دریافت کیا تو فرمایا یہ وہ شخص ہے جو اسی سال سے ہر نماز کے بعد یہ عمل کرتا چلا آ رہا ہے "أَفَلَا اَكْرَمُ مَنْ يَفْعَلُ هَذَا" تو کیا ایسے پاکیزہ عمل والے شخص کی میں تعظیم نہ کروں۔

اگر یہ درود کسی فضیلت و برتری کا حامل نہ ہوتا تو اس کا پڑھنے والا اس قدر تعظیم و تکریم اور رحمت کی بشارات کا مستحق کیونکر ہوتا؟ گویا یہ درود اس قدر مقبول بارگاہ رسالت اور مقبول بارگاہ خداوند تعالیٰ ہے کہ ہر مرد و برآتی ہے ہر شکل و صورت کی اور دولت دیدار جیسی عظیم نعمت بھی اس کی بدولت حاصل ہوتی ہے اور حتم نجات و اہوجاتی ہے اور دل کی میل وصل جاتی ہے اور آئینہ قلب اس قدر صاف اور اجلا ہو جاتا ہے کہ آفتاب حقیقت محمدیہ کے جلوے اس میں جھلکنے

لگتے ہیں اور دیدہ بصیرت اور دیدہ بصر حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے دیدار والی نعمت غلطی سے مشرف ہو جاتے ہیں اور نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ایسے درود پڑھنے والوں کی خود بھی تعظیم و تکریم فرماتے ہیں اور درودوں کو بھی اس کا حکم دیتے ہیں۔ اگر یہ درود اور صلوٰۃ ہی نہ ہوتے اور ان کا پڑھنا بدعت اور ناجائز ہوتا تو یہ فوائد عظیم کیونکر ان کی بدولت حاصل ہوتے۔ جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب کریم کو یہ سب درود و سلام پسند ہیں تو پھر کسی دوسرے سے اس کے جواز کی سند حاصل کرنے کی ضرورت ہی کیا ہو سکتی ہے۔

## ”کیا الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ سپیکری درود ہے“

آج کل بعض بے باک اور گستاخ لوگ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کو سپیکری درود اور بریلی کے درود سے تعبیر کر کے اس کی اہمیت کو کم کرنے بلکہ اس کو ناجائز ثابت کرنے کی سعی ناپاک کرتے ہیں تو ان کی توجہ کے لیے عرض ہے کہ ان اقوال کو غور سے پڑھیں تاکہ حقیقت سال واضح ہو جائے اور اس درود و سلام کے فوائد عظیمہ اور اس کی شان قبولیت کھل کر سامنے آجائے اور یہ تو ہم بیخ و بن سے اکھڑ جائے۔ نیز مزید توضیح بھی پیش خدمت ہے ہو سکتا ہے باعث ہدایت اور موجب انابت ہو۔

علامہ حافظ شمس الدین سخاوی فرماتے ہیں "ذَهَبَ الْجَمْعُ إِلَى الْأَجْزَاءِ بِكُلِّ لَفْظٍ آدَى الْمُرَادِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ قَالَ فِي أَشْنَاءِ التَّشْهِيدِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ أَجْزَأُ" - جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ ہر وہ لفظ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ کے مقصد کو پورا کر دے وہ کافی ہے حتیٰ کہ بعض نے کہا کہ اگر تشہید کے دوران "الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ" کہہ دے تو یہ نمازی کے لیے کافی ہے یعنی صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا پر اس صورت میں عمل ہو گیا اور تعمیل فرمان ہو گئی۔

اور علامہ حسین احمد دیوبندی شہاب ثاقب میں تصریح کرتے ہیں کہ درود کے ضمن میں ہمارے یا رسول اللہ جائز ہے یعنی الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ چنانچہ فرماتے ہیں۔ وہابیہ خبیثہ یہ صورت نہیں نکالتے اور جملہ انواع کو منع کرتے ہیں چنانچہ وہابیہ عرب کی زبان سے بار بار سنا گیا کہ وہ "الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یا رسول اللہ" کو سخت منع کرتے ہیں اور اہل حرمین پر سخت نفرت اس نداء اور خطاب پر کرتے ہیں اور ان کا استہزاء اڑاتے ہیں اور کلمات ناشائستہ استعمال کرتے ہیں حالانکہ ہمارے مقدس بزرگان دین اس صورت اور جملہ صورت درود و شریف کو اگرچہ بصیغہ نداء و خطاب کیوں نہ ہوں مستحب اور مستحسن جانتے ہیں اور اپنے متعلقین کو اس کا امر کرتے ہیں۔ شہاب ثاقب



اس اقتباس سے واضح ہو گیا کہ یہ صرف بریلی کا درود نہیں بلکہ دراصل اہل حرمین کا ہے اور صدیوں پہلے کے اکابر نے اس کو جائز بھی کہا اور اس پر عمل پیرا بھی رہے اور علمائے دیوبند بھی کل تک ان اہل حرمین سے متنق نہ تھے اور اس درود کے منکروں کو خبیث اور پلید سمجھتے تھے مگر اب وہی خبیث اسی روش و کردار اور نظریہ و عقیدہ پر ہوتے ہوئے طیب اور پاک ہو گئے ہیں تو اس کا سبب موجب اور باعث بیان کرنا اختلاف دیوبند کی ذمہ داری ہے؟ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ شَهِيدٌ۔

نیز اس فرق کا بطلان بھی واضح ہو گیا کہ روضۃ اقدس پر تو الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ جائز ہے مگر درود سے جائز نہیں کیونکہ حسین احمد مدنی صاحب نے خود بھی درود سے پڑھنے کو جائز رکھا اور اہل مکہ کا بڑھنا بھی تسلیم کیا اور ظاہر ہے کہ وہ دوری اور نداء غائبانہ کی صورت ہی ہے اور السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ يَا قَوْلَ بَعْضِ عُلَمَاءِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ جو تشدد میں پڑھتے ہیں وہ بعید سے بھی پڑھا جاتا ہے لہذا یہ تفرقہ بھی غلط ہے۔

## ”مقامات کرامت صلوٰۃ وسلم“

اگرچہ صلوٰۃ وسلم کا حکم مطلق ہے اور از روئے قواعد و اصول مطلق کو اپنے اطلاق پر رکھا جانا لازم ہے تا وقتیکہ تنقید و تخصیص پر کوئی دلیل اسی پائے کی موجود نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی تعظیم و توقیر اور اجلال و تکریم کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ”لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا“ تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور اس رسول کی تکریم و توقیر کرو اور صبح و شام ان کی طہارت و تقدیس بیان کرو اور فرمایا ”وَمَنْ يُعْظِرْ شَعَارًا لِلَّهِ فَإِنَّهُ مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ“ اور جو اللہ کی نشانیں کی تعظیم کرے تو وہ دلوں کے تقویٰ و طہارت سے ہیں اور اس آیت کریمہ کے انداز بیان سے واضح ہے کہ ان کی تعظیم و تکریم کا خلاف تقویٰ و ایمان داری کے منافی ہے لہذا کسی ایسے مقام پر درود و سلام پڑھنا جو غلط رسالت اور آداب نبوت کے مطابق اور شایان شان نہ ہو تو وہ درست نہیں ہو گا علمائے اسلام نے ایسے مقامات کی تصریح کرتے ہوئے فرمایا:

(۱) إِنَّمَا يُصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِيَّةِ الْقُرْبَةِ وَالْإِحْتِسَابِ وَقَصْدِ التَّعْظِيمِ وَرَجَاءِ الثَّوَابِ وَلِهَذَا أَكْرَهَ الْعُلَمَاءُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبْعَةِ مَوَاضِعَ وَهِيَ الْجَمَاعَةُ وَحَاجَةُ الْإِنْسَانِ وَشَهْرَةُ الْمَبِيعِ وَالْعَشْرَةُ وَالتَّعَجُّبُ وَالذَّبُّ وَالْعَطَاسُ عَلَى خِلَافٍ فِي الثَّلَاثَةِ الْآخِرَةِ وَذَكَرَ

الشَّيْخُ يُوسُفُ بْنُ عَمَرَ الْأَكْلَ بَدَلَ شَهْرَةِ الْمَبِيعِ وَمَا دَا الرَّصَاعُ مَا يَصْدُرُ مِنَ الْعَوَامِ فِي الْأَعْرَاسِ وَغَيْرِهَا مِنْ اِشْتِهَارِهِمْ أَفْعَالَهُمْ لِلنَّظَرِ إِلَيْهَا بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ زِيَادَةِ عَدَمِ الْوَقَارِ وَالْإِحْتِرَامِ بَلْ بِضَحْكٍ وَلَعِبٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِنَ الْمَوَاضِعِ الَّتِي نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ فِيهَا الْأَمَّا كُنَ الْقَدَرَةُ وَأَمَّا كُنَ النَّجَاسَةُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ۔ (مطالع المرات ۲۷)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام عبادت اور رضا الہی کے حصول، تعظیم و تکریم کے ارادہ اور حصول ثواب کی امید و جاد پر بھیجا جائے اور اسی لیے علماء کرام نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر سات مقامات میں درود و صلوٰۃ کو مکروہ قرار دیا ہے۔ جماع کے وقت، قضاء حاجت کے دوران قابل فروخت شئی کی تشہیر کے لیے اور لغزش کھانے پر اور بوقت تعجب اور ذبح اور چھینک کے اگرچہ ان آخری تین کی کراہت میں علماء کا باہم اختلاف ہے اور شیخ یوسف بن عمر نے قابل فروخت چیز کی تشہیر کی جگہ کھانے کا ذکر کیا ہے اور رصاع نے ان پر اضافہ کرتے ہوئے اس صلوٰۃ کا بھی ذکر کیا ہے جو عوام شادی بیاہ وغیرہ کے موقع پر اپنے افعال لہو و لعب کی تشہیر اور لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے کہتے ہیں جس میں بہت بے توقیری اور ترک احترام ہوتا ہے بلکہ ہنسی مزاح اور کھیل کود کی صورت ہوتی ہے۔ پھر مزید برآں ان مقامات میں سے جن میں درود و صلوٰۃ مکروہ و ممنوع ہے ان مقامات کو بھی شمار کیا جن میں پلیدی اور نجاست موجود ہو واللہ اعلم۔

(۲) علامہ اسماعیل حقی روح البیان میں فرماتے ہیں اور چھینک اٹے پر بعض کے نزدیک درود شریف پڑھے اور اکثر علماء نے اس کو مکروہ کہا ہے جیسے کہ شریعت اور اس کی شرح میں مذکور ہے کہ چھینک کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے بلکہ الحمد للہ کہے اور نہ ذبح کے وقت حتیٰ کہ اگر بوقت ذبح بسم اللہ و اسم محمد کہے گا تو وہ جانور حلال نہیں ہو گا کیونکہ یہ ذبح خالص اللہ تعالیٰ کے لیے نہیں رہے گی اور اگر بسم اللہ و صلی اللہ علی محمد کہے تو یہ مکروہ ہے اور نہ تعجب کے وقت درود بھیجے کیونکہ تعجب کے وقت سبحان اللہ کہنا چاہیے۔ ج ۲۳۲، ۷۔

## درود و سلام کے جائز مقامات

قبل ازیں عرض کیا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ”صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا“ مطلق ہے اور وہ اپنے اطلاق کے لحاظ سے تمام اوقات اور احوال کو شامل ہے جس طرح کہ صلوٰۃ وسلم کے معنی پر مشتمل ہر صیغہ کو لہذا کسی مقام میں اس کی ممنوعیت اور عدم جواز محتاج ثبوت ہے نہ کہ اس کا جواز اور اباحت یا استحباب لہذا جس جگہ علماء اسلام



نے عدم جواز کی تصریح کی ہو اور اس کا دار و مدار بھی کسی قطعی دلیل پر ہو تو وہ قول قابل قبول ہوگا اور حجت و سند جس طرح قبل ازیں عرض کیا گیا ہے کہ جو مقامات آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر اور اجلال و تکریم کے منافی ہیں وہاں مکروہ ہے اور جہاں یہ امر مانع متحقق نہ ہوگا وہاں پر جائز ہوگا جن میں بعض میں واجب، بعض میں سنت اور بعض میں مستحب و مستحسن ہوگا علامہ ابن القیم نے چالیس سے زیادہ مقامات کا ذکر کیا ہے جن میں صلوٰۃ و سلام واجب ہے یا تاکید مستحب و مستحسن اور علامہ سخاوی نے اٹھائی سے زیادہ ایسے مقامات کی تصریح کی ہے لیکن حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے صحابہ کرام کے حق میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ مژدہ سنایا اور بشارت دی کہ پھر تو تمہاری تمام مشکلات حل ہو جائیں گی اور سب حاجات پوری ہو جائیں گی جب انہوں نے عرض کیا تھا کہ ہم اپنا تمام وقت دیگر اور دو وظائف کی بجائے صرف آپ پر درود و صلوٰۃ پڑھنے میں ہی صرف کریں گے تو اس سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ صلوٰۃ و سلام کا حکم اپنے اطلاق اور عموم پر ہے اور فرائض و واجبات کے بعد تمام اوقات عزیزان میں صرف کرنا بہت بڑی عبادت اور سعادت ہے۔ لہذا ان حضرات نے جو مقامات ذکر کئے ہیں وہ وجوب یا استحباب موکد کے مقامات ہیں نہ یہ کہ جواز و اباحت ان میں ہی منحصر ہے اور ان کے علاوہ مقامات میں جائز ہی نہیں۔

## اذان سے پہلے اور اس کے بعد درود و صلوٰۃ کا حکم

بدقسمتی سے آج کل یہ مسئلہ انتہائی اختلافی بن چکا ہے اور ایک فریق شب و روز اس کی حرمت اور عدم جواز کو بیان کرنا اور اس سے لوگوں کو دور رکھنا اپنا فرض اولین سمجھنے لگا ہے اور پڑھنے والوں پر بڑے سخت الفاظ میں تنقید کرنے لگے ہیں۔ حالانکہ مسلم شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی حدیث جو قبل ازیں ذکر ہو چکی ہے اس میں اذان کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود درود و صلوٰۃ پڑھنے کا حکم دیا ہے اور ساتھ ہی یہ مژدہ بھی سنایا کہ تمہارے ایک درود کے بدلے اللہ تعالیٰ تم پر دس درود بھیجے گا اور یہی حدیث بروایت مسلم مشکوٰۃ شریف میں بھی مذکور ہے لہذا اذان کے بعد درود و صلوٰۃ سے منع کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو رد کرنے کے مترادف ہے اور امت کو اللہ تعالیٰ کی صلوات سے محروم کرنے کا موجب جو کسی مسلمان کے بھی شایان شان نہیں چہ جائیکہ علماء اعلام و ارشاد انبیاء کے۔

سوال۔ وہ حکم تو صرف سامعین کے لیے ہے نہ کہ اذان کہنے والے کے لیے جبکہ کلام مؤذنوں کے صلوٰۃ پڑھنے میں ہے؟  
جواب۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مؤذن ہم سے اجر و ثواب میں بڑھ گئے اور ہم اس ثواب اور فضیلت سے محروم رہ گئے جو مؤذن کو حاصل ہوتی ہے تو اس کے تدارک اور اسی قدر اجر و ثواب حاصل کرنے کا طریقہ بیان کرتے

ہوئے آپ نے فرمایا کہ مؤذن کے ساتھ ساتھ اذان کے کلمات دہراتے چلے جاؤ (ما سوائے حَتَّى عَلَي الصَّلَاةِ اور حَتَّى عَلَي الْفَلَاحِ کے کیونکہ یہاں پر "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" کہنے کا حکم ہے تو تمہیں بھی وہ اجر و ثواب حاصل ہو جائے گا لیکن درود اور دعائے وسیلہ کا حکم یہ سب کو شامل ہے۔ ورنہ یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ مؤذن کے لیے دعائے وسیلہ مانگنا بھی منع ہے حالانکہ اس کا کوئی بھی قائل نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے کیونکہ اس دُعا پر استحقاق شفاعت کا مژدہ ہے اور اسے مؤذن کے حق میں ممنوع ٹھہرا کر اسے استحقاق شفاعت سے محروم کرنا لازم آئے گا اور اسی طرح درود و صلوٰۃ پڑھنے سے روکنا بھی اللہ تعالیٰ کے دس گنا درود و صلوٰۃ سے محروم کرنے کو مستلزم ہے اور علمی اصطلاح میں اس انداز بیان کو صنعتِ استخدا سے تعبیر کیا جاتا ہے یعنی قَوْلُ امِثْلِ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ کی ضمیر سے سامعین مراد ہیں اور دوبارہ اعادہ کی صورت میں مؤذن اور سامع سبھی مراد دیتے ہوئے تَعَدُّ صَلَوَاتِکُمْ اور تَعَدُّ صَلَوَاتِکُمْ لِي التَّوَسُّلِیَّةَ فرمادیا نیز درود و صلوٰۃ دُعا سے قبل مسنون ہے اور دُعا مؤذن کے لیے مسنون تو درود بھی مسنون۔

اسی طرح اذان سے قبل درود و صلوٰۃ کہنے کا حکم مخصوص اگرچہ وارد نہیں لیکن عمومات و اطلاقات نصوص اس کو بھی شامل ہیں اور اس میں کوئی بے ادبی اور بے توقیری بھی نہیں بلکہ مؤذن پاک جگہ میں بدن پاک اور لباس پاک کے ساتھ درود پڑھتا ہے لہذا اس کو ناجائز اور ممنوع ٹھہرانے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

سوال۔ اس طرح اذان میں اضافہ لازم آتا ہے اور وہ جائز نہیں ہے۔

جواب۔ اضافہ تو آخر میں پڑھنے سے بھی لازم آ جاتا ہے لیکن وہ سنت ہے لہذا اضافہ کا بہانہ مشترک ہے مگر آخر میں اس دلیل کا مدلول اور نتیجہ مختلف ہے اور اس حکم یعنی عدم جواز کا دعویٰ باطل ہے لہذا اس شبہ کا قطعاً کوئی اعتبار نہیں ہے علی الخصوص جبکہ اذان کالب و لمحہ اور انداز الگ ہوتا ہے اور درود شریف کا اس سے بالکل مختلف۔

نیز حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے متعلق ابو داؤد شریف "باب الاذان فوق المنارة" کے تحت حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے بنو النجار کی صحابی انصاری عورت سے مروی و منقول ہے کہ میرا مکان مسجد نبوی کے اطراف میں سب مکانوں سے بلند تر تھا لہذا حضرت بلال فجر کی اذان اس پر دیتے تھے چنانچہ آپ کچھلی رات اگر مکان کی چھت پر بیٹھ جاتے اور طلوع فجر کا انتظار کرنے لگتے جو غمی فجر طلوع ہوتی تو اٹھ کھڑے ہوتے پھر کہتے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُکَ وَ اَسْتَغْنِیْکَ عَلٰی قَرِیْشٍ اَنْ یَّقِیْمُوْا دِیْنَکَ۔ قَالَتْ تَعْدُوْذُنْ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُہٗ كَانَ تَرَكَهَا کِلَیْلَةً وَ اَحَدًا هٰذِهِ الْکَلِمَاتُ۔ (ابو داؤد شریف جلد اول ص ۷۷)

اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تجھ سے قریش پر مدد طلب کرتا ہوں کہ وہ تیرے دین کو قائم کریں۔ انصاری



فرمائی ہیں کہ پھر اذان کتے اور بخدا ان کا ان کلمات کو کسی بھی رات میں نرک کرنا میرے علم میں نہیں ہے یعنی ہمیشہ یہ کلمات فجر کی اذان سے پہلے کہا کرتے تھے۔۔۔

قائدہ عظیمہ: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ روزمرہ کا معمول تھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام صحابہ کرام جو مدینہ منورہ میں موجود تھے ان کے علم میں تھا لیکن نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اذان میں اضافہ معلوم ہوا اور نہ صحابہ کرام کو اور نہ خود حضرت بلال کو اور نہ ہی کسی نے ان کو منع فرمایا تو گویا ان کا یہ عمل حدیث تقریری اور اجماع صحابہ اور اجماع اہل مدینہ اور اجماع عترت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قبیل سے ٹھہرا جس کے بعد کسی مسلمان کے لیے اس قسم کے کلمات حمد اور دعا کے جواز میں شک و شبہ اور تردد و تذبذب کی گنجائش نہیں ہو سکتی تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اگر محمد خداوند تعالیٰ اور قریش کی ہدایت اور ان کے لیے خدمت اسلام کی توفیق کی دعا جائز ہے اور یقیناً جائز ہے تو درود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر ناجائز اور ممنوع ہو سکتا ہے؟ اور اسے اذان میں اضافے کے بہانے ناجائز کیونکر کہا جا سکتا ہے۔

## اذان کے درمیان درود و صلوٰۃ

فقہائے کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ جب موزن: "أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ" پہلی مرتبہ کہے تو سامعین کہیں "صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ" اور دوسری دفعہ کہے تو قُرْآنُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ" کہے علامہ اسماعیل حقی نے روح البیان میں فرمایا: "ثُمَّ إِنَّ لِلصَّلَوَاتِ وَالتَّسْلِيمَاتِ مَوَاطِنَ مِنْهَا أَنْ يُصَلِّيَ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِهِ الشَّرِيفِ فِي الْإِذَانِ" قَالَ الْقَهْطَنِيُّ فِي شَرْحِهِ الْكَبِيرِ نَقْلًا عَنْ كُنْزِ الْعِبَادِ: "عَلِمَ أَنَّهُ يُسْتَبَدُّ أَنْ يُقَالَ عِنْدَ سَمَاعِ الْأَوَّلَى مِنَ الشَّهَادَةِ: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعِنْدَ سَمَاعِ الثَّانِيَةِ: قُرْآنُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ يُقَالَ: اللَّهُمَّ مَتَّعْنِي بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ" بَعْدَ وَضْعِ ظُفْرِ الْأَبْهَامَيْنِ عَلَى الْعَيْنَيْنِ فَإِنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ قَائِدًا لَهُ إِلَى الْجَنَّةِ انْتَهَى۔ (مروء البیان جلد ۱ ص ۲۲۸)

خلاصہ مفہوم یہ کہ صلوٰۃ و تسلیمات کے بہت سے مقام ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اذان میں آپ کا نام مبارک سننے پر صلوٰۃ پڑھے علامہ تمستانی نے شرح کبیر میں کنز العباد سے نقل کیا ہے کہ جان لو کہ مستحب یہ ہے کہ شہادت رسالت کا کلمہ پہلی مرتبہ سننے پر "صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ" کہے اور دوسری مرتبہ سننے پر دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو آنکھوں پر رکھ کر کہے "قُرْآنُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ" یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک آپ کی بدولت ہے اے رسول باری تعالیٰ کیونکہ اس طرح کہنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت تک رسائی کے لیے اس کی قیادت اور

دستگیری فرمادیں گے۔ اور یہی مضمون طحاوی علی مرقی الفلاح میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو ص ۱۲ علامہ شامی نے رد المحتار حاشیہ در مختار میں ذکر فرمایا ہے ملاحظہ ہو جلد اول ص ۳۴

## اذان اور اقامت کے درمیان صلوٰۃ و سلام

جماعت کے قیام کا قرب بیان کرنے کے لیے جو کلمات استعمال کئے جاتے ہیں انہیں تشریب کہتے ہیں اور اس میں کسی خاص علامات کو معین کر لینا جائز ہے مثلاً تنج (گھنگھورنا) قامت قامت (نماز شروع ہو رہی ہے) الصَّلَوَةُ نماز کی طرف آؤ! وَكُلُوا حَتَّى تَوَاعِلًا مَّا مُحَالِفًا لِذَلِكَ جَانِئًا (اور اس کے علاوہ علامات مقرر کر لیں تو بھی جائز ہے۔ کذا فی النہر عن المجتبی شامی جلد اول ص ۳۶ لہذا اگر صلوٰۃ و سلام کو بطور تشریب اور اطلاع کی نیت سے پڑھا جائے تو بھی جائز ہوگا۔

سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دور حکومت میں امراء و سلاطین پر مروج سلام کو نرک کر کر سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کا حکم دیا اور علماء کرام نے اسی کو اختیار کیا در مختار میں فرمایا: "التَّسْلِيمُ بَعْدَ الْإِذَانِ حَدَّثَ فِي رِبْعِ الْآخِرِ سَنَةِ سَبْعٍ مِائَةٍ وَوَاحِدٍ وَثَمَانِينَ فِي عِشَاءٍ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ تَعْرِيفُ الْجُمُعَةِ ثُمَّ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ حَدَّثَ فِي الْكُلِّ إِلَّا فِي الْمَغْرِبِ ثُمَّ فِيهَا مَرَّتَيْنِ وَهُوَ بِدْعَةٌ حَسَنَةٌ" یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اذان کے بعد سلام پیش کرنے کا طریقہ ۱۷۰ھ ربيع الثانی میں شروع ہوا پہلے پہل صرف ہموار کی عشاء کو سلام پیش کیا جاتا تھا پھر جمعہ کے دن بھی یہ سلام مروج ہو گیا اور دس سال بعد ۱۹۰ھ میں مغرب کے علاوہ تمام نمازوں میں اذان کے بعد (اور جماعت سے قبل) رواج پذیر ہو گیا پھر نماز مغرب میں بھی دو دفعہ کہا جانے لگا اور یہ بدعت حسنہ ہے۔ اور علامہ شامی نے فرمایا کہ جو تاریخ صاحب در مختار نے ذکر کی ہے وہی نہر فائق میں سیوطی کی کتاب حسن المحاضرہ سے منقول ہے ثُمَّ نَقَلَ عَنِ الْقَوْلِ الْبَدِيعِ لِلْسَّخَاوِيِّ أَنَّهُ فِي سَنَةِ ۱۹۱ھ وَأَنَّ ابْتِدَاءَهُ كَانَ فِي أَيَّامِ السُّلْطَانِ النَّاصِرِ صَلَاحِ الدِّينِ بِأَمْرِهِ۔ پھر علامہ سخاوی کی کتاب القول البدیع سے نقل فرمایا کہ اس کا آغاز ۱۷۰ھ میں ہوا اور اس کی ابتداء سلطان ناصر صلاح الدین کے حکم سے ہوئی۔ اگرچہ سو سال سے زائد عرصہ کے علماء اعلام شوافع اور احناف کے نزدیک وہ بدعت حسنہ ہے اور کارِ ثواب اور ممنوع و مکروہ نہیں ہے تو اب اس کے خلاف شور و شر اور نزاع و خلاف قطعاً زیبا نہیں ہے اور اس کو روکنے کی کوشش کرنا دین میں مداخلت کے مترادف ہے کیونکہ بدعت شرعیہ صرف بدعت سنیہ ہے یعنی جو قرآن و حدیث کے خلاف ہو اور اس کے عموم و اطلاق اور دلالت النص یا اشارۃ النص اور



افتقار النص سے ثابت نہ ہو وہ ناجائز ہے اور جو عموم و اطلاق میں داخل ہو یا دلالت و اشارت اور افتقار کے طور پر ثابت ہو تو اس پر عمل قرآن و حدیث پر عمل ہے اور اسے بدعت کہنا محض لغوی لحاظ سے ہے جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زاویہ کی نماز یا جماعت ایک امام کے پیچھے بدعت حسنہ قرار دیتے ہوئے فرمایا "نِعَمَتِ الْبِدْعَةُ هَذِهِ" یہ اچھی اور بہترین بدعت ہے۔ علامہ سخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "قَدْ أَحَدَثَ الْمُؤَدِّثُونَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" القول البدیع ص ۱۹۲ یعنی مؤدثوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام کو اذان کے بعد جاری کر دیا۔ پانچوں فرائض کی اذانوں میں ماسوائے فجر اور جمعہ کے کہ ان میں اذان سے پہلے صلوٰۃ و سلام کہتے ہیں اور ماسوائے مغرب کے کہ اس کو وقت کی تنگی کی وجہ سے ترک کر دیتے ہیں (تا) وَقَدْ اخْتَلَفَ فِي ذَلِكَ هَلْ هُوَ مُسْتَحَبٌّ أَوْ مَكْرُوهٌ أَوْ بَدْعَةٌ أَوْ مُشْرَدٌّ وَأَسْتَدَلَّ لِلأَوَّلِ بِقَوْلِهِ تَعَالَى وَافْعَلُوا الْخَيْرَ وَمَعْلُومٌ أَنَّ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ مِنْ أَجْلِ الْقُرْبِ لَا سَيِّمًا وَقَدْ تَوَارَدَتِ الْأَخْبَارُ عَلَى الْحَيْثُ عَلَى ذَلِكَ (الی) وَالصَّوَابُ أَنَّهُ بَدْعٌ حَسَنَةٌ يُوجِبُ فَاعِلُهُ بِحُسْنِ نِيَّتِهِ ص ۱۹۱ اور اس میں اختلاف کیا گیا ہے کہ آیا وہ مستحب ہے یا مکروہ یا بدعت یا جائز اور مستحب ہونے پر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے استدلال کیا گیا ہے کہ نیکی اور بھلائی کے کام کرو اور یہ ہر ایک کو معلوم ہے کہ صلوٰۃ و سلام عظیم و جلیل عبادت کے قبیل سے ہے خصوصاً جبکہ روایات کثیرہ میں اس کی طرف ترغیب دلائی گئی ہے (تا) اور صواب و صحیح یہی ہے کہ وہ بدعت حسنہ مستحبہ ہے اس پر کاربند شخص کو اس کے حسن نیت کی وجہ سے اجر و ثواب عطا کیا جائے گا۔ وکذا فی النہر الفائق ورد المختار ص ۳۶۲ جلد ۱

تنبیہ: اگرچہ صلوٰۃ و سلام بعض مقامات میں مباح بلکہ مستحب ہوتا ہے مگر جب اس کی اباحت اور استحباب کا انکار کیا جائے اور حرمت و کراہت کا قول کیا جائے تو اس کی اباحت اور استحباب کو برقرار رکھنے کے لیے وہ مؤکد ہو جاتا ہے جیسے وضو حوض سے کرنا مباح ہے لیکن معتزلہ نے جب اسے ناجائز قرار دیا تو علمائے اہل سنت نے اس کو مستحب مؤکد قرار دے دیا تاکہ ترک عمل کی وجہ سے لوگوں کے ذہن میں عدم جواز اور ممنوعیت راسخ نہ ہو جائے۔ وَالتَّوَضُّعُ مِنَ الْحَوْضِ أَفْضَلُ مِنَ النَّهْرِ دَعَا لِلْمُعْتَزِلَةِ أَيْ لَأَنَّ الْمُعْتَزِلَةَ لَا يُجِيزُونَهُ مِنَ الْحَيَاضِ فَتَرَعَهُمْ بِالْوَضُوءِ مِنْهَا قَالَ فِي الْفَتْحِ وَهَذَا إِنَّمَا يُفِيدُ الْأَفْضَلِيَّةَ لِهَذَا الْعَارِضِ فَقِي مَكَانٍ لَا يَتَحَقَّقُ يَكُونُ النَّهْرُ أَفْضَلُ (درمختار مع شامی ص ۲۱۱) ترجمہ: اور وضو حوض سے کرنا نہر کی نسبت افضل ہے معتزلہ کی تذیل کے لیے یعنی اس لیے کہ معتزلہ اس کو حوضوں سے جائز نہیں رکھتے لہذا تم حوض سے وضو کے ذریعے ان کی تذیل اور مقصد میں ناکامی کا سامان کیا کرو۔ علامہ ابن ہمام نے فتح القدیر میں فرمایا کہ حوض کو نہر پر افضلیت اس امر عارض کی وجہ سے ہے لہذا جہاں پر یہ امر عارض موجود نہیں ہوگا تو وہاں پر نہر سے

وضو کرنا بنسبت حوض کے افضل ہوگا۔

اور اس قاعدہ کو علمائے دیوبند نے اس طرح بے دریغ استعمال کیا کہ زراغ معروفہ کا کھانا جہاں برا سمجھا جاتا ہو وہاں اس کے کھانے کو مستحب اور کار ثواب بنا دیا ملاحظہ ہو فتاویٰ رشیدیہ از شیخ رشید احمد گنگوہی ص ۲۱۲ جلد ۲۔ لہذا اس ضابطہ اور قاعدہ کے تحت جہاں اذان کے بعد اور دعائے وسیلہ سے قبل اسے ناجائز کہا جائے تو اس کی سنیت زیادہ مؤکد ہو کر درجہ وجوب تک پہنچ جائے گی کیونکہ وہ مرتب حدیث کا انکار ہے اور بطور ثویب پڑھنے یا اذان سے پہلے پڑھنے سے مطلقاً منع کیا جاتا ہو تو وہاں بھی اس کا پڑھنا مستحب مؤکد ہو جائے گا کیونکہ کالا کو کھانا اگر بذات خود علمائے دیوبند کے نزدیک مباح تھا مگر اہل سنت کی مخالفت میں کار ثواب بن گیا تو صلوٰۃ و سلام تو پہلے ہی اہم عبادت اور قربت تھا اور موجب سعادت اور باعث ترقی درجات اور حصول شفاعت تو اس کا استحباب مزید مؤکد ہو جائے گا اور یہ مقدور کی بات کہ کوئی صلوٰۃ و سلام بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کر کے ثواب و درجات حاصل کرتا ہے اور کوئی کالے کوٹے کھا کر

گلیم بخت کسے کہ بافندہ سیاہ باب زمزم و کوثر سفید نتواں کرد

هَذَا مَا تيسَّرَ لِهَذَا الْعَبْدِ الضَّعِيفِ عَلَى سَبِيلِ الْإِرْتِجَالِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ بِحَقِيقَةِ الْحَالِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْكِرَمَاءِ وَاتَّحَابِهِ الْبِرَّةِ السُّقَى وَالنُّقَى وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِالْإِحْسَانِ إِلَى يَوْمِ الْجَزَاءِ۔

ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت خواجہ محمد عبدالرحمن صاحب چھوہروی قدس سرہ العزیز کی صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل عظیم ترین کتاب کے پڑھنے اور مطالعہ کرنے کا شرف حاصل ہوا اور ساتھ ہی ترجمہ کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

یہ مقدس کتاب درود و صلوات پر مشتمل تمام تر کتابوں کا نسخہ جامع ہے اور ہر کتاب میں متفرق طور پر مذکور صلوات کو محیط ہے اور مولف مرصوف نے صرف صلوات کے جمع کرنے پر ہی اکتفا نہیں فرمایا بلکہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اول الخلق ہونے اور وجود نورانی کے لحاظ سے اول الموجودات ہونے کو انوکھے انداز میں بیان فرمایا، ولادت با سعادت کے روح پرور کیفیات اور حالات، اخلاق عالیہ اور صفات کاملہ، اختصاصات و امتیازات، معجزات اور خوارق عادات، معراج شریف اور دیگر مدارج عالیہ کے بیانات سے بھی مزین فرما کر اس کو کتب سیرت اور کتب خصائص کا مجموعہ بنا دیا ہے۔

سید عالم و عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام شرع سے متعلق ارشادات کو اس میں درج کر کے اسے کتب کلامیہ اور کتب فقہ کا خلاصہ بنا دیا ہے۔ زہد اور فقر اختیار پر مشتمل فرمودات کو اس میں شامل فرما کر اسے کتب تصوف و خلاصہ بنا دیا ہے۔ انتہائی مشکل اور پیچیدہ عبارات اور عجیب و غریب تشبیہات اور استعارات درج فرما کر عربی ادب کا اگر القدر خزانہ بنا دیا ہے۔ مسائل تصوف کی یاریکیوں اور اصطلاحی پیچیدگیوں کو دیکھ کر حضرت ابن عربی کا رنگ ڈھنگ نظر آتا ہے اور فلسفہ و منطقی اور ریاضی کی اصطلاحات کے بے تکلفانہ استعمال سے حکماء و فلاسفہ کا عقل دنگ معلوم ہوتا ہے۔

یہاں ہمہ یہ معلوم کر کے کہ حضرت خواجہ محمد عبدالرحمن قدس سرہ العزیز اُمی تھے اور ایک دن بھی مدرسہ گئے نہ کسی کے سامنے زانوئے تلمذ نہ کیا زبان سے بیباختہ اس حقیقت کا اظہار ہوتا ہے۔

دل چوں روشن شد کتاب و دفترے در کار نیست

ہر کی ذات اقدس میں عطاء اعلام اور ارباب حقیقت کے اس دعویٰ کی صداقت و حقانیت کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ تحصیل علم کے محتاج صرف وہ لوگ ہیں جو قوت قدسیہ سے محروم ہیں۔ جنہیں قیاض اقدس جل و علی نے قدسی نفوس اور قوی سے بہرہ ور فرمادیا ہو اور اس نعمت سے مالا مال کر دیا ہو علوم اکتسابی ان کے سامنے دست بستہ حاضر رہتے ہیں اور معارف و حقائق ان کے سامنے محسوسات و مشاہدات کی صورت میں آ موجود ہونے ہیں اور معانی و مطالب اور اسرار و رموز جسمانی شکل و صورت میں ان کے پیش نظر ہوتے ہیں۔



حضرت علامہ محمد عبدالحکیم سیالکوٹی المعروف فاضل لاہوری نے اسی لیے فرمایا:

فان ما عرفه علماء الظواهر منها بآثارهم قليل بالنسبة الى ما عرفه الاولياء حاشية بيضاوی  
صلا یعنی علمائے ظاہر کے علوم کی علامتیں باطن اور ارباب روحانیت کے علوم کے مقابل کوئی حیثیت نہیں بلکہ وہ اقل قلیل ہیں۔  
**شبہ کا ازالہ** بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ رسمی علوم میں کامل و مسترس حاصل کئے بغیر ولایت حاصل نہیں ہو سکتی، ان کی دلیل یہ ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مَا اتَّخَذَ اللَّهُ دَلِيلاً جَاهِلاً" اللہ تعالیٰ نے کسی جاہل کو اپنا ولی نہیں بنایا اور غالباً اسی لیے حضرت سعدیؒ نے فرمایا ہے

پئے علم چوں شمع یا بدگداخت  
کہ بے علم نتوان خدا را شناخت

یعنی علم کو حاصل کرنے میں اپنے آپ کو شمع کی طرح پگھلانا چاہیے کیونکہ بے علم شخص اللہ تعالیٰ کو پہچان نہیں سکتا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ محض رسمی علوم پر اللہ تعالیٰ کا عرفان اور ولایت کا حصول موقوف ہے اور اس کے بعد ہی روح کی جلاء اور آئینہ قلب کی صفائی حاصل ہوتی ہے بلکہ جب عنایت ازلی شامل حال ہوتی ہے اور مبدی قیاض کا بحر وجود و کرم جوش پر آتا ہے تو خوش نجات اور سعادت مند بندوں کے دل و دماغ اور قلوب و ارواح انوار الہیہ سے منور کر دئے جاتے ہیں اور انہیں خدائی علوم اور اکات کا مظہر بنا دیا جاتا ہے، حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے تصرف الوہیت سے مجمع العلوم والمعارف بنا کر جنات و ملائکہ پر علم میں فائق بنا دیا اور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو امتی ہونے کے باوجود ولی گر بنایا بلکہ انبیاء و رسل کا استاد اور مربی اور مرشد و رہبر بنایا اور ان کی شریعتوں پر خط نسخ کھینچنے والا اور ان کی کتابوں کو منسوخ فرمانے والا ہے

یتیمہ کہ ناکردہ قرآن درست

کتب خانہ چند ملت بشت

آپ صرف اپنی اُمت کے لیے کتاب و حکمت کے معلم نہ بنے بلکہ تمام انبیاء و رسل کے لیے بھی معلم حقائق و معارف بنے اور استاذ الاساتذہ اور استاذ الکل قرار پائے۔

نگار من کہ بکاتب زلفت و خط نوشت

بغمزہ مسئلہ آموز صد مدرس شد

لہذا اس میں تعجب اور اچنبھے کی کیا بات ہو سکتی ہے کہ عالم اسباب اور معمول و عادت جاریہ سے ہٹ کر کثرت قدرت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ رب العزت نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل رسمی علوم کی تحصیل کے بغیر ہی بعض ازلی سعادت مندوں اور جواں بختوں کو علم و حکمت اور عرفان کے خزانے عطا فرمائے اور انہیں حقائق آگاہ اور معارف پناہ اولیاد بناوے یعنی ولایت کا حصول ان علوم رسمہ کے حصول کے بعد ہو لیکن طریقہ حصول رسمی نہ ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری فیض صحبت سے جس طرح صحابہ کرام علیہم الرضوان نے فیوض و برکات اور معارف و حقائق کے خزانے حاصل کئے اور امتی ہونے کے باوجود خلائق کے امام اور مادی و رہبر بن گئے اور ولایت کے اعلیٰ مدارج پر فائز ہو گئے اسی طرح آپ کے باطنی اور روحانی فیض صحبت سے اب تک اور قیام قیامت تک فیوض و برکات اور معارف و حقائق کے خزانے تقسیم ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے اور کئی خوش نصیب اور جواں نجات آپ کی صفت اُمت کے مظہر بن کر خزان علوم و معارف اور مصدر فیوض و برکات بنے اور بنتے رہیں گے۔

حضرت خواجہ محمد عبد الرحمان صاحب قدس سرہ العزیز بھی انہیں مقدس طینت، منزہ فطرت اور ارباب قوائے قدسہ میں سے ہیں اور آپ کی یہ عظیم کتاب آپ کے فیضان قدسی کا مظہر اتم ہے اور اُمت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے لیے عظیم خزانہ فیض ہے اور سامان رشد و ہدایت۔ بلاشبہ یہ کتاب جہاں ہزاروں درودوں اور صلوات کا ذخیرہ و خزانہ ہے وہیں عقائد و اعمال اور اخلاق و عادات کی اصلاح کے لیے کتاب رشد و ہدایت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ عالیہ اور رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب مقدسہ میں شرف قبولیت بخشے، مسترشدین و مستفیدین کو بالخصوص اور جملہ اہل اسلام کو بالعموم اس سے استفادہ و استفاضہ کی سعادت بخشے۔ ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و صحبہ و ذریتہ و اولیاء امتہ اجمعین ط

احقر الخلائق

ابوالحنات محمد اشرف سیالوی کان اللہ



# مختصر حالات و کمالات

شہسوار عاشقان و سالار قافلہ محبوبان خواجہ خواجگان حضرت خواجہ عبدالرحمن  
صاحب چھوہروی قدس اللہ سرہ العزیز

مُصَنَّف و مؤلف کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسطی بہ

## مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

من چہ گویم وصف آل عالی جناب نیست پیغمبر دے دارد کتاب  
من چہ گویم شرح وصف آل جناب آفتاب است آفتاب است آفتاب

منبع معارف لدنیہ مخزن علوم البیہ واقف علوم شریعت مرشد طریقت کاشف اسرار حقیقت استاذ علوم تفصیلیہ  
امکانیہ و معلم حقائق و جویہ قدیمیہ ازلیہ اجمالیہ و مفسر معارف توحیدیہ و مبیین رموز حروف مقطعات قرآنیہ صاحب قوت  
روحانی عالم ربانی عارف لاثباتی صاحب حکمت لقمان آصف ہذا الزمان خلیفہ شاہ جیلان فخر متاخرین بقیۃ سلف صالحین متخلق  
باخلاق اللہ متصف باوصاف رسول اللہ نمونہ اصحاب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غوث اعظم مرکز عالم مولانا و مرشدنا  
و وسیلتنا فی الدارین خواجہ خواجگان جناب حضرت خواجہ عبدالرحمن صاحب چھوہروی قدس اللہ سرہ العزیز۔ آپ علوی  
ہیں نسباً حنفی ہیں مذہباً قادری ہیں مشرباً بجائے ولادت موضع چھپر شریف ہے جو شہر بہری پور کے قریب ضلع ہزارہ  
صوبہ سرحد میں واقع ہے آپ کی عمر شریف تقریباً انسی سال کی تھی۔ حضور پر نور کا وصال یکم ذی الحج ۱۳۲۲ھ میں بروز  
شنبہ بعد نماز مغرب ہوا۔ حضور پر نور کے والد بزرگوار عالی تبار اپنے زمانہ کے فقراءے اخبار و اولیائے کبار میں سے تھے  
نوجوانی کی عمر میں رات کے وقت تنہائی میں کچھ گارہے تھے کہ یکایک ایک نہایت خوبصورت شخص عمدہ لباس پہنے ہوئے  
آپ کے پاس موجود ہوئے اور فرمانے لگے گانا سناؤ جب آپ گانا سناچکے تو وہ شخص کہنے لگے مجھے پہچانتے ہو



میں کون ہوں آپ نے عرض کیا میں آپ کو نہیں پہچانتا ہوں وہ فرمانے لگے میں خضر ہوں تمہاری خوش آوازی کے سبب تمہارے پاس آیا ہوں۔ آئندہ بھی آیا کروں گا اس کے بعد حضرت خضر علیہ السلام کے خاص توجہ و محبت کے سبب آپ مدارج فقر کو طے کر کے مقام غوثیت کبریٰ و ولایت عظمیٰ کے عالی مقام پر متمکن ہوئے حضرت خضر علیہ السلام نے آپ کو حکم فرمایا کہ میں نے آپ کی تکمیل کر دی ہے مگر بیعت سنت ہے کسی بزرگ سے جا کر بیعت ہو جاؤ جب آپ اپنے ہادی طریقت سے بیعت ہو گئے تو وہیں قیام پذیر ہوئے اپنے مرشد کے ساتھ جب کبھی آپ تفریح کے واسطے بوقت عصر یا بوقت صبح نکلتے تو دونوں برابر ہو کر چلتے ایک دن کسی نے پیر و مرشد قدس اللہ سرہ العزیز سے پوچھا کہ حضرت ضلع ہزارہ کے درویش کے ساتھ جب آپ سیر کو نکلتے ہیں تو دونوں برابر چلتے ہیں نہ وہ آگے ہوتے ہیں نہ آپ آگے ہوتے ہیں حضور والا نے فرمایا کہ یہ درویش اس وقت کا غوث اعظم ہے اس واسطے ادباً میں ان کے آگے نہیں چل سکتا ہوں اور یہ اس واسطے آگے نہیں ہوتے ہیں کہ خوش قسمتی سے میں ان کا پیر بن گیا ہوں اس لیے آپ کا لقب خضریٰ تھا۔ آپ کے درویش کا یہ حال تھا کہ سینہ تپے کینہ میں سات زخم ہو گئے تھے روزانہ ہلدی کو گھی میں تلی کر ان زخموں پر پھیلا لگا جاتا ہر باری کے ایام میں عشاء کی نماز پڑھ کر اپنے نہایت نرم و گرم بسترے میں آپ آرام فرماتے اور ہمیشہ عشاء کے وضو سے صبح کی نماز ادا فرماتے خدا جانے کیا چیز تھی جو نیند سے مانع تھی۔

اے مرغِ سحر عشق ز پر روانہ بیا موز

کال سوختہ را جال شد و آواز نیامد

ایں مدعیال در طلبش بیخیر اند

کال را کہ خیر شد خبرش باز نیامد

آپ اُمّی تھے جب آپ سے کوئی مسئلہ پوچھتا اگر معلوم ہوتا بتا دیتے اگر نہ معلوم ہوتا فرماتے تھوڑا صبر کرو میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کر کے جواب دل گا آنکھیں بند نہ کرتے مراقب نہ ہوتے تھوڑی دیر کے بعد فرماتے میں نے حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کر لیا ہے ایسا نہیں ایسا ہے جب حضور کے فرزند ارجمند حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی عمر شریف آٹھ سال کی ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ ایک میان میں دو نکواریں نہیں آسکتیں اب اپنا وقت آگیا۔ آپ کے کمالات ظاہری و باطنی اور کرامات و خرق عادات لاتعداد و حد شمار سے باہر ہیں مشتمل نمونہ از خروار اس تھوڑے سے بیان حال شیریں مقال پر اتفا کر کے اصل مقصد کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ جب حضور پر نور حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی عمر شریف تقریباً آٹھ سال کی ہوئی آپ کے والد بزرگوار عالی مقدار حضرت خواجہ خضریٰ قدس اللہ سرہ العزیز دار فانی سے تشریف فرمائے عالم جاودانی ہوئے تو اسی خرد سالی و نابالغی کی حالت میں آپ نے چلہ کا ارادہ فرمایا آپ نے مکان میں دریافت فرمایا

کہ میری خدمت کون کرے گا قریبی رشتہ داروں میں سے کسی نے وعدہ کیا کہ آپ کی خدمت میں کروں گا آپ نے فرمایا میرے پاس ایک برتن رکھ دو چنانچہ روزانہ وقت مقررہ پر آپ اپنے منہ مبارک کو اس برتن کی طرف جھکا کر خون تے کر لیتے کھانا پینا بند تھا ہر روز آلاشیات عناصر اربعہ و مکدرات قوائے ہیمنیہ اور ثقالت و کثافت جسمانی کا اخراج بذریعہ خون تے کے فرماتے کچھ ایام تک خون آتا رہا جب بدن مبارک میں خون خلاص ہو گیا تو تے میں پانی آنا شروع ہو گیا یہاں تک کہ چالیس دن پورے ہو گئے یوں بھی آپ گناہوں سے پاک نابالغ و معصوم بچے تھے اسپر اس غضب کا چلہ کہ اولیاء اللہ میں نہ کسی نے ایسا چلہ کیا نہ سنا اس ریاضت شاقہ کے ذریعہ سے جسم عنصری کی ثقالت و کثافت و اخلاق ہیمنیہ کے ظلمات من کل الوجہ مستہلک و محو ہو کر لطافت کلی و روحانیت تامہ نصیب ہوئی۔

اس چلہ کے بعد جب بدن مبارک میں قوت آئی تو آپ حضرت اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سوات تشریف لے گئے حضرت اخون صاحب قدس اللہ سرہ العزیز اپنے زمانہ میں خاندان قادریہ کے اولیائے کبار میں سے تھے جب آپ بیعت چند رفقاسید و شریف حضرت اخون صاحب کے دربار گزریں پہنچے خلق اللہ کا ہجوم و ازدحام دیکھ کر آپ کے رفقاء طریقی کہنے لگے کہ اس محبوب کی ملاقات غیر ممکن ہے پٹھان لوگ اندر جانے کی کوشش کرتے ہیں مگر مار کھا کھا کر محروم واپس کئے جاتے ہیں جب یہ لوگ اس محبوب کے دیدار سے محروم ہیں تو ہم لوگ کس گنتی میں ہیں بہتر یہ ہے کہ صبح سویرے بلا ملاقات و دیدار محروم واپس مکان چلے جاویں حضور پر نور نے اپنے ہمراہیوں کے مشورہ کو قبول فرمایا رات گزر گئی بوقت صبح ان سب نے تقاضا شروع کیا کہ صاحب زادہ صاحب اپنے وعدہ کو پورا فرمائیے اور چلے واپس مکان چلیں۔

دور سے آئے تھے ساتی سن کے میخانے کو ہم

بس ترستے ہی چلے افسوس پیمانے کو ہم

حضور پر نور نے اپنے ہمراہیوں سے فرمایا کہ تھوڑا صبر کرو حضرت اخون صاحب چاشت کے وقت اپنی مسجد کی اپنی بیڑھی پر بیٹھ کر دور سے اپنا دیدار خلق اللہ کو دکھائیں گے ہم لوگ بھی دور سے اس محبوب کو ایک نظر دیکھ کر چلے جائیں گے بوقت چاشت حضرت اخون صاحب کے خادم نے آپ کے خلوت خانہ کا دروازہ کھولا آپ نے اس کو حکم فرمایا کہ باہر جا کر ان مسافروں میں ضلع ہزارہ کا ایک شخص ہو گا تلاش کر کے اس کو میرے پاس لے آؤ اس خادم نے باہر جا کر باواز بلند پکارا کہ ضلع ہزارہ کا کوئی شخص ہے صاحب نے یاد فرمایا ہے چونکہ خلق اللہ کا ہجوم تھا خادمان اخون صاحب ہر چار طرف شور مچانے لگے اس دُرِ یتیم کے ہمراہیوں نے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ آپ فرما دیں کہ میں



ہوں ضلع ہزارہ کا باشندہ حضور پر نور نے فرمایا ضلع ہزارہ کے بہت لوگ یہاں ہوں گے ہم کس گنتی میں ہیں جس کو حضرت انخون صاحب طلب کرتے ہیں آپ ڈھونڈ لیں گے ہم اپنے منہ سے کچھ نہ کہیں گے..... تلاش کرتے کرتے خادمان انخون صاحب قدس اللہ سرہ العزیز غصہ ہونے لگے کہ جس شخص کو صاحب نے یاد فرمایا ہے وہ اپنے کو ظاہر کیوں نہیں کرتے حضور پر نور کے رفقاء میں سے ایک نے اشارہ سے بتایا کہ یہ بچہ ضلع ہزارہ کا باشندہ ہے خادمان انخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضور پر نور قدس اللہ سرہ العزیز کو گود میں اٹھا کر حضرت انخون صاحب کے خلوت خانہ میں لے گئے حضرت انخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جب اس آفتاب ولایت کو دیکھا تو جوش میں آکر فرمانے لگے دغہ دی دغہ دی دغہ دی اپنی پشت تو زبان میں تین بار فرمایا یہی ہے یہی ہے یہی ہے جس کو میں تلاش کرتا ہوں جب ہمارا دریکتا غوث ہر دوسرا یتیم بچہ حضرت انخون صاحب کے روبرو رونق افروز ہوئے تو حضرت انخون صاحب نے فرمایا کہ اے یتیم دعا کرو حضور فرماتے ہیں کہ جب انخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دست مبارک دعا کے لیے اٹھائے تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ ساتوں آسمان کا بوجھ میرے اوپر آگیا ہے اور جب دعا سے فارغ ہوئے تو وہ بوجھ وسعت و فرحت انبساط کے ساتھ بدل دیا گیا ہے

ایک زمانہ صحبتے با اولیاء بہتر از صد سالہ طاعت یے ریا  
گر تو خواہی ہمنشینی با خدا گوشتین اندر حضور اولیاء  
چشم روشن کن ز خاک اولیاء تا بہ بینی ز ابتداء تا انتہا

حضرت انخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے فرمایا کہ رات کو خواب میں کچھ دیکھا ہے آپ نے فرمایا جس مقام پر چلے کیا کرتا ہوں وہ جگہ دیکھی ہے حضرت انخون صاحب نے فرمایا کہ اسی جگہ میں جا کر قیام پذیر ہو جائے کیس میت جاوے آپ کے پیر صاحب آپ کے مکان پر آکر مرید فرمائیں گے پھر آپ حضرت انخون صاحب نصرت ہو کر اپنے مکان پر تشریف لائے اور اپنے خلوت خانہ میں بیٹھ کر یاد خدا میں مشغول ہوئے کچھ ایام کے بعد حضور پر نور شہنشاہ ولایت مرشد برحق نور مطلق جناب مولانا دوسیلتنا فی الدارین حضرت یعقوب شاہ صاحب گن چھتری قدس اللہ سرہ العزیز ملک کشمیر سے ضلع ہزارہ رونق افروز ہوئے خاص مقام چھوڑیں تشریف لاکر وہاں کے باشندے سے دریافت فرمایا کہ تمہارے گاؤں میں کوئی کم سن بچہ عبدالرحمن نام ہے لوگ آپ کو آپ کے فرزند ارجمند کے عبادت خانہ میں لے گئے آپ کو جب خبر ہوئی اپنے نادی اپنے مرشد کے استقبال کے لیے آگے بڑھے بعد اس کے حضرت شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز آپ کو آپ کے خلوت خانہ میں لے جا کر بیعت فرمائی اور حضور نے بے حد مہربانیاں

اپنے دریکتا و گوہر بے بہا فرزند ارجمند کے حال پر مبذول فرمائیں حضور پر نور حضرت خواجہ عبدالرحمن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز اُمّی تھے فقط قرآن پاک آپ نے استاد سے پڑھا تھا باقی علوم مروجہ علم حدیث تفسیر فقہ اصول منطق وغیرہ علوم آپ نے کسی استاد سے نہیں سیکھے نہ خط آپ نے کسی سے سیکھا تھا آپ نابالغ کم عمر تھے کہ اپنے والد بزرگوار حضرت خواجہ خضری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کے جانشین ہو کر مقام غوثیت کبریٰ و قطبیت علیا پر متمکن ہوئے حضرت خواجہ عبدالرحمن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز سے آپ کے مرض الموت میں کسی شخص نے دریافت کیا کہ قطب عالم یعنی غوث اعظم اس وقت کا کون شخص ہے آپ نے فرمایا حضور پر نور شاہ جیلان رضی اللہ عنہ کے بعد کوئی شخص اس مرتبہ علیا کا دنیا میں نہیں آیا آپ کی جگہ خالی رہی زمانہ دراز کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوا کم سنی میں وہ لڑکا یتیم ہو گیا وہ اسی حالت یتیمی و کم سنی میں شاہنشاہ اکوان شاہ جیلان سیدنا و سید کل حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا حقیقی جانشین ہوا اور ابھی تک وہی شخص مدبر و منتصرف و غوث عالم ہے حضور پر نور نے ایک مرتبہ مجھے فرمایا کہ غوثیت کبریٰ خاندان قادریہ کے ساتھ مخصوص ہے اگر خاندان قادریہ میں کوئی شخص اس لائق نہ نکلتا تب دوسرے خاندان میں سے غوث اعظم لیا جاتا ہے حضور پر نور نے یہ بھی فرمایا کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ ہماری نالائقی کے سبب ہمارے گھر کی چیز دوسروں کو دی جائے۔

ایک مجلس پاک میں حضور پر نور نے فرمایا کہ میں نے اللہ پاک سے دعا مانگی ہے کہ جب تک میں دنیا میں رہوں مجھے کوئی نہ پہچانے نیز جو لوگ میرے پاس آویں مساکین، فقراء و علمائے دین ہوں امراء و اعیانہ پر میرے یہاں کا دروازہ بند ہو پھر حضور پر نور نے فرمایا کہ اللہ پاک نے میری دعا کو قبول فرمایا ہے ایک صاحب طریقت نے ایک مرتبہ حضور پر نور کو فرمایا کہ آپ کے مہمان زیادہ آتے ہیں اور آمدنی کم ہے میں آپ کو فلاں وظیفہ کی اجازت دیتا ہوں اس کے پڑھنے سے آمدنی زیادہ ہوگی آپ چپ رہے حضرت پیر صاحب نے مکرر کہہ کر اپنے خیال کا اظہار فرمایا تو حضور پر نور نے فرمایا کہ پیر صاحب خدا سے شرم آتی ہے کہ باہر سے لوگ پیر خیال کر کے آویں اور اندر پیسوں کے لیے وظیفہ پڑھا جاوے حضور پر نور کم سخن تھے لاف زنی و اظہار مشیخت اور کثرت کلام سے متنفر تھے مگر جب کچھ کلام فرماتے مخاطب کا خیال کر کے نہایت شیریں و لذیذ پیرایہ میں سلسلہ کلام کو جاری رکھتے۔ اثنائے کلام میں تصنع و مبالغہ نہ فرماتے مدعیان فقر کی طرح جوش و خروش کے کلمات زبان پاک پر کبھی نہ لاتے منطق و فلسفہ کے پیچیدہ مسائل میں ایک عالم پریشان تھے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ ان مسائل کا حل فرمایا جائے حضور پر نور نے نہایت سادہ و سہل طریقہ سے ان کے شکوک کو رفع فرمایا اور مولوی صاحب کو کہہ دیا کہ میری تقریر کا حال کسی کو نہ کہنا۔ میں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ



مرید جب خواب میں اپنے مرشد کو اس طور پر دیکھے کہ وہ مجھے کچھ ہدایت فرما رہے ہیں تو پیر کو بھی اس خواب کی خبر ہوتی ہے یا نہیں ہوتی حضور نے فرمایا ہر پیر کو نہیں ہوتی بلکہ اس پیر کو خبر ہوتی ہے جس کو اللہ پاک علوم اولین و آخرین عطا کر دیتا ہے حضور پر نور نمونہ اصحاب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مجلس پاک میں ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ مشہور ہے اولیاء اللہ قدس اللہ اسرارہم ہمیشہ بیت اللہ میں نماز ادا کرتے ہیں یہ بات صحیح ہے آپ نے فرمایا جہانی حاضری کمال ہے نہ کہ روحانی حضور آپ کی مراد یہ تھی کہ جسم عنصری کا حضور بوقت صلوٰۃ خمسہ اماکن مقدسہ میں قابل اختیار ہے صرف روحانی حاضری معمولی بات ہے حضور پر نور متصرف و مدبر عالم تھے کتاب ”مَحِیْرُ الْعُقُولِ فِي بَيَانِ كَمَالَاتِ عَقْلِ الْعُقُولِ الْمُسْتَعْمِلِ بِمَجْمُوعَةِ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ“ میں آپ نے اپنے تصرفات و تدابیر عالم اجسام و عالم ارواح کو مختلف طرق سے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے علمائے حقانی و فقرائے ربانی جب اس کتاب کو نظر غور سے مطالعہ فرمائیں تو حضور والا کے کمالات خود ان پر ظاہر ہو جائیں گے آپ کے تصرفات میں بڑی خوبی یہ ہے کہ فطرت اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق ہیں جذبات و جلالت سے محفوظ ہیں ربوبیت و رحمانیت کے رنگ میں آپ کے تصرفات مصبوغ ہیں ”صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً“ آپ کے تصرفات میں قیومیت تامہ کا فرما ہے میں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ ولی کا آخری درجہ ”تَخَلَّقُ بِأَخْلَاقِ اللَّهِ“ ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں ولی کا آخری مقام قدرت کاملہ ہے رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

اے برادر بے نہایت درگہیت

ہر چہ بروسی بروسی مالیت

یہ بات میں سابق یہی عرض کر چکا حضور پر نور شاہنشاہ چھوڑی اپنے کمالات کو چھپاتے تھے اس بارہ میں اللہ پاک نے آپ کو ایسا ملکہ عطا کیا تھا کہ آپ کا درد آپ کا عشق آپ کا عرفان آپ کے کمالات ظاہری و باطنی میں من کل الوجہ پردہ اخفایں رہے اپنی زبان مبارک سے کبھی نہیں فرمایا کہ میں کچھ جانتا ہوں اولیاء اللہ کی عادت ہوتی ہے کہ احیاء جذبہ میں آکر کچھ نہ کچھ زبان سے کہہ دیتے ہیں دُعا یا بدُعا کر دیتے ہیں جس سے ان کے جذبات و کمالات ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور مخلوق ان کی معتقد ہو جاتی ہے۔ مگر حضور پر نور اپنے افعال اپنے صفات اپنے جذبات اور اپنے تمام کمالات کے اظہار و عدم اظہار پر قدرت تامہ رکھتے تھے ۝

تو مباح اصلاً کمال این است دلبس تو دروگم شود وصال این است دلبس

تا توئی کے یار گردد یار تو چون نباشی یار باشد یار تو

گشت واصل چوں بدیا آب جو آب جو را باز از دریا مجوس  
اکثر اوقات آپ فرماتے ہیں اُمّی ہوں جب ہر کوئی شخص آپ سے مسئلہ دریافت کرتا آپ مسکراتے ہوئے فرماتے ہیں نے کتابیں نہیں پڑھی ہیں کسی عالم سے دریافت کر لو۔ یہ کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول برسوں سے تیار ہو چکی تھی مگر حضور نے اپنی زندگی میں اس کو چھپائے رکھا ایام وصال آپ کے جب قریب پہنچے تو مجھے بذریعہ خط کے حکم فرمایا کہ میں نے ایک کتاب مجموعہ صلوات الرسول تالیف کی ہے جو بخاری کے طرز پر تین پاروں پر مشتمل ہے ہر پارہ قرآن شریف کے پاروں سے کچھ بڑا ہے اگر ممکن ہو تو تم وہاں کے لوگوں سے چندہ کر کے اس کتاب کو چھپوا دو تاکہ خلق اللہ کو اس سے فائدہ ہو خلاصہ یہ کہ آپ نے اپنے کمالات کو تاحین حیات پوشیدہ رکھا اور اس اخفائے راز میں کمال فراست سے کام لیا لوگ اظہار کمالات کے لیے طرح طرح کے مکر و فن کرتے ہیں اور میرے محبوب نے اپنے حسن و جمال اور اپنے کمالات کے اخفا کے لیے طرح طرح کے مکر و حیلے ایجاد فرمائے وَمَكْرُودًا وَمَكْرًا لِّلَّهِ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ط ۝

من چہ گویم یک رگم ہشیانیت شرح آل یاسے کہ اور یازنیت

شرح ایں بھراں ایں خون بگر ایں زماں بگذارتا وقت دگر

آپ کے اخلاق نمونہ اخلاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نشست و برخاست اکل و شرب لباس وغیرہ تمام امور میں پوری اتباع سنت ملحوظ رہتی حدیث کی کتابیں زیر مطالعہ ہوتیں جو جو کام حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے کئے ہیں وہ تمام مستحبات آپ نے ادا کئے ہیں ایک مرتبہ آپ کتاب دیکھ رہے تھے کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی چٹائی سیکر درست فرمائی ہے آپ بھی کتاب چھوڑ کر اپنی مسجد کی چٹائی سی رہے تھے کہ اوپر سے ایک بزرگ شاہ ولی بابا تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ اٹھو یہیں اندر سے مکھن لا دو حضور نے چٹائی سینے میں کچھ دیر لگائی تو شاہ ولی بابا جبرستہ فرمانے لگے کہ تمام چٹائی کا سینا سنت نہیں ہے سنت ادا ہو گئی اٹھو مکھن لا دو مجھے دیر ہوتی ہے حضور نے فرمایا مجھے شاہ ولی بابا کی صفائی پر تنہی آگئی اور اندر جا کر ان کے لیے مکھن لے آیا حضور پر نور شاہنشاہ ولایت کے رہنے کا مکان کچا تھا۔ جس کی دیواریں جا بجا گری ہوئی تھیں چھت کا یہ حال تھا کہ ایام بارش میں باہر پانی کم ہوتا اور اندر مکان پانی سے بھر جاتا رات کو گھر کے لوگ سوئے رہتے اور آپ اندر کا پانی برتن میں بھر بھر کر باہر پھینکتے۔

علماء فقراء اور اپنے مہمانوں کی خدمت اپنے دست مبارک سے کیا کرتے تھے جب گھر میں روٹی تیار ہو جاتی



مسجد سے گھر میں جا کر مہمانوں کے لیے ایک دست مبارک میں ترکاری کا برتن اور دوسرے میں روٹی اٹھا کر لے آتے اور جو ترکاری روٹی مسافر کھاتے خود بھی تناول فرماتے رات کی بچی ہوئی روٹی اگر مل جاتی تو نہایت خوشی کے ساتھ تناول فرمایلتے اور نازہ روٹی کی طرف التفات نہ فرماتے اور جو کچھ تیار ہوتا مہمانوں کے سامنے رکھ دیتے جیسا اس وقت کے پیر لوگ اپنے ننگ کو نہایت دھوم دھام اور تکلیف کے ساتھ دیا کرتے ہیں حضور پر نور کے یہاں ان باتوں کا نام و نشان بھی نہ تھا شہرت طلبی سے آپ بیزار تھے۔ الْفَقْرُ فَخْرٌ لِّی کاپورا پورا نمونہ تھے رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَبِمَدِیْنَتِیْ هَادِیًّا مَّہْدِیًّا طالب علموں کے ساتھ آپ کو دلی محبت تھی حضور پر نور قدس اللہ سرہ العزیز کے مدرسہ اسلامیہ ہری پور کے طلباء کے لیے نگر سے روٹی جایا کرتی تھی ایک مرتبہ عشاء کے وقت ایسی زور کی بارش برسنے لگی کہ گھر سے باہر نکلنا دشوار تھا خانقاہ شریف میں جو لوگ موجود تھے آپ نے ان کو فرمایا کہ مدرسہ میں روٹی لے جاؤ مگر کسی کو ہمت نہیں ہوئی آپ نے جب دیکھا کہ مدرسہ میں طلباء بھوکے ہوں گے یہ لوگ بھی نہیں جاتے ہیں تو خود روٹی ترکاری لے کر مدرسہ شریف لے چلے مدرسہ اسلامیہ خانقاہ شریف سے ایک میل سے زیادہ فاصلہ پر ہے رات اندھیری بارش نہایت زوروں پر تھی راستہ میں ایک گرا نالہ پانی کا آنا ہے جو نہایت دشوار گزار جگہ ہے جب حضور پر نور وہاں پر پہنچے اوپر سے نالے کے اندر گر پڑے تمام کپڑے پانی اور کچھڑ میں خراب ہو گئے روٹی ترکاری پانی میں بہہ گئی آپ اس حالت میں واپس تشریف لائے اس زمانہ کے پیروں مریدوں میں جو بدعات و خرافات مروج ہو گئی ہیں حضور پر نور کے یہاں ان مختصرات خلاف شرع کا نام و نشان تک نہ تھا وہاں کے غیر مقلدین امتحاناً حضور کے یہاں ہفتہ ہفتہ تک اس خیال سے مقیم رہتے کہ دیکھیں یہ شخص سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کوئی کام کرتے ہیں یا نہیں کرتے آپ کا پا جاہ نصف ساق تک ہوتا کرتا لمبا ٹن کھلا ہوتا عموماً موٹا کھدر پہنتے

حضور پر نور نے دو چیزوں سے توبہ کر لی تھی ایک کشف سے دوسری اپنی ضروریات زندگی کے خیال سے ایک مرتبہ حضور پر نور مُتَوَكِّلٌ بِاللّٰہِ نے گھر میں کہہ دیا کہ میرے واسطے دوہری چادر سیاہ رنگ کی بنا دو یہ فرما کر گھر سے باہر تشریف لے گئے تھوڑی دیر بعد پھر گھر میں تشریف لائے اور گھر میں منع فرما دیا کہ میرے واسطے چادر مت بناؤ دوسرے دن ایک شخص آیا اُس نے سوت لاکر دیار رنگائی اور بنوائی کے پیسے بھی حضور کو دیئے اور عرض کرنے لگا کہ میں کہیں باہر جاتا ہوں آپ اپنے لیے دوہری چادر تیار کروا لیجئے کہ سردی کے دن قریب آگئے ہیں حضور فرماتے ہیں میں نے توبہ کر لی ہے کہ اپنے لیے کسی چیز کا خیال بھی نہ کروں گا اس روز سے

اللہ پاک سرما کے کپڑے موسم سرد میں اور گرما کے کپڑے موسم گرم میں بلا خیال و طلب عنایت کر دیتا ہے حضور فرماتے ہیں ایک جگہ بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اور غسل کیا جب فارغ ہوا تو میں نے اس کو کہا تم نے زنا کیا ہے اول تو منکر ہوا جب میں نے اس کو پچھا تو زنا کا اقرار کیا اور معافی مانگنے لگا میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ پاک اپنے بندوں کے گناہ دیکھ کر پردہ پوشی فرماتا ہے اور میں صاحب کشف ہوا تو خلق اللہ کی پردہ دری کرتا ہوں اس روز سے کشف سے بھی توبہ کر لی ہے

آپ متواضع تھے نہایت خلعتِ ولیم اور غایت درجہ کے بردبار و خاکسار تھے محب و مجلس فقراء تھے علماء و فقراء جب آپ کے مجلس پاک میں حاضر ہوتے تعظیماً کھڑے ہو جاتے آپ کی نشست گاہ میں کوئی فرش فروش کا سامان نہ تھا نہ آپ کے ملاقات کے لیے کوئی وقت مقرر تھا نہ آپ کے یہاں کوئی پر تکلف مکان تھا اکثر آپ کا قیام مسجد میں ہوتا ضرورت کے وقت مکان میں بھی تشریف لے جاتے خلق اللہ کے ہجوم سے یا خلاف طبع کوئی بات ہو جاتی تھا نہ ہوتے مگر ایک مرتبہ بہت تھا ہوئے حضرت صاحبزادہ ذی شان جناب حاجی محمد فضل سبحان صاحب نے کسی کے سکھانے سے حضور پر نور کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ آپ کے بعد آپ کا گدی نشین کون ہو گا حضور پر نور نہایت غضب ناک ہو کر فرمانے لگے گدی پر تو گدھے بیٹھتے ہیں ہم چٹائی پر بیٹھنے والے ہیں۔ آپ کا قدم مبارک قدرے چھوٹا تھا دست و قدم مبارک اور ان پر انگلیاں چھوٹی چھوٹی تھیں سینہ پاک از کینہ وسیع و مضبوط تھا چہرہ مبارک خوبصورت تھا بالکل بے نمک سفید اور نہ سانولا تھا بلکہ گندم گوں و ملاحظت آمیز تھا آنکھیں بہت خوبصورت تھیں ہر وقت مست اور خمار بھری ہوئی لال ڈوریوں سے مزین رہا کرتی تھیں داڑھی مبارک نہایت گھنی و گنجان اور گول تھی سفید اور نہایت خوبصورت تھی۔

قامت است این یا الف یا سر و یا نخل مراد یا مگر گلہ ستہ باغ جناں آراست این

چشم تو جادو ست یا آہو ست یا صیاد خلق یا دو بادام سیر یا زگر شہلاست این

اگر کسی کو شوق ہو کہ حضور پر نور کے جسم الطف و الطہر کو بعد وصال دنیا میں پھر ملاحظہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ شاہزادہ ذی شان حضرت مولانا و مرشدنا فضل الرحمان صاحب عرف چن پیر مدظلہ العالی کو دیکھ لے گویا ہو بہ ہو حضور پر نور مرکز عالم غوث اعظم کو دیکھ لیا۔ اللہ پاک اس مکمل شبیہ الْوَلَدُ سِرًّا لَا بَیِّنًا کو عمر دراز عطا فرماوے آمین گذشتہ سال جب میں وطن کو گیا حضور پر نور کے وصال کو ایک مہینہ ہو چکا تھا دربار گھر بار میں مریدین و مخلصین جمع تھے ایک شخص میرے قریب رو رہا تھا انہوں نے مجھ سے دریافت کیا تم کہاں سے آئے ہو میں نے کہا ننگون سے آیا ہوں



وہ اشارہ کر کے فرمانے لگے کہ اس درخت کو جب دیکھتا ہوں مجھے رونا آجاتا ہے میں نے سبب دریافت کیا تو وہ ذیل کا قصہ فرمانے لگے کہ حضور پُر نور متصرفِ عالم قدس اللہ سرہ العزیز نے ایک مرتبہ مجھ کو بلا کر حکم فرمایا کہ تم میری طرف سے تحائف و ہدایا لے کر حج بیت اللہ و زیارتِ روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جاؤ اور یہ اشیاء وہاں پر فلاں فلاں لوگوں کو دے دو میں حیران ہوا کہ خداوندِ باریک کام مجھ سے کیوں کر سرانجام ہوگا میں تو بہت سوتا ہوں مجھے کوئی ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے جب بھی بیدار نہیں ہوتا ہوں یہ تو دور دراز کا سفر ہے مگر آپ کے سامنے انکار نہ کر سکا حضور پُر نور نے سفر کا سامان تیار کر کے مجھے رخصت کرنے کے لیے چند قدم رنجہ فرمائے جب اس توت کے درخت کے پاس حضور پہنچے تو اس کو مخاطب کر کے فرمانے لگے کہ اے توت تو اس شخص کی نیند کو اپنے پاس امانت رکھ لو پھر آپ نے میرے لیے دُعا فرمائی میں آپ سے رخصت ہو کر حسن ابدال ربوے اسٹیشن پر پہنچا وہاں سے بمبئی کا ٹکٹ لیا ریل پر سوار ہو کر بمبئی پہنچا سفر ریل میں اونگتی آجاتی جس سے میری طبیعت آسودہ ہو جاتی مگر یہ اونگتی دو تین منٹ سے زیادہ نہ ہوتی بمبئی سے جہاز پر سوار ہو کر جدہ مکرمہ پہنچا جدہ سے مکہ معظمہ بیت اللہ شریف میں تمام ضروریات سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ پہنچا روضہ اقدس میں چند ایام قیام کر کے آپ کے تحائف لوگوں کو دے کر واپس بیت اللہ شریف سے جدہ پہنچا ان چند صیبتوں کے سفر میں میری نیند مفقود تھی خلاصہ یہ کہ جدہ سے بمبئی بمبئی سے آستانہ پاک چھوڑ کر بیت اللہ شریف پہنچا جب حضور سے ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا تم نے اپنی امانت لے لی اتنا فرمانا تھا کہ مجھے نیند نے پکڑا مسجد میں جا کر سو گیا نیند کے غلبہ سے چند وقت کی نماز قضا ہو گئی ادھی رات کو حضور نے اُن کو جگا یا کہ اٹھو روٹی کھا کر پھر سو جاؤ اس سے معلوم ہوا کہ غیر ذوی العقول اور نباتات وغیرہ مخلوقات بھی آپ کے تصرف میں منسلک تھیں

احمد الدین برادر بوسف مرحوم ترکھان سکھ چھوہرنے ایک مرتبہ حضور پُر نور کے سفر حج کا عجیب و غریب قصہ میرے سامنے بیان کیا وہ کہتے ہیں حضور نے فرمایا کہ میں اور ایک پیر صاحب سفر حج میں ایک ساتھ ہو گئے عرب شریف جب پہنچے تو ایک درویش نے ہم دونوں کے پاس آکر فریاد کی کہ میں فلاں گاؤں میں رہتا ہوں اور میری عادت ستار بجانے کی ہے میرے گاؤں میں ایک عالم رہتے ہیں انہوں نے مجھ پر کفر کا فتویٰ دے دیا ہے آپ دونوں مہربانی کر کے میرے ساتھ تشریف لے چلیں اور اس عالم کو سمجھا دیں کہ مجھے کافر نہ کہیں میں ان کے اس فتویٰ سے بہت تنگ ہوں میں اور پیر صاحب دونوں درویش صاحب کے ساتھ ہو کر ان کے گاؤں میں عالم صاحب کے مکان پر پہنچے عالم صاحب سے پیر صاحب نے دریافت کیا کہ آپ نے اس درویش پر کفر کا فتویٰ کیوں دیا ہے عالم نے فرمایا یہ ستار بجاتے ہیں اس واسطے میں نے ان پر کفر کا فتویٰ دیا ہے پیر صاحب نے چاہا کہ درویش صاحب کو ستار بجانے سے روک دیں اور عالم صاحب اپنا

فتویٰ واپس لے لیں حضور فرماتے ہیں میں نے پیر صاحب سے کہہ دیا کہ آپ فی الحال ان کے درمیان فیصلہ نہ کریں جب ہم لوگ واپس آجائیں گے تب ان کا فیصلہ کیا جائے گا حضور فرماتے ہیں جب ہم دونوں واپس آگئے تو میں نے پیر صاحب کو یاد دلایا کہ عالم اور درویش کا فیصلہ دونوں کو سننا باقی ہے ان کے گاؤں میں چلیے ہم دونوں درویش کے گاؤں میں مولوی صاحب مفتی کے درس گاہ میں جا کر کیا دیکھتے ہیں کہ گردا گرد طلباء ہیں درمیان میں مولوی صاحب تشریف فرما ہیں گو میں ستار ہے نہایت ذوق شوق سے ستار بجا رہے ہیں ہم دونوں کو دور سے دیکھ کر ستار بجاتے ہوئے تعظیماً کھڑے ہو گئے میں خاموش تھا پیر صاحب نے مولوی صاحب سے دریافت فرمایا کہ یہ کیا حال ہے آپ کا آپ تو ستار بجانے کو کفر کہتے ہیں اور آج خود اس کفر میں مبتلا ہو گئے عالم صاحب نے فرمایا آپ دونوں میں سے کسی کی برکت سے یہ نعمت مجھے نصیب ہوئی دُعا کرو جب تک زندہ رہوں ستار بجاتا رہوں جب مرنے سے ستار بجاتے مروں قیامت کے دن جب اللہ پاک کے سامنے جاؤں ستار بجاتے جاؤں پیر صاحب نے حضور سے فرمایا کہ فقیر صاحب آپ نے یہ کیا کھیل بنایا حضور نے فرمایا آپ نے کچھ کیا ہوگا پیر صاحب نے فرمایا میں جو کچھ ہوں خوب جانتا ہوں بتائیے اصلی قصہ کیا ہے تب حضور نے فرمایا کہ جب آپ نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنا چاہا کہ درویش صاحب ستار بجانا چھوڑ دیں اور عالم صاحب اپنا فتویٰ کفریہ واپس لے لیں تو درویش صاحب جب آپ کے ساتھ وعدہ کر لیتے کہ میں ستار نہ بجاؤں گا وہ تو وعدہ خلائی کبھی نہ کرتے مگر ستار کا بجانا ان کے لیے بمنزلہ حیات و غذائے روح کے بن گیا ہے اس لیے وقت مقررہ پر اگر ان کو اپنی غذا نہ ملتی اسی وقت مر جاتے اور ان کا خون آپ کی گردن پر ہوتا تو میں نے چاہا کہ آپ خون سے بچ جائیں اور مولوی صاحب جو اپنے علم پر نازاں و فرحان ہو کر درویشوں کو کافر کہتے ہیں ان کو بھی درد سے آشنا کر دیا جاوے مصرعہ چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کارے

ب۔ بے درد کی جان ہیرے درد منداں دیاں آہیں بھڑکن بھائیں  
 باجوں درد دیدار نہ حاصل بن درداں کچھ ناہیں سمجھ کدائیں  
 الْعَشْقُ نَأْمٌ يَحْرِقُ مَا سِوَى اللَّهِ عَشْقُ چنگیر تائیں ہر دم چاہیں  
 لگانہ ہوں نہ توڑیں بہیل جو ہر حال بنا ہیں عشق تداہیں  
 ہمارا آئی ہے بھڑے بادہ کلگوں سے ہیمانہ  
 رہے لاکھوں برس ساقی تیرا آباد مینا نہ

اس قصہ سے معلوم ہوا کہ آپ میں جذبات و تصرفات خضر علیہ السلام جلوہ گر تھے جس شخص میں جو کیفیت پیدا



کرنا چاہتے اور نہ تو جہ سے پیدا کر دیتے کیفیات عشقیہ و جذبات صدریہ پر آپ بوجہ اتم متصرف تھے۔

آناں کہ خاک را بنظر کیما کنند

سگ را ولی کنند و گس را ہما کنند

میں جب رنگون آیا اور یہاں کے بعض لوگوں سے محبت ہوئی تو کبھی کبھی حضور پر نور کے کمالات کا تذکرہ ان کے سامنے کر لیا کرتا رفتہ رفتہ یہاں کے لوگوں کو حضور پر نور کے ساتھ غائبانہ محبت ہو گئی یہاں تک کہ بعض نے بیعت کی خواہش ظاہر کی میں نے آپ کی خدمت اقدس میں ایک خط لکھا کہ یہاں کے لوگ آپ سے بیعت ہونا چاہتے ہیں مگر دور و دراز ملک کا معاملہ ہے اگر بذریعہ خط ان کو بیعت فرمایا جاوے تو وہ

بر کریمیاں کار ہا دشوار نیست

کچھ ایام بعد حضور نے بذریعہ ایک صحیفہ مکرمہ مطہرہ مجھے تسلی فرمائی کہ گھبراؤ مت میں ایک رومال بیعتیہ عنقریب تمہاری طرف روانہ کروں گا جو شخص تنہی کی نماز پڑھ کر اسی مصطفیٰ پر روبہ قبلہ ہو کر رومال پر ہاتھ رکھ دے اور خدا و رسول کو اپنے پاس حاضر جان کر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرے تو اس کی بیعت اللہ پاک منظور فرمائے گا چنانچہ حضور پر نور قدس سرہ العزیز نے ملل سفید کا ایک رومال میرے نام پر ارسال فرمایا جس وقت رومال مبارک پہنچا لوگ حضور سے مرید ہونے لگے رفتہ رفتہ لوگوں میں اس بات کا چرچا ہونے لگا کہ پیر صاحب تو ملک پنجاب ضلع ہزارہ مقام چھوڑ شریف میں تشریف فرما ہیں اور لوگوں کو بذریعہ رومال کے رنگون میں مرید کرتے ہیں تعجب کی بات ہے مقام حیرت ہے کہ شراب خوار بدکار فاسق فاجر جب رومال پر ہاتھ رکھ کر مرید ہو جاتا ہے نماز گزار نیکو کار تنہی گزار بن جاتا ہے۔ اور اس کے چہرہ پر نور ایمان کی ملاحیت و خوبصورتی دیکھ کر اوروں کو رغبت پیدا ہو جاتی ہے سلسلہ ہدایت دن بدن ترقی کرنے لگا دیگر پیران طریقت اپنے حضور میں اپنے مریدوں کو اتنا نفع نہیں پہنچا سکتے جتنا کہ قطب عالم غوث اعظم شہنشاہ چھوڑی نے اپنے فرزندان رنگون کو دو ہزار میل سے مرید فرما کر فائدہ پہنچایا ہے

چشم روشن کن ز خاک اولیا

تا بہ بینی ز ابستادات انتہا

ایک مرتبہ مجلس پاک میں حضور شاہنشاہ چھوڑی قدس سرہ العزیز نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا قرب جانی را بعد مکانی نیست میں حیران ہوا کہ یہی ربط جملہ حضور والا نے کیوں فرمایا لیکن رنگون میں اگر اس مختصر جملہ کے مطالب و معانی اور قرب جانی کی شرح اور بعد مکانی ارضی کا انقطاع کلی یہ ایسے رموز ہیں کہ بحر محیط کو کوزہ میں اپنے بند کر

دیا ہے۔

من چہ گویم شرح وصف اک جناب

آفتاب است آفتاب است آفتاب

آپ کے کمالات ذاتی و صفاتی اجمالی و تفصیلی ظاہری و باطنی جسمانی و روحانی ہمارے بیان ناقص البیان سے مستغنی ہیں آپ نے اپنے علوم و معارف اپنے جذبات عشقیہ اور تصرفات عالم ملکوت و ناسوت اور علوم حقائق و جوہیہ قدیمہ ازلیہ اجمالیہ اور علوم مراتب صفاتیہ امکانیہ تفصیلیہ و اقسام مراتب توحیدیہ وجودیہ اور شہودیہ وغیرہ کمالات کو اپنی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول میں اجمالاً و تفصیلاً اشارۃً و کنایتہً بیان فرمادیا ہے

یہ کتاب آپ کے کمالات پر شاہدِ عال ہے یہ کتاب آپ کے حسن و جمال کا منظر اتم ہے اس کتاب کے علوم کا ماحد و منبع قرآن حکیم و احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس کے اور اود و وظائف سو سے زائد کتب معتبرہ سے نقل کئے گئے ہیں اس کتاب میں ایسے مضامین بھی ہیں جو عقلاً و عرفاً کو حیرت میں ڈالتے ہیں اس کتاب کی ترتیب اور نقوش و الفاظ میں کچھ اس قسم کی تاثیر ہے کہ اس کی تلاوت سے تعلق رکھتی ہے اس کتاب کی تلاوت سے کتب منطق فلسفہ فقہ اصول فقہ تفسیر حدیث وغیرہ ادق علوم میں قوت مطالعہ پیدا ہوتی ہے۔ یہ کتاب برزخ و حجب و امکان کے معیت میں پایہ تکمیل کو پہنچی ہے دائرۃ اولیہ امکانیہ کے مرکز اعلیٰ سے اس کتاب کے علوم لیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں ایسے مضامین بھی ہیں جو مخصوص ہیں آپ کے ساتھ یہ طرز و طریقہ جو آپ نے اپنی کتاب میں ایجاد فرمایا ہے متقدمین و متاخرین کی تصانیف میں نہیں پایا جاتا ہے چونکہ ذات محمدی صلی اللہ علیہ وسلم صفت علیہ واجب الوجود ہے۔ اس واسطے قرآن حکیم نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات ذاتیہ اجمالیہ کا اظہار فرمایا اور کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف الرسول حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات صفاتیہ تفصیلیہ کو طرق متعدد کے ساتھ بیان کرتی ہے چونکہ ذات محمدی ذات واجب الوجود کے لیے صفت اولیٰ اور ممکنات کے لیے ہیوئے ہے۔ اجمالاً اور صفات و کمالات محمدی واجب الوجود کے صفت ظاہر کے لیے منظر اتم ہیں تفصیلاً تو شہنشاہ زمان خواجہ نیکان حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس سرہ العزیز نے اپنی کتاب لا جواب میں عقل اول یعنی صفت حقیقیہ ذاتیہ اولیہ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن ذاتی و کمالات صفاتی کو اجمالاً و تفصیلاً بطرز عجیب و ترتیب غریب اس طور پر بیان فرمایا ہے کہ بڑے بڑے علمائے کاملین و عرفائے راسخین حیرت و حیرت ہیں علاوہ بریں حضور پر نور قدس سرہ العزیز اُمّی تھے۔ علوم مروجہ سے آپ بظاہر ناواقف تھے یعنی آپ نے کسی استاد سے علم ظاہری نہیں سیکھا تھا جو شخص آپ کے کمالات



ناواقف اور ان کا طالب ہو اس کو چاہیے کہ آپ کی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسٹی بہ  
مجموعہ صلوة الرسول کو غور سے مطالعہ کرے۔

### آفتاب آمد و دلیل آفتاب

گردیلست باید از دے روتاب

اس کتاب کو حضور پر نور نے بارہ سال آٹھ مہینہ بیس دن میں تالیف و تصنیف فرمایا ہے۔ باوجود اُنی ہونے  
کے آپ نے اپنے خیالات و جذبات و علوم کو نہایت سہل و سلیس عربی زبان میں ظاہر فرمایا۔ یہ کتاب آپ کے علوم و  
معارف کے دریا کا ایک قطرہ ہے جو اہل دنیا پر بعد از انتقال  
ظاہر فرمایا۔

من چہ گویم شرح و صفت اے جناب

آفتاب است آفتاب است آفتاب

حضور پر نور نے مجھے ایک خط کے ذریعہ فرمایا تھا کہ مجموعہ صلوة الرسول کے لیے ایک مقدمہ بنایا جاوے جس  
میں درود شریف کے فضائل اور تلاوت و قرأت کتاب ہذا کے طرق کا بیان ہو چنانچہ حضور پر نور قدس اللہ سرہ العزیز  
نے اپنی حیات پاک میں اس امر کا شرف برادر محرم و انجی معظم مولانا اولنا حضرت مولوی عصمت اللہ صاحب سری کوٹی  
کو بخشا مولوی صاحب نے بامر حضور والا مقدمہ تیار کر کے حضرت اقدس میں پیش کیا آپ نے فرمایا مقدمہ اچھا ہے  
مگر قدرے ترمیم کی ضرورت ہوگی اس واسطے مولانا صاحب نے ثانیاً مقدمہ تیار کر کے میری طرف شہر رنگون میں ارسال  
فرمایا قدرے ترمیم کے ساتھ مولانا کا مقدمہ اور حضور پر نور کے مختصر حالات نیز شجرہ قادریہ مبارکہ ان تینوں کو ترتیب دے  
کر ایک مختصر رسالہ کی شکل میں طبع کرایا گیا تاکہ خلق اللہ کو عموماً اور غوث الوری کے متبعین کو خصوصاً نفع ہو۔ آمین

وَأَفِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

خوشتر آں باشد کہ سر و دہراں

گفتہ آید در میان عاشقان

اب مولانا عصمت اللہ صاحب سری کوٹی کا مقدمہ جو بامر حضور پر نور مرشد برحق نور مطلق خواجہ خواجگاں حضرت  
خواجہ عبد الرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز تیار کیا گیا ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الَّذِي أَرْسَلَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ  
الْحَكِيمَ وَجَعَلَهُ آيَةً وَمُعْجَزَةً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ فَهَذَا نَبَاهٌ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَفَضْلٌ حَبِيبٌ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ بِسِتِّ أَعْطَى لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنَصْرَهُ بِالرُّعْبِ وَاحِلٌ لَهُ الْغَنَائِعُ  
وَجَعَلَ لَهُ الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأَرْسَلَهُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخَتَعَ بِهِ النَّبِيِّينَ ثَمَرِ الصَّلَاةِ وَ  
السَّلَامِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَحَبِيبِهِ وَمَظْهَرِ الْإِتِّمَانِ مِنَ خَلْقَتِهِ الَّذِي جَاءَ الْحَقُّ بِمُجِيبِهِ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ  
بِظُهُورِهِ وَاشْتَرَقَتِ الْأَرْضُ نُبُوءَهُ وَعَلَى إِلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَأَصْحَابِهِ الرَّاشِدِينَ الْغَائِثِينَ۔

اما بعد اے عزیز ان ملت جس ذات بابرکات نے مجھ پر چندان عصمت اللہ سری کوٹی کو اس کتاب لا جواب  
کے مقدمہ کے لیے مامور فرمایا ہے اور جس کو میں اپنے لیے فخر سمجھتا ہوں اول تو اس کتاب کی تالیفی نسبت ہی ایسی مبارک  
ہستی کی طرف ہے جو ہمیں مقدمہ کی تسوید سے بے نیاز کرتی ہے دوم یہ کتاب ایسے مسلم راس الامر پر مشتمل ہے کہ خود  
خداوند بے نیاز اور اس کے فرشتے اس کام میں مشغول ہیں اور اس کی طرف ہر وقت تمام مومنین و مومنات کو دعوت  
دے رہے ہیں اور وہ صلوة علی النبی الخاریہ سے لہذا آفتاب آمد و دلیل آفتاب کی مصداق مجھ جیسے کم علم کے مقدمہ  
سے یہ کتاب کلیتہً مستغنی ہے حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را۔ لیکن باوصف اس کے فرمان مقدمہ کو  
بندہ نوازی تصور کرتا ہوں از شاہاں چہ عجب گرنوازند گدارا۔ تزکیہ نفس و تکمیل انسان کے لیے دو چیزیں ضروری ہیں۔  
علم و عمل اس کتاب کے علوم و معارف توحیدیہ اور جذبات عشقیہ ایسے عالی پایہ کے ہیں جو بذاتہ موصول ہیں ذات  
بطن البطون و ہویت بحت کے بارگاہ اقدس کی طرف اور عمل کے لیے جو مقدس روش اس کتاب میں اختیار  
کی گئی ہے وہ اعلیٰ و احسن طریقہ ہے جو خود خداوند جل و علا اور اس کے فرشتے اس میں شریک عمل ہیں یعنی  
ارسل درود و سلام بہترین انام پر کما قال اللہ سبحانہ و تعالیٰ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے تحفہ درود بھیجتے ہیں نبی پر  
اے ایمان والو تم بھی تحفہ درود و سلام ان کی خدمت اقدس میں پیش کیا کرو اَلْحَمْدُ لِلَّهِ کہ وہ نسخہ جامع علم و عمل طبع  
ہو کر آپ کے سامنے موجود ہے یعنی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسٹی بہ

### مَجْمُوعَةُ صَلَوةِ الرَّسُولِ

اس نسخہ عجیبہ وافع امراض جسمانی و روحانی کے موجد و مرتب حکیم اُمّت استاذ علوم لدنیہ و معلم معارف الہیہ



قاصد بدعت و قاطع ضلالت ہادی راہ شریعت مرشد طریقت واقف اسرار حقیقت حضرت مولانا الشیخ اکمل جناب خواجہ عبدالرحمن صاحب چھوڑی قدس اللہ سرہ العزیز ہیں شکر اللہ سبحانہ سَعِیْہ۔

حضور والا ان برگزیدہ مشائخ عظام و اولیائے کرام میں سے ہیں جن کے فیوضات سے اہل ہزارہ و کوہستان و کشمیر و سرحد و افغانستان و پنجاب و ہندوستان و بنگال و ملک برما و عرب و عجم کامیاب و فیضیاب ہوئے ہیں آپ صاحب حالات سنی و منظر اتم شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِہِ اِلَیْکَ۔

یہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول جس جامعیت و حسن ترتیب سے حضور پر نور نے مرتب فرمایا ہے۔ آپ ہی اپنی نظیر ہے یہ اپنے قاری کے لیے اُن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور اور آپ کے کمالات نوراً و ظہوراً علماً و عملاً و اخلاقاً دیناً و دنیاویاً ان تمام امور کا ایک عمدہ و مقدس معنوی مجسمہ قائم کرتی ہے جس سے کسب تجلیات اور اسوۂ حسنہ بتویہ کی رہبری یقینی ہے اس کے قاری کے شوق و طاقت علمی میں روز افزوں اضافہ ہوتا جاتا ہے اس کا ہر ایک جملہ ترغیب الصلوٰۃ کا کام دیتا ہے اکثر مواقع میں مناسب ادویہ و اسمائے الٰہی سے استعانت لی گئی ہے اس کتاب کے قاری کو سرور انبیاء علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ و التسلیم کی کامل سوانح عمری پر عبور اور جملہ قسم کے درود شریف سے فوائد اور سرور حاصل ہوتا ہے

## ضروری اطلاع

اس میں کچھ شک نہیں کہ نفوس کاملہ کی خاص ترتیب و تعداد و اجازت میں ایک کیمیائی تاثیر ہوا کرتی ہے آپ نے اس کتاب کی ترتیب تین پاروں پر رکھی ہے اور وصیت فرمائی ہے کہ روزانہ ایک پارہ یا نصف پارہ تلاوت کیا جاوے فرصت کم ہو تو ربع پارہ روزانہ ورد کیا جاوے اگر بلا و مصیبت اور قحط و با و طاعون و شر ظالم میں خلق اللہ مبتلا ہو تو ایک مجلس میں اس کا ختم کیا جاوے تمام آفات و بلیات سے نجات نصیب ہوگی ایصال ثواب رسانی کے لیے بھی اس کا ختم از حد مفید ہے فیما فرحاً کہ اس مبارک کتاب محید العقول فی بیان اوصاف عقل العقول السمیٰ بہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول کا تحریک طباعت و نشر کا شرف انی المکرّم جناب مولوی حافظ سید احمد صاحب کو میسر ہوا اور مصارف طباعت کا فخر و باقیات الصالحات کی توفیق جناب سید محمد احمد اللہ صاحب کباؤ بالقاہ و دیگر انخوان رنگون کو حاصل ہوا شکر اللہ سبحانہ سَعِیْہ فی الدنیا و الآخرۃ۔

حَاشَا اَنْ یَّحْرُمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَہٗ اَوْ یَرْجِعَ الْجَامِعُ مِنْہُ غَیْرَ مُحْتَرَمٍ

## فضائل درود شریف

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتَهُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّؐ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا ترجمہ: اللہ پاک اور اس کے فرشتے درود پڑھتے ہیں بنی پر اے ایمان والو تم بھی درود و سلام پڑھو اس محبوب خدا پر ۴

۱ وعن ابی ہریرۃ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیَّ عَشْرًا (رواہ مسلم) ترجمہ: ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ایک درود میرے اوپر پڑھتا ہے اللہ پاک دس مرتبہ درود اس پر پڑھتا ہے۔

۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صَلَوةً وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیَّ عَشْرَ صَلَوةٍ وَحَطَّتْ عَنْہُ عَشْرَ خَطِیئَاتٍ وَرَفِیْعَتْ لَہٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ۔ (رواہ النسائی)

ترجمہ: انس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ایک مرتبہ میرے اوپر درود پڑھتا ہے اللہ پاک دس مرتبہ درود اس پر پڑھتا ہے اور دس گناہ اس کے مٹا دیتا ہے اور دس درجے اس کے بلند کر دیتا ہے۔

۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلَّی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَمَلَائِکَتُہٗ سَبْعِیْنِ صَلَوةً۔ (رواہ احمد)

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص درود پڑھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ اللہ پاک اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ اس پر درود پڑھتے ہیں۔

۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْہَا شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلَی نَبِیِّکَ۔ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بلا شک و عازین اور آسمان کے درمیان موقوف رہتی ہے اللہ پاک کے حضور میں قبول نہیں ہوتی جب تک کہ تو درود نہ پڑھے اپنے نبی پر صلی اللہ علیہ وسلم

۵ وَعَنْ اَبِی طَلْحَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبَشْرُ فِی وَجْہِہ فَقَالَ اِنَّہُ جَاءَ فِیْ جَبْرِئِلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّکَ یَقُولُ اَمَّا یَرْضِیْکَ یَا مُحَمَّدٌ اَنْ لَا یُصَلِّیَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِکَ اِلَّا



صَلَّيْتُ عَلَيْكَ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْكَ عَشْرًا رواه النسائي والدارقطني.

ترجمہ: ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اس حالت میں کہ خوشی کے آثار آپ کے چہرہ مبارک میں نمودار تھے پھر فرمانے لگے تحقیق حضرت جبرائیل نے میرے پاس آکر خبر دی کہ آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ اے محمد کیا آپ اس بات سے خوش نہیں کہ آپ کی اُمت میں سے کوئی شخص آپ پر درود نہیں پڑھتا، مگر میں اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہوں اور آپ کی اُمت میں سے کوئی شخص آپ پر سلام نہیں بھیجتا مگر میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں یعنی آپ کا اُمتی جب ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جب ایک مرتبہ سلام پڑھتا ہے تو اللہ پاک دس مرتبہ اس پر سلام پڑھتا ہے؛ درود شریف کے فضائل و فوائد حد حصہ واحصا سے متجاوز ہیں ان کا ضبط قلم و زبان سے ایک متعسر امر ہے سب سے پہلی فضیلت اور فائدہ درود شریف کا امثال امر فضل الہی عز اسمہ ہے (۲) موافقت و مشارکت درود پڑھنے والے کی ہے اللہ جل وعلیٰ اور اس کے ملائکہ کے ساتھ جو درود شریف بھیجتے ہیں (۳) ایک دفعہ درود پڑھنے سے اللہ تبارک و تعالیٰ سے دس صلوٰۃ کا حصول (۴) دس درجوں کا عروج (۵) دس حسنت کا اعمال نامہ میں درج ہونا (۶) دس گناہوں کا محو ہونا (۷) بعض احادیث میں دس غلام آزاد کرنا اور بیس غزوات کے مساوی واقع ہوا ہے (۸) بعد از درود بر بنی الخمار دُعا کا قبول ہونا (۹) درود پڑھنے والے کے لیے آپ کی شفاعت کا واجب ہونا (۱۰) درود پڑھنے والے کے حق میں آں سرور انبیاء کا گواہی دینا (۱۱) روز قیامت میں سب سے پہلے سرور انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ لاحق ہونا (۱۲) درود پڑھنے والے کے تمام امور کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا متولی ہونا (۱۳) سب مشکلات کی آسانی (۱۴) سب حوائج کی قضا (۱۵) گناہوں کی مغفرت (۱۶) سب سیئات کی کفارت و بقولے فوت شدہ نمازوں کی کفارت (۱۷) صدقہ کا قائم مقام ہونا (۱۸) تفریح کرب (۱۹) شفا کے بیماریاں (۲۰) واقع خوف (۲۱) موجب اظہار برائت متمم (۲۲) ذریعہ فتح (۲۳) باعث حصول رضائے الہی (۲۴) قاری صلوٰۃ کا لوگوں میں محبوب ہونا (۲۵) سب زکا و تمیہ عمل و مال (۲۶) صفائی دل (۲۷) حصول برکت سب امور میں جتنے کہ اولاد و اولاد الاولاد تا طبقہ رابعہ (۲۸) اہوال قیامت سے نجات (۲۹) آسانی سکرات الموت (۳۰) ممالک دنیا سے خلاصی (۳۱) روزگار کی تنگی مضائق سے رستگاری (۳۲) بددعا و جفا سے خلاصی (۳۳) تطیب مجلس (۳۴) غشیان رحمت اہل مجلس کو (۳۵) مرد صراط پر زیادتی نور ثبات رہنا قدم کا طرفہ العین میں اس سے نجات (۳۶) قاری صلوٰۃ کا نام آنحضرت کی خدمت اقدس میں پیش ہونا (۳۷) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت پیدا ہونا (۳۸) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کرنا (۳۹) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا (۴۰) محبوب ملائکہ ہونا

(۴۱) حصول دعائے ملائکہ درود پڑھنے والے کے لیے (۴۲) ملائکہ سیاحین کا حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں اس طور پر عرض کرنا کہ فلاں ابن فلاں نے آپ پر درود پڑھا (۴۳) حصول جواب سلام خیر الانام کہ صد سلام مرا پس یکے جواب از تو؛ وَ كَانَ يُبَادِرُهُم بِالسَّلَامِ۔ آپ کی عادت مبارک تھی کہ سلام میں سبقت فرماتے تو جو شخص آپ پر درود و سلام بھیجے گا۔ آپ ضرور جواب دیتے ہیں کیونکہ آپ حیات النبی ہیں بلکہ دنیوی حیات سے برزخ کی حیات افضل و اچھے تر ہے یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی حَبِيبِكَ بَعْدَ جَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ۔ (۴۴) درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھے جاتے (۴۵) قاری صلوٰۃ کا قیامت میں عرش کے نیچے ہونا (۴۶) ترازوئے اعمال کی گرانی (۴۷) قیامت کی پیاس سے امن (۴۸) جنت میں کثرت ازواج (۴۹) دنیا و آخرت کے مصالح میں رشد و ہدایت (۵۰) درود شریف کا ذکر الہی پر مشتمل ہونا (۵۱) شکر یہ پر متضمن ہونا (۵۲) حق سبحانہ و تعالیٰ کی حق نعمت کی معرفت و اقرار

حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جس نے حضرت عزت عز اسمہ کو اَللّٰهُمَّ سے یاد کیا اس نے سب اسماء میں سے شریف ترین اسم کے ساتھ یاد کیا لفظ اَللّٰهُمَّ سب اسماء و صفات باری تعالیٰ کے لیے مرآت ہے

## مقالات المشائخ رحمہم اللہ تعالیٰ

بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ شیخ کامل نہ ملنے کے وقت طالب مولیٰ کے لیے یہی درود شریف طریقہ موصل الی اللہ ہے۔ توجہ بلفظ اَللّٰهُمَّ سے وصول بدرگاہ الہی و قرب حضرت رسالت پناہی نصیب ہوگا بعض مشائخ قدس اللہ اسرارہم قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔ اور کثرت درود شریف کی وصیت فرماتے ہیں اس لیے کہ اول الذکر سے واحد احدا اور ثانی الذکر سے سرور انبیاء علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیمات کے ساتھ محبت و ہم صحبتی حاصل ہوتی ہے؛

مشائخ متاخرین قدس اللہ اسرارہم فرماتے ہیں کہ مرشد کی عدم موجودگی یا نہ ملنے کے وقت طریق سلوک و تحصیل معرفت الہی کے لیے متابعت شریعت و دوام ذکر اور کثرت صلوٰۃ علی خیر البریات کا التزام باطن میں نور عظیم اور بے واسطہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض پہنچاتی ہے



## محدثین رحمہم اللہ تعالیٰ کے مقالات

سناوی و دیگر محدثین رحمہم اللہ سے منقول ہے کہ محمد بن سعید بن مطرب رات کو سونے سے پہلے ایک تعداد میں درود شریف کا درود پڑھا کرتے تھے ایک رات کو رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر میں تشریف لاتے دیکھا کہ نور نبوی سے میرے گھر کا ہر کونہ متور ہو گیا آپ نے ارشاد فرمایا: اے محمد بن سعید اپنا منہ جس سے تو مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرتا ہے۔ میرے پاس لے آتا کہ اس پر بوسہ دوں محمد بن سعید کہتے ہیں مجھے شرم معلوم ہوئی کہ اپنا منہ حضرت کے سامنے کروں میں نے اپنا رخسارہ حضور کے سامنے کیا حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رخسار پر بوسہ دیا جب بیدار ہوا تو اپنا گھر کستوری کی خوشبو سے بھرا ہوا پایا اور آٹھ روز تک میرے رخسار سے مشک کی خوشبو آتی تھی

شیخ احمد بن ابی بکر واد صوفی محدث اپنی کتاب میں باسانید شیخ مجد الدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ اقمی نے کہا ایک دن حضرت شبلی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت ابو بکر مجاہد قدس اللہ سرہ العزیز کے پاس تشریف لائے حضرت ابو بکر نے ان کے اکرام کے لیے کھڑے ہو کر حضرت شبلی کے ساتھ معانقہ کیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا میں نے کہا یا سیدی یہ اکرام واعزاز اس شبلی کے ساتھ جس کو آپ اور اہل بغداد دیوانہ کہتے ہیں ابو بکر قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ میں نے یہ اکرام از خود نہیں کیا بلکہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے خواب میں دیکھا کہ شبلی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے مجلس پاک میں آئے حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شبلی کے لیے کھڑے ہو کر ان کے ساتھ نبل گیر ہوئے اور ان کی آنکھوں کے درمیان حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ دیا میں نے کہا یا رسول اللہ یہ اعزاز و محبت شبلی کے ساتھ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا شبلی نماز کے بعد یہ آیت پڑھ کر کثرت سے میرے اوپر درود بھیجا کرتا ہے: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

شیخ احمد اسی کتاب میں حضرت شبلی قدس اللہ سرہ العزیز سے ناقل ہیں کہ میرا ایک پڑوسی فوت ہوا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا مصائب و ہول ہائے عظیم دیکھ منکر و بخیر کے سوالات نے مجھے مشکل میں ڈالا میں نے دل میں کہا کہ شاید دین اسلام پر نہیں مرا عذاب کے فرشتے حملہ آور ہوئے یکایک ایک جمیل شخص طیب الرائحہ میرے اور ان کے درمیان حائل ہوا اس نے مجھے دلائل توجید اور ایمان کی حجت یاد دلانی میں نے کہا تم پر خدا کی رحمت ہو آپ کون ہو کہ ایسی مصیبت کے وقت آپ نے میری

مدد فرمائی اس نخل صورت شخص نے فرمایا کہ میں ایک مرد ہوں جو کہ تمہارے کثرت درود شریف پڑھنے سے پیدا ہوا ہوں مجھے اللہ پاک نے مامور فرمایا ہے کہ ہر شدت و مصیبت کے وقت تمہاری اعانت و مدد کروں یہی حکایت کتاب مصباح الظلام میں بلا ذکر شبلی قدس اللہ سرہ العزیز مذکور ہے

شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب جمع الجوامع میں ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عساکر اپنی تاریخ میں حفص بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ذراعہ کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ آسمان اول پر فرشتوں کے امام ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ میں نے پوچھا یہ مرتبہ آپ نے کس وجہ سے پایا انہوں نے فرمایا کہ ہزار ہا حدیثیں اپنے ہاتھ سے لکھا کرتا تھا جب حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک آجاتا تو میں اپنی طرف سے صلی اللہ علیہ وسلم لکھ لیا کرتا تھا اور حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَوةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

ترجمہ: جو شخص میرے اوپر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ پاک اس پر دس مرتبہ پڑھے گا

## حکایت عجیب

مروی ہے کہ ایک شخص صلحا میں سے ۳۰۰ تین ہزار دینار کا مقروض تھا کوئی صورت خلاصی کی نہ تھی صاحب دین نے قاضی کے پاس جا کر دعویٰ کیا قاضی صاحب نے مدیون کو ایک ماہ کی مہلت دی مدیون قاضی سے رخصت ہو کر محراب مسجد میں تضرع و زاری کے ساتھ توجہ الی اللہ کر کے درود شریف میں مشغول ہوا اسی ماہ کی ۲۴ تاریخ کو خواب میں کسی نے آواز دی کہ حق تعالیٰ تمہارا قرضہ ادا کر دے گا تم علی بن موسیٰ وزیر کے پاس جا کر کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تین ہزار دینار میرے قرضہ کے لیے دے دو میں جب خواب سے بیدار ہوا تو دل میں خوشی کے آثار معلوم ہونے لگے پھر دل میں یہ خیال آیا کہ اگر وزیر مذکور اس واقعہ کے صدق کی دلیل طلب کرے تو کیا جواب دوں گا۔ الغرض یہ خیال اس روز وزیر کے پاس جانے سے مانع ہوا دوسری رات پھر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا وہی فرمایا جو پہلی رات آپ نے فرمایا تھا صبح کو خوشی کا اثر اول سے زیادہ تھا لیکن بمقتضائے بشریت سابقہ خیال پھر دامگیر ہوا اور وزیر کے پاس نہ گیا تیسری رات میں نے پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے وزیر کے پاس نہ جانے کی وجہ دریافت فرمائی میں نے عرض کیا کہ اس واقعہ کی صداقت کی دلیل اگر وزیر پوچھے تو کیا جواب دوں گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس سوال پر خوش ہوئے اور فرمایا کہ وزیر کو



کہ اس واقعہ کی تصدیق یہ ہے کہ تم ہر صبح بعد از نماز فجر مجھ پر پانچ ہزار بار درود بھیجا کرتے ہو اور تیرے درود پڑھنے پر بجز اللہ جل شانہ و کراما کا تین اور تیرے سوا اور کسی کو خبر نہیں پھر وزیر کے پاس گیا سب ماجرا بیان کیا صدق واقعہ کی دلیل سے وزیر نہایت خوش ہوا اور مجھ کو کما حقہ رسول رسول اللہ حقا۔ وزیر خوش نصیب نے اسی وقت تین ہزار دینار دیئے اور کہا اس سے اپنا قرضہ ادا کرو۔ تین ہزار دینار اور دیئے اور کہا اس کو نفقہ عیال میں خرچ کرو تین ہزار دینار اور عنایت فرمائے اور کہا اس سے تجارت کرو اور تاکید فرمائی کہ مجھ سے رابطہ مودت منقطع نہ کرو جو حاجت تمہاری ہو اطلاع دیا کرو وزیر سے جب رخصت ہوا تو تاریخ مقررہ پر عدالت میں جا کر قاضی صاحب کے پاس حاضر ہوا تین ہزار دینار لگ کر پیش قاضی رکھ دیا کہ صاحب دین کو دیوے قرض خواہ دیکھ کر تجیر میں مہسوت و مہوف ہوا کہ یہ رقم کہاں سے اس کو مل گئی میں نے قاضی صاحب کو سب قصہ سنا دیا قاضی صاحب نے کہا یہ سب کرامت وزیر کو کیوں نصیب ہو میں خود تمہارے سب قرض کا متولی ہوں قرض خواہ نے کہا یہ درجہ بلند تمہارا آپ کو کیوں نصیب ہو میں زیادہ مستحق ہوں کہ اللہ جل جلالہ و عم توالہ اور رسول اللہ علیہ وسلم کی رضا و خوشنودی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قاصد کو بری الذمہ کر دوں میں سب اشرفیاں وزیر و قاضی سے لے کر اپنے گھر آیا۔ اور خداوند جل و علی کا شکر بجالایا۔ درود شریف کے فضائل و ثمرات بے انتہا ہیں اس تھوڑے سے بیان پر بخوف تطویل مقدمہ اکتفا کرتا ہوں۔

إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلِقَ آدَمُ وَفِيهِ قُبُضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثَرُوا عَلَى مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنْ صَلَّوْا كُمْ مَعْرُوضَةً عَلَى

ترجمہ : تمہارے ایام میں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے اس میں سیدنا آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے اور جمعہ کے دن وفات پائی اسی دن میں نفخہ صور اور صعقہ ہوگا پس زیادہ پڑھو مجھ پر درود اس دن میں کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے :

فِي مَفَاخِرِ الْإِسْلَامِ مَنْ صَلَّى عَلَى فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلَاةٍ قَضَى اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِينَ حَاجَةً مِّنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَتَلْثِينَ مِّنْ أُمُورِ الْآخِرَةِ

ترجمہ : کتاب مفاخر الاسلام میں ہے کہ جس نے مجھ پر شب جمعہ کو ایک سو دفعہ درود پڑھا اللہ پاک اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ستر دنیا میں اور تیس آخرت میں۔

وَأَيْضًا فِيهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى ثَمَانِينَ مَرَّةً يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُفِّرَتْ

ذُنُوبُهُ ثَمَانِينَ سَنَةً كَذَلِكَ نَقَلَهُ الرَّمِيزِيُّ فِي شَرْحِ الْمُنَهَاجِ  
ترجمہ : فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مجھ پر انہی دفعہ جمعہ کے دن درود پڑھا اس کے انہی برس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ شبِ دو شنبہ بھی یہی فضیلت رکھتا ہے اس میں بندوں کے اعمال بجز نور رب العزت پیش ہوتے ہیں اسی لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو شنبہ میں روزہ رکھتے ہیں اور یہی فضیلت پنج شنبہ کو حاصل ہے۔  
مَنْ صَلَّى عَلَى يَوْمِ الْخَمِيسِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَفْتَقِرْ أَبَدًا

ترجمہ : جس نے پنج شنبہ کے دن سو دفعہ مجھ پر درود پڑھا ہرگز محتاج نہ ہوگا :  
درود شریف کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ مفاخر الاسلام میں ہے۔ اگر کوئی شخص بروز جمعہ ہزار دفعہ درود شریف بصیغہ اللہم صل علی محمد و آلہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے تو حضرت سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں اور اپنی منزل جنت میں دیکھے گا۔ اگر نہ دیکھے تو یہ عمل مکرر تا پانچ جمعہ کرے۔ ایضاً اگر کوئی شخص جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ گیارہ دفعہ سورہ اخلاص اور بعد از سلام سو دفعہ درود پڑھے بصیغہ اللہم صل علی محمد و آلہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔ تین جمعوں سے متجاوز نہ ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔  
حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میں نے خود تجربہ کیا ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ لَكِنْ بَاوَصْتُ طَهَارَتِ پَاک بستر پر سوئے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلَوةً دَائِمَةً  
يَدَاؤُامِكَ بِأَقْيَسَ بِبَقَائِكَ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضًا وَلِحَقِّقَهُ آدَاءَ صَلَوةً مَّقْبُولَةً لَّدَيْكَ  
مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ



الف

## بسم الله الرحمن الرحيم نحمده و نصلي على رسوله الكريم

وصلى الله على نور كزوشدنورهاييدا : زمير از حب او ساكن فلك درعشق او شيذا .

العتبة القادرية العالية بسيد آباد شريف (شتالو) سريكوت ايبث آباد من مضافات باكستان. الحياة الطيبة المختصرة لشيخ المشايخ غوث الزمان مرشد الطريقة مجاهد الدين والملة مقتدى اهل السنة واقف اسرار المعرفة الحضور العلامة الحاج الحافظ القارى السيد احمد الشاه القادرى عليه رحمة البارى

ان زبدة الاصفياء سند الاتقياء الحضرة العلامة مولانا و اولينا و ماوى ناوملجأنا الحافظ القارى مرشدنا السيد احمد الشاه السريكوتى رحمة الله عليه قد طبع مصنف شيخه مجموعة صلوات الرسول صلى الله عليه وسلم مرة اولى فى سنة ١٩٣٣ عيسوية فى رنغون من برهما وهو حينئذ كان مقيما فيه وقد طبعها مرة ثانية فى سنة ١٣٧٢ هجرية تطابق سنة ١٩٥٣ عيسوية تحت اهتمام مولانا امير شاه البشاورى واذا نقد النسخ الاولى فطبعها اخوان الطريقة من اهل جاتجام و داکا خمسة آلاف نسخة مرة ثالثة تحت المجلس الرحمانية الاحمدية السنية فى سنة ١٩٨٢ء بامر ابن شيخ المشايخ الحضرة العلامة المزين سجادة الراشد الحقيق المرشد الكامل على التحقيق مولانا الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه القادرى اطال الله ظله البارى وقد صرف فيها خمس مائة الف روبية تخميناً. اللهم تقبل بجاه حبيبه الكريم صلى الله عليه وسلم.

واذ كان شيخ المشايخ السيد احمد القادرى السريكوتى موجودا فى رنغون فارسل اليه شيخه قطب الزمان صاحب الفضيلة الحضور الخواجة عبدالرحمن الجمهوروى عليه



رحمة الباري مرسله وكتب فيها ان المدرسة الرحمانية الهريبورية على ذمتك ايضاً بعد طبع مجموعة صلوات الرسول صلى الله عليه وسلم واذا فرغ عن الطبع والاشاعة لهذا الكتاب العظيم فاقام شورى رحمانية برنغون في سنة ١٩٢٥ عيسوية وعمّر ستة مكانات عظيمة ومعها لوازماتها ايضاً لامداد المدرسة على نحو شمال من ارض المدرسة الرحمانية الهريبورية متصلة بشارع عام. وعمّر ايضاً مكاناً عليا بجانب الجنوب مشتملاً على منزلتين.

وكانت تاتي الشهرية من رنغون مع صرفات المدرسة وكان يمد مجلس شورى جاتجامية (في الحال المجلس الرحمانية الاحمدية السنية) وقتاً فوقتاً ربنا تقبل من خدمات ساكنى جاتجام ورنغون. آمين ثم آمين.

فالآن المجلس الانتظامية المنظمة قائمة للمدرسة تحت مزين السجادة مولانا الحاج محمد محمود الرحمن مدظله العالى والمدرسة تفوز يوماً فيوماً ويمدها اهل باكستان كافياً مكافياً تقبل الله تبارك وتعالى امدادهم آمين ثم آمين.

وأخر الامر أنّ شيخ المشايخ المجاهد الاعظم يعنى السيد احمد الشاه القادري عليه رحمة الباري صار عاجزاً الى الفردوس الاعلى بتاريخ اثنى عشر ذى قعدة بيوم الخميس في سنة ١٣٨١ هجرية تطابق سنة ١٩٦١ عيسوية وسعى سعياً بليغاً علي تكميل ما اعطاه شيخه الجمهورى من ذمة المدرسة الرحمانية بالمحبة والخلوص والاحترام الى آخر العمر الشريف.

وان غوث الزمان الحضور السيد احمد الشاه القادري رحمة الله عليه قد اسس بنيان الجامعة الاحمدية السنية العالية بسوله شهر جاتجام بنغلاديش في سنة ١٩٥٤ عيسوية وهى حصين لاستيصال الفرق الباطلة ومركز لاهل السنة والجماعة واسس بنيان دارالعلوم

الاسلامية الرحمانية ايضاً.

وبعده خلفه الرشيد الراشد المرشد خليفته الاعظم قبله العالم حضرة العلامة مزين السجادة الحاج الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه مدظله العالى للعتبة القادرية العالية قد اسس بنيان الجامعة القادرية الطبية بذاكا في سنة ١٩٦٨ عيسوية ثم المدرسة الطبية الودودية السنية بسند رغوثة والمدرسة الطبية الاسلامية السنية بحالى شهر والمدرسة الطبية الحافظية السنية بكالورغات ايضاً.

وقد اشتغل بخدمة الدين في بلاد مختلفة من الممالك المختلفة كثير من العلماء والحفاظ والقراء بعد الفراغ عن هذه الادارات المذكورة.

وان شيخ المشايخ غوث الزمان شبيه الغوث الاعظم السيد احمد الشاه القادري رحمة الله عليه قد اهتم امور الدين وامور الشرع والسلوك في افريقية وبرهما والهند وباكستان والبنغلاديش باحسن طريق.

انه كان شيخ المشايخ من بين الاقوامى بلاشك ولاريب وامثال خدماته الدينية قليلاً ما يراه في تواريخ اولياء الله عليهم الرحمة لانه قد انتظم امور الشريعة والطريقة باحسن طريق وباحسن اسلوب ومريدوه قد كانوا موجودين الوفاً الوفاً في البنغال ومن بعده مريدو خلفه الرشيد الراشد المرشد الشيخ الحقيق خليفته الاعظم قبله العالم مزين السجادة الحضرة العلامة الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه القادري اطال الله ظله الباري قد يزيدون في اكناف العالم يوماً فيوماً وهذا العروج قد يحصحص ويدل على ان هذه السلسلة الحققة حق و مقبول عند الله و رسوله.

واعلموا ان اخوان الطريقة يسعون لفوز هذه الادارات الدينية بالخصوص وبطريق منظم ولهم اللجنة الانتظامية المستحكمة وتحتها ينعقد جلوس عيد ميلاد النبي صلى الله



علیہ وسلم و عرس الغوث الاعظم عبدالقادر الجیلانی و معین الدین الاجمیری رحمہما اللہ تعالیٰ و عرس الخواجة الحضور عبدالرحمن الجہوروی و عرس شیخ المشائخ غوث الزمان السید احمد الشاہ القادری رضی اللہ عنہم و رضو عنہ وینعقد عرس غوث الزمان السید احمد الشاہ القادری رحمۃ اللہ علیہ مہتما علی سربکوت الشریف و جاتجام و داکا و علی بلاد مختلفہ ایضاً۔

و شہریہ معلمی المدارس و ملازمیہا و سکنا ہم و غیرہا من الامور الضروریہ قد ینتظم کلہا من اللجنۃ الانتظامیۃ بلا اجرۃ رضا للہ تعالیٰ و لحبیبہ صلی اللہ علیہ وسلم ربنا تقبل آمین ثم آمین۔

ولا یخفی علی اولی الالباب ان شیخ المشائخ السید احمد الشاہ علیہ الرحمۃ وان کان سرحدیا ولكن قد اسس الادارات الدینیۃ السنیۃ العظیمۃ الشان فی بلاد مختلفہ لاستیصال الفرق الباطلۃ و لاعلاء کلمۃ الحق۔ و هذا درس عملي کما قال اللہ تعالیٰ "انما المؤمنون اخوة" و هذا الامر تدل علی ان الرابطة الروحانیۃ اشد و اقوی و لاتقطعہا ایتۃ قوۃ کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم "معناه المسلمون کلہم کنفس واحدۃ"

واثبت اولیاء اللہ رحمہم اللہ هذا القول فی معارج الوجود و الخارج عملياً و فعلياً و حیاتہم الطیبۃ حضرۃ الطريق و الہادی المسلمی العالم ایضاً۔ وفق اللہ تبارک و تعالیٰ للمسلمین ان یعملوا۔ و للہ در للعلامۃ اقبال و معناه لقوم المسلمین نفع واحد و نقصان واحد و للجمیع نبی واحد و ایمان واحد و الحرم واحد و اللہ واحد و القرآن ایضاً لیت المسلمین ان اتفقوا لکان خیرا۔



صلی اللہ علی نور کزو شد نور ہاییدا : زمیں از حب او ساکن فلک در عشق او شیدا۔

دربار عالیہ قادریہ سید آباد شریف (ستالو شریف) سربکوت ایٹ آباد پاکستان  
شیخ المشائخ، پیر طریقت، مجاہد دین و ملت، پیشوا اہلسنت، واقف اسرار معرفت  
حضرت العلامہ الحافظ قاری سید شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر حیات

زبدۃ الاصفیاء حضرت مولانا سید احمد شاہ صاحب قادری سربکوتی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ طریقت غوث زمان حضرت خواجہ خواجگان عبدالرحمن چھوہروی قدس سرہ العزیز کی تصنیف کردہ مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے مرشد برحق کے فرمان پر ۱۹۳۳ء میں جب آپ رنگون (برما) میں رونق افروز تھے پہلی بار اس عظیم و لاثنانی کتاب کو چھپوایا۔ ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں حضرت مولانا محمد امیر شاہ صاحب پشاور مدظلہ العالی کے زیر نگرانی دوبارہ چھپوایا۔ چونکہ پہلے نسخے ختم ہو چکے تھے۔

غوث زمان حضرت خواجہ عبدالرحمن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خلیفہ اعظم حضرت شیخ المشائخ علامہ حافظ سید احمد شاہ صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ کو ایک خط تحریر فرمایا کہ مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپ جانے کے بعد مدرسہ رحمانیہ ہری پور بھی آپ کے ذمہ ہے مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طباعت اور اشاعت سے جب آپ کو فرصت ملی تو ۱۹۲۵ء رنگون شہر (برما) میں انجمن شورائے رحمانیہ رنگون کے نام سے ایک انجمن قائم فرمائی۔ مدرسہ کی آمدنی کیلئے چھ عظیم الشان مکانات بمعہ تمام لوازمات مدرسہ رحمانیہ ہری پور کی زمین پر شمالی جانب بربل سڑک تعمیر فرمائے۔ اور جانب جنوب عظیم الشان دو منزلہ بلڈنگ تعمیر فرمائی۔ تعمیری خرچ کے علاوہ مدرسین و ملازمین مدرسہ کی تنخواہیں وغیرہ باضابطہ رنگون سے آتی تھیں۔ انجمن شورائے رحمانیہ چانگام (فی الحال انجمن رحمانیہ احمدیہ سفیہ سولہ شہر چانگام) نے وقتاً فوقتاً مدرسہ کی کافی امداد فرمائی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ساکنان چانگام و رنگون کی خدمات قبول فرمائے آمین ثم آمین۔

حضرت بابا جی غوث زمان خواجہ عبدالرحمن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے سجادہ نشین الحاج مولانا محمد محمود الرحمن صاحب مدظلہ العالی کے زیر صدارت منظم کمیٹی قائم ہے۔ مدرسہ دن بدن ترقی پر ہے۔



اہالیانِ پاکستان دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کی کافی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آخر دین کا یہ جانباز مجاہد اعظم اپنی تمام عمر خدمتِ دین اور اشاعتِ اسلام میں صرف کر کے ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء کو بروز جمعرات عازمِ فردوس ہوئے۔ مگر آخری وقت تک مدرسہ رحمانیہ کی خدمات اور اپنے مرشد برحق کی دی ہوئی ذمہ داریوں کو نہایت خلوص و محبت اور احترام سے پورا کرنے میں کوشاں رہے۔ شیخ زمان حضرت سید احمد شاہ صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کے اہتمام کے علاوہ چائگام سولہ شہر میں ۱۹۵۳ء کو باطل فرقوں کی سرکوبی کیلئے جامعہ احمدیہ سنیہ عالیہ کی بنیاد رکھی جو تمام بنگلہ دیش میں اہل سنت والجماعت کا مضبوط قلعہ ہے جسے تمام ملک میں اہلسنت والجماعت کا مرکزی مقام حاصل ہے۔

اس کے بعد حضور قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کے خلف الرشید خلیفہ اعظم قبلہ عالم نسب سجادہ دربار عالیہ قادریہ سریکوٹ شریف نے ڈھاکہ میں جامعہ قادریہ طیبیہ کی بنیاد رکھی پھر چند گھونٹہ میں مدرسہ طیبیہ ودودیہ سنیہ اور حالی شہر میں اسلامیہ طیبیہ سنیہ اور کالور گھاٹ میں طیبیہ حافظیہ سنیہ عظیم الشان دینی سنی ادارے تعمیر فرمائے ہیں جن سے سالہا سال سے کافی تعداد میں عالم دین، حافظ و قاری فارغ التحصیل ہو کر ملک کے گوشے گوشے میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حضرت شیخ الزمان حافظ مولانا سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمۃ اللہ علیہ نے افریقہ، برما، انڈیا اور بنگلہ دیش میں عظیم الشان دینی خدمات احسن طریقے سے سرانجام دی ہیں۔ آپ بے شک بین الاقوامی شیخ المشائخ ہیں۔ آپ نے جس انداز اور منظم طریقے سے دینی خدمات انجام دی ہیں اس کی مثال اہلِ ایماء اللہ عظیم الرحمتہ کی تواریخ میں بہت کم منظر عام پر آئی ہے۔ انہوں نے شریعت اور طریقت دونوں خدمات کو نہایت احسن اسلوب اور منظم طریقے سے سرانجام فرمایا۔

آپ کے مریدین (روحانی اولاد) صرف بنگلہ دیش میں لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ حضرت قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کے خلف الرشید خلیفہ اعظم مرشد برحق حضرت علامہ حافظ قاری سید محمد طیب شاہ صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے مریدین کی تعداد میں بھی کثرت سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہ عروج و ترقی اس سلسلہ حقہ کی حقانیت اور مقبولیت کی بین دلیل ہے۔ برادرانِ طریقت ان اداروں کو اور سلسلہ برحق کو منظم طریقے اور نہایت پر خلوص اور بے لوث محبت سے خدمات کرنے اور ترقی دینے میں از حد کوشاں ہیں۔ برادرانِ طریقت اور روحانی اولاد کی ایک مستحکم اور منظم کمیٹی ہے جس کی زیر نگرانی ان تمام مدارس کی خدمات ”جشن جلوس عید میلاد النبی“ صلی اللہ علیہ وسلم نیز شہنشاہ بغداد حضرت غوث الاعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور خواجہ غوث نواز رحمۃ اللہ علیہ اور غوث زمان حضرت خواجہ عبدالرحمن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شیخ المشائخ پیر طریقت علامہ سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کے عرس مبارک کے اہتمام سریکوٹ شریف

چائگام، ڈھاکہ اور دوسری جگہوں میں بھی نہایت شان و شوکت سے منائے جاتے ہیں۔ اور ان دینی اداروں کے اساتذہ کرام و ملازمین کی تنخواہیں اور ان کی رہائش اور تمام سہولتیں کمیٹی کی طرف سے اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی کے لئے مفت ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

واضح رہے کہ حضرت شیخ الزمان علامہ، حافظ سید احمد شاہ صاحب قبلہ و کعبہ گرچہ سرحدی اور سریکوٹی ہیں لیکن عالم اسلام کو فرق باطلہ کی دامِ فوب سے بچا کر اعلاء کلمہ الحق کے لئے چائگام، ڈھاکہ، مختلف ملکوں میں عظیم الشان دینی ادارے قائم کئے ہیں یہ ”نما المؤمنون اخوة“ کا عملی سبق ہے جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مسلمانوں کے روحانی رشتے اتنے مضبوط ہیں کہ دنیا کی کوئی طاقت ان روحانی رشتوں کو نہیں توڑ سکتی اور حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے موافق تمام دنیا کے مسلمان ایک جان کی طرح ہیں اس فرمان کو اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے عملی طور پر ثابت کر دیا ہے اور ان ہی حضرات کی پاکیزہ زندگی مسلمانانِ عالم کے لئے نشانِ راہ ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مسلمانوں کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے آمین۔ اس سلسلہ میں علامہ اقبال علیہ الرحمۃ کا کلام قابل ذکر ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:-

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک      ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک  
حرم پاک بھی اللہ بھی قرآن بھی ایک      کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

مجموعہ صلوٰۃ الرسول کے اردو ترجمہ میں فخر المشائخ زینت گلشن قادریہ مشعل طریقت منج فیوض و برکات حضرت الحاج الحافظ پیر سید محمد طیب شاہ قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی سعی جمیلہ کا مختصر جائزہ!

مرشد برحق حضرت پیر طریقت سید احمد شاہ صاحب سریکوٹی کے فرزند ارجمند نسب سجادہ دربار عالیہ قادریہ سریکوٹ شریف شیخ المشائخ پیر کامل مرشد برحق حضرت علامہ الحاج حافظ قاری سید محمد طیب شاہ صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے حکم پر چائگام اور ڈھاکہ کے برادرانِ طریقت نے انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ - زیر اہتمام ۱۴۰۲ھ بمطابق ۱۹۸۲ء میں چائگام میں پانچ ہزار نسخوں پر مشتمل یہ عظیم کتاب تیسری مرتبہ چھپوائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مجموعہ صلوٰۃ الرسول اپنی ضخامت، عربی کے دقیق الفاظ تسکین دل و جان و فیوضات کریمانہ کی فقید المثال اور بینظیر تصنیف ہے۔ اگرچہ مریدین میں اس کے پڑھنے اور ورد کرنے کا شوق کم نہیں ہوا۔ لیکن چونکہ عربی زبان اور بغیر اعراب کے ہونے کی وجہ سے عام قاری اس کے مطالب و مفہیم اور درست تلفظ سے محروم رہ جاتا تھا اس بات کا اظہار حضرت صاحب قبلہ نے ایک نجی محفل میں حاجی عبدالجبار المعروف یونس کمپنی چائگام والے سے فرمایا تو حاجی صاحب نے فوراً ”عرض کیا کہ حضرت یہ تو میرے دل کی آواز ہے۔ اس لیے اس کے اعراب لگوانے



اور ترجمہ کروانے کی سعادت اپنی خصوصی شفقت و سرپرستی میں مجھ حقیر و فقیر کے سپرد کر دیں۔ لہذا اس کے اردو ترجمہ میں حضرت قبلہ پیر سید محمد طیب شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی توجہ اور کرم نمایاں ہے۔ آپ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ کی خدمات اظہر من الشمس ہیں۔ جہاں آپ دنیائے اسلام میں اہلسنت و الجماعت کی سب سے بڑی تنظیم انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ چائگام بنگلہ دیش کے سرپرست اعلیٰ تھے۔ تو دوسری طرف مختلف ایشیائی ممالک میں مختلف دینی تنظیموں اور مذہبی یونیورسٹیوں کے سرپرست اعلیٰ بھی تھے۔ یہی نہیں بلکہ تیس چالیس لاکھ مریدین کے روحانی پیشوا بھی تھے۔

حضرت قبلہ پیر صاحب اپنے حلقہ مریدین میں اکثر و بیشتر صلوات الرسول کی فضیلت اور اسے پڑھنے کی تلقین و تاکید فرماتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت باباجی نے فرمایا کہ جب مجموعہ صلوات الرسول الازہر یونیورسٹی کے پروفیسرز صاحبان کو بطور تحفہ پیش کیا گیا تو انہوں نے پڑھ کر بڑا تعجب کیا اور بے ساختہ بول اٹھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ایسے لوگ بھی آئے ہیں کہ جنہوں نے اس قدر گراں قدر کارنامے سرانجام دیئے اور اپنے آپ کو پوشیدہ رکھا یقیناً بہت بڑی کرامت ہے۔

حضرت قبلہ پیر سید محمد طیب شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بہ نفس نفیس اس عظیم مجموعہ کے ترجمے و اعراب کا کام اپنی خصوصی نگاہ کرم سے اپنی حیات اقدس میں ہی شروع کروا دیا۔ صلوات الرسول کے جب بائیس پارے اردو ترجمہ کے ساتھ مکمل ہوئے تو مرشد کامل آفتاب ولایت حضرت الحاج الحافظ سید محمد طیب شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ اس دار فانی سے پردہ فرما گئے۔ اور ترجمے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی بھاری ذمہ داری آپ کے صاحبزادگان حضرت الحاج پیر سید محمد طاہر شاہ سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ سید آباد سریکوٹ شریف ہزارہ اور الحاج صاحبزادہ سید محمد صابر شاہ سابق وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد کے سرآن پڑی۔ جس میں انہوں نے انتہائی دلچسپی لی اور آج بفضل خدا مجموعہ صلوات الرسول کا مکمل اردو ترجمہ پایہ تکمیل تک پہنچا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کے فیوض و برکات سے تمام مریدین اور امت محمدیہ کو فیضیاب کرے۔ یاد رہے کہ اس کار خیر کی تکمیل میں حضرت خواجہ پیر محمد طیب الرحمن صاحب سجادہ نشین چھوہر شریف ہری پور کی سخی جلیلہ اور خصوصی دعائیں شامل حال رہیں۔ دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور اور دربار عالیہ قادریہ چھوہر شریف کے حوالے سے آپ کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اس عظیم تصنیف کا اردو ترجمہ کرنے کا اعزاز جناب مناظر اہل سنت حضرت علامہ شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد اشرف سیالوی مدظلہ کو حاصل ہوا۔

حضرت قبلہ حافظ پیر سید محمد طیب شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے جملہ مریدین و عقیدت مند آپ سے بڑی محبت اور عقیدت رکھتے ہیں۔ لیکن مجموعہ صلوات الرسول مع ترجمہ چھپوانے کے لئے حضرت کی کرم نوازی نے جناب مجاہد ملت الحاج غازی محمد عبد الجبار القادری المعروف یونس کمپنی آف چائگام بنگلہ دیش کا انتخاب کیا۔ خوش نصیب

جناب حاجی عبد الجبار صاحب صد آفرین و خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس نیک جذبے کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ (آمین)

اس مجموعہ صلوات الرسول کو پانچ مکمل خوبصورت جلدوں میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ہر جلد چھ پاروں پر مشتمل ہے۔





## شجرہ عالیہ قادریہ

کو بھی مقدمہ کتاب محیر العقول فی بیان کمالات عقل العقول  
المستفی بہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول کے ساتھ بطور جزو مقدمہ کے شامل کر کے  
چھپوا دیا گیا تاکہ حضور پر نور خواجہ خواجگان جناب حضرت عبدالرحمن صاحب  
قدس اللہ سرہ العزیز کے مریدین و متعلقین و عامۃ مسلمین کو فوائد ظاہری و  
باطنی جسمانی و روحانی اسمائے مشائخ طریقہ کی برکت سے نصیب ہوں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
سِلْسِلَةُ قَادِرِيَّةٍ  
الَّتِي كَيْفَ خَضَرِهَا بِمِثْلِ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ شَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا تَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَوَّرَ قُلُوبَ الْعَارِفِينَ بِنُورِ الْمَعْرِفَةِ الصَّلَوَةِ وَالسَّلَامِ  
عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَّا بَعْدُ فَهَذِهِ  
سِلْسِلَتِي مِنْ مَشَائِخِي فِي الطَّرِيقَةِ الْقَادِرِيَّةِ الْمَحْبُوبَةِ الْأَعْظَمِيَّةِ  
الْعَالِيَةِ الشَّرِيفَةِ رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ إِلَهِي بِحُرْمَتِ  
شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ خَلِيفَةِ اللَّهِ حَضَرَتِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَهِي بِحُرْمَتِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْأَشْجَعِينَ  
 أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ حَضْرَتِ عَلِيِّ بْنِ  
 أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
 إِلَهِي بِحُرْمَتِ إِمَامِ الشُّهَدَاءِ وَ  
 سَيِّدِ الْأَتْقِيَاءِ سَيِّدِ شَبَابِ أَهْلِ  
 الْجَنَّةِ قُرَّةِ الْعَيْنَيْنِ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ  
 حَضْرَتِ خَوَاجَةِ إِمَامِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ  
 الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي  
 بِحُرْمَةِ شَهِيدِ الْعَشَقِ إِمَامِ الْمُؤَجَّدِينَ  
 حَضْرَتِ خَوَاجَةِ إِمَامِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ  
 عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي  
 بِحُرْمَةِ إِمَامِ الْأَوْليَاءِ سَيِّدِ الْأَصْفِيَاءِ شَيْخِ  
 الْمَشَائِخِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ دَاوُدِ طَائِي  
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ  
 الْمَشَائِخِ عَارِفِ رُؤُوسِ السَّرْمَدِي

اسے ترتیب سلسلہ تو ہیں ہے کہ سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد حسن بصری ان کے بعد حبیب عجمی ان کے بعد داؤد طائی ان کے بعد معروف کرمی ان کے بعد سری سقطی الی آخرہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مگر حضور پُر نور قدس اللہ سرہ العزیز نے سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت امام زین العابدین حضرت امام باقر حضرت امام جعفر صادق حضرت امام موسیٰ کاظم و حضرت امام موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بھی تبرکات و تشرفات داخل سلسلہ قادریہ فرمایا جن کے اسمائے پاک کے ساتھ تسبیح باعزت خیرات و برکات کثیرہ ہے۔ شجرہ ہذا کے قاری کے لیے۔ منہ

الصَّادِقَيْنِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ إِمَامِ  
 جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
 عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَتِ غِيَاثِ الْوَرَى  
 الْإِمَامِ الْأَعْظَمِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ  
 الْإِمَامِ مُوسَى كَاطِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
 عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَةِ قِبْلَةِ الظَّاهِرِ  
 وَالْبَاطِنِ إِمَامِ الْهُدَى حَضْرَتِ خَوَاجَةِ  
 إِمَامِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى  
 الرِّضِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
 سَيِّدِ الطَّائِفَةِ رَهْنَمَائِي الشَّرِيعَةِ وَالطَّرِيقَةِ مُقْتَدَاءِ أَهْلِ  
 الْحَقِيقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ شَيْخِ أَبِي الْقَاسِمِ جُنَيْدِ  
 الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ  
 تَاجِ الْأَوْليَاءِ حُجَّةِ اللَّهِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ أَبِي بَكْرٍ جَعْفَرِ بْنِ  
 يُوسُفَ الشَّيْبَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ  
 قِيَاضِ الْفَضْلِ حَضْرَتِ خَوَاجَةِ شَيْخِ أَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ  
 التَّمِيمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ مَنبِعِ  
 فَيُوضِ الرَّحْمَانِي حَضْرَتِ خَوَاجَةِ شَيْخِ أَبِي الْفَرَجِ الطَّرْطُوسِيِّ  
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُودِ



الجزئي والكلّي حضرت خواجه شيخ أبي الحسن علي الهنكاري  
 القرشي رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ سلطان  
 العاشقين مصدر شهود محبوب الرباني حضرت خواجه شيخ أبي  
 سعيد علي المبارك المحزومي رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته  
 شيخ المشايخ محبت النبي محبوب سبحاني قطب الأقطاب وفرد  
 الأحباب غوث الثقلين وسلاية الحسنين البررة المشاهدة  
 رب العلين حضرت خواجه شيخ محي الدين أبي محمد سلطان  
 سيد عبد القادر الجيلاني رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ  
 المشايخ قبلة العشاق وكعبة الأفاق حضرت خواجه سيد  
 عبد الرزاق رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ  
 موصل الصالحين حضرت خواجه سيد أبي صالح نصر رضي  
 الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ مظهر الله التام الصمد  
 حضرت خواجه سيد شهاب الدين أحمد رضي الله تعالى عنه إلهي  
 بحرمته شيخ المشايخ شرف التاركين وفخر العاشقين حضرت  
 خواجه سيد شرف الدين يحيى قطب رضي الله تعالى عنه إلهي  
 بحرمته شيخ المشايخ سراج الواصلين ويوج العارفين حضرت  
 خواجه سيد شمس الدين محمد رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته  
 شيخ المشايخ سيد السالكين وسيد الراسخين حضرت خواجه

سيد علاء الدين علي رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ  
 المشايخ بدر العارفين حضرت خواجه سيد بدر الدين حسين  
 رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ شرف الواصلين و  
 تاج العارفين حضرت خواجه سيد شرف الدين يحيى ثاني رضي  
 الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ قاسم المحبة للأشرفين  
 حضرت خواجه سيد شرف الدين قاسم رضي الله تعالى عنه إلهي  
 بحرمته شيخ المشايخ مظهر أسرار الأحد حضرت خواجه سيد  
 أحمد رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ ضياء  
 الخافقين حضرت خواجه سيد حسين رضي الله تعالى عنه إلهي  
 بحرمته شيخ المشايخ غريق المحبة حضرت خواجه سيد عبد الباسط  
 رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ وارث الولاية  
 القادرية حضرت خواجه سيد عبد القادر قادري رضي الله تعالى  
 عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ مستغرق بحر الشهود حضرت  
 خواجه سيد محمود رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ  
 قاني في الله باقي بالله حضرت خواجه سيد عبد الله رضي الله  
 تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ المتخلق بأخلاق الله و  
 المتصف بأوصاف الله حضرت خواجه شيخ عناية الله شاه  
 رضي الله تعالى عنه إلهي بحرمته شيخ المشايخ مظهر كنون أسرار



أَحَدِ حَضَرَتِ خَوَاجَه شَيْخِ حَافِظِ أَحْمَدَ الْبَارَةِ مُوَلِّي رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ مَنْبَعِ التُّوْبِ وَشَرْحِ الصُّدُورِ حَضَرَتِ خَوَاجَه شَيْخِ عَبْدِ الصُّبُورِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ مَظْهَرِ أَسْرَارِ حَقِّي وَحَقِيقَةِ مُحَمَّدِي حَضَرَتِ خَوَاجَه سُلْطَانِ كُلِّ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفِ بِخَوَاجَه كُنْكَالِ الْمَعْظَمِ بِعَظَمَةِ جَلَالِ ذِي الْجَلَالِ وَالْمُتَجَمِّلِ بِتَجَمُّلِ جَمَالِ ذِي الْجَمَالِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ حَرِيقِ الْمَحَبَّةِ حَضَرَتِ خَوَاجَه شَيْخِ مُحَمَّدِ الرَّفِيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ مَظْهَرِ فُيُوضَاتِ إِلَهِي حَضَرَتِ خَوَاجَه شَيْخِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَةِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ فَرِيدِ عَصْرِ سَرَّاسِرِ مَنْوَرِ مَجْدُوبِ الْأَكْبَرِ حَضَرَتِ خَوَاجَه شَيْخِ مُحَمَّدٍ أَنُورِ شَاهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ مَحْبُوبِ الْمَعْبُودِ الْمُعَلِّمِ بِأَسْرَارِ الْغُيُوبِ حَضَرَتِ خَوَاجَه شَيْخِ مُحَمَّدٍ يَعْقُوبِ شَاهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ سُلْطَانِ الْعَارِفِينَ مَحْبُوبِ الْوَاصِلِينَ مُحِبِّ الْأَصْفِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ مَلْجَأِ الْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْمُسْتَفِيزِ بِفَيْضِ تَعْلِيمِ الطَّرِيقِ عَنْ سُلْطَانِ الْمَعْظَمِ سَقَاهُمُ اللَّهُ رَحِيقَ الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ أَبِي الْفَضْلَانِ حَضَرَتِ خَوَاجَه مُحَمَّدُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْجَهْوَرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَائِخِ وَارِثِ وَلَايَةِ قَادِرِيَّةِ الْحَاجِّ حَافِظِ مَوْلَانَا سَيِّدِ أَحْمَدِ شَاهِ صَاحِبِ مَدِّ فُيُوضَةِ

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ تُحِبُّنِي أَنْتَ وَأَوْصِلْنَا إِلَى مَقَاصِدِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاحْبِسْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَامْتِنَامَةِ الْإِيمَانِ وَأَصْبِغْنَا مِنْ بَرَكَاتِ مَشَائِخِنَا وَارْزُقْنَا جَوَارَهُمْ فِي بُحْبُوحَةِ الْفِرْدَوْسِ بِلَا حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ أَمِينٌ ثُمَّ أَمِينٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ هـ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط

اما بعد که این وظیفه شریفه موسوم به اصل اصول شریف از دلش دله کیش احقر الانسان فقير محمد عبد الرحمن بن وارث النبی الامی سید العاشقین و سند العشوقین شیخ الكل و الجزی العبد والمجد حضرت خواجہ شیخ فقیر محمد عفی الله عنہما محض از عطیات الهی تا منتهای ظاہر گشت و الشکر لله على ذلك وعلى كل نعمائه تعالى و میگوید بدان قرحک الله تعالى بفوز اصل اصول که زکوة اصل اصول شریفه ای که بحر وقت صبح صادق و دوشنبه غسل کرده جامه نو یا زشت پوشیده و در رکعت نفل صلاوة اعتکاف خوانده به رکعت بعد الحمد بیست و هشت بار سورة اخلاص و بعد هر روز اول و آخر و در شریف یک صد و بیست و هشت بار میانش بیست و هشت ختم تمام کند هر ختم یکصد و بیست و پنج هزار اصل اصول شریف خوانده باشد هر مدتی که میسر بود ادا کرده آید بقیودات ذیل لباس و خوراک پاک و طیب و طاهر و صائم الدهر با حسن ارادت و صلاوة با جماعت و نماند پر با طهارت و معه ترک جلالت و جمالی با تله ذکمالی اصل و صالی لایزالی و بسوخت بخورات و وقت سحر از مشک و دلبان و غیره به نماز استعمال عطر و دایم با وضو غسل جمعه و آخرش باز در رکعت صلاوة الوداع بقراءة صلاوة اعتکاف مذکوره خوانده فارغ شده حتی المقدور صدقه بفقیران الی الحق و معصومان مطلق خرق نماید افادات و فیوضات آن ظاہر و باهر است از طوالت عمر و رقی علم متبحر و مزید عمل متاثر و زیادتى تله و عشق و محبت و وسعت رزق و روزی روزانه و اجرائے صدقات جاودانه حاصل که لایزال و لا زالت شمس عالمه و لا یغایت یروح کامله ای یوم الدین آمین یا رب العالمین هـ

زبده وحدت بکثرت بس قبول است	زیم احمد احوصل اصول است
بلوح اول تغیر حرف قرآن	به بنیاد تنجی هم نزول است
مقطعات رمز با محبان	بشارت محبوبان حلول است
لذا فیض تقلبى به کونین	حصول است و حصول است حصول است







## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ

اللہ کے نام کی برکت سے جو سب ناموں سے بہتر اور افضل ہے۔ اللہ زمین کے مالک اور آسمان کے مالک کے نام کی برکت سے

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کی بدولت ضرر نہیں دیتی زمین کی کوئی شئی اور نہ کوئی

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي تَوَاضَعَتْ لَهُ

شئی آسمان کی۔ اور وہی سُننے والے والا ہے۔ اللہ کے نام کی برکت سے جس کے لیے جھکی ہیں

الرِّقَابُ وَبِسْمِ اللَّهِ الَّذِي خَافَتْ مِنْهُ الْقُلُوبُ وَبِسْمِ اللَّهِ

سب گردنیں۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے کہ خوف زدہ ہیں اس سے سب کے دل۔ اللہ کے نام کی برکت سے

الَّذِي نَفَسَ عَنْ دَاوُدَ كُرْبَتَهُ وَبِسْمِ اللَّهِ الَّذِي قَالَ لِلشَّارِ

جس نے دُور فرمائی داؤد علیہ السلام سے ان کی تنگی۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے جس نے فرمایا آگ کو

كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَبِسْمِ اللَّهِ الَّذِي مَلَأَ الْأَرْكَانَ

ہو جا سراسر ٹھنڈک اور سلامتی ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے جس نے (برکات) بھر پور فرمائے ارکان

كُلُّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِحُرْمَةِ

اور اجزائے عالم تمام اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ حق بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اور ساتھ حرمت و عزت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِفَضْلِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اور ساتھ فضیلت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے

وَبِعَظَمَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِجَلَالِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

اور ساتھ عظمت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اور بدولت جلال بسم اللہ الرحمن

الرَّحِيمِ وَبِجَمَالِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِهَيْبَةِ بِسْمِ

الرحیم کے۔ اور بطفیل جمال بسم اللہ الرحمن الرحیم کے۔ اور بوسیہ ہیبت بسم

الرحیم کے۔ اور بطفیل جمال بسم اللہ الرحمن الرحیم کے۔ اور بوسیہ ہیبت بسم



اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَيَمُنْزِلُهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللہ الرحمن الرحیم کے۔ اور ساتھ برکت منزلت اور مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے  
 وَيَمْلِكُوتِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبَجَبْرُوتِ بِسْمِ  
 اور بظیفیل پادشاہی اور مملکت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے۔ اور ساتھ اعانت جبروت و تسلط بسم  
 اللَّهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِكَبْرِيَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ  
 اللہ الرحمن الرحیم کے۔ اور ساتھ برکت بڑائی اور بزرگی بسم اللہ الرحمن  
 الرَّحِيمِ وَبِثَنَاءٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِبَهَاءِ  
 الرحیم کے۔ اور بدولت ثناء و تعریف کے جو بسم اللہ الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ برکت اس رونق و بہار کے جو  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِكَرَامَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ برکت اور وسیلہ اس بزرگی و بزرگی کے جو بسم اللہ الرحمن  
 الرَّحِيمِ وَبِسُلْطَانِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِبَرَكَةِ بِسْمِ اللَّهِ  
 الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ اعانت تسلط اور غلبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے۔ اور وسیلہ برکت کے جو بسم اللہ  
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِعِزَّةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِقُوَّةِ  
 الرحمن الرحیم میں ہے۔ اور وسیلہ عزت و غلبہ کے جو بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے اور بظیفیل قوت کے جو  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِقُدْرَةِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے۔ اور باعانت اس قدرت کے جو بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے  
 اَرْفَعُ قَدْرِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ  
 بلند فرما میری قدر و منزلت اور کشادہ فرما میرے لیے میرے قلب اور سینہ کو اور آسان فرما میرے لیے میرے امور اور مجھے عطا فرما  
 حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا مَنْ هُوَ كَهْلِيْعَص  
 جہاں سے وہم و گمان بھی رزق آنے کا دیکھا جاسکتا ہو بظیفیل اپنے فضل اور کرم کے لیے وہ ذات جس کی شان ہے کھلیعص  
 حَمْدُ عَسَقٍ وَاسْأَلُكَ بِجَمَالِ الْعِزَّةِ وَجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَجَبْرُوتِ  
 حمد عسقی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے برسیلہ تیرے جمال عزت کے اور جلال ہیبت کے اور غلبہ و سطوت

الْعُظْمَةِ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفُ  
 عظمت کے کہ تو بنا دے مجھے اپنے بندگان نیک سے کسی قسم کا خوف نہیں ہے  
 عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَنْ  
 ان پر۔ اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے بظیفیل اپنی رحمت کے لیے سب رحمت کرنے والوں سے زیادہ رحمت والے اور یہ کہ  
 تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ لِيْ كَذَا  
 رحمت نازل فرمائے ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سرور محمد کی آل پر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بنا میرے لیے بھی ایسی  
 وَكَذَلِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 رحمت اور ایسی ہی برکت۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے جو بہت رحم کرنا لا مہربان ہے سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پرورش کرنے والا سب  
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ  
 جہانوں کا ہے۔ بہت رحم کرنے والا مہربان ہے قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اے ان صفات کمال کے مالک تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے  
 نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ  
 استطاعت و قوت طلب کرتے ہیں۔ تو ہمیں چلا راہ راست پر ان لوگوں کے راستہ پر جنہیں تو نے مخصوص انعامات سے نوازا  
 عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ سُبْحَانَكَ  
 جو نہ تیرے غضب میں گھرے اور نہ راہ راست سے بھٹکے ہیں۔ پاکیزہ اور منزہ ہے تو  
 لَا اَعْلَمُ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ يَا خَلَادِ الْحَمْدِ كَثِيرًا  
 نہیں علم ہمارے لیے مگر وہ جو تو نے ہمیں بخلا دیا ہے اللہ اور ہم تیری حمد کے ساتھ (مشغول ہیں) اسے دائم اور برقرار رکھنے کے لیے کہ بہت زیادہ  
 طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ بِأَمْرِكَ وَتَكُونُ بِوَجُودِكَ وَبِرَّكَ مَنَّكَ وَتَبَارَكَ  
 ہو اور پاکیزہ و بابرکت بھی ہو تیرے امر سے اور تیرے ہدی اور سرمدی وجود سے متعلق ہو اور تیری عطا کردہ برکت کی بدولت ہو اور بابرکت ہے  
 اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ بِجَدِّ جَدِّ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ بِكَ أَمْنَا وَلَكَ  
 نام تیرا اور بلند مرتبت ہے تیری بزرگی جو بڑائی کی انتہا پر ہے۔ اور عبادت کے لائق نہیں سوا تیرے تیرے ساتھ ہی ہم ایمان لائے اور تیرے  
 أَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقَّقْنَا اللَّهُمَّ بِنُورِكَ يَا مَالِكُ يَوْمِ  
 بیسے ہی طاعت گزار ہوئے اور تجھ پر ہی اعتماد اور بھروسہ کیا ہم نے۔ اے اللہ ہمیں اپنے نور کے ساتھ منور کر کے برقرار رکھ اے روز قیامت کے



الدِّينَ وَتَوَسَّلْ بِصَاحِبِ نَارِ بَنُو بَرَكِ يَا نُورُ الثُّورِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ

مالک۔ اور ہماری قلبی نگاہوں کو منور فرما اپنے نور خاص کے ساتھ اے انوار کو منور کر نیا لے اے گمراہوں اور گمراہ کرنے والوں کے ہادی و رہنما  
لَا هَادِيَ غَيْرَكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَغْنَانَا عَنْ غَيْرِكَ يَا غَنِيَّ الرَّحْمَنِ

نہیں کوئی ہدایت دینے والا سوائے تیرے۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار سب جہانوں کا ہے مجھے اپنی ذات کے طفیل ماسوا سے بے نیاز کر دے نیاز  
الرَّحِيمِ شُهُودُ ذَاتِكَ يَا قَرِيبُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ مِّلِكَ يَوْمِ

رحیم۔ تیرا شہود ذات (مطلوب ہمارا ہے) اے (ہماری جانوں سے) قریب۔ سلام ہے رب رحیم کی طرف سے کہا ہوا جو مالک ہے روز قیامت کا  
الدِّينِ إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ

اے صفات کمال والے تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی ہر قسم کی مدد طلب کرتے ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں  
فِي حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِصِ وَبِأَنَّكَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مِّنْ أحوالِ

تیری اس شان کے صدقے سے کہ تو ہی اللہ ہے جس کا ظہور تشخصات مخصوصہ کے خالق میں ہے۔ اور اس شان کے طفیل کہ تو مخلوق کے تمام احوال  
الْجَدِّ وَالتَّعْدِيلِ وَبِأَنَّكَ أَنْتَ بِخَصَائِصِ الْاِحْدِيَّةِ وَالصَّمْدِيَّةِ

حقیقی اور عزم کمال اور ان میں موزونیت و تناسب (پیدا کرنے) پر غالب و قادر ہے اور بسبب اس امر کے کہ تو احدیت و صمدیت کے خصائص  
عَنِ الصِّدْقِ وَالْبَدَدِ وَالْتَّقِيضِ وَالْتَّظْيِيرِ وَالْظَّهْرِ وَبِأَنَّكَ أَنْتَ الَّذِي

کے ساتھ متصف ہر مقدس و پاکیزہ ہے مقابل اور مخالف کے معاند اور مخالف سے اور مناسب و مدگار سے اور اس شان کے طفیل کہ تو ہی وہ ذات ہے  
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي بِحَقِّ

جس کی مثل کوئی نہیں ہے اور اسی شان امتیازی والا ہی سننے جاننے والا ہے کہ تو میری حاجت کو پورا کرے صدقے میں  
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ لَا

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کے اے اللہ نہ  
تَجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْنَا مِنْ

بنا ہمیں ان لوگوں سے جو رسوا ہیں حیات دنیا اور آخرت میں اور بنا ہمیں  
الَّذِينَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ آمِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا

ان لوگوں سے جن پر غضب نہیں کیا گیا اور نہ وہ گم گشتگان راہ ہدی ہیں۔ آمین۔ اے اللہ نہ بنا ہمیں

ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُودِينَ وَلَا مِنْ وَجْهِكَ الْبَاسِ

ہدایت خود گمراہ ہونے والے اور نہ گمراہ کئے ہوئے۔ اور نہ اپنے در سے ہاتھ ہونے اور نہ اپنے دیدار ذات سے نامید  
الَّذِي ذَلِكُ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ

السخر۔ وہ عظیم الشان کتاب جو شک کے لائق نہیں ہے سراسر ہدایت ہے تقویٰ کی طرف مائل لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں غیب کے ساتھ  
وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ

اور قائم کرتے ہیں نماز کو اور ہمارے دئے سے بعض کو ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے جو نازل کیا گیا  
إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ أُولَٰئِكَ عَلَى هُدًى

آپ کی طرف اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے اور آخرت کے ساتھ وہ یقین رکھنے والے ہیں۔ وہی لوگ ثابت قدم ہیں اس ہدایت  
مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ

پر جو ان کے رب کی طرف سے ہے اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ کے نام کی برکت سے جو بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے  
اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

وہی اللہ ہے کہ کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی جو رحمن رحیم ہے بادشاہ۔ پاکیزہ و منزہ۔ سراسر سلامتی۔ ایمان دینے والا  
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

تکبہاں۔ غالب۔ جبار۔ بڑائی کا ظاہر کرنے والا۔ وجود بخشنے والا۔ مناسب انداز میں پیدا کرنے والا مختلف صورت و اشکال میں ڈھانے والا  
الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

بخشنے والا قہر و جلال والا۔ گونا گوں نعمتیں بلا عوض دینے والا ہے بہت زیادہ روزی رساں مشکلات حل کرنے والا۔ ظاہر و باطن کا کھانسنے والا۔ رزق میں ایکی کرنا والا۔ کشادگی  
الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُبِذُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ

اور خراچی کا مالک۔ پستی میں گرانے والا۔ بلندی پر لیجانے والا۔ عزت دینے والا۔ تعزیرات میں گرانے والا۔ ہر ایک کی سننے والا۔ سب کو دیکھنے والا۔ حکم نافذ کرنے والا۔  
الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ

عدل فرمانے والا۔ مخدوق کی نگاہوں سے بالاتر اور سب کی خبر رکھنے والا۔ حلم والا۔ عظمت کا مالک۔ بہت زیادہ بخشش فرمانے والا۔ شکر کی جزا دینے والا۔  
الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيفُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ

بلند شان۔ کبریائی والا۔ بہت حفاظت فرمانے والا۔ روزی متبیا کرنے والا۔ حساب لینے والا۔ جلالت و بزرگی کا مالک۔ صاحب جود و کرم



الرَّقِيبُ الْمَجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ  
 نگہبانی کرنے والا۔ دعا میں قبول کرنے والا۔ ہر شے کا احاطہ کرنے والا۔ حکمت و دانائی والا۔ محبت رکھنے والا۔ بزرگ۔ مردوں کو اٹھانے والا۔  
 الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي  
 مشاہدہ کرنے والا۔ موجود حقیقی۔ کارساز حقیقی۔ قوت کا مالک۔ شدید قوت والا۔ ناصر و مددگار۔ لائق حمد و ثناء شمار کرنے والا۔  
 الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِ الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْمَاهِدُ  
 آغاز کرنے والا۔ لوٹانے والا۔ حیات بخشنے والا۔ مارنے والا۔ بذات خود زندہ دوسروں کو قائم و برپا رکھنے والا۔ ذاتی وجود والا۔ صاحب مجد۔  
 الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمَوْخِرُ الْأَوَّلُ  
 اکیلا۔ یکتا۔ بے نیاز۔ صاحب قدرت۔ مالک اقتدار۔ آگے بڑھانے والا۔ پیچھے ہٹانے والا۔ سب سے پہلے موجود۔  
 الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُنْعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ  
 سب کے بعد بھی موجود۔ بے حجاب و بے پردہ آثار قدرت کے لحاظ سے۔ نگاہائے خلق سے بالا نہ کہ ذات کے لحاظ سے۔ مالک بلند مرتبت۔ نیکو کار تو بہ کی بہت ترغیب دینے والا۔  
 الْمُنْتَقِمُ الْعَفْوُ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
 والا۔ نعتیں عطا کرنے والا۔ انتقام اور بدلہ لینے والا۔ عفو و درگزر کرنے والا۔ رافت و رحمت فرمانے والا۔ ملک کائنات کا مالک۔ جلال و عزت والا۔  
 الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمَغْنَى الْمُعْطَى الْمَانِعُ الصَّادِقُ الْتَّافِعُ  
 عدل کرنے والا۔ اقیامت کے دن جمع کرنے والا۔ مستغنی اور بے پروا۔ بے پروا کرنا عطا کرنا والا۔ روکنے والا۔ ضرر و نقصان کا مالک۔ فائدہ اور منفعت پہنچانے والا۔  
 الشُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ  
 نور۔ ہدایت دینے والا۔ انوکھی ایجادوں والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ وارث۔ سیدھی راہ والا۔ بہت زیادہ علم اور برداشت والا۔  
 الصَّادِقُ الرَّبُّ الْأَكْرَمُ الْأَعْلَى الْحَافِظُ الْخَلَّاقُ السَّاتِرُ  
 سچائی والا۔ پالنے والا۔ عزت و کرامت والا۔ بہت بلند مراتب والا۔ حفاظت فرمانے والا۔ بہت زیادہ پیدا کرنے والا۔ پردہ پوشی کرنے والا۔  
 السَّاتِرُ الشَّاكِرُ الْعَادِلُ الْعَالِمُ الْعَلَّامُ الْغَالِبُ السَّاطِرُ  
 بہت زیادہ پردہ دینے والا۔ جزائے شکر دینے والا۔ عدل والا۔ علم والا۔ بہت زیادہ علم رکھنے والا۔ غالب۔ دیکھنے والا۔  
 الْفَارِقُ الْقَدِيرُ الْقَرِيبُ الْقَاهِرُ الْكَفِيلُ الْكَافِي الْمُنِيرُ  
 جدا کرنے والا۔ دائمی قدرت والا۔ سب سے نزدیک۔ قہر والا۔ کفالت فرمانے والا۔ کفایت کرنے والا۔ نورانی بنانے والا۔

الْمُحِيطُ الْمَلِكُ الْمَوْلَى النَّصِيرُ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَحْسَنُ  
 سب کا احاطہ کرنے والا۔ بادشاہ۔ محبوب۔ بہت مددگار۔ سب حاکموں سے بڑا حاکم۔ سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا۔ سب سے بہتر۔  
 الْخَالِقِينَ ذُو الْفَضْلِ ذُو الطُّوْلِ ذُو الْقُوَّةِ ذُو الْمَعَارِجِ ذُو الْعَرْشِ  
 خالق۔ فضل و کمال والا۔ قوت و طاقت والا۔ قوت والا۔ بلندوں والا۔ عرش کا مالک۔  
 رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ فَعَّالٌ لِّمَا يَرِيدُ مُخْرِجُ  
 بلند درجات والا۔ گناہ بخشنے والا۔ قبول کرنے والا۔ التوبہ کا۔ اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے والا۔ برآمد کرنے والا۔  
 الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْمُبْرِئُ  
 زندہ کو مردہ سے۔ اور برآمد کرنے والا۔ مردہ کو زندہ سے۔ مہربان احسان کرنے والا۔ فریاد رس۔  
 اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى  
 اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے نہیں معبود برحق مگر تو ہی۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا عبد ہوں اور میں تیرا قائل ہوں۔  
 عَهْدِكَ وَوَعْدُكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ  
 تیرے عہد و پیمان اور وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ممکن ہو گا۔ اور یہاں پہنچتا ہوں تیری ذات کے ساتھ اس کے شر سے جو میں نے کیا میں اقرار کرتا ہوں۔  
 لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا فَإِنَّكَ لَا  
 تیرے لیے تیری نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں۔ اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا پس بخش دے میرے لیے میرے تمام گناہ کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ نہیں۔  
 يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا مَلِكُ يَا قَدُّوسُ  
 بخشتا گناہوں کو مگر تو ہی۔ اے اللہ۔ اے رحمن۔ اے رحیم۔ اے شہنشاہ۔ اے انتہائی پاکیزہ۔  
 يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ  
 اے سلامتی مہیا کرنے والے۔ اے امن و ایمان دینے والے۔ اے نگہبان۔ اے عزت و غلبہ کے مالک۔ اے جبر کے خدایوں پر برکبر کرنے والے۔ اے بڑائی کا اظہار کرنے والے۔  
 يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ  
 اے خالق۔ اے نزول انداز میں پیدا کرنے والے۔ اے مختلف صورت و اشکال میں ڈھالنے والے۔ اے مغفرتی و مہربانے۔ اے قہر کے خدایوں پر غفر نازل کرنے والے۔ اے بلا غرض نعمتیں دینے والے۔  
 يَا عَلِيمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ  
 اے سب کے روزی رسالے۔ اے سب مشکل کشا۔ اے دائمی علم والے۔ اے رزق میں بخشنے والے۔ اے رزق میں مست فرمائی پیدا کرنے والے۔ اے پست کرنے والے۔ اے بلند کرنے والے۔











نَسَلُكَ أَنْ تُفِيضَ عَلَيْنَا ذَوَارِفَ الْعَوَارِفِ بِفَضْلِكَ الْمُتَعَالِ وَ  
 ہم تیری بارگاہ میں دست سوال دراز کئے ہوئے ہیں کہ تو ہم پر فیضان فرمائے عمدہ نیکیوں کا بطفیل اپنے فضل عالی شان کے۔ اور  
 تِلْهُمْ حَقَائِقَ الْمَعَارِفِ بِجَزَائِلِ التَّوَالِ وَتَرْتِجَمَ مِنْ شَرَابِيبِ الشُّهُودِ  
 العام فرمائے معارف کے حقائق کا بوسیلہ اپنے عظیم جوہر توال کے۔ اور برساتے مشاہدہ ذات کی برساتوں سے بھرپور  
 السَّجَالِ وَتَجُودَ مِنْ بِحَارِ التَّوْحِيدِ كُوسَ الْوُصَالِ وَتَرْفَعَنَا مِنْ حَضِيضِ  
 ڈول۔ اور عطا فرمائے بحرائے توحید سے وہ پیمانے جو موجب وصل ہوں اور ہمیں بلند فرمائے پستی  
 التَّدْنِ إِلَى ذُرْوَةِ اللَّقَاءِ الْكَمَالِ وَتُبَلِّغْنَا إِلَى نَيْلِ بَقَاءٍ لَا يَزَالُ وَتَكْرِمْنَا بِصَلَةِ  
 آلاش اور میگونی سے لقاء کامل کی بندی کی طرف۔ اور ہمیں پہنچائے طرف ایسے بقا و دوام کے حصول کے جو کبھی زوال پذیر نہ ہو اور ہمیں معزز  
 مَدَارِجِ فَنَاءِ الْمُطْلَقِ وَالْخَصَالِ بِوَجَاهَةٍ مَنْ تَوَلَّاهُ لَمَّا كُسِينَا كِسَاءَ التَّيْسِ  
 ٹھہرائے ساتھ عطا کرنے فنا مطلق والے مدارج اور خلاق کے بطفیل وجاہت اور آبرو اس ذات کے کہ جن کا وجود نہ ہوتا تو ہمیں نہ پہنائی جاتی پر شک ہتی کی  
 وَالْمَثَالِ عَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ أَنْ يُدْ مِنْ عَدَدِ الْحَصَاةِ وَالرَّمَالِ وَعَلَى إِلِهِ  
 اور خلعت شکل و صورت کی۔ ان پر اللہ تعالیٰ کے درود اور رحمتیں نازل ہوں کنکریوں اور ریت کی ذرات کی مقدار سے زائد اور ان کی آل پر  
 وَصَحْبِهِ أُولَى الشَّرَفِ وَالْجَمَالِ يَا فَاطِمَةَ الْجَبْرِ وَتِ مِنْكَ تَلَذُّ الْإِسْنَةِ  
 اور اصحاب پر جو ارباب شرف و جمال ہیں۔ اے پیدا کرنے والے مظاہر قہر و جبر کے۔ تجھی سے لذت پاتی ہیں زبانیں  
 بِالْمَقَالِ يَا مَالِكِ الْمَلَكُوتِ أَنْتَ مُشْرِفُ النَّفُوسِ بِشَرَفَةِ الْحَالِ وَأَنْتَ  
 گفتگو اور ہکلامی کے ساتھ۔ اے ملکوت کے مالک تو ہی نفوس کو مشرف فرمانے والا ہے احوال کے شرف اور بزرگی کے ساتھ۔ اور تو ہی  
 حَقِّ لَدَالِهِ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَدَالِ وَمِنْكَ الْبِدَايَةُ وَإِلَيْكَ الْمَاكُ  
 موجود مطلق ہے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی اے عزت و جلال والے۔ تجھی سے ہی ابتداء ہے اور تیری طرف ہی سب کی بازگشت ہے۔  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُ اللَّهُ  
 تیری رحمت کے ہی (امیدوار ہیں) اے سب سے بڑے مہربان۔ اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پرورش کرنے والا ہے سب جہانوں کی۔ اللہ۔ اللہ  
 اللَّهُ رَبَّنَا اللَّهُ اللَّهُ حَسْبُنَا اللَّهُ اللَّهُ جَلْبُنَا اللَّهُ اللَّهُ نُورُنَا  
 اللہ ہی ہمارا رب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمیں کافی ہے۔ اللہ اللہ۔ اللہ ہی ہماری کشتش ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا نور ہے

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ظُهُورُنَا اللَّهُ اللَّهُ حُضُورُنَا اللَّهُ اللَّهُ سُرُورُنَا اللَّهُ  
 اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سبب ظہور ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی کے لیے ہماری حاضری ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سرور ہے اللہ  
 اللَّهُ اللَّهُ مَوْفُورُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَحْبُوبُنَا اللَّهُ اللَّهُ مَطْلُوبُنَا اللَّهُ  
 اللہ اللہ اللہ ہی کامل جزا ہمارا ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا محبوب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا مطلوب ہے۔ اللہ  
 اللَّهُ اللَّهُ مَرْغُوبُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَعْبُودُنَا اللَّهُ اللَّهُ مَقْصُودُنَا اللَّهُ  
 اللہ اللہ اللہ ہی ہماری رغبتوں کا مرکز ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا معبود ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا مقصود ہے۔ اللہ  
 اللَّهُ اللَّهُ مَشْهُودُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَارُنَا اللَّهُ اللَّهُ أَسْتَارُنَا اللَّهُ  
 اللہ اللہ اللہ ہی ہماری نگاہ قلوب کے مشاہدہ میں ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری بڑائیاں ہیں۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری پردہ داریاں ہیں اللہ  
 اللَّهُ أَسْرَارُنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ أَسْتَارُنَا اللَّهُ اللَّهُ إِيْمَانُنَا اللَّهُ  
 اللہ ہی ہمارے اسرار ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا پردہ پوش ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا ایمان ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی  
 إِيْقَانُنَا اللَّهُ اللَّهُ أَفْرَاضُنَا اللَّهُ اللَّهُ إِضَاضُنَا اللَّهُ  
 ہمارا یقین ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارے فرائض ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا ملجا و مادی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی  
 فَيَاضُنَا اللَّهُ اللَّهُ أَرْوَاحُنَا اللَّهُ اللَّهُ إِصْلَاحُنَا اللَّهُ  
 ہمارا فیض رسال ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری روحوں (مدارجیات ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری اصلاح اور بہتری ہے اللہ اللہ  
 اللَّهُ إِفْلَاحُنَا اللَّهُ اللَّهُ إِصْبَاحُنَا اللَّهُ اللَّهُ اسْتِفْتَا حُنَا  
 اللہ ہی سے ہماری فلاح اور کامیابی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری روشنی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری حل مشکلات کی آرزو ہے  
 اللَّهُ اللَّهُ حَبِيبُنَا اللَّهُ اللَّهُ طَبِيبُنَا اللَّهُ اللَّهُ كُنُزُنَا اللَّهُ  
 اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا حبیب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا طبیب اور دافع امراض ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا خزانہ ہے۔ اللہ  
 اللَّهُ اللَّهُ حُرُنَا اللَّهُ اللَّهُ عِيَاذُنَا اللَّهُ اللَّهُ غِيَاثُنَا اللَّهُ  
 اللہ اللہ ہی ہمارے لیے حفظ و امان ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہماری پناہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا فریادرس ہے۔ اللہ اللہ  
 اللَّهُ حَصْنُنَا اللَّهُ اللَّهُ فَخْرُنَا اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْقُلُوبِ إِلَّا اللَّهُ  
 اللہ ہی ہمارا قلعہ اور جائے پناہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سرمایہ فخر و ناز ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہمارے دلوں میں نہیں مگر اللہ ہی



اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي السِّرِّ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْوُجُودِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ  
 اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہمارے لطیف ترین مگر اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہر وجود میں مگر اللہ اللہ  
 اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْكَوْنِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْكَوْنَيْنِ إِلَّا اللَّهُ  
 اللہ اللہ اللہ نہیں ہے جہاں میں مگر اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دونوں جہاں میں مگر اللہ  
 اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْمَكُونِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ إِلَّا  
 اللہ اللہ اللہ نہیں ہے مخلوق میں سوائے اللہ کے۔ اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں آسمانوں میں مگر  
 اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْأَرْضَيْنِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الدُّنْيَا  
 اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے زمینوں میں مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں دُنیا میں  
 إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا أَوَّلَ إِلَّا اللَّهُ  
 مگر اللہ اللہ اللہ نہیں ہے آخرت میں مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے اول مگر اللہ  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا آخِرَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا ظَاهَرَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ  
 اللہ اللہ اللہ نہیں ہے آخر مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ظاہر مگر اللہ اللہ  
 اللَّهُ لَا بَاطِنَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا فَاحِرَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا  
 اللہ نہیں ہے باطن و مخفی مگر اللہ اللہ اللہ نہیں ہے صاحب فخر مگر اللہ اللہ اللہ نہیں ہے  
 غَافِرٌ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا مَالِكَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا مَلِكَ  
 بختے والا مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں مالک ہر شی کا مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے حقیقی بادشاہ  
 إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا قَائِمَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا دَائِمَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ  
 مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے قائم و پائندہ مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دائم و باقی مگر اللہ  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا امْتِنَانَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا امْتِهَانَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ  
 اللہ اللہ نہیں ہے سراسر احسان مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہماری سراپا عجز و نیاز (کا خدا مگر) اللہ  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا آمِينَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا آمِينَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ  
 اللہ اللہ نہیں لائقِ امانت مگر اللہ تبارک۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہیں ہم قصد کرنیوالے مگر اللہ کا۔ اللہ

اللَّهُ لَا يَلُوجُ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا يَلُوجُ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا  
 اللہ نہیں ہے بہت واضح اور روشن مگر اللہ اللہ اللہ نہیں ہے سراسر وضوح اور روشنی مگر اللہ اللہ اللہ نہیں ہے  
 سُلْطَانٌ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا بُرْهَانَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا  
 سلطان اور صاحب سطوت مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دلیل روشن مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے۔  
 رَحِيمٌ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا كَرِيمَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا عَظِيمَ  
 رحمت دائم والا مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں دائمی کرم و بخشش والا مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دائمی عظمت والا  
 إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا رَحْمَنَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا سُبْحَانَ إِلَّا اللَّهُ  
 مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں مومن و کافر پر فضل و احسان کرنے والا مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے پاکیزہ و تقدس مگر اللہ  
 اللَّهُ اللَّهُ لَا رَبَّ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا نُورَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ  
 اللہ اللہ اللہ نہیں ہے پرورش کرنے والا مگر اللہ اللہ اللہ اللہ نہیں منور کرنے والا مگر اللہ اللہ اللہ  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُ  
 اللہ نہیں ہے عبادت کے لائق مگر اللہ اللہ اللہ اللہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ اللہ  
 اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِ كَيْشُكُوَةٍ فِيهَا مُصْبِحٌ  
 اللہ ہی نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اس کے نور کی شان اور حالت طاق میں رکھے ہوئے چراغ کی مانند ہے  
 الْمُصْبِحُ فِي رُجَاةٍ طَالُجَاةٍ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دَرِيٌّ يُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ  
 وہ چراغ کہ شیشہ میں ہے۔ اور وہ شیشہ گویا کہ چمکتا ستارہ ہے جس چراغ کو جلا یا جاتا ہے اس تیل سے جو حاصل کیا جاتا ہے بابرکت درخت  
 مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ  
 یعنی زیتون سے جوہ شرقی ہے مغربی (بلکہ درمیانی علاقہ سے ہے) جس کا تیل اس قابل ہے کہ خود ہی روشنی دے۔ اگرچہ نہ  
 تَمْسَسُهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ  
 مس کرے اسے آگ۔ بس نور ہی نور ہے۔ ہدایت دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف جسے چاہے اور بیان کرتا ہے  
 اللَّهُ الْأَمْثَالُ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 اللہ تعالیٰ مثالیں لوگوں کے سمجھانے کے لیے۔ اور اللہ ہر چیز کا ہمیشہ کے لیے جانتے والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَصَدَ لَهُ الْمَخَالِفُونَ أَعْنَى يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ  
ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی مخالفت کا مخالفین نے قصد کیا یعنی ارادہ رکھتے تھے کہ بجھا دیں نور خدا کو  
اللَّهُ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مِنْهُمْ نُورُهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ التَّوْرُ وَيَا نُورَ كُلِّ  
اپنے مومنوں (کے چھوٹوں) سے اور اللہ اپنے نور مخصوص کو کامل تر کرنے والا ہے اگرچہ ناپسند کریں کفار۔ نور مطلق اور اسے نور ہر  
شَيْءٍ وَهَذَا أَنْتَ الَّذِي فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ  
شئی کے۔ اور سب کی ہدایت (کے سازگار) تو ہی ہے جس نے پھاڑا ظلمتوں کو اپنے نور کے ساتھ تو ہی منور کرنے والا ہے آسمانوں کا  
الَّتِي كُنْفَتْهَا بِنُورِكَ الْجَامِدِ بِتَخْلِيلِ الْأَبْخَرَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَالْجَمَالِيَّةِ  
جنہیں تو نے اپنے نور سے ڈھانپا جو کہ انجماد پذیر ہیں بسبب اختلاط بخارات جلالیہ اور جمالیہ کے  
وَأَشْرَقَتِ الشَّمْسُ بِتَخْلِيلِكَ قُرْصَهَا مِنْ نُورِ الْجَلَالِ الْغَالِبِ وَجِبَالِ  
اور چمک اٹھا سورج بسبب پیدا کرنے تیرے اس کے قرص کو جلال غالب اور جمال مطالب کے نور سے  
الْمَطَالِبِ حَتَّى عَكَسَتْ عَلَى التَّنُورِ وَصَارَتْ الْهَوَاءُ حَارَّةً بِتَحَرُّرِ  
حتی کہ وہ تنور کے عکس و پر تو کا منظر بنا۔ اور ہوا حرارت پذیر ہو گئی بسبب  
الشَّعَاعَاتِ طَبَاقَةً وَخَلَقْتَ الْقَمَرَ مُضِيئًا بَارِدًا شُعَاعَاتِهِ وَكَوْنَتْ  
شمسی شعاعوں کی حرارت کے اور اشیاء کی پکانے والی بن گئی اور تو نے پیدا کیا ماہتاب کو اس انداز میں کہ نور افشاں ہے اور ٹھنڈی ہیں شعاعیں اکی اور تو نے  
الْكَوَاكِبَ بِرَاقَةٍ هَادِيَةٍ رَاجِمَةٍ أَنْفَصَلَتْ شُعَاعَاتُهَا نَهَائِمًا تَتَّصِلُ بِمَقَارِهَا  
پیدا فرمایا ستاروں کو اسی انداز میں کہ چمکتے ہیں اور باعث ہدایت و راہنمائی ہیں اور شیا طین کو ہلاک کرنے والے ہیں انہیں (اجرام مضيئہ) سے ان کی شعاعیں جدا ہوتی  
وَمَرَاكِزُهَا حَتَّى صَارَتْ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ مَزِينَةً بِأَحْسَنِ زِينَةٍ ثُمَّ  
ہیں پھر اپنے محل قرار اور مراکز تک واصل و متصل ہوتی ہیں حتی کہ ساتوں آسمان مزین ہو گئے انتہائی حسین آرائش کے ساتھ پھر  
أَبْدَعْتَ أَشْخَاصَ الْمَلَائِكَةِ مِنْ غَيْرِ تَأْمُورٍ وَتَأْمُورَةٍ مِنْ إِهَابٍ وَلَحْمٍ  
تو نے از سر نو پیدا فرمایا ملائکہ کے وجود کو بغیر مخلوق کرنے مذکور و مؤنت کے مواد کے جو حاصل ہوں چمڑے اور گوشت  
وَعِظَامٍ مَشْكُوءَةٍ بَلْ أَوْجَدْتَهُمْ مِنْ صَرْفِ نُورٍ لَطِيفٍ قَابِلِ الشَّكْلِ  
اور پردوں میں چھپی ہڈیوں کے (مجموعوں سے) بلکہ تو نے انہیں ایجاد فرمایا خالص لطیف نور سے جو قبول کرنے والا تھا پاکیزہ و لطیف شکل کو

اللطيف وَالْكَثِيفُ مَعَ بَقَاءِ الْهَيْئَةِ الْمَلَكِيَّةِ التَّوْرَانِيَّةِ فِي هَيَاتِهَا الْجَبَلِيَّةِ  
اور کثیف کو بھی باوجود باقی رہنے حالت ملک التورانی کے اپنی جلی ہیئات پر  
حَتَّى تَيْسَّرَ لَهُمُ الْهَبُوطُ وَالصُّعُودُ فِي أَدْنَى لَبْحَةٍ وَالْجِهَاتُ طَوِيَتْ لَهُمْ  
حتی کہ سہل ہو گیا ان کے لیے اترنا زمین کی طرف اور چڑھنا آسمانوں کی طرف آنکھ جھپکنے کی دیر میں اور شش جہات ان کیلئے سیٹ دی گئیں  
فِي لَطَافَةٍ بَرَّاقَتِهَا فَصَارَتْ جِهَةً وَحْدَانِيَّةً وَعَيْنًا سَوَانِيَّةً  
لطیف چمک اور نورانیت میں تو وہ وحدانی جہت بن گئیں اور ان کی نگاہ سب کو دیکھنے میں برابر ہو گئی  
يُلاحِظْنَ بِهَا أَحْوَالَ الْمَوْجُودَاتِ مِنْ غَيْرِ تَوَقُّفٍ عَلَى كَسْبِ بَلْ هُمْ  
وہ اس نگاہ سے ملاحظہ کرتے ہیں مخلوقات کے احوال کا بغیر موقوف ہونے اس مشاہدہ کے اور کسی مشقت و تعب کے بلکہ وہ خود  
ذَوَاتٌ بِالْفِعْلِ نَفَادَةٌ مُخْلَخَةٌ مُجَلَّجَةٌ يَتَرَشَّحُ مِنْهَا الْأَنْوَارُ عَلَى  
موجودات ہیں جو افعال کو نافذ کرنے والے ہیں اور ہر شئی کے اندر نفوذ کر رہے ہیں اور اسے جنبش اور حرکت دینے والے ہیں انہیں سے برستے ہیں انوار اور  
قُلُوبُ الْعَارِفِينَ يَهْتَدُونَ بِهَا إِلَى اللَّهِ وَتَشْرَحُ صُدُورُهُمْ بِالَّتِي  
قلوب عارفین کے جن کی بدولت اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی پاتے ہیں اور کشادہ ہوتے ہیں ان کے سینے ان انکشافات کے ساتھ جو  
سَمِيَتْ بِأَلْهَامَاتِ الْمَلَائِكَةِ وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ الْأَنْوَارَ الْمُقَرَّبَ  
جو موسوم کئے جاتے ہیں ملائکہ کے الہامات کے ساتھ اور تو نے پیدا فرمایا ان کے نور مقرب اور سرچشمہ ہدایت سے بھی انوار کو  
الْمُهْدَى وَفَلَقْتَ الْبَيْضَاءَ الطَّرْقَاءَ مِنَ السُّودِ آءِ الْقُبُصَاءِ إِلَيْنَا  
اور تو نے پھیلایا زمین کے سفیدے کو جو چمکنے کے قابل موزوں و حلوان والی ہے سیاہ خام لرزتے مادے سے اے ہمارے خدا تو  
نُورَنَا بِنُورِكَ وَخَلِّصْنَا عَنِ الظُّلْمَةِ حَتَّى لَا يَبْقَى فِينَا شَائِبَةُ الْعُصْيَانِ  
ہمیں منور فرما اپنے نور مخصوص کے ساتھ اور چھٹکارا دے ظلمتوں سے حتی کہ نہ باقی رہے ہم میں شائبہ نافرمانی کا  
فَإِنَّ الْعُصْيَانَ مَنَا وَالْعَفْوَ مِنْكَ وَإِنَّكَ فَحْضُ النُّورِ وَفَحْضُ الظُّلْمَةِ  
کیونکہ نافرمانی ہماری طرف سے ہے اور درگزر تیری طرف سے ہے اور بالیقین تو نور محض ہے اور ہم محض ظلمت اور تاریکی ہیں  
فَلَا يَعَادِلُهُ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ اللَّهُمَّ نُورَنَا بِنُورِكَ وَحَدِّتِكَ وَكَثْرَتِكَ وَ  
پس نہیں برابر اور مماثل اس ذات اقدس کے مخلوق میں سے کوئی شئی۔ اے اللہ ہمیں منور فرما اپنے نور وحدت اور نور کثرت کے ساتھ اور



نُورِكَ فَوْقَ كُلِّ نُورٍ وَنَارٍ وَكُلٌّ مِّنْ فُرُوعِ أَنْوَارِهِ وَأَسْبَابِكَ فَتُورُ  
 تیرا نور ہی تمام انوار پر اور نار پر غالب ہے اور سبھی تیرے اسماء کے انوار کی فروع اور تنائج ہیں۔ پس منور منور  
 قَلْبِي بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ وَعَرَفَانِكَ لَا سَتْعَادَ إِدْمُشَاهِدَةٍ كَرَّاتِ الْأَنْوَارِ لَا  
 میرے دل کو اپنے نور معرفت و عرفان کے ساتھ تاکہ مستعد اور قابل ہو جائے انوار کے جس انوار کے مشاہدہ کے  
 مِّنْ تَعَبٍ وَلَا تَغِبٌ وَأَعِدَّ نَفْسِي لِحُلُولِ الْأَفْيَاضِ وَأَنْوَارِ الْحَقَائِقِ  
 بلا تھکان و کلفت کے اور بغیر ہلاکت کے۔ اور باصلاحیت بنا میرے نفس کو فیوض اور انوار حقائق کے حلول کے لیے  
 الَّتِي هِيَ عُلُومٌ بِالنِّسْبَةِ وَخَوَارِقُ بِالْمَقْدَرَةِ وَاجْعَلْ فَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي  
 جو کہ ایک لحاظ سے علوم ہیں تو دوسری جہت سے قدرت کے کرشمے اور کرامات ہیں۔ اور بنا میرے اوپر نور اور نیچے  
 نُورًا مُحِيطًا حَتَّى لَا أَرَى بِالْبَصَرِ وَالْبَصِيرَةِ إِلَّا نُورَكَ الْهَادِيَ بِنُورِكَ  
 نور جو مجھے اپنے گھیرے میں لینے والا ہو حتیٰ کہ میں نہ دیکھوں سر اور دل کی آنکھوں سے مگر تیرے ہی نور کو جو خود ہی اپنی طرف ہمارا ہادی ہے طفیل اپنے نور کے  
 الْقَاضِي وَجَمَلُ رُوحِي بِحَيْثُ تَتَهَافَتُ الْأَنْوَارُ عَلَيْهِ وَتُسْرِي مِنْهُ إِلَى  
 جو سب پر اثر انداز ہے۔ اور جمیل بنا میرے روح کو اس انداز میں کہ زور سے برسیں انوار اس پر پھر انہیں پہنچائے تو  
 الْمُسْتَرْتِدِّينَ وَالْمُتَوَجِّهِينَ إِلَى هَذَا الدَّاعِي وَالْإِلَى مَنْ أَرَادَ بِهِ نَفْعًا  
 ان طالبان رشد و ہدایت تک اور توجہ و رغبت رکھنے والوں تک طرف اس دعا گو کے اور جو بھی اس سے نفع اندوزی کا ارادہ کرے  
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي نُورًا بِنُورِ الْوَسَاطَةِ وَبِظُهُورِ الْوَسَامَةِ وَأَعْطِنِي مَعِيَّةَ  
 اے اللہ مجھے نورانی بنادے ساتھ نور شرافت اور ظہور جمال کے اور عطا فرما مجھے معیت  
 الْوَسَامَةِ الْوَحْدَةِ بِوَدَادَةِ الْوَصَافَةِ وَارْحَمْنِي مِنَ الْوَرَاثَةِ الْحَقِيقِيَّةِ  
 شدت تنہائی کی بمع حسن طاعت و خدمت کے اور مجھ پر احسان فرما (ساتھ بختے) وراثت حقیقیہ  
 الْمَحْمَدِيَّةَ وَاهْدِنِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَأُمِرْنِي عَلَيْهِ مَعَ  
 مسدیر کے اور مجھے صراط مستقیم کی ہدایت دے۔ اور اس پر ثبات قدم رکھ ساتھ  
 الْمُتَّقِينَ بِفَضْلِكَ وَهُوَ قُوَّةُ هِدَايَتِكَ أَمِينَ مَعَ كُلِّ أَمِينٍ فِي  
 اپنے نیکو کار لوگوں کے اپنے فضل سے۔ اور اس فضل کا مظہر تیری قوی اور بریا ہدایت ہے اور یہ دعا بھی قبول فرما اے غیب الدعوات بمع ہر اس دعا کے

الَّذِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ الدَّائِمُ فِي الْأَزَلِ وَالْقَدِيرُ  
 جو امور دین سے متعلق ہو۔ اے اللہ تو ہی ازلی حکمت والا ہے اور سرمدی علم والا صاحب کلام ہمیشہ موجود رہنے والا ازل اور تقدیر میں  
 وَلَمْ يَكُنْ مَعَكَ شَيْءٌ مِّنَ الْأَصُولِ وَالْفُرُوعِ سِوَا ذَاتِكَ وَالْعَكْسَاتُ  
 جبکہ نہ تھی ساتھ تیرے کوئی شئی اصول و فروع سے سوا تیری ذات کے اور سوا عکس و پرتو ہائے  
 النُّورِيَّةِ الْحَادِثَةِ مِّنْ أَنْوَارِ ذَاتِكَ الْقَدِيمِ مِنْ نِّهَايَةِ كُلِّ مَادَّةٍ وَ  
 نورانی کے جو پیدا ہونے والے ہیں تیری ذات قدیم کے انوار کی نہایت سے اور ان انوار حادثہ میں سے ہر ایک مادہ اور  
 أَصْلٌ لِّمِثْلِ هَذَا الْعَالَمِ مِنْ غَيْرِ فَنَاءٍ وَلَا زَوَالٍ فَأَنَا مَكْعَانٌ وَأَنْتَ  
 اصل ہے واسطے ایک عالم کے بغیر فنا و زوال کے پس میں خوشی سے محروم ہوں اور تو  
 مَعُونٌ أُرِيدُ مِنْكَ بِهَجَةٍ فِي تَوَجُّهِِي إِلَيْكَ وَلِسَانِي فِي ذِكْرِكَ وَ  
 مددگار ہے۔ میں تجھ سے ارادہ کرتا ہوں بھجت و سرور کا تیری طرف متوجہ ہونے کے دوران اور میری زبان کے تیرے ذکر میں اور  
 قَلْبِي فِي فِكْرِكَ وَجِسْمِي لِمَعَانٍ بَعْكَسٍ نُورًا جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ دَائِمًا  
 دل کے تیرے فکر میں مستغرق ہونے کے دوران اور آنکھ لیکہ میرا جسم چمکتا ہو ہمیشہ تیرے نور جمال و جلال کے عکس و پرتو کے ساتھ  
 وَبَعِينَ نُورًا كَمَالِكَ وَكَمَالِ مَوَالِدِ النَّبِيِّينَ وَجَعَلَ اللَّهُ مَوْضِعَ  
 اور تیرے نور کمال کے عین اور کمال کے کمال کے ساتھ (چمکتا ہو) انبیاء علیہم السلام کے مقامات و ولادت میں اور بنائے اللہ میرے جسم کی اقامت گاہ  
 اسْتِيطَانِهِ مَحَلَّ أَمْنِهِ وَإِيمَانِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کو اپنے امن اور ایمان کی جگہ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَعْنَى بِقَوْلِهِ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ إِظْهَارَ الْقُدْرَةِ  
 اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو مقصود ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو ان کی قدر کو ظاہر کرنے کے لیے ہے  
 بَيَانًا لِّمَرْتَبَتِهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ  
 اور ان کے مرتبہ کو بیان کرنے کے لیے کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو ان کے ساتھ ہیں بہت سخت ہیں کفار پر (اور)  
 رَحْمَاءٌ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجِدًا ابْتِغَاءَ وَضْعٍ لِّفَضْلٍ اللَّهُ وَرِضْوَانًا  
 آپس میں رحیم اور مہربان ہیں۔ دیکھو گے انہیں رکوع کرتے سجدے کرتے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کے طلبگار ہیں۔



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَا نُورَ إِلَّا هُوَ  
 اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو آقا ایسے نور کامل ہیں کہ نور نہیں مگر وہی  
 وَلَا ظُهُورَ إِلَّا هُوَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 اور نہیں ظہور مگر انہیں کا۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیجے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما اوپر  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى الْخَلْقَ  
 ہمارے سردار محمد اور ہمارے سردار محمد کی آل پر وہ آقا کہ پیدا فرمایا ہے اللہ نے  
 وَالْمَخْلُوقَ مِنْ نُورِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى كُلَّ خَيْرٍ مِّنْ نُورِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ  
 مخلوق کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ہر خیر کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ  
 تَعَالَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ مِنْ نُورِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى الْعَرْشَ  
 تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے عرش کو  
 وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ مِنْ نُورِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى الْكُرْسِيَّ وَخَزَانَةَ  
 اور عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے کرسی کو اور کرسی  
 الْكُرْسِيِّ مِنْ نُورِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى الْقَلَمَ وَاللَّوْحَ مِنْ نُورِهِ وَ  
 کے خزانہ کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے قلم اور لوح کو ان کے نور سے اور  
 خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى الْجَنَّةَ وَالْمَلَائِكَةَ مِنْ نُورِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى الشَّمْسَ  
 پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے جنت اور ملائکہ کو ان کے نور سے۔ اور پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورج  
 وَالْقَمَرَ وَالْكَوَاكِبَ مِنْ نُورِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى الْعَقْلَ الْكَامِلَ وَالْعِلْمَ  
 چاند اور ستاروں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ نے کامل ترین عقل اور علم  
 الْكَامِلَ مِنْ نُورِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى الْجِلْمَ وَالْعَصْبَةَ مِنْ نُورِهِ وَخَلَقَ  
 کامل کو انہیں کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے تحمل و بردباری اور عصمت و عفت کو آپ کے نور سے اور پیدا کیا  
 اللَّهُ تَعَالَى التَّوْفِيقَ بِخَيْرِ رَفِيقٍ مِّنْ نُورِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى أَرْوَاحَ الْأَنْبِيَاءِ  
 اللہ تعالیٰ نے توفیق کو جو بہترین رفیق ہے آپ کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ارواح انبیاء

وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَوْلِيَاءَ وَالشُّهَدَاءَ وَالسُّعَدَاءَ وَالْمُطِيعِينَ مِنَ  
 و مرسلین۔ اور (ارواح) اولیاء و شہداء کو اور سعادت مند اور فرمانبردار مؤمنین  
 الْمُؤْمِنِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ مِنْ نُورِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى كُلَّ مَا سَوَى  
 جو قیامت تک پیدا ہونے والے ہیں (ان کی روحوں کو) آپ کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے تمام ماسوی کو  
 اللَّهُ مِنْ نُورِهِ يَا نُورَ خَلْقِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَنْوِرْ ظَاهِرِي وَبَاطِنِي بِنُورِ  
 آپ کے نور سے۔ اے اللہ کی ساری مخلوق کے نور (محمد علی) اے اللہ متور فرما میرے ظاہر اور باطن کو ساتھ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 مُحَمَّدٍ وَحَقِّقْ بَاطِنِي وَظَاهِرِي بِحَقَائِقِ حَقِيقَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 کے اور میرے باطن و ظاہر کو برپا اور قائم فرما حقیقت محمدیہ کے حقائق کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وَاسْتَغْرِقْ فِيكَ كُلِّي بِحَاطَةِ مُخَالَطَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاحْفَظْنِي  
 اور میرے پورے وجود کو مستغرق کر دے اپنی ذات میں بمع محمدی انوار کی محیط مخالطت اور کامل اختلاط کے اور میری حفاظت فرما  
 بِحِفَاظَتِكَ بِحِفْظِ حَقِيقَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بِكَ فِي رَاتِبِ وَجُودِكَ  
 اپنے حفظ خاص کے ساتھ صدقے میں اس حفاظت کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محافظت ہے۔ اے اللہ میں تیرے ساتھ استعانت کرتا ہوں تیرے رتب وجود  
 وَشُهُودِكَ حَتَّى لَا أَشْهَدَ غَيْرَ أَفْعَالِكَ وَصِفَاتِكَ بِوَجْهِ الْحَقِّ الَّذِي  
 اور شہود میں حتی کہ میں نہ دیکھوں (کوئی فعل اور صفت) سوائے تیرے افعال اور صفات کے بطویل اس جہت حق کے  
 خَلَقَ نُورَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا عِلْمَ التَّوْحِيدِ وَالْعُرْفَانِ  
 جس نے نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔ اے اللہ ہمارے لیے توحید و عرفان کے علم کو آسان فرما۔  
 اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا كُنُوزَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُمَّ أَفْضُ عَلَى مُوَاهِبَ  
 اے اللہ ہمارے لیے کھول دے خفی اور اہم کلمہ لا الہ الا اللہ کے خزانے۔ اے اللہ فیضان فرما مجھ پر  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِفَضْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُمَّ أَعِزَّنِي  
 لا الہ الا اللہ کے مواہب و عطیات کا۔ اے اللہ مجھے غنی فرما لا الہ الا اللہ کی فضیلت کی بدولت۔ اے اللہ مجھے معزز فرما  
 بِعِزِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُمَّ زَيِّنِي بِزِينَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُمَّ جَمِّلْنِي  
 لا الہ الا اللہ کی عزت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے آراستہ فرما لا الہ الا اللہ کی زینت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے صاحب جمال بنا







وَالْأَيَّامَ وَالْأَنَاقَاتِ اللَّهُمَّ أَنْتَ تُعْطِي مَا يَسْأَلُهُ عَبْدُكَ  
اور آیام میں۔ کن واحد میں۔ اور تمام آنوں میں۔ اے اللہ تو ہی عطا کرتا ہے جس کا سوال کرتا ہے عبد تیرا۔  
فَطَهَّرْنِي عَنِ الْخَطَرَاتِ كُلِّهَا صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا حَتَّى يَسْتَعِدَّ قَلْبِي  
لذات تو پاک فرما مجھے تمام تر خیالات نفسانیہ سے چھوٹے ہوں یا بڑے تا آنکہ صلاحیت حاصل کرے میرا دل  
لِشَهِدَتِكَ عَلَى وَجْهِ الْإِسْتِغْرَاقِ فَإِذَا رَجَعْنَا مِنْ ذَلِكَ فَجَاءَ مَعَنَا  
تیرے مشاہدہ کی استغراق و انہماک کے طریقہ پر جب ہم اس استغراق اور سر سے حالت محو کی طرف لوٹیں تو ہمارا دل بھی ہمارے ساتھ آئے  
مَعَ الصُّورِ الْحَسَنَةِ مُشَافِهًا مَعَهَا مُتَكَذِّبًا بِجَمَاعٍ دُورٍ حَتَّى مُنْذَرَةٍ عَنْ  
مع ایسی حسین صورتوں کے جن کو اُس نے سامنے دیکھے۔ جن کے ساتھ روحانی اجتماع کے ساتھ لطف اندوز ہو اور نفسانی آمیزش سے منزع ہو  
نَفْسِي وَأَخَافُ فِي نَفْسِي غِنَاءَ مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَيْكَ مِنْ حَيْثُ ذَاتِ  
اور میں خوف رکھتا ہوں اپنے نفس میں ایسے شخص جیسی بے پرواہی کے پیدا ہونے سے جو اپنے آپ کو تیری طرف محتاج نہ سمجھے ذات واحد ہونے کی  
الْوَاحِدِ وَحْدَةً الْوَاحِدِيَّةَ سَائِرًا فِي كَمٍّ دُونَ كَمٍّ فِي نُورٍ دُونَ نُورٍ  
جثیت جس میں یکتائی و الفردیت کی وحدت کا ملہ موجود ہے۔ جو چلنے والا ہو ایک لمحہ بغیر دوسرے لمحہ کے اور ایک نور میں بغیر دوسرے نور کے  
رَأْيًا لِكُلِّ مَوْجُودٍ فِي عَيْنٍ مَشْهُودَةٍ فِي ذَلِكَ النُّورِ يَا وَاجِبَ  
دیکھنے والا ہے ہر موجود کو اس شخص خاص میں جس کو دیکھا گیا ہے اسی نور میں یا وہ ذات جس کا وجود  
الْوُجُودِ وَيَا فَائِضَ الْجُودِ يَا صَانِعَ الدُّهُورِ وَيَا خَالِقَ النُّورِ الرَّحْمَنِي  
اپنے آپ ضروری ہے اور اے وہ ذات جس پر وجود و نوال جاری ہے۔ اے بنانے والے ازمنہ و دھور کے۔ اور اے نور رحمانی کے  
أَفْضَ عَلَيْنَا الْأَنْوَارِ الَّتِي هِيَ مَظَاهِرُ الْوَهَابِ الرَّزَّاقِ سَارِيَةٍ فِي  
خالق ہم پر برسا اور جاری فرما وہ انوار جو تیری شان و اہی اور رزاقی کے مظاہر ہیں۔ سرایت کرنے والے ہیں  
حَوَاسِنَا لِنُكْتَسِبَ الْجُزْئِيَّاتِ مِنْ تَعْطِيلٍ وَصَيِّرْ نُورِي الطِّيفِ  
ہمارے حواس میں تاکہ جزئیات کی آرائش کی جاسکے ان کی بے رونقی کے بعد۔ اور کردے مجھے ایسا طیف نور  
عَائِقًا لِكَشْفِ حَسِيٍّ أَوْ قَبْرِ مَعْنَوِي مُمْحِقٍ مُغْلِقٍ اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْعَبْدَ  
جو روکنے والا ہو محسوس نقص کو یا معنوی غیر محسوس قباحت کو جو بے نور اور بندش والی ہے۔ اے اللہ بنا تو اپنے اس بندے کو

اللَّاحِظِ إِلَيْكَ مِنْ نُورٍ مَعْدِي فَأُمْتِلَأْ أَمْعَائِي وَكِبْدِي وَعُرُوْقِي  
جو تیری طرف بلانے والا ہے عظیم و جلیل نور سے پس بھر دے میری انتڑیوں، جگر اور تمام رگوں کو  
بِالْأَنْوَارِ أُمْتِلَأْ الْعَرْشَ بِهَا فَأَقَابِلْهُ رَأْسًا بِرَأْسٍ مِّنْ غَيْرِ حِسَابٍ  
ساتھ انوار کے مانند بھر دے عرش کے ساتھ ان انوار کے پس ان کو قبول کرنے کی صلاحیت دیا جاؤں تمہارے تمام کی بغیر حساب و حد بندی کے  
وَأَسْقِنِي كَأْسًا كَادِحًا مِّنْ قَدَّاحِهِ وَنُورَ قَلْبِي بِنُورِ نُّورِهِ فِي  
اور پلا مجھے پیالہ کہ سخت مشقت اٹھانے والا ہے اپنے بنانے والے سے۔ اور منور فرما میرے دل کو عظیم نور کے ساتھ انوار میں سے  
الْأَنْوَارِ وَأَنْظُرْ بِنُظَرِ نَاطِقَةٍ فِي النَّوَاطِرِ الْأَنْظَارِ عَنْ جَوْهَرَةِ الْأَنْوَارِ  
اور مشرف فرما مجھے آنکھوں کی نظروں میں سے ایسی نظر کے ساتھ جو نور حاصل کرنے والی ہے انوار لا ہوتیہ  
اللَّهُ هُوَ تَبَيَّنَ الْأَزَلِيَّةُ الصِّدْقُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النُّورَ يَا نُورَ  
ازلیہ صمدیہ کے جوہر سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نور کا اے نور کو نورانیت بخشنے  
النُّورِ وَيَا مَدَبِّرَ الْأُمُورِ وَيَا عَالِمَ الْأَسْرَارِ وَالسُّرُورِ وَيَا نُورَ  
والے اور اے امور کی تدبیر فرمانے والے۔ اور اے جاننے والے اسرار کے مستزوں کے۔ اور اے نور کو  
النُّورِ أَنْوَرْنَا لِحَالِ خِيَالِ أَعْمَالِ أَقْوَالِ كُلِّ الْبِنَانِ نُورَ  
نور کرنے والے ہمارے لیے نورانیت پیدا فرما واسطے ہماری طرف راجع احوال خیال۔ افعال۔ اعمال و اقوال کے اپنے نور خاص  
نُورِكَ وَنُورِ الْكُلِّ أَعْنِي نُورَ حَبِيبِكَ وَمَحْبُوبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
سے اور ساری مخلوق کے نور یعنی اپنے حبیب و محبوب محمد کے نور سے صلی اللہ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَطَائِكَ وَنُورِنَا بِنُورِ طَاعَتِكَ وَإِطَاعَتِكَ  
علیہ وسلم بطیفیل اپنی عطا کے۔ اور ہمیں منور فرما اپنی فرمانبرداری۔ اپنی اطاعت کے نور سے اور اپنے  
رَسُولِكَ بِحُرْمَةِ نُورِهِ وَأَنْوَارِهِ وَعِزَّةٍ وَعِزَّتِهِ وَسِرَّةٍ وَأَسْرَارِهِ  
رسول کی اطاعت کے نور سے بوسیلة عزت و احترام ان کے نور و انوار کے اور ان کے غلبہ اور عزت کے اور ان کے لطیفہ سرا و اسرار و رموز کے  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر







صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِوَجْهِكَ النُّورِ وَبِعَرْشِكَ  
 النُّورِ وَبِقَلْبِكَ النُّورِ وَبِرُوحِكَ النُّورِ وَبِكُرْسِيِّكَ  
 النُّورِ وَأَسْأَلُكَ يَا نُورَ النُّورِ وَيَا نُورَ كُلِّ نُورٍ وَيَا مُنَوِّرَ كُلِّ نُورٍ  
 أَنْ تَجْعَلَ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي عَظَامِي  
 نُورًا وَفِي لَحْيِي نُورًا وَفِي بَشِيرِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي  
 نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ فَوْقِي  
 نُورًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْقِيقٍ وَأَنْ تَغْشَانِي فِي النُّورِ إِنَّكَ  
 أَنْتَ نُورُ الْأَنْوَارِ مُنَوِّرُ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَبْرَارِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ  
 الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ تَعَالَى رَبُّ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ هُمْ فِي حَضْرَةِ الْقُدُّوسِ  
 حَاضِرُونَ تَعَالَى رَبُّ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ هُمْ قَاعِلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ  
 تَعَالَى رَبُّ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ هُمْ فِي الْأَرْضِ سَاعُونَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
 عَالِي مَرْتَبَةٍ بِأَنَّكَ يَا نُورَ النُّورِ تَعَالَى رَبُّ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ هُمْ قَاعِلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ

أَسْأَلُكَ يَا أَرْوَاحَ الْمُفَضَّلَةِ وَبِلَيَالِ عَشْرِ أَلْفِ لَيْلَةٍ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ شَجَرَةً لَهَا أَرْبَعَةُ أَغْصَانٍ  
 وَاسْمُهَا شَجَرَةُ الْيَقِينِ بِالْأَبْتِدَاءِ ثُمَّ خَلَقَ نُورًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ كَمَثَلِ طَائُوسٍ فِي حِجَابٍ مِّنَ الدَّرَّةِ الْبَيْضَاءِ ثُمَّ وَضَعَهُ  
 عَلَى تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَسَبَّحَ عَلَيْهَا سَبْعِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ مَرَاةَ  
 الْحَيَاءِ وَالْهَ وَصَحْبَهُ الَّذِينَ كَانُوا يُنْظَرُونَ إِلَى نُورِهِ فِي وَجْهِهِ الْكَرِيمِ هُوَ  
 أَشَدُّ حَيَاءً مِّنَ الْعَذْرَاءِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ بَعْدَ مَا أَشْرَقَتْ بِالنُّورِ الَّذِي  
 خَلَقْتَ مِنْ نُورِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَشْيَاءِ اللَّهُمَّ  
 الَّذِي أَخْبَرَ قَوْضَةَ اللَّهِ مِنْكَ الدَّرَّةَ بِاسْتِقْبَالِهِ فَلَهَا نَظَرُ  
 الطَّاءُوسِ فِيهَا رَأَى صُورَةَ أَحْسَنَ فَاسْتَجَبِي مِنَ اللَّهِ تَعَالَى فَسَجَدَ  
 تَهْنِئَةً لِّكَ يَا نُورَ النُّورِ تَعَالَى رَبُّ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ هُمْ قَاعِلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ



خَمْسَ مَرَّاتٍ فَصَارَتْ عَلَيْهِ وَعَلَى أُمَّتِهِ فَرَضًا بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ  
پانچ مرتبہ تو فرض ہو گئے آپ پر اور آپ کی اُمت پر وہ سجدے پانچ نمازوں کی صورت میں  
بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَنَظَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى ذَلِكَ التَّوْبِ نَظَرَ الْمَحَبَّةِ  
اللہ تعالیٰ کے امر سے۔ اور نظر فرمائی اللہ عزوجل نے طرف اس توبہ کے نظر محبت والی  
فَتَعَرَّقَ حَيَاءً مِّنَ اللَّهِ تَعَالَى وَإِلَيْهِ وَصَّيْهِ الَّذِينَ أَمَرَ اللَّهُ مَحَبُّوهُ  
تو وہ پسینہ پسینہ ہو گیا اللہ تعالیٰ سے شرم و حیا کی وجہ سے۔ اور صلوات نازل فرما آپ کے اہل بیت اور صحابہ کرام پر جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنے  
بِتَعْلِيمٍ مَحَبَّتِهِمْ إِيَّاهُ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ تَعَالَى  
محبوب کو حکم دیا انھیں اپنی محبت کی تعلیم دینے اور اس کے وجوب و لزوم کو ان کے سامنے بیان کرنے کا فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَعْدَ مَا لَا نَهَايَةَ لَهَا فَرَادِهِ وَلَا يَقْدِرُ عَلَى احْصَائِهِ أَحَدٌ  
کرو اللہ تمہیں اپنا محبوب بنالگا۔ اور برکات و تعلیمات نازل فرما اپنے محبوب اور اہل بیت و اصحاب پر اتنی کثیر مقدار میں کہ جس کے فرد کی انتہا نہ ہو۔ اور نہ  
غَيْرُ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ  
قادر ہو سکے اس کے احاطہ اور شمار پر کوئی بھی سوائے اللہ تعالیٰ کے۔ اے اللہ درود و صلوات نازل فرما سیدنا محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول مخلص ہیں اور  
حَبِيبِكَ النَّبِيِّ الْأَرْقَمِيِّ الَّذِي خَلَقَ مِنْ نُورٍ فَمِنْ عَرَقٍ رَأْسُهُ خُلِقَ الْمَلَكَةُ  
تیرے حبیب نبی ارقم (سرتاپا) نور سے پیدا کئے گئے۔ پس ان کے سر اقدس کے پسینہ سے پیدا کیا گیا ملائکہ کو  
وَمِنْ عَرَقٍ وَجْهُهُ خُلِقَ الْعَرْشُ وَالْكَرْسِيُّ وَاللُّوحُ وَالْقَلَمُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ  
اور ان کے چہرہ اقدس کے پسینہ سے پیدا کئے گئے عرش و کرسی اور لوح و قلم اور شمس و قمر  
وَمَا كَانَ فِي السَّمَاءِ مِنَ الْحَبَابِ وَالْكَوْكَبِ الْبُضِيِّ وَمِنْ عَرَقٍ صَدْرُهُ  
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے یعنی حبابات نور اور روشن ستارے۔ اور ان کے سینہ مبارک کے پسینہ سے  
خُلِقَ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ وَالشُّهَدَاءُ وَالصَّالِحُونَ وَكُلُّ وَلِيٍّ وَعَلَى إِلَيْهِ وَ  
پیدا کئے گئے انبیاء و مرسلین اور شہداء و صالحین اور تمام اولیاء اور  
صَحْبِهِ الَّذِينَ أَفْضَلُهُمُ الصِّدِّيقُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ  
(درود و صلوات نازل فرما) آپ کے اہل بیت اور صحابہ کرام پر جن میں سے سب افضل البر ہیں۔ ان کے بعد عمر بن عبد اللہ اور ان کے بعد علی بن ابی طالب جن کے متعلق

جِبْرِائِيلُ لَا فَتَى إِلَّا عَلَيَّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
جبرائیل علیہ السلام نے کہا نہیں کوئی صاحب قوت اور جلال و کبر علی۔ اور برکتیں اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا محمد  
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ النَّبِيِّ الْأَرْقَمِيِّ الَّذِي خُلِقَ مِنْ عَرَقٍ  
پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول و حبیب نبی ارقم ہیں کہ پیدا کیا گیا  
حَابِيبِهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
ان کے ہر دو ابروں کے پسینہ سے مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات کو۔  
وَمِنْ عَرَقٍ أَذْنُهُ أَرْوَاحُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسِ وَمَا أَشْبَهَ  
اور آپ کے دونوں کانوں کے پسینہ سے یہودیوں۔ نصرانیوں۔ مجوسیوں اور ان جیسے دیگر  
ذَلِكَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ وَمِنْ عَرَقٍ رَجُلِيهِ خُلِقَ الْأَرْضُ مِنَ الْمَغْرِبِ  
گمراہوں کی روحوں کو (پیدا کیا) اور آپ کے دونوں پاؤں کے پسینہ سے پیدا کی گئی ساری زمین مغرب سے  
وَالْمَشْرِقِ وَمَا فِيهَا مِنْ أَنْوَاعِ الْمَخْلُوقَاتِ وَإِلَيْهِ وَصَّيْهِ الَّذِينَ كَانُوا  
مشرق تک اور وہ تمام انواع و اقسام کی مخلوقات جو اس زمین میں ہے۔ اور (درود و سلام بھیج) آپ کے آل و اصحاب پر جو کہ تھے  
عَاشِقِينَ بِنُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُقَدِّمِينَ بِرُؤْيَيْهِ جَمَالِهِ  
عاشق ان کے نور جمال پر صلی اللہ علیہ وسلم اور سب اُمت پر شرف پانے والے تھے آپ کے دیدار جمال کی بدولت  
فَبَذَلَكَ التَّوْبِ صَارُوا كَالنُّجُومِ فِي السَّمَوَاتِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَعْدَ  
پس ہو گئے اس نور مقدس (کے عکس اور پرتوں) کی بدولت آسمان کے ستاروں کی مانند اور برکت و سلامتی عطا فرما مطابق تعداد  
كُلِّ مَا تَعَلَّقَ بِهِ إِيْجَادُكَ مِنَ الْجَوَاهِرِ وَالْأَعْرَاضِ فِي الْأَرْضِ وَ  
ان تمام اشیاء کے جن کے ساتھ تیری ایجاد و تخلیق کا تعلق ہو خواہ وہ جواہر ہیں یا اعراض۔ زمین میں ہیں یا  
السَّمَاءِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمَادِيَّاتِ مِنْهَا وَالْمَجَرَّدَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
آسمان میں۔ جنت میں ہیں یا دوزخ میں۔ مادیات ہیں یا مجردات۔ اے اللہ صلوات و سلام  
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ النَّبِيِّ الْأَرْقَمِيِّ  
نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی ارقم ہیں



الَّذِي أَمَرَ اللَّهُ نُورَهُ أَنْ أَنْظُرَ فَإِذَا عَنِ أَمَامِهِ نُورًا وَعَنْ وَرَائِهِ نُورًا  
 جن کے نور مقدس کو اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ نظر اٹھائیے تو اس نور انور نے اپنے آگے ایک نور دیکھا اور اپنے پیچھے بھی نور دیکھا۔  
 وَعَنْ يَمِينِهِ نُورًا وَعَنْ يَسَارِهِ نُورًا وَهُوَ نُورُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ  
 اور اپنی دائیں جانب ایک نور اور بائیں جانب بھی نور دیکھا اور وہ چاروں نور ابو بکر و عمر و عثمان  
 وَحِدَارٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَسَقَمَهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ثُمَّ سَبَّحَ  
 وحیدر (کے) اٹھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انہیں جنت کی پاکیزہ شراب پلائے۔ پھر تسبیح کہی  
 سَبْعِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ نُورَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نُورِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
 ستر ہزار سال۔ پھر پیدا کیا انبیاء کے نور کو نور محمدی سے صلی اللہ علیہ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُورًا وَإِلَيْهِ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ كَانُوا كُلُّهُمْ عَنْدَ  
 وسلم سلسلہ وار۔ اور صلوٰۃ و سلام نازل ہوا آپ کے آل و اصحاب پر جن میں سے ہر ایک مومنین  
 الْمُؤْمِنِينَ لَيْسًا وَعَلَى الصِّغَارِ رَحِيمًا وَعَلَى الْفُقَرَاءِ مُحْسِنًا وَعَلَى  
 کے لیے نرم اور گداز تھا اور بر خور داروں پر رحم فرمانے والا۔ فقراء پر احسان فرمانے والا اللہ و رسول کے  
 الْأَعْدَاءِ قَهُورًا وَبَارِكُ وَسَلَّمَ بَعْدَ كُلِّ مَا فِي دَرَجَاتِ الْجَنَّةِ وَالْحُورِ  
 دشمنوں پر قہر اور غضب الہی کا نور۔ اور برکات و سلامتی نازل فرما مطابق تعداد ان تمام اشیاء کے جو جنتوں کے مختلف درجات میں ہیں اور  
 وَالْقُصُورِ وَالْفَوَاكِهَ وَالْأَطْعِمَةَ طَيِّبًا لِأَهْلِهَا وَرَاحَةً وَسُرُورًا اللَّهُمَّ  
 شمار حوروں کے اور محلات کے اور حنتی میوہ جات اور طعاموں کے جو اہل جنت کے لیے طیب و پاکیزہ ہیں اور موجب راحت و سرور۔ اے اللہ  
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي  
 صلوات نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں جن کے  
 نَظَرَ اللَّهُ إِلَى نُورِهِ فَخَلَقَ مِنْهَا أَرْوَاحَ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 نور مقدس کی طرف اللہ تعالیٰ نے نظر خاص فرمائی پس اس سے انبیاء علیہم السلام کی روحوں کو پیدا فرمایا تو وہ سب کہنے لگے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ خَلَقَ قَنَدِيلًا مِنَ الْعَقِيقِ الْأَحْمَرِ يُرَى  
 محمد رسول اللہ پھر اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ایک قندیل سرخ عقیق سے کہ دیکھا جاسکتا تھا (اس کی شفافیت کی وجہ سے)

ظَاهِرُهُ مِنْ بَاطِنِهِ ثُمَّ خَلَقَ صُورَةَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ كَصُورَتِهِ فِي  
 اس کا بیرونی حصہ اندرونی حصہ سے پھر پیدا فرمایا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانی صورت کو مانند آپ کی دنیوی جسمانی  
 الدُّنْيَا ثُمَّ وَضَعَهَا فِي ذَلِكَ الْقَنْدِيلِ قِيَامُهُ فِيهِ كَقِيَامِهِ فِي الصَّلَاةِ  
 صورت کے بعد ازاں اس کو ودیعت فرمایا اس قندیل میں اس انداز سے کہ آپ کے وجود نورانی کا قیام اس میں مثل آپ کے قیام صلوٰۃ  
 إِلَى وَجْهِ اللَّهِ وَإِلَيْهِ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ كَانُوا يَنْظُرُونَ إِلَى نُورِ اللَّهِ كَأَنَّ عَلَى  
 کے تھا ذات باری تعالیٰ کی طرف انابت و رجوع کی حالت میں۔ اور صلوٰۃ و سلام نازل فرما آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ دیکھا کرتے تھے نور خداوند  
 رءُوسِهِمُ الطُّيُورُ وَيَقُومُونَ فِي الصَّلَاةِ خَاشِعِينَ مُتَضَرِّعِينَ  
 کی طرف (ادب و نیاز اور تعظیم و تحکیم سے) گویا کہ ان کے سروں پر پرندے ہیں (جو درمی جنبش پر اڑ جاتیں گے) اور نماز میں قیام کرتے تھے خضوع و خشوع کی حالت میں  
 لَخَشِيَةِ اللَّهِ وَبَارِكُ وَسَلَّمَ بَعْدَ كُلِّ مَوْجُودٍ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ إِلَى  
 بسبب اللہ تعالیٰ کے خوف کے۔ اور برکات و تسلیات نازل فرما مطابق تعداد جمیع موجودات کے بالائے عرش سے لے کر  
 أَسْفَلَ الْعَرْشِ مِمَّا لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ أَنْ يَحْضُرَهُ وَيَحِيطَ بِهِ وَمَا لَا يَعْلَمُ  
 نشیب فرش تک کہ کسی کو قدرت نہیں کہ سب کے پاس حاضر ہو اور ان کا احاطہ کرے اور ایسی مخلوق کہ نہیں جانتا  
 جُنُودَهُ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ  
 اس کے انواع و اصناف کو مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول مکرم اور  
 حَبِيبِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي طَافَ الْأَرْوَاحَ نُورَهُ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ بِلَاةٍ  
 حبیب معظم نبی امی ہیں جن کے نور انور کا طواف کیا تمام روحوں نے تسبیح و تہلیل کہتے ہوئے  
 وَسَبْعِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ أَمَرُوا لِيَنْظُرُوا إِلَيْهَا فَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى  
 ایک لاکھ ستر ہزار سال تک۔ پھر انہیں حکم دیا گیا کہ اس صورت نورانی کی طرف دیکھیں تو ان میں سے بعض نے دیکھا  
 رَأْسَهُ صَارَ لِلْخَلْقِ سُلْطَانًا وَخَلِيفَةً وَمَنْ رَأَى جَبْهَتَهُ صَارَ أَمِيرًا  
 اس کے سر نماز کو تو وہ مخلوق کا بادشاہ اور حکمران ہوا۔ اور جس نے اس کی پیشانی کو دیکھا تو وہ فرمان روا  
 عَادِلًا وَمَنْ رَأَى عَيْنَيْهِ صَارَ حَافِظًا لِكَلَامِ اللَّهِ وَآيَاتِهِ الْبَيِّنَةِ  
 عادل ہوا اور جس نے اس نورانی صورت کی آنکھوں کو دیکھا تو وہ کلام اللہ اور اس کی آیات بینہ کا حافظ ہوا



وَالِیْهِ وَصَّیْهِ الَّذِیْنَ کَانُوْا یُطَوُّوْنَ رُوْحَهُ فِی جَسْمِهِ الْمَطْهَرِ صَلَّی  
اور (درود سلام نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جو آپ کے روح مقدس کا طواف کرتے رہتے تھے جسم مطہر میں ہونے کی حالت  
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نِیْفًا وَعِشْرَیْنِ سَنَةً وَبَارُکْ وَسَلَمٌ بِعَدَدِ کُلِّ مَا  
میں بیس سال سے زائد عرصہ تک (صلی اللہ علیہ وسلم) اور برکت و سلامتی عطا فرما مطابق تعداد اور شمار ان تمام امور کے جو عزت  
فِی صُحُفٍ مُّکْرَمَةٍ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ بِأَیْدِیْ سَفَرَةٍ کَرَامٍ بِرَّزَةِ اللّٰهُمَّ  
والے بلند مرتبت اور پاکیزہ صحافت میں (مرفوع ہیں) ان کا تہوں کے ہاتھوں سے جو بزرگ اور من ہیں۔ اے اللہ  
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِی  
رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول مکرم اور حبیب معظم نبی اُمّی ہیں کہ جس  
مَنْ رَأٰی حَاجِبِیْہٖ صَارَ نَقَاشًا وَمَنْ رَأٰی اُذُنِیْہٖ صَارَ مُسْتَمِعًا وَمُقْبِلًا  
نے دیکھا ان کے دونوں ابروؤں کو تو وہ نقاش ہوا اور جس نے آپ کے ہر دو گوش مبارک کو دیکھا تو وہ کان لگا کر سننے والا اور غور کرنے والا ہوا۔  
وَمَنْ رَأٰی اَنْفَہٗ صَارَ حَکِیْمًا وَعَطَّارًا وَمَنْ رَأٰی شَفَتَیْہٖ صَارَ وَزِیْرًا  
اور جس نے آپ کی بینی مبارک کو دیکھا تو وہ صاحب حکمت اور عطّار ہو گیا۔ اور جس نے آپ کے ہونٹوں کی زیارت کی تو وہ وزیر اور  
جَمِیْلًا وَمَنْ رَأٰی اَسْنَانَہٗ صَارَ حَسَنَ الْوُجْہِ وَمَنْ رَأٰی لِسَانَہٗ صَارَ  
صاحب جمال ہو گیا۔ اور جس نے آپ کے دندان مبارک کی زیارت کی تو وہ خوب رو ہو گیا اور جس نے آپ کی زبان مبارک دیکھی تو  
بَیْنَ السَّلَاطِیْنِ رَسُوْلًا وَالِیْہٖ وَصَّیْہِ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَقْتَبِسُوْنَ  
وہ سلاطین و امراء کے درمیان سفیر بن گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ حاصل کرتے رہتے تھے فیضان  
مِنْ تُوْبَہٖ بِرُؤِیَۃٍ وَجْہِہٖ لَیْلًا وَنَهَارًا وَبُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا وَبَارُکْ وَسَلَمٌ  
آپ کے نور اقدس کا آپ کے چہرہ نور کے دیدار سے شب و روز اور صبح و شام۔ اور برکت و سلامتی نازل فرما  
بَعْدَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَوْہَرًا کَانَ اَوْ عَرْضًا مَا دِیًّا کَانَ اَوْ  
آسمانوں اور زمینوں میں موجود تمام اشیاء کی تعداد کے مطابق خواہ وہ جوہر ہیں یا عرض یا معدنی یا حیوانی یا  
مُجَرَّدًا کَثِیْرًا کَانَ اَوْ قَلِیْلًا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدُکَ  
مجرد اور لطیف کثیر ہیں یا قلیل۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص

وَرَسُوْلُکَ وَحَبِیْبُکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ مَنْ رَأٰی حَلَقَہٗ صَارَ وَاِعْظًا  
اور رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے ان کے حلقوم مبارک پر نگاہ ڈالی تو وہ واعظ بن گیا  
وَمُوْذِنًا وَنَاصِحًا وَمَنْ رَأٰی لِحِیَّتَہٗ صَارَ مُجَاهِدًا وَمَنْ رَأٰی عَضْدِیْہٖ  
اور مؤذن اور مخلص و ہمدرد بن گیا۔ اور جس نے آپ کی ریش مبارک کی زیارت کی تو وہ مجاہد بن گیا اور جس نے آپ کے دونوں بازوؤں  
صَارَ شَیْخًا وَمَنْ رَأٰی عَضْدَہٗ الْاَیْمَنِ صَارَ حَکَمًا وَفَصَّادًا  
کی زیارت کی تو وہ مجتہد شجاعت بن گیا۔ اور جس نے آپ کے صرف دائیں بازو کو دیکھا تو وہ جسراں اور رگزن بن گیا۔  
وَمَنْ رَأٰی عُنُقَہٗ صَارَ تَاجِرًا وَمَنْ رَأٰی عَضْدَہٗ الْاَیْسَرَ صَارَ  
اور جس نے آپ کی گردن مبارک کا دیدار کیا تو وہ تاجر ہو گیا۔ اور جس نے آپ کا صرف بائیں بازو دیکھا تو وہ  
غَلِیْظَ الْقَلْبِ جَلَدًا اِیْہٗ وَالِیْہٗ وَصَّیْہِ الَّذِیْنَ کَانَ کُلُّ مَنْہُمْ قَاطِرًا  
سخت دل جلد بن گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک قاطر اور غالب تھا  
عَلٰی الْاِمَارَۃِ وَصَارَ فَاْعِنَانِ الْہِمَّةِ عَنِ الدَّنَآءِ وَصَابِرًا وَحَامِدًا  
امارت و حکومت پر۔ اور اپنے عزم و ہمت کی باگ کو پھیرنے والا تھا خاص است اور کمینگی سے اور مجتہد صبر تھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والا  
وَبَارُکْ وَسَلَمٌ بِعَدَدِ کُلِّ فَرْدٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدِ عَلَیْہَا کَانَ اَوْ سَفْلِیًّا قَانِمًا  
اور برکت و سلامتی عطا فرما اے اللہ تمام افراد موجودات کی تعداد کے مطابق عالم بالا سے تعلق رکھنے والے ہوں یا اسفل سے خود بخود  
بِنَفْسِہٖ اَوْ غَیْرَہٗ حَیًّا اَوْ مَیْتًا نَامِیًّا اَوْ جَامِدًا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا  
قائم اور موجود ہوں یا دوسروں کے ہمارے قائم ہوں۔ زندہ ہوں یا فوت شدہ۔ نباتات کے قبیل سے ہوں یا جمادات۔ اے اللہ رحمت نازل فرما  
مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَحَبِیْبُکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ مَنْ رَأٰی  
ہمارے خدوم محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے زیارت کی  
کَفَّہٗ الْاَیْمَنِ صَارَ صَرَّافًا وَمَنْ رَأٰی کَفَّہٗ الْاَیْسَرَ صَارَ کَیًّا لَّہٗ  
ان کے دائیں کف دست کی تو وہ صراف بن گیا اور جس نے ان کے بائیں کف دست کی زیارت کی تو وہ ناپسنے میں ماہر بن گیا  
وَمَنْ رَأٰی یَدِیْہٖ صَارَ سَخِیًّا وَکَیْسًا وَمَنْ رَأٰی ظُہْرَ کَفَّہٗ الْاَیْسَرَ  
اور جس نے آپ کے ہر دو دست مبارک کی زیارت کی تو وہ سخی بن گیا اور صاحب عقل و خرد۔ اور جس نے آپ کی بائیں پٹیلی کی پشت دیکھی



صَارَ صَبَاغًا وَمَنْ رَأَى أَنَا مِلَّةً صَارَ كَاتِبًا وَمُسَبِّحًا وَإِلَهُ وَصَحْبِهِ  
وہ زرخیز ہو گیا۔ اور جس نے آپ کی انگلیوں کے پورے دیکھے تو وہ فن کتابت میں ماہر ہوا اور تسبیح خوان بنا اور رحمت نازل

الَّذِينَ كَانُوا مَعِدَنَ الْعِلْمِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعِ الثُّورِ الْمُعْظَمِ  
فرما۔ آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ علم و سخا کی کان تھے اور ثور معظم کا سرچشمہ

فَصَارَ كُلُّ وَاحِدٍ تَجَبُّاهُ مِنْ اقْتِدَى بِهِ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا  
پس ان میں سے ہر ایک نجم ہدایت بن گیا۔ جس نے ان کی اقتداء کی تو بس وہی راہ راست کی کامل ہدایت پانے والا ہے۔

وَبَارِكُ وَسَلَّمُ بَعْدَ مَنْ هَدَيْتَهُ بِفَضْلِكَ فَصَارَ عَزِيزًا وَمَنْ  
اور برکت و سلامتی عطا فرما ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہیں تو نے ہدایت عطا کی اپنے فضل سے پس وہ عزت والے ہو گئے یا جنہیں

ضَلَّ فِي تَبْيِهِ الْغَوَى فَصَارَ مَهَانًا وَذَلِيلًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
تو نے ہدایت نہ بخشی (وہ گمراہان یا دیہ ضلالت ہوئے پس حقیر اور ذلیل ہو گئے۔ اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدَ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ وَحَبِيبَكَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي مَنْ رَأَى  
محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم بنی امتی ہیں کہ جس نے ان کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی بیرونی جانب دیکھی

ظَهَرَ أَصَابِعُهُ الْيُسْرَى صَارَ خَيَّاطًا وَمَنْ رَأَى ظَهَرَ أَصَابِعِهِ الْيُمْنَى  
تو وہ درزی بن گیا اور جس نے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کا بیرونی حصہ دیکھا تو وہ

صَارَ حَدَّادًا وَصَانِعًا وَمَنْ رَأَى صَدْرَهُ صَارَ عَالِمًا وَمُجْتَهِدًا وَمَنْ  
آہنگ بن گیا اور سنار و زرگر بنا۔ اور جس نے آپ کے سینہ مبارک کی زیارت کی وہ عالم اور مجتہد بن گیا۔ اور جس نے

رَأَى ظَهْرَهُ صَارَ مُطِيعًا لِمُرُ الشَّرْعِ مُتَوَاضِعًا وَمَنْ رَأَى جَنْبَهُ صَارَ  
آپ کی پشت مبارک پر نگاہ ڈالی وہ امور شرعیہ کا اطاعت گزار اور سراپا تواضع بن گیا۔ اور جس نے آپ کے پہلو مبارک کو دیکھ لیا

غَازِيًا وَمَنْ رَأَى بَطْنَهُ صَارَ زَاهِدًا وَقَانِعًا وَإِلَهُ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ كَانُوا  
وہ غازی بن گیا۔ اور جس نے آپ کے بطن اقدس کی زیارت کی وہ سراپا زہد و تقناعت بن گیا۔ اور صلوات نازل فرما آپ کی آل اور اصحاب پر

كُلٌّ مِنْهُمْ رَاغِبًا عَنِ الدُّنْيَا وَطَالِبًا لِلْمَوْلَى وَعَنِ السَّيِّئَاتِ مُعْرِضًا  
کہ جن میں سے ہر ایک دنیا سے منہ موڑنے والا تھا اور اپنے مولیٰ کا طلب گار۔ برائیوں سے اعراض کرنے والا

وَفِي الْحَسَنَاتِ طَائِعًا وَبَارِكُ وَسَلَّمُ بَعْدَ مَنْ شَبِعَ فِي وَقْتِ أَوْ  
اور نیکیوں میں سراپا اطاعت۔ اور برکت و سلامتی عطا فرما ان تمام لوگوں کی گنتی کے مطابق جو کسی وقت سیر ہوئے یا

شَرِبَ فِي زَمَانٍ وَمَنْ عَطَشَ فِي حِينٍ أَوْ صَارَ فِي أَنْ جَاءَ اللَّهُمَّ  
کسی زمانہ میں پیلا۔ اور جو کسی لمحے پیاس سے دوچار ہوئے یا کسی آن میں بھوکے رہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي  
صلوات نازل فرما محمد کریم پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم بنی امتی ہیں کہ جس نے

مَنْ رَأَى رُكْبَتَيْهِ صَارَ سَاجِدًا أَوْ رَاكِعًا وَمَنْ رَأَى رِجْلَيْهِ صَارَ صَيَّادًا  
آپ کے دونوں زانوں مبارک کی زیارت کی تو وہ سجدہ و رکوع کرنے والا بن گیا اور جس نے آپ کے دونوں قدموں کی زیارت کی تو صیاد بن گیا

وَمَنْ رَأَى تَحْتَ قَدَمَيْهِ صَارَ مَا شَاءَ وَمَنْ رَأَى ظَفْرَهُ صَارَ صَاحِبَ  
اور جس نے آپ کے دونوں تلووں کو دیکھا تو وہ پیدل چلنے والا ہوا۔ اور جس نے آپ کے ناخن مبارک کو دیکھا تو وہ

الطَّبُورِ وَمَغْنِيًا وَمَنْ لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ صَارَ كَافِرًا وَمَدَّ عِيَالًا لِرَبِّهِ  
طنبور نواز اور گویا بن گیا۔ اور جس نے آپ کی زیارت ہی نہ کی تو وہ کافر بھڑا اور ربوبیت کا دعوے دار

كَافِرًا عَنَّا أَوْ نَصْرَانِيًا وَيَهُودِيًّا وَإِلَهُ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ كَانُوا كُلُّهُمْ  
مانند فرعون کے یا نصرانی اور یہودی ہو گیا۔ اور (دُرود بھیج) آپ کی آل و اصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک

رَحِيمًا عَلَى الضُّعَفَاءِ وَمَوْقِرًا لِلْكِبَرَاءِ وَمُحْسِنًا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَعَلَى الْأَعْدَاءِ  
کمزوروں پر مہربان تھا اور بڑوں کی توقیر و تعظیم کرنے والا۔ اور فقراء پر احسان فرمانے والا تھا۔ اور دشمنان خدا و رسول کے لیے

غَلِيظًا وَجَرِيًّا وَبَارِكُ وَسَلَّمُ بَعْدَ كُلِّ حَيَوَانٍ كَانَ أَوْ يَكُونُ فِي  
سخت طبع اور دلیر تھا اور برکت و سلامتی عطا فرما ان تمام جانداروں کی تعداد کے مطابق جو پیدا ہو چکے ہیں یا ہوں گے

الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ أَوْ هُوَ الْأَنْ بَحْرِيًّا كَانَ أَوْ بَرِّيًّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
زمین میں خواہ آسمان میں یا اب موجود ہیں بحر میں ہوں یا بر میں۔ اے اللہ صلوات بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ وَحَبِيبَكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي سَبَقَ  
سردار محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم۔ حبیب مکرم اور نبی امتی ہیں کہ سبقت لے گیا



[illegible]

نُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْحُجُبِ وَالْأَزْمِنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي أَخْرَجْتَ  
 نُورَكَ مِنَ الْحُجُبِ ثُمَّ اغْمَسْتَهُ فِي الْبَحَارِ الْعَشْرَةِ وَهِيَ بَحْرُ الشَّفَاعَةِ وَ  
 النَّصِيحَةِ وَالشُّكْرِ وَالصَّبْرِ وَالسَّخَاوَةِ وَالْإِنَابَةِ وَالْيَقِينِ وَالْحِلْمِ وَ  
 الْقَنَاعَةِ يَغُوصُ فِيهَا وَالْمَحَبَّةِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ سَبَّحَ  
 وَغَاصَ فِي بَحْرِ الشَّفَاعَةِ بِمَقْدَارِ أَلْفِ سَنَةٍ وَبَارَكَ وَسَلَّمْ بَعْدَ  
 قَطْرَاتِ تِلْكَ الْأَبْحُرِ كُلِّ قَطْرَةٍ مِنْهَا بِشَلْ ذَرَّةٍ فِي الْعَقْلِ وَالْمَدْرَكَةِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ  
 الَّذِي سَبَّحَ وَغَاصَ فِي الثَّانِي بِأَلْفَيْنِ وَالثَّلَاثِ بِثَلَاثٍ وَهَكَذَا أَهْلَهُ  
 فِي تِلْكَ الْأَبْحُرِ الْعَشْرَةِ وَتَسْبِيحُهُ فِي الْأَخِيرِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ  
 يَا اللَّهُ يَا كَرِيمٌ ثُمَّ أَخْرِجْ مِنْهُ بَعْدَ تِلْكَ الْأَزْمِنَةِ وَاجْلِسْ عَلَى بَسَاطِ







فِي حُجُبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُنْتُ كُنْزًا مَخْفِيًّا فَاحْبَبْتُ أَنْ أُعْرَفَ

ظاہر کرنے والا بھی ہے (اشیاء کو) سماوی اور ارضی حجابات میں (جیسے کفر مانتا ہے) میں مخفی خزانہ تھا تو مجھے اپنا سچا جانا پسند آیا

فَخَلَقْتُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ وَصَّيْهِ الَّذِينَ كَانُوا يُطَوِّفُونَ

لہذا میں نے پیدا کروایا جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ اور درود بھیج آپ کے آل و اصحاب پر کہ جو طواف کیا کرتے تھے

تَوَرَّكَ فِي زُجَاجَةٍ بَدَنُهُ بَعْدَ مَا وَصَلَ إِلَيْهِ مِنْ سَبْرِ السَّمَوَاتِ

آپ کے نور اقدس کا بدن کے شیشہ میں ہوتے ہوئے بعد اس کے کہ پہنچا وہ نور جہاں تک کہ پہنچا یعنی آسمانوں کی اور زمین

وَالْأَرْضِ وَبَارَكُ وَسَلِّمَ بَعْدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ ذَلِكَ التُّورَ مَا فِي أَطْبَاقِ

کی سیر و سیاحت سے (بعد ولادت کے) اور برکت و سلامتی عطا فرما آپ کو مطابق ان تمام اشیاء کے جو پیدا فرمائیں اس نور سے جو کہ ہیں

السَّمَوَاتِ وَمَا فِيهَا وَمَا تَحْتَهَا وَمَا فِي الْأَرْضِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

طبقات سماویہ میں۔ اور ان کے اندر اور نیچے اور جو کہ زمین میں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدَكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي

آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ

أَوْصَلَتْ نُورَهُ مِنْ أَصْلَابِ آبَائِهِ إِلَى أَبِيهِ عَبْدُ اللَّهِ الْمُقْدِي

پہنچا یا تو نے ان کے نور اقدس کو آباء و اجداد کی اصلاہ آپ کے والد عبد اللہ تک جن کا فدیہ دیا گیا عظیم قربانی (سواوٹ) کے ساتھ

بِالْقُرْبَانِ ابْنِ عَبْدِ الْمَطْلِبِ بْنِ هَاشِمٍ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيٍّ

جو بیٹے ہیں عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی

ابْنِ كِلَابٍ بْنِ مُرَّةٍ وَكَانَ ابْنُ كَعْبٍ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبٍ بْنِ فِهْرٍ بْنِ

بن کلاب بن مرہ کے اور مرہ بیٹے تھے کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن

مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ فِي الزَّمَانِ وَإِلَيْهِ وَصَّيْهِ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّهُ

مالک بن نصر بن کنانہ کے (اور وہ معروف تھے) زمانہ میں۔ اور آپ کے آل و اصحاب پر صلوٰۃ بھیج کہ جنہوں نے کہا کہ وہ

ابْنُ خَزِيمَةَ بْنِ مَدْرِكَةَ ابْنِ الْيَاسِ بْنِ مُضَرَ بْنِ نَزَارٍ بْنِ مَعَدٍ بْنِ

کنانہ فرزند ہے خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن

عَدْنَانَ وَبَارَكَ وَسَلِّمَ بَعْدَ كُلِّ آبٍ وَابْنٍ وَكُلِّ نَسَبٍ وَذِي نَسَبٍ

عدنان کا اور برکت و سلامتی نازل فرما آنحضرت پر موافق تعداد ہر باب اور بیٹے کے اور ہر نسب اور نسب والے کے

وَقَدْ قِيلَ كَذَبَ النَّسَابُونَ فَوْقَ الْعَدْنَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمَ عَلَى

اور تحقیق کہا گیا ہے کہ غلط بیانی سے کام لیا ہے نسب بیان کرنے والوں نے عدنان سے اوپر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَتَبَ اللَّهُ اسْمَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جس آقا کا نام اللہ تعالیٰ نے لکھا عرش اعظم پر

قَبْلَ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَنَبَاكَ اللَّهُ وَأَدْمَرَ بَيْنَ الْمَاءِ وَ

آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق سے پہلے۔ اور ان کو منصب نبوت عطا فرمایا جبکہ آدم علیہ السلام ابھی آب و

الطَّيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رگل میں تھے۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِي لَبَّاهُ تَرَّ الْعَرْشِ وَاضْطَرَبَ كُتُبٌ عَلَيْهِ اسْمُهُ فَسَكَنَ وَطَرَبَ

جس آقا کی شان یہ ہے کہ جب عرش اعظم لرزا اور مضطرب ہوا تو اس پر آپ کا نام نامی لکھا گیا پس اسے سکون اور طرب حاصل ہو گیا

وَأَوَّلُ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ اسْمُهُ الْكَرِيمُ وَأَعْلَنَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور قلم نے سب سے پہلے انہیں کے اسم کرامت نشان کو تحریر کیا۔ اور اسی کو ظاہر فرمایا علیہ الصلوٰۃ والسلام

وَكُتِبَ اللَّهُ اسْمُهُ الْمَنْعُوتُ عَلَى فُصُوصِ اللَّوْلُوِّ وَالْيَاقُوتِ

اور اللہ تعالیٰ نے لکھا آپ کے اسم موصوف کو لؤلؤ اور یاقوت کے نگینوں پر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس

كَتَبَ اللَّهُ اسْمَهُ فِي الْأَلْوَابِ وَالْكَتُبِ وَعَلَى أَطْرَافِ الْحُجُبِ وَعَلَى

(آقا) کا نام اللہ تعالیٰ نے لکھا نوری تختیوں اور صحیفوں میں اور حجابات کے اطراف پر

نُحُورِ الْحُورِ الْعَيْنِ وَبَيْنَ أَعْيُنِ الْمَلَائِكَةِ الْحَافِيْنَ وَعَلَى أَوْرَاقِ شَجَرِ

اور حور عین کے سینوں پر اور (عرش کے گرد) احاطہ کرنے والے ملائکہ کی آنکھوں میں۔ اور جنتوں کے درختوں کے پتوں پر



الْجَنَانِ وَعَلَى وَرَقِ الْوُرْدِ وَالرَّيْحَانِ وَعَلَى لِسَانِ الْقَلَمِ الْمَنْصُوبِ

اور گل گلاب وریحان کی پتیوں پر۔ اور قلم کی زبان پر لکھا جو قلم کزاقم و دائم ہے

وَعَلَى قُتْنَةِ اللّٰوْحِ الْمَحْفُوظِ مَكْتُوبٌ وَعَلَى وَرَقِ شَجَرَةِ طُوبَى وَسِدْرَةِ

اور لوح محفوظ کی (سٹر) اعلیٰ و اول میں لکھا ہوا ہے۔ اور شجر طوبی کے پتوں پر اور سدرۃ

الْمُنْتَهٰی وَعَلَى مَفَارِقِ تَيْجَانِ التُّوْرِ وَالْبَهَا اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

المنتہی کے پتوں پر۔ اور نورانی بارونق تاجوں کے درمیان حصہ پر لکھا ہوا ہے اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كُتِبَ اسْمُهُ عَلَى عَرْشِكَ قَبْلَ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (محبوب) کا نام لکھا گیا تیرے عرش پر قبل

خَلْقِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاسْمُهُ مَكْتُوبٌ فِيْ دِيْوَانِ الْمُوَيَّدِيْنَ

پیدا کئے جانے اولین و آخرین کے۔ اور آپ کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے قدرت و نصرت والے (ملائکہ) کے دیوان میں

وَعَلَى اطْرَافِ خِيَامِ اَهْلِ عِلِّيِّیْنَ وَعَلَى الْغُرَفَاتِ وَالْقُصُورِ وَعَلَى

اور علیین والوں کے خیموں کے کناروں پر۔ جنت کے بالا خانوں اور محلات پر اور

قُبَابِ الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَعَلَى فَنَنِ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَعَلَى

بیت المعمور کے قبة جات پر اور خنتی درختوں کی ٹہنیوں کے آغاز پر اور ان درختوں کے تنوں پر اور

طَرَاظِ الْاَحْجَارِ وَالْاَنْهَارِ وَعَلَى خَاتَمِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى اَكْنَافِ

(خنتی) پتھروں اور نہروں کے نقش و نگار میں۔ اور سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر۔ اور جنت کے اطراف و جوانب

الْجَنَانِ وَعَلَى خَاتَمِ نُوحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلَى خَاتَمِ دَاوُدَ وَاِسْمٰعِيْلَ

پر۔ اور حضرت نوح اور ابراہیم خلیل علیہما السلام کی انگوٹھیوں پر، اور داؤد و اسماعیل علیہما السلام کی انگوٹھیوں پر

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا)

اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ عَلَى جَانِبِ السَّفِيْنَةِ وَفِيْ لَوْحٍ مِّنْ ذَهَبٍ تَحْتَ جِدَارِ

کا اسم گرامی لکھا ہوا تھا (نوح) علیہ السلام کی کشتی کے کنارے پر اور سنہری تختی پر لکھا تھا جو تختی

الْغَلَامِيْنَ يَتِيْمِيْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ وَمَكْتُوبٌ بِالتُّوْرِ الْاَحْمَرِ عَلَى شَاطِئِ

دو یتیم بچوں والی دیوار کے نیچے شہر کے اندر۔ اور لکھا ہوا ہے (وہ اسم گرامی) سرخ نور کے ساتھ قرأت

الْفُرَاتِ وَالْكُوثَرِ وَبِالتُّوْرِ فِي التُّورَةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُورِ وَعَلَى جِبَاهِ

اور کوثر کے کنارے پر۔ اور نور کے ساتھ (لکھا ہے) تورات۔ انجیل اور زبور میں۔ اور اوپر

الْحَوْتِ وَعَلَى جَبِيْنِ مَلِكِ الْمَوْتِ وَمَكْتُوبٌ بِالْقَلَمِ الْمُنِيرِ عَلَى

مچھلیوں کی جبینوں کے اور ملک الموت کی پیشانی پر۔ اور (وہ نام نامی) لکھا ہوا ہے نورانی قلم کے ساتھ

لِسَانِ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ وَعَلَى جُيُوْبِ حُلِيِّ السُّنْدُسِ وَعَلَى ابْوَابِ حَطَائِرِ

منکر و نکیر کی زبانوں پر۔ اور سبز ریشی جوڑوں کے گریبانوں پر۔ اور محفوظ و مقدس محلات

الْقُدُسِ وَاسْمُهُ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَزْكٰى السَّلَامِ مِنْ

کے دروازوں پر۔ اور آپ کا نام نامی لکھا ہوا ہے (آپ پر افضل ترین درود ہو اور پاکیزہ تر سلام)

قَبْلَ اَنْ يُخْلَقَ جِبْرَائِيْلُ بِالْفَيِّ عَامٍ وَمَكْتُوبٌ عَلَى كُلِّ عَلَمٍ فِي الْجَنَّةِ

جبرئیل علیہ السلام کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے۔ اور لکھا ہوا ہے جنت کے ہر علم اور جھنڈے پر

وَكَانَ الْاِسْرَءَاءُ فِي رَجَبٍ قَبْلَ الْهَجْرَةِ بِسَنَةِ طَالِثَةِ الْاَلْفِ وَاسْمُهُ مَكْتُوبٌ عَلَى

اور تھا آپ کا اسراء (اور معراج) رجب المرجب میں ہجرت سے ایک سال قبل۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اصْطَفَاهُ اللّٰهُ مِنْ وَلَدِ

آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے چن لیا اولاد

اِسْمٰعِيْلَ وَاسْمُهُ مَكْتُوبٌ عَلَى جِبْتِ جِبْرَائِيْلَ وَعَلَيْهِ اللّٰهُ الْاَسْمَاءُ

اسماعیل علیہ السلام سے۔ اور ان کا نام مقدس لکھا ہوا ہے جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے اسماء کا علم عطا فرمایا

وَاسْمُهُ مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ كُلِّ سَمَاءٍ وَجَعَلَ اللّٰهُ ذِكْرَهُ قُوْتًا وَدَوَاءً

اور آپ کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے ہر آسمان کے دروازہ پر۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذکر کو (روحوں کی) روزی اور دوا و علاج بنا دیا ہے

وَاسْمُهُ مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ جَنَّةِ الْمَاوٰی اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اور آپ کا اسم گرامی جنت المادئی کے دروازے پر مرقوم ہے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سرور



مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَعْنَى بِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي مُحْكَمِ التَّنْزِيلِ  
 محمد اور آپ کی آل پر جس محبوب کا ہی قصد اور ارادہ کیا گیا اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو اس کے ناقابل نسخ و تفسیر کلام منزل میں موجود ہے  
 الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ  
 جو لوگ اتباع کرتے ہیں اس رسول نبی امی کی جس کے اوصاف اور کمالات کو لکھا ہوا پاتے ہیں۔  
 فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 اپنے ہاں تورات و انجیل میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَهُ مِنْ أَرْضِ  
 آپ کی آل پر جس محبوب کے متعلق اللہ تعالیٰ نے جب ارادہ فرمایا کہ پیدا کرے اس کے لباس بشری کو  
 الْأَرْضِ أَرْضِي أَهْلَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ أَمْرَ جِبْرَائِيلَ أَنْ يَأْتِيَ  
 زمین کے انتہائی پسندیدہ جہت سے اس شان کے ساتھ کہ وہ سب اہل ارض اور اہل سما سے پسندیدہ تر ہوں تو حکم دیا جبریل کو کہ لے آئے  
 بِالْقِطْعَةِ الْبَيْضَاءِ وَالطَّيْنَةِ الْبَيْضَاءِ وَخَلَقَ اللَّهُ جَبِينَهُ مِنَ الطَّيْنَةِ  
 زمین سے سفید ٹکڑا اور چمکیلی مٹی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی جبین اقدس کو اس ارضی خمیر سے پیدا فرمایا  
 الَّتِي هِيَ قَلْبُ الْأَرْضِ وَبَهَاؤُهَا وَنُورُهَا وَمَنَاءُهَا اللَّهُمَّ صَلِّ  
 جو کہ زمین کا دل ہے اور اس کی بہار اور اس کا نور اور زینت ہے۔ اے اللہ درود بھیج  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَفَعَ جِبْرَائِيلُ  
 اور سلامتی نازل فرما ہمارے مخدوم محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (مخدوم کائنات) کے خمیر کو اٹھایا جبریل علیہ السلام  
 طِينَتَهُ مِنْ أَكْرَمِ بُقْعَةٍ بِأَشْرَفِ رُتَبَةٍ وَرَفَعَهُ ثُمَّ وَضَعَ جِبْرَائِيلُ  
 نے انتہائی عزت و کرامت والے قطعہ سے بلند ترین رتبہ اور رفعت سے ہمکنار کر کے اور ودیعت کیا جبریل علیہ السلام نے  
 طِينَتَهُ بِمَوْضِعِ الْقَبْرِ الشَّرِيفِ وَالْمَتَدَارِ الْعَالِي الْمُنِيفِ وَوَضَعَ جِبْرَائِيلُ  
 اس مقدس خمیر کو قبر شریف والی جگہ میں اور بلند مرتبت منبر کے مقام پر اور رکھا جبریل علیہ السلام نے  
 طِينَتَهُ بِأَشْرَفِ بُقَاعِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ بَعْدَ أَنْ طَافَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ  
 آپ کی طینت خمیر کو آسمانوں اور زمین کے قطعات میں سے افضل ترین قطعہ میں بعد اس کے کہ اسے طواف کرایا تمام

الْمَخْلُوقَاتِ وَقَبَضَ جِبْرَائِيلُ تِلْكَ الطَّيْنَةَ الشَّهِيرَةَ وَهِيَ بَيْضَاءٌ مُنِيرَةٌ  
 مخلوقات پر اور جبریل علیہ السلام نے اپنی مٹھی میں لیا اس معروف و مشہور طینت کو جبکہ وہ سفید نورانی مٹھی  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي طَافَتْ  
 اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے خمیر  
 الْمَلَائِكَةُ بِطِينَتِهِ حَوْلَ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْكُرْسِيِّ الْكَرِيمِ وَطَافَتْ الْمَلَائِكَةُ  
 کو سیر کرائی ملائکہ نے عرش اعظم اور کرسی اکرم کے گرد۔ اور سیر کرائی ملائکہ نے  
 بِطِينَتِهِ فِي كُلِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَفِي مَعَارِقِ الْعِزِّ وَالتَّكْوِينِ وَعُجْنَتْ  
 آپ کے لباس بشری کے جوہر کو تمام آسمانوں اور زمینوں میں اور عزت و تمکنت کے مقامات قرار اور خزان میں اور گوندھی گئی  
 طِينَتُهُ بِمَاءِ التَّنِيمِ وَخُمِسَتْ فِي مَعِينِ جَنَاتِ النَّعِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 آپ کی طینت بشری تنیم کے پانیوں کے ساتھ۔ اور اسے غوطے دئے گئے جنات نعیم کے صاف ستھرے پانیوں میں۔ اے اللہ درود  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَدَأَ اللَّهُ بِخَلْقِ  
 و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کے نور کی تخلیق سے اللہ تعالیٰ نے آغاز و افتتاح فرمایا  
 نُورِهِ وَخَتَمَ قَبْلَ خُرُوجِ الْخَلْقِ مِنَ الْعَدَمِ وَلَمَّا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ الْإِنْسَانِ  
 مخلوق کے عدم سے نکلنے سے قبل اور آپ کے ساتھ ہی ختم فرمایا (سلسلہ نبوت کو) اور جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا  
 بَدَأَ بِخَلْقِ نُورِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَلَمَّا خَلَقَ اللَّهُ نُورَهُ وَسَوَّاهُ أَعْلَنَ  
 تو ابتداء کی آپ کے نور کی تخلیق سے (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور جب اللہ تعالیٰ نے آپ کے نور کو پیدا کیا اور اس کی تکمیل صورت فرمائی  
 بِالسُّجُودِ لِمَوْلَاهُ وَكَثُرَتْ سُبُحَاتُهُ وَدَعَاَهُ وَلَمَّا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ الْمَبْرُورَ  
 تو آپ نے علانیہ سجدہ کیا اپنے مولیٰ کے لیے اور اس کی بہت زیادہ تسبیح کہی اور اس سے دعا کی اور جب اللہ تعالیٰ نے مقبول بندے  
 أَلْبَسَهُ اللَّهُ ذَلِكَ النُّورَ وَمِنْ أَجْلِ أَنْوَارِهِ الْمُتَدَارِكَةِ سَجَدَ آدَمُ  
 آدم کو پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ نے ڈالا ان پر اس نور کے (عکس کو) بطور لباس و خلعت کے اور آپ ہی کے محیط الوار کی وجہ سے سجدہ کیا  
 الْمَلَائِكَةُ وَكَانَ نُورُهُ يَتَلَدَّ لَا فِي ظَهْرِ آدَمَ وَعَرَفَ اللَّهُ الْمَلَائِكَةَ  
 ملائکہ نے آدم علیہ السلام کو۔ اور آپ کا نور ان کی پشت نور سے جھلکتا (چمکتا) تھا اور جتلیا اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو



فَضْلَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُعْرِفَ آدَمَ وَكُسِّلَهُ وَكَانَ آدَمُ يَتَعَجَّبُ مِنْ كَثْرَةِ  
 آدَمِ كَافُضْلٍ وَشَرَفٍ قَبْلَ اس كے كہ پہچانے جاتے آدَمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ اور ان كی نسل اور آدَمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ تعجب كرتے تھے بكثر  
 نَظَرِ الْمَلِكَةِ إِلَيْهِ بِالْعُيُونِ مُنْذُ أَوْدَعَهُ اللَّهُ نُورَهُ الْيَكُونُ اللَّهُ صَلَّ  
 ملائكہ كے ان كی طرف آنكھیں اٹھا كر ديكھنے سے جب سے كہ اللہ تعالیٰ نے ولایت كیا آپ كے نور كنون و مستور كو ان میں۔ اے اللہ درود  
 وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصُّورَةِ الْمُقَدَّسَةِ  
 و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ كی آل پر جو آقا مالك ہیں ایسی صورت مقدسہ كے  
 الْمُنَزَّلَةِ مِنْ سَمَاءٍ قُدُسٍ غَيْبِ الْهُوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا  
 جو نازل كی گئی ہے ہویت باطنہ كے مخفی آسمان مقدس سے كہ وہ صورت كھولنے والی ہے خدا داد منقح نورانی كے  
 اِلٰهِي لَا بُدَّ اَبَ الْوُجُودِ الْقَائِمِ بِهَا مِنْ مَّقْطَعِ ظُهُورِهَا الْقَدِيمِ اِلٰی اُسْتَوَاءٍ  
 ساتھ اس وجود كے الواب كو جو اس صورت كی بدولت قائم و برقرار ہے اس كے ظہور قدیم كے آغاز سے لے كر اس كے بكثر  
 اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمَاتِ الثَّامَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی  
 كلمات تمامہ كو ظاہر كرنے تک۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور  
 اِلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سَأَلَ آدَمُ رَبَّهُ عَنْ ذَلِكَ الثُّورِ وَالضِّيَاءِ  
 آپ كی آل اظہار پر كہ جس آقا كا شان یہ ہے كہ آدَمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ نے رب تعالیٰ سے آپ كے اس نور و ضیاء كے متعلق دریافت كیا تو اس  
 فَتَنَادَا رَبَّهُ ذَلِكَ نُورُ خَاتِمِ الرُّسُلِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَكَوْنَهُ اللَّهُ مِنْ نُورِهِ الْمُبِينِ  
 نے فرمایا كہ وہ خاتم الرسل اور آخری الزمان بنی كا نور ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ كو اپنے نور مبین كے عكس و پرتوں سے پیدا فرمایا  
 وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَانْتَقَلَ نُورُهُ اِلٰی وَجْهِ آدَمَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَخْلُقَ  
 جبكہ آدَمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ ابھی آب و گل میں تھے۔ اور آپ كا نور آدَمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ كی پیشانی كی طرف منتقل ہوا قبل اس كے كہ پیدا كے  
 اللَّهُ الْعَوَالِمَ وَانْتَقَلَ نُورُهُ الْبَاطِنُ مِنْ كُلِّ صُلْبٍ طَيِّبٍ اِلٰی كُلِّ رَحِمٍ  
 اللہ تعالیٰ جہانوں كو۔ اور منتقل ہوا آپ كا روشن نور ہر پاکیزہ پشت سے طرف ہر پاک رحم كے۔  
 طَاهِرًا وَانْتَقَلَ نُورُهُ وَاسْتَوَى مِنْ وَجْهِ آدَمَ اِلٰی وَجْهِهِ اَمْنًا حَوَاءَ وَ  
 اور منتقل ہوا آپ كا نور اقدس اور سیدھا چلا آدَمِ كی پیشانی سے ہماری ماں حواء كی پیشانی كی طرف اور

اُنْتَقَلَ نُورُهُ اِلٰی الْقَنَوَاتِ الطَّاهِرَةِ وَالْأَرْحَامِ الرَّكِيَّةِ الْفَاحِرَةِ وَلَمْ يَزَلْ  
 منتقل ہوا آپ كا نور انور پاکیزہ اصلااب اور پاکیزہ قابل فخر ارحام كی طرف اور ہمیشہ ظاہر  
 نُورُهُ يَظْهَرُ فِي وَجْهِهِ الْاَمَامِ وَانْتَقَلَ مِنْ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اِلٰی  
 اور نمایاں رہا آپ كا نور انور بزرگ آباء كے چہروں میں اور ان میں كے بعد دیگرے منتقل ہوتا رہا  
 وَاحِدًا وَلَمْ يَزَلْ نُورُهُ يَنْتَقِلُ بِأَمْرِ اللَّهِ اِلٰی أَنْ اسْتَقَرَّ بِوَجْهِهِ أَبِيهِ  
 اور ہمیشہ آپ كا نور منتقل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ كے امر سے یہاں تک كہ اس نے قرار پكڑا آپ كے والد گرامی عبد اللہ كے چہرہ میں  
 عَبْدُ اللَّهِ وَلَمَّا اسْتَقَرَّ نُورُهُ فِي وَجْهِهِ أَبِيهِ قَابَلَتْهُ الْمَلِكَةُ بِالتَّوْحِيدِ  
 اور جب آپ كا نور آپ كے والد گرامی كی پیشانی میں قرار پذیر ہوا تو ملائكہ اس كے سامنے نمودار ہوئے اللہ تعالیٰ كی وحدانیت اور  
 وَالتَّنْزِيهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اس كی نزاهت بیان كرتے ہوئے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ كی آل پر  
 الَّذِي أَبْرَزَ اللَّهُ مِنْ ظُهُرِ أَبِيهِ لِلْوُجُودِ سَيِّدَ أَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُودِ وَأَبْرَزَ  
 كہ ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ كے باپ كی پشت سے عالم وجود كی طرف اہل جو و كرم كے سردار كو۔ اور ظاہر فرمایا  
 اللَّهُ مِنْ ظُهُرِ أَبِيهِ لِلْوَرَى خَيْرَ الْعِبَادِ طَرًّا وَسَادَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمَّا  
 اللہ تعالیٰ آپ كے والد گرامی كی پشت سے سب مخلوق كے لیے تمام بندوں سے بہترین عبد كو۔ اور ان كا باپ ہونے كی بدولت سیادت پائی عبد اللہ نے  
 وَافْتَخَرَ الْأَرْضَ بِظُهُورِهِ عَلَى السَّمَاءِ وَتَنَاهَى لِأَبِيهِ الشَّرْفَ الْأَصِيلُ  
 اور بلند مرتبت ہوئے اور فخر كیا زمین نے آپ كے ظہور كی وجہ سے آسمان پر۔ اور انتہاء كو پہنچ كیا ان كے والد گرامی كے لیے شرف اصيل اور دائمی  
 وَالْبُحْدَ الْأَثِيلُ وَأَصْبَحَتْ قَرِيْشٌ فِي نَادِي أُمِّهِ اَمْنَةً لَهَا وَضَعَتْهُ وَهِيَ  
 مجد اور بزرگی۔ اور ہو گئے قریش امن پانے والے آپ كی والدہ ماجدہ كی مجلس اور سایہ عاطفت میں اور وہ اسم باسمنی آمنہ ہے  
 اَمْنَةً وَاسْتَنَارَ بِهِ بَدْرُ النُّبُوَّةِ وَاكْتَمَلَ وَبَلَغَتْ بِهِ أُمُّهُ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالْأَمَلِ  
 اور چمك ہوئی پاكیہ آپ كے طفیل ماہتاب نبوت اور كامل ہو گیا۔ اور رسائی پائی آپ كی بدولت آپ كی والدہ نے انتہائے مقصود اور غایت اعلیٰ آرزو تک  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَلَا  
 اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ كی آل پر كہ جس (آقا) كی سرداری كا



نَجْمُ سَيَادَتِهِ وَسَمَا فِيْ افَاقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَتَمَّ بِهِ لَا يُوِيْهِ كُلُّ

ستارہ بلند یوں پر پہنچا۔ اور آسمان وزمین کے اطراف و آفاق میں بلند ہوا اور کامل و مکمل ہو گیا بسبب آپ کے آپ کے والدین کے لیے

فَخُرُوجُ فَجَادَةٍ بَطْلُوْعِ نَجْمِ السَّعَادَةِ وَاسْتِنَارَتْ بِنُورِهِ النَّيِّرَاتُ وَمَا حَوَتْهُ

ہر قمر اور بزرگی بسبب طلوع ہونے اس نجم سعادت کے۔ اور روشن ہو گئے آپ کے نور انور سے اجرام نورانیہ اور ہر وہ شے جس کا

اَقْطَارُ السَّمَوَاتِ وَتَزَيَّنَتْ بِظُهُورِهِ الدُّنْيَا وَحَلَّ مِنَ الشَّرَفِ اَعْلٰی مَرْتَبَةٍ

آسمانوں کے اطراف و جوانب گھیرے میں لیے ہوئے ہیں اور زمین و آراستہ ہو گئی آپ کے ظہور سے ساری دنیا اور آپ متمکن ہوئے گھیرے میں لیے ہوئے ہیں افضل شرف کے بلند ترین

عَلِيَّا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

مقام پر اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل اطہار پر جو (آقا)

هُوَ زَعِيْمُ الْاَرْكَانِ وَوُلِدَ مِنَ الشَّهْرِ التَّاسِعِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَسَبْعِيْنَ

قائم ہیں ارکان (ولایت خداوند تعالیٰ) کے۔ اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی نائیں مہینہ میں طوفان

وَسِتِّمَائَةٍ وَثَلَاثَةِ اَلْفٍ لِلطُّوْفَانِ وَوُلِدَ قَبْلَ انْصِدَاعِ الْفَجْرِ فِيْ شَهْرِ

نوح علیہ السلام (کے بعد) تین ہزار چھ سو پچترہویں سال میں اور آپ پیدا ہوئے صبح صادق کے پھوٹنے سے قبل

بُرْجِ الْحَمَلِ بِطَالِعِ الْقَمَرِ وَوُلِدَ فِيْ عَشْرِيْنَ مِنْ اَبْرِيلَ مِنْ عَامِ اثْنَيْنِ

برج حمل والے مہینہ میں طالع قمر کے دوران۔ اور آپ پیدا ہوئے بیس ماہ اپریل کو تاریخ اسکندر سے

وَتِسْمَانِيْنَ وَثَمَانِ مِائَةٍ مِنْ تَارِيْخِ الْاِسْكَندَرِ وَوُلِدَ وَالشَّمْسُ بِاَوَّلِ

آٹھ سو بیاسی سال پر۔ اور آپ جس وقت پیدا ہوئے سورج برج ثور کے ابتدائی حصہ میں تھا

الثَّوْرِ وَالزُّهْرَةُ فِيْ وَسْطِهِ بِالْحَمَلِ وَالْقَمَرُ فِيْ الْاَسَدِ وَوُلِدَ قَبْلَ

اور زہرہ برج ثور کے اندر تھا مگر برج حمل کے قریب تھا اور قمر برج اسد میں تھا۔ اور پیدا ہوئے

الْهَجْرَةِ بِثَلَاثٍ وَخَمْسِيْنَ سَنَةً هَلَالِيَّةَ الْعَدَدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آنحضرت ہجرت سے تریس سال قبل قمری اعداد و شمار کے اعتبار سے۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وُلِدَ فِي السَّاعَةِ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر وہ آقا جو پیدا ہوئے سو مواری کی رات دسویں

الْعَاشِرَةِ مِنْ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَاعْتَدَلَ لِاثْنَيْ عَشَرَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ

(اور اعتدال پذیر ہوئے) جب کہ گزر چکی تھیں بارہ راتیں

شَهْرِ رَبِيعِ الْاَوَّلِ وَوُلِدَ ثَلَاثَ وَسِتِّيْنَ وَارْبَعَ مِائَةٍ وَارْبَعَةَ

ماہ ربیع الاول سے اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی چار سو ترسیٹ اور چار

اَلْفِ سَنَةٍ مِنْ مَّهْبِطِ اَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجَنَّةِ وَوُلِدَ بِاَوَّلِ

ہزار سال سال گزرنے پر آدم علیہ السلام کے جنت سے اترنے کے بعد۔ اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی

الْحَوْتِ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ مِنْ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَوُلِدَ بِتِلْكَ الطَّوَالِعِ

اول حوت میں سو مواری کی رات کی دسویں ساعت میں۔ اور آپ ان سیارگان کے ان مواقع پر موجود ہونے کے دوران پیدا ہوئے

وَهِيَ طَوَالِعُ النَّبِيِّينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور یہی طوابع اور ستارے ہیں انبیاء کے صلوات اللہ و سلام علیہ و علیہم

اَجْمَعِيْنَ وَوُلِدَ فِيْ عَامِ الْفِيلِ وَالشَّمْسُ عَلٰی اَطْرَافِ النَّخِيلِ

اجمعین۔ اور پیدا ہوئے آپ عام فیل میں جس سال ابراہیم نے بائیسوں کے ساتھ مکہ مکرمہ پر چڑھائی کی تھی جبکہ سورج (اہل کفر کا) بھجوروں کے سروں

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

پر تھا غروب ہونے کو تھا۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو آقا

لَمَّا اسْتَقَرَّ فِيْ بَطْنِ اُمِّهِ وَاسْتَوٰی اَمْرُ اللَّهِ الرَّضْوَانِ اَنْ يُزَيِّنَ جَنَّةَ

قرار پذیر ہوئے والدہ ماجدہ کے بطن اقدس میں اور آپ کی جسمانی ساخت مکمل ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے رضوان جنت کو جنت الماویٰ سجانے

الْمَاوٰی وَقِيلَ لِاُمِّهِ فِي الْمَنَامِ حَمَلْتُ بِخَيْرِ الْاَنَامِ وَتُوْدِيَتْ اُمُّهُ

کا حکم دیا۔ اور آپ کی والدہ ماجدہ کو خواب میں کہا گیا کہ تم خیر الانام کے ساتھ حاملہ ہو چکی ہو اور آپ کی والدہ کو نداء دی گئی

بِصَوْتٍ تَسْمَعُهُ طُوْبٰی لِشَدِيْ يَرْضَعُهُ وَقَالَ الْاَنْبِيَاءُ فِي الْمَنَامِ لِاُمِّهِ

ایسی آواز کے ساتھ جسے وہ سن رہی تھیں۔ مبارک باد دی ہے اس پستان کیلئے جو اس محبوب کو دودھ پلائے گا۔ اور انبیاء علیہم السلام نے کہا خواب میں

حَمَلْتُ بِشَمْسِ الْفَلَاحِ وَنَجْمِهِ وَلَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهُ عَزِيْزًا اَفْكَرَ مَا اَوْفٰی

آپ کی والدہ ماجدہ کو تم حاملہ ہو گئی ہو فلاح و کامیابی کے آفتاب اور نجم کے ساتھ اور جب جنم دیا انہیں ان کی امی جان نے درآغا لیکر وہ معزز اور



يَا صَبِيْعُ اِلَى السَّمَاءِ وَلَكِنَّا اَشْرَقَ نُوْرُهُ فِي الْوُجُوْدِ اَعْلَنَ بِاللَّسْجُوْدِ وَفِي الْمَكْرَمَةِ تَوَاشِيَةً فَرَمَا يَآئِي اِنِّى اَنْكَلِيْ كَيْ سَافَهُ اَسْمَانِ كِي طَرَفِ اَوْرَجِبَ مَنُوْرُ فَنُكُنْ هُوَ اَبُّكَ كَا نُوْرِ عَالَمٍ وَجُوْدِ فِي الشَّرِكِيَّةِ اَعْلَانِ كِيَا سَافَهُ سَجْدَةِ كَيْ وَرَجُوْرُ  
 الْحَرَمِ عِنْدَ مَوْلِدِهِ نُوْرًا وَرَقَصَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ عِنْدَ وَضْعِهِ فَرِحًا  
 دِيَا كِيَا حَرَمِ كَعْبَةِ اَبِّ كَيْ وَقْتُتِ وَلَادَتِ فِي نُوْرِ كَيْ سَافَهُ اَوْرَجِبَ وَرَقَصَ كِيَا بَيْتِ حَرَامِ نِي اَبِّ كِي پِيَا اَشْشِ كَيْ وَقْتُتِ فَرَحَتِ وَرَجُوْرُ  
 وَسُرُوْرًا وَجَعَلَ اللّٰهُ دِيْنَهُ مُسْتَعْلِيًّا لَا مُسْتَعْلٰى وَقَالَتْ لَهُ الْكَائِنَاتُ  
 كِي وَجِيْرَسِي اَوْرُ الشَّرِّ تَنَالِي نِي اَبِّ كِي دِيْنِ كُو بَلَنْدِ اَوْرُ غَالِبِ فَرَمَا اَوْرُ لَيْسَتْ وَغَلُوبِ نِي بَنِيَا اَوْرُ سَبِّ كَا كُنَاتِ نِي اَبِّ كُو وَقْتُتِ  
 عِنْدَ وَلَادَتِهِ اَهْلًا بِالْحَبِيْبِ وَسَهْلًا وَوُلْدًا سَاجِدًا اِلَى الْاَرْضِ رَافِعًا  
 وَلَادَتِ عَرَضَ كِيَا - حَبِيْبِ مَكْرَمِ كَيْ يِي مَرْحَبَا اَوْرُ خُوشِ اَمِيْدِي هُو - اَوْرُ اَبِّ كِي پِيَا هُو كَرْزِيْنِ پَرِ سَجْدَةِ رِيْزِ هُوْنِي (پِيَا)  
 رَاسَهُ اِلَى السَّمَاءِ وَوُلِدَ فِي خَوَارِقِ عَادَاتِهِ وَاَيَاتِ بَيِّنَاتِهِ اَللّٰهُ  
 اَسْمَانِ كِي طَرَفِ سِرْنَازِ كُو بَلَنْدِ كَرْنِي وَاَلِي تَحِي - اَوْرُ پِيَا هُوْنِي طَرَحِ طَرَحِ كَيْ خَرَقِ عَادَاتِ مَعْجَزَاتِ اَوْرُ اَيَاتِ بَيِّنَاتِ سَافَهُ اِي اَللّٰهُ  
 صَلَّى وَسَلَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ سَمَّاهُ  
 صَلَوَاتُ اَوْرُ سَلَامِ نَازِلِ فَرَمَا هَمَارِي اَتَا مُحَمَّدٍ اَوْرُ اَبِّ كِي اَلِ پَرِ جِيْنِ كُو الشَّرِّ تَنَالِي نِي مُوسُومِ فَرَمَا  
 اللّٰهُ ذَكَرًا رَسُوْلًا وَوُلِدَ مَخْتُوْنَا مَكْحُوْلًا وَوُلِدَ نَظِيْفًا مَقْطُوْعَ السَّرَّةِ  
 ذَكَرِ اَوْرُ رَسُوْلِ كَيْ سَافَهُ اَوْرُ اَبِّ كِي پِيَا هُوْنِي خَتْمَنَ شَدِيْدِ اَوْرُ سَمَرِ لَغَايِي هُوْنِي تَحِي هَافِ تَحَرِي تَحِي اَوْرُ نَافِ بَرِيْدِي تَحِي  
 وَنَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَائِيْلُ اَرْبَعَةً وَعِشْرِيْنَ اَلْفَ مَرَّةً وَتَطَاوَلَتْ  
 اَوْرُ اَبِّ كِي پَرِ جِبْرِئِلِ عَلَيْهِ السَّلَامِ چُوِيْسِ هَزَارِ مَرْتَبِي نَازِلِ هُوْنِي اَوْرُ كَرْدِيْسِ اِطْحَايِيْسِ (وِيْدَارِ كَيْ يِي)  
 لِمَوْلِدِهِ الْجِبَالُ وَالْاَكْنَانُ وَمَالَ عِنْدَ مَوْلِدِهِ الْبَيْتُ وَالْاَرْكَانُ  
 اَبِّ كِي وَلَادَتِ كَيْ وَقْتُتِ پِيَا اُوْرُ نِي اَوْرُ بِيْتِيُوْلِ فِي رِيْهِنِي وَالُوْلِ نِي اَوْرُ جَهَكِ كَيْ وَقْتُتِ وَلَادَتِ فِي بَيْتِ الشَّرِّ لَيْفِ اَوْرُ اَكْنَانِ  
 وَبِيْمِنْ طَلْعَتِهِ الْمُبَارَكَةُ وَسَعَادَتِهِ وَضَعُ الْفَلَكَ لِمَوْلَادَتِهِ وَاهْتَزَّ  
 اَوْرُ اَبِّ كِي رِيْخِ زِيْبَا كِي طَلْعَتِ مَبَارَكِ كِي بَرَكَتِ وَسَعَادَتِ كَيْ طَفِيْلِ اَسْمَانِ (زِيْمِنِ كِي طَرَفِ) اُجْهَكِ كِيَا وَقْتُتِ وَلَادَتِ فِي اَوْرُ لَرْزِ كِيَا  
 لِمَوْلِدِهِ اَيُّوَانُ كِسْرٰى وَعَايَنْتُ اُمَّهُ عِنْدَ وَضْعِهِ اَعْلَامَ بَصْرٰى وَ  
 اَبِّ كَيْ وَقْتُتِ وَلَادَتِ فِي اَيُّوَانِ كِسْرٰى اَوْرُ شَاهِدِي كِيَا اَبِّ كَيْ وَقْتُتِ وَلَادَتِ فِي اَبِّ كِي وَالِدِي مَاجِدِي نِي بِيْمَرِي كَيْ مَحَلَاتِ اَوْرُ بَلَنْدِ مَقَامَاتِ كَا اَوْرُ

مُسَحَّ بَطْنُ اُمِّهِ بِجَنَاحِ طَائِرٍ اَبْيَضَ فَرَّالَ عَنْهَا الرُّوعُ وَنَهَضَ  
 مَسَّ كِيَا كِيَا اَبِّ كِي اُمِّي جَانِ كَا بَطْنِ اَقْدَسِ سَفِيْدِ پَرِ نَدِي كَيْ پَرِ كَيْ سَافَهُ لِيْسِ اِنِ سِي زَاوِلِ اَوْرُ كَا فَرِ هُو كِيَا مَحُوْتِ اَوْرُ اَنْدَلِيْشِي  
 وَرَدَّ لِاُمِّهِ مِنْ طَبَقَاتِ السَّمَوَاتِ بَعْدَ اَنْ اَبْدَتْهُ الْمَلَكَةُ لِجَمِيْعِ  
 اَوْرُ اَبِّ كِي لُوْثَايِي كَيْ وَالِدِي مَاجِدِي كِي طَرَفِ اَفْلَاكِ كَيْ طَبَقَاتِ پَرِ سِي بَعْدِ اَسِ كَيْ كِيَا هَرِ كِيَا اَبِّ كُو مَلَاكِي نِي تَمَامِ  
 الْمَخْلُوْقَاتِ وَرَأَتْ اُمُّهُ عِنْدَ وَضْعِهِ ثَلَاثَةَ اَعْلَامٍ عَلَمًا بِالْمَشْرِقِ  
 مَخْلُوْقَاتِ پَرِ اَوْرُ دِيْجِيْهِي اَبِّ كِي اُمِّي جَانِ نِي اَبِّ كَيْ وَقْتُتِ وَلَادَتِ فِي تِيْنِ جَهَنْدِي جِيْنِ فِي اِيْكِ عِلْمِ مَشْرِقِ فِي نَصَبِ تَحِي  
 وَعَلَمًا بِالْمَغْرِبِ وَعَلَمًا بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا  
 دُوْرِ اَمْرِغِ فِي اَوْرُ تِيْمِيْرَايِيْتِ حَرَامِ پَرِ نَصَبِ مَقَامِ اِي اَللّٰهُ صَلَوَاتُ اَوْرُ سَلَامِ نَازِلِ فَرَمَا هَمَارِي اَتَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ رَأَتْ اُمُّهُ حِيْنَ وَضَعَتْهُ وَظَهَرَ  
 مُحَمَّدٍ اَوْرُ اَبِّ كِي اَلِ پَرِ كِي جِيْنِ اَتَا كِي اُمِّي جَانِ نِي اَبِّ كُو جِيْمِ دِيْتِي وَقْتُتِ دِيْجِيَا كِيَا مَنُوَارِ هُو اِي  
 قُطْعَةً مِّنَ الطَّيْرِ تَظْلُهُ مَنَاقِيْرُهَُا مِنْ الزَّمْرِدِّ وَاجْنَحَتُهَُا مِنْ الْيَاقُوْتِ  
 پَرِ نَدُوْلِ كَا اِيْكِ جَهَنْدِي اِنِ پَرِ سَايِي فَنُكُنْ هُوْتِي جِيْنِ كِي چُوِيْپِيْسِ زَمْرَدِي سِي نَضِيْبِ اَوْرُ اِنِ كَيْ پَرِ يَاقُوْتِ مَرْغِ  
 الْاَحْمَرِ وَلَكِنَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهُ وَبَدَأَ قَبْضَ عَلٰى مِفْتَاحِ النُّبُوَّةِ وَالنَّصْرِ  
 سِي تَحِي اَوْرُ جِيْبِ جَانِ اَبِّ كُو اَبِّ كِي وَالِدِي مَاجِدِي نِي اَوْرُ اَبِّ كِي عَالَمِ اَجْسَامِ فِي اَطَا هَرِ هُوْنِي تُو اَبِّي قَبْضِي سِي لِيَا نُوْرَتِ وَنُصْرَتِ  
 وَالْهُدٰى وَوَضَعَتْهُ اُمُّهُ كَا لُغْصِنِ الرَّطْبِ اَضَاءَ لَهَا يِيْنِ الْمَشْرِقِ  
 اَوْرُ هِدَايَتِ كِي چَا پِيُوْلِ كُو اَوْرُ جِيْمِ دِيَا اَبِّ كُو وَالِدِي مَاجِدِي نِي مَانَدِ شَاخِ تَرِ كِي جِيْكِ رُوْشَنِ كُو دِيَا اَبِّ نِي اِنِ كَيْ يِي  
 وَالْمَغْرِبِ وَغُسِّلَ بِطُشْتٍ مِّنَ الْفَرْدَوْسِ وَأَصْبَحَتْ اَصْنَامُ  
 مَشْرِقِ سِي مَغْرِبِ تَمَكِ كُو اَوْرُ اَبِّ كُو غُسْلِ دِيَا كِيَا جَنَّتِ الْفَرْدَوْسِ كَيْ طُشْتِ فِي هُو كَيْ  
 الدُّنْيَا عِنْدَ وَلَادَتِهِ مِنْكَسَّةَ الرُّعُوْسِ وَرَفَعَتْهُ عِنْدَ وَضْعِهِ  
 دُنْيَا جِيْهِ كَيْ تَبِ اَبِّ كِي وَلَادَتِ بِاَسْعَادَتِ كَيْ وَقْتُتِ سَرَنُجُوْلِ اَوْرُ اُطْحَا لِيَا وَلَادَتِ كَيْ بَعْدِ اَبِّ كُو  
 السَّحَابَةُ وَأَخْفَتَتْهُ عَنِ الْاَهْلِ وَالْقَرَابَةِ وَلَكِنَّا ظَهَرَتْ نَسْمَتُهُ  
 بَاوِلِ نِي اَوْرُ اَبِّ كُو غَايِبِ كَرِ دِيَا اَبِّ كَيْ اَهْلِ اَوْرُ قَرَابَتِدَارُوْلِ سِي - اَوْرُ جِيْبِ مَنُوَارِ هُو اَبِّ كَا شَخْصِ مَكْرَمِ



الْكَرِيمَةُ الْبَقِيَّةُ عَلَيْهِ تَمِيمَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 تَوَدَّاعِي كُنَّ اَبِي كُوْنِيَا ت - لے اللہ صلوات و سلام نازل ہو ہمارے آقا محمد پر  
 عَلَى اَبِي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهُ عَلَى التَّرَى لَفَتْهُ  
 اور آپ کی آل پر کہ جنہیں امی جان نے جب جنم دیا زمین پر لپیٹ لیا انہیں  
 جَبْرًا نِيلُ فِي حَرِيرَةٍ خَضِرَاءَ وَطِيفَ بِطِينَتِهِ جَنَّاتُ النَّعِيمِ  
 جبریل علیہ السلام نے سبز ریشم کے لباس میں۔ اور پھرایا گیا آپ کے خمیر بدنی کو جنات النعیم میں  
 وَغُمِسَتْ طِينَتُهُ فِي اَنْهَارِ التَّنْزِيمِ وَطِيفَ بِطِينَتِهِ وَلَهَا عَرْقُ  
 اور نہلایا گیا آپ کے خمیر مقدس کو تنسیم کی نہروں میں۔ اور آپ کی طینت کو طواف کرایا گیا اس حال میں کہ  
 يَسِيلُ فَخَلَقَ مِنْهَا كُلُّ نَبِيٍّ جَلِيلٌ وَحَفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ الْاَبْرَارُ  
 اس سے سینہ ٹپک رہا تھا تو اس کے ہر قطرے سے عظیم و جلیل نبی کو پیدا کیا گیا اور طواف لیا انہیں ملائکہ ابرار نے  
 يَحْبِبُوْنَكَ عَنِ الْاَغْيَارِ وَرَنَ اِبْلِيسُ اللَّعِينُ عِنْدَ مَوْلِدِهِ رَنَّةً سَمِعَهَا  
 جو انہیں حجاب میں رکھے ہوئے تھے اغیار (کی نگاہوں) سے۔ اور روبا ابلیس لعین آپ کی ولادت کے وقت ایسی آواز کے ساتھ  
 مِنْهُ الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ وَبَشَّرَتْ لَامَةُ الْحَوْرُ بِظُهُورِ  
 جسے تمام مخلوقات یعنی انسانوں اور جنات نے۔ اور بشارتیں دیں آپ کی والدہ کو حوروں نے ساتھ ظاہر ہونے  
 عَذَّةِ الْيَمَنِ وَالتُّورِ وَوَلَدَ مَدُّهُ نَا مَعْطَرًا طَاهِرًا مَطْهَرًا وَوَلَدَ وَ  
 یمن و برکت اور تور و ضیاء کی واضح علامت کے۔ اور پیدا کئے گئے اس شان کے ساتھ کہ تیل اور عطر لگا ہوا تھا اور طاهر و مطہر تھے اور آپ اس انداز  
 نُوْرُ وَجْهِهِ يَتَوَقَّدُ وَمَا وَلَدَ قَطُّ مِثْلَهُ فِي الْوُجُوْدِ وَلَا يُوْلَدُ اَللَّهُمَّ  
 میں پیدا ہوئے کہ چہرہ نور کا نور چمک رہا تھا۔ اور نہ کوئی پیدا ہوا کبھی ان کی مانند عالم وجود میں اور نہ ہی پیدا ہوگا۔ لے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اَبِي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَمَلَتْ  
 صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے ساتھ حاملہ ہوئیں  
 بِهٖ اُمُّهُ بِلا نَصَبٍ وَلَا تَعَبٍ لِّكَلَّةِ الْجُمُعَةِ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ وَخَفَّتْ  
 آپ کی والدہ ماجدہ بغیر کسی مشقت اور کلفت کے ماہ رجب کی شب جمعہ میں۔ اور لہرائے

فِي الْاَكُوَانِ اَعْلَامُ عُلُوْمِهِ مَبَشِّرَاتٍ بِظُهُورِهِ وَقَدْ وَنَادَى الْبَشِيرُ  
 تمام جہانوں میں آپ کے علوم کے اعلام درآئیکہ وہ بشارت دے رہے تھے آپ کے ظہور اور تشریف آوری کی اور ننداری آپ کی آمد کا مشورہ  
 بِهٖ فِي الْخَلَائِقِ اَجْمَعِينَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَنَادَى  
 سنانے والے نے سب مخلوقات میں۔ اور نہیں مبعوث فرمایا ہم نے آپ کو مگر مہر رحمت واسطے عالمین کے۔ اور نداء دی آپ کی والدہ  
 اُمُّهُ كُلُّ نَبِيٍّ اِهْتَدَى اِذَا وَضَعَتْ شَمْسُ الْفَلَاحِ وَالْهُدَى فَسَبَّحَ  
 کو ہر نبی صاحب ہدایت نے جب اس آفتاب فلاح و ہدئی کو جنم دینا نوازا  
 مُحَمَّدًا وَجَاءَ لَامَةُ اَدَمُ فِي الْمَنَامِ وَهَنَّا هَا وَسَلَّمْ عَلَى اُمِّهِ الْكَلِيمِ  
 محمد رکھنا۔ اور آئے آپ کی والدہ کے پاس آدم علیہ السلام خواب میں اور انہیں مبارکباد دی اور سلام کیا کہیم اللہ تعالیٰ علی  
 فِي الْمَنَامِ وَحَيَّاهَا وَقِيلَ لَامَةُ حِينَ كَمَلِ اللهُ حَمْلَهَا وَاتَّهَتْ  
 امی جان کو خواب میں اور ہدیہ تبریک پیش کیا۔ اور کہا گیا آپ کی والدہ سے جب امرا خداوند تعالیٰ سے ان کا حمل کامل اور مکمل ہو گیا  
 حَمَلَتْ بِنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ هَذِهِ الْاُمَّةِ وَهُوَ الْهَادِي بَطْنِ  
 ہوئی ہے نبی رحمت کے ساتھ اور اس امت کے آقا و مولیٰ کے ساتھ اور وہی رہنمائی فرماتے والے  
 الْبَيَّانِ وَحَضَرَتْ لِمَوْلِدِهِ اَسِيَّةُ بُنْتُ مُزَاحِمٍ وَمَرْيَمُ بِنْتُ  
 بیان و اظہار کے طریقوں کی طرف۔ اور حاضر ہوئیں آپ کے وقت ولادت میں آسیہ بنت مزاحم۔ اور مریم بنت  
 عِمْرَانَ وَطَافَتْ بِهٖ الْمَلَائِكَةُ جَمِيعَةُ الْاَقْطَارِ وَعَرَفَتْ بِهٖ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهَا  
 عمران۔ اور طواف کرایا انہیں ملائکہ نے تمام اطراف میں۔ اور پہچان کرائی ان کی ملائکہ نے تمام  
 السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْبَحَارِ اَللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وارض اور ساکنین بحر کو۔ لے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر  
 اَبِي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي طَافَتْ بِهٖ الْمَلَائِكَةُ عَلَى الْكُوْنَيْنِ وَرَدَّتْ لَامَةُ  
 کی آل اجداد پر جس مذہم کو طواف کرایا ملائکہ نے کونین پر اور لوٹایا انہیں ان کی مادر محنت و زحمت  
 لَامَةُ فِي اَسْرَعِ مِنْ طَرْفَةِ الْعَيْنِ وَسَادَفِي الْمَهْدِ عَلَى الْعِلْمَانِ وَهَبَتْ  
 پلک جھپکنے سے بھی پہلے اور جلدی۔ اور عالم طفولیت میں سیادت حاصل کر لی تمام اطفال و علمان پر اور ہدایت



لَا مَهْرَ عِنْدَ وَضْعِهِ جَمَاعَةً مِّنَ الْحُورِ الْحِسَانِ وَكَمَلْ بِهِ السُّعُودَ وَتَشَرَّفْ  
والدہ کے پاس وقت ولادت میں حسین ترین حوروں کی ایک جماعت اور کمال پذیر ہوئی بسبب آپ کے نیک نیتی اور از باب شرافت و فضیلت بن  
بِهِ الْآبَاءُ وَالْجُدُودَ وَنَادَتْهُ الْكَائِنَاتُ شَرْقًا وَغَرْبًا أَهْلًا بِالْحَبِيبِ وَمَرْحَبًا وَ  
گئے آپ کی بدولت آپ کے آباء و اجداد اور کائنات کے ہر فرد نے آپ کو شرق و غرباً اہلاً بالحبیب و مرحباً و  
كَانَ طَيْبَ الْأَرْدَانِ وَيَشُبُّ شَبَابًا لَا يَشْبُهُ بِهِ الْعُلَمَاءُ وَكَانَ يَشُبُّ فِي الْيَوْمِ  
اور آپ پاکیزہ آستینوں والے تھے اور آپ ایسے انداز سے نشوونما پا رہے تھے کہ جو عام بچوں کے مماثل نہیں تھی۔ اور آپ نو  
شَبَابِ الصَّبِيِّ فِي الشَّهْرِ وَيَشُبُّ فِي الشَّهْرِ شَبَابُ الصَّبِيِّ فِي السَّنَةِ وَكَانَ لَهُ  
پاتے تھے ایک دن میں جتنی نمو پاتے تھے دوسرے بچے ایک ماہ میں اور مہینہ میں اتقدر بڑھتے تھے جس قدر دوسرے بچے سال میں  
الشَّانُ الْجَسِيمُ وَالنَّبِيُّ الْعَظِيمُ وَخُلِعَتْ عَلَيْهِ مَلَائِسُ الْإِجْلَالِ وَالتَّعْظِيمِ  
بڑھتے تھے اور آپ کی شان بلند و بالا تھی اور آپ کا عرفان عظیم تھا۔ اور آپ کو نوازا گیا تھا اجلال و تعظیم کی خلعتوں کے ساتھ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر جس (محبوب کریم) کو کواکب سماویہ  
الْكَوَاكِبُ تَوْنِسُهُ فِي الظُّلَامِ وَكَانَ عَيْنُ اللَّهِ تَحْرُسُهُ فِي الْيَقُظَةِ وَالْمَنَامِ وَكَانَتْ  
انس متیا کرتے تھے تاریکیوں میں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت ان کی حفاظت فرماتی تھی ان کی بیداری اور نیند کی حالت میں اور  
الْمَلَكَةُ تَقِفُ صُفُوفًا تَنْظُرُ فِي نُورِهِ وَهُوَ فِي ظُهُرِ آدَمَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخْلَقَ  
ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوتے تھے ان کے نور کا نظارہ کرتے ہوئے جبکہ وہ آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے قبل اس کے کہ پیدا کئے  
الْعَوَالِمُ وَأَنشَأَهُ اللَّهُ فِي أَشْرَفِ بِلَادِهِ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِهِ وَلَهَا حَمَلَتْ أُمُّهُ  
جائیں بھی عالم اور اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا فرمایا شرف و فضل میں سب سے اعلیٰ بلد اور شہر میں اور سب کرامت و عزت والے بندوں سے اور حب  
عَلَيْهِ السَّلَامُ نَطَقَتْ كُلُّ دَابَّةٍ لِّقَرِيشٍ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَغَرَسَهُ اللَّهُ  
آنحضرت کی والدہ ماجدہ آپ کے ساتھ حاملہ ہوئیں تو گویا اور ناطق ہوا قریش کا ہر جانور بیت حرام اور مکہ شریف میں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے شجر وجود کو اگایا  
مِنَ أَطْيَبِ الْمَنَاصِبِ وَأَنْتَخَبَهُ اللَّهُ مِنْ ظُهُورِ النَّبِيِّينَ وَبُطُونِ النَّجَابِ  
پاکیزہ تر مقام اور جنت سے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا انتخاب فرمایا عمدہ لوگوں کی اصلا ب سے اور عمدہ بیبیوں کے ارحام سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ طَلْعَةُ  
اے اللہ رحمت اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد اور ان کی آل پر جو کہ جھلک ہیں  
قَمَرِ الْوُجُودِ دَائِرَةِ فَلَكَ السُّعُودُ وَأَشْرَقَتْ بِظُهُورِهِ الْغِيَاهُ وَالْحَنَادِسُ وَ  
نور وجود کی اور دائرہ ہیں سعادت مندوں کے فلک کا کہ جگمگا اٹھے ان کے ظہور سے ظلمات اور تاریکیاں اور سرنگوں  
تَسَاقَطَتْ بِبَعْتِهِ الْأَصْنَامُ مِنْ أَعْلَى الْمَجَالِسِ وَأَشْرَقَتْ بِظُهُورِهِ الْأَرْضُ وَ  
ہو گئے آپ کی بعثت کی وجہ سے اصنام و اوثان اپنے بلند مقامات سے۔ اور جھپک اٹھی زمین اور اس کی گہرائی آپ کے ظہور  
تَرَاهَا وَتَهْدِمُ بِبَعْتِهِ صَوَامِعَ الْكُفَّانِ وَزَالَ بَنَاتُهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
اور منہدم ہو گئیں آپ کی بعثت کی وجہ سے کافروں کی عبادت گاہیں اور نابود ہو گئیں ان کی بنائیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَخَذَ اللَّهُ عَلَى آدَمَ الْمَوَاقِفَ وَالْعَهْدَ أَنْ  
سیدنا محمد اور آپ کی آل پر جن کے لیے اللہ تعالیٰ نے عہد و میثاق لیے آدم علیہ السلام سے کہ نہ  
لَا يَدْعُ نُورَهُ إِلَّا فِي أَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُودِ وَلَمْ يَزَلْ نُورُهُ يَنْتَقِلُ مِنْ ظُهُورِ  
سیرد کریں ان کا نور مگر اہل کرم اور اہل سخا میں اور ہمیشہ ان کا نور منتقل ہوتا رہا بزرگ مردوں کی پشتوں سے  
الْأَخْيَارِ إِلَى بُطُونِ الْخَيْرَاتِ وَالْأَحْرَارِ وَأَوْصَلَ نُورَهُ يَدَ الشَّرَفِ وَالْمَكَارِمِ  
بزرگ اور عظمت والی عورتوں کے ارحام کی طرف اور پہنچا یا آپ کے نور کو اللہ تعالیٰ کے اشرف اور کرامت والے دست قدرت نے  
إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ وَلَبَسَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ ثَوْبَ الْبَهَاءِ وَ  
طرف عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم کے۔ اور پہنا بسبب اس نور کے عبد اللہ نے حسن و ملاحت کا لباس  
الْمَلَا حَةَ فَتَنَّقَ بِالْبَيَانِ وَالْفَصَاحَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
پس وہ ناطق ہوئے واضح بیان اور فصیح کلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر  
آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نُودِيَ عَبْدُ اللَّهِ فِيهِ إِذْ مَا حَمَلَتْ مِنَ الْوَدِيعَةِ إِلَى أَحْشَاءِ  
جن کے متعلق حضرت عبد اللہ کو پکار کر کہا گیا کہ ادا کروہ امانت جو تو نے اٹھا رکھی ہے اور پہنچا اس (نور) کو بلند  
أَفْنَةَ الْمَنِيْعَةِ مِنْ آدَمَ وَحَوَّاءَ الْهَاتِلَةِ بِالْوُدُودِ وَدَادَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُمَّ  
مرتب آمنہ کے لہن اور رحم کی طرف (جو پہنچی تھی) آدم و حوا کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے طور پر اللہ و دود کی مودت و محبت کے ساتھ۔ اے اللہ



عَلَّمَنِي عِلْمًا كَامِلًا نَافِعًا يَعْلُومُ اللَّذِيَّةَ بِوَرَاثَةِ الْأَحْدَانِ مِنَ الْأَصْلَابِ الطَّيِّبَةِ

مجھے عطا فرما علم کامل اور نافع علوم لدنیہ میں سے بطور وراثت اس ذات کے جو بے مثل ہے اس تمام نسل سے جو پاکیزہ اصلااب

وَالْأَرْحَامِ الطَّاهِرَاتِ لَجُودِ الْبُجُودِ فِي مَنْصَةِ الْعُلَى بِالْمَنْصَةِ الْأَعْلَى بِسْتَرِبَرْدِ

اور پاکیزہ ارحام سے پیدا ہونے والی ہے۔ بسبب رحمت فرمانے قیام کے مراتب عالیہ والے بلند مقامات میں پردہ پوشی کرتے ہوئے ساتھ

الْمَلْحَفَةِ الْبِحَادِ الْيَمَانِيَّةِ الْإِيْمَانِيَّةِ لظُهُورِ الْأَنْوَارِ النَّوْرِ وَمُسْتَوْرِ الْمَسْرُورِ

ایسی وسیع چادر کے جو منقش یمانی اور ایمانی ہے۔ بسبب ظاہر ہونے انوار نورانیہ کے۔ اور پوشیدہ مسرتوں کے

الْمَوْفُورِ كُلِّ مَا سَوَى اللَّهِ بِحُكْمِ اللَّهِ أَعْطِنِي عَرْقًا فِي بَحْرِ عَرْفَانِ

جو محیط ہے تمام ماسوا اللہ کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ اے اللہ مجھے عطا فرما توفیق مستغرق ہونے کی عرفان حق کے سمندر میں

الْحَقِّ وَحَقِيقَةِ الْمُحَمَّدِيِّ بِنُورِ ظُهُورِهِ يَوْمَ وَلَا دَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اور بحر حقیقت محمدیہ میں بطفیل ظاہر ہونے والے نور کے ان کے یوم ولادت میں اور رحمتیں نازل فرما سیدنا محمد پر

مُحَمَّدٍ الَّذِي اسْتَنَارَ بِهِ الْكَوْنَيْنِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَادَرَتْ أُمُّهُ

جن کی بدولت دونوں جہان روشن ہو گئے۔ اور صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ سبقت لے گئیں ان کی والدہ ماجدہ

عَنْدَ وَلَا دَيْتِهِ بِوَادِ السَّعَادَةِ فِي الدَّارَيْنِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

ان کی ولادت کے وقت دارین کی سعادتوں کی وادیوں کی طرف۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی

حَقَّتْ أُمُّهُ عَنْدَ وَضْعِهِ كُلُّ زُمَرِ الْمَلَائِكَةِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

والدہ کو ڈھانپ لیا انھیں جنم دیتے وقت ملائکہ کی تمام جماعتوں نے اور صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جب

لَمَّا اسْتَدَّ بِأُمِّهِ عَنْدَ وَضْعِهِ الظَّمَا سَقَاهَا اللَّهُ شَرْبَةً وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی والدہ کو سخت پیاس لگی وقت ولادت کے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو (عالم غیبی) شربت پلایا۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

الَّذِي أَنْسَ اللَّهُ أُمُّهُ عَنْدَ وَضْعِهِ بِنِسَاءِ أَشْرَافِ كَيْشِبَهْنَ نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ مَنَاظِ

کہ انس اور سکون مٹا کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کی والدہ ماجدہ کو انھیں جنم دیتے وقت ایسی بلند مرتبت عورتوں کے ساتھ جو بنی عبد مناف کی

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَدَّ لَأُمِّهِ دِيْبَاجًا وَأَنَارَتْ بِهِ الْأَفَاقُ كَالْذَرْجِ

عورتوں کی مانند تھیں۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ریشمی چادر تانی گئی اور اس کے ذریعے آفاق روشن ہو گئے مثل

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ الْمَلَائِكَةُ عَنْدَ وَضْعِهِ وَقُوفًا يَنْظُرُونَ إِلَى

چھٹ جانے بادلوں کے (رُخ آفتاب)۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ ملائکہ ان کی ولادت کے وقت پرے جھٹے کھڑے تھے دیکھتے تھے طرف

أُمِّهِ صُفُوفًا صُفُوفًا وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي ظَهَرَ لَأُمِّهِ عَنْدَ وَضْعِهِ

ان کی والدہ ماجدہ کے صفت بستہ۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ظاہر ہوئے آپ کی ولادت کے وقت

أُمُورُكَ كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ كَأَمْنَةٍ فَتَرَوَعْتَ مِنْهَا وَهِيَ مِنْهُ أَمْنَةٌ وَصَلِّ عَلَى

ایسے امور جو قبل ازیں ان سے مخفی تھے پس وہ خوفزدہ ہو گئیں۔ جبکہ وہ آپ کی برکت سے امن پاتے والی تھیں۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَتَحَ السَّعْدَ لَأُمِّهِ مَدَّ هَشَّ بَابِهِ وَجَلَّاهَا الْعِزُّ بِنُورِ

ہمارے سردار محمد علیہ السلام پر کہ جن کی والدہ کی سعادت مندی نے ان کے دروازے سے دشمنوں کو دور کر دیا۔ اور انھیں عز و شرف سے جلا بخشی آپ کے

شَهَابِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَصْبَحَ قَدْ رَأَى بُولَادَتِهِ مُعْظَمًا وَدُرُّ

شہاب نور کے صدمے میں۔ اور صلوٰۃ بھیج ہمارے مولیٰ محمد پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے باعث ان کی امی جان کی قدر و منزلت عظیم ہو گئی

الشَّرَفَ بِحُلِيِّهَا مُنْظِمًا وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَدْخَلَهُ رِضْوَانٌ تَحْتَ

اور شرف و فضیلت کا موتی ان کے زیورات کی سلک میں پرویا گیا۔ اور رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جنہیں رضوان جنت داخل کیا اپنے

جَنَاحِهِ قَالَهُمُ يَا مَرَّ اللَّهُ إِلَى رُشْدِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

پرروں کے نیچے اور اللہ تعالیٰ کے امر سے آپ کی رہنمائی کی رشد اور بھلائی کی طرف اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر جو کہ

عَادَ إِلَى أُمِّهِ وَالْأَنْوَارِ تَحْفَهُ وَالْمَلَائِكَةُ تَدَحُّظُهُ وَتُكْنِفُهُ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لوٹے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف اس شان سے کہ انوار انھیں محیط تھے۔ ملائکہ ان کی طرف نظریں لگائے ہوئے تھے اور ان کے گرد حلقہ بنائے ہوئے تھے اور درود بھیج ہمارے

الَّذِي عَادَ لَأُمِّهِ وَالْمِسْكُ يَعْبِقُ وَالْكَرْمُ حَشَوَاهَا بِهِ وَرُدَّ إِلَى أُمِّهِ وَقَدْ تَعَطَّرَتْ

محمد پر جو کہ لوٹے والدہ کی طرف درآئیکہ ان سے بوئے مشک مہک رہی تھی اور آپ مرا با جو دو کم بنے ہوئے تھے۔ اور آپ والدہ ماجدہ کی طرف ٹٹائے گئے

أَرَدَ أَنَّهُ وَقَدْ شَدَّتْ أَرْكَانُهُ وَفِيهِ مَهْدٌ وَمَكَانُهُ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درآئیکہ آپ کی استینیں عطر بیز تھیں۔ آپ کے اعضائے مبارکہ ریشمی کپڑے سے بندھے تھے۔ اور آپ کا بچہ ٹٹا اور مسند استراحت تیار کی جا چکی تھی اور درود بھیج ہمارے آقا

الَّذِي رُدَّ إِلَى أُمِّهِ وَقَدْ لَفَّ فِي حَرِيرَةٍ خَضْرَاءَ يَنْبَعُ مِنْهَا الْمَاءُ الْعَذْبُ وَرُدَّ

محمد پر جو کہ والدہ ماجدہ کی طرف ٹٹائے گئے اس حال میں کہ انہیں سبز ریشم میں لپیٹا گیا تھا جس سے آب شیریں ٹپک رہا تھا اور جو کہ امی جان کی طرف



إِلَى أُمِّهِ وَقَدْ قَبِضَ عَلَى ثَلَاثِ مَفَاتِيحٍ مِنَ اللُّلُؤِ الرُّطْبِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 اس شان سے لوٹائے گئے کہ آپ لولوئے آبدار کی تین چابیوں کو ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے اور درود بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٌ الَّذِي وَقَفَ جَبْرَائِيلُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَعْلَنَ رِضْوَانُ السَّلَامِ عَلَيْهِ وَ  
 محمد پر کہ کھڑے ہوئے جبریل امین ان کے سامنے (تغظیم کے لیے) اور رضوان جنت نے ان کو علانیہ سلام پیش کیا اور  
 قَبْلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَبَادِرَ مِيكَائِيلُ إِلَى خُدَمَتِهِ وَتَشَرَّفَ إِسْرَافِيلُ بِزِيَارَتِهِ  
 آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور جلدی سے پہنچے میکائیل ان کی بارگاہ میں، اور شرفیاب ہوئے اسرافیل آپ کی زیارت سے  
 وَقَدْ أَشْرَقَتْ الْأَرْضُ بِأَنْوَارِهِ وَتَزَيَّنَ الْكَوْنُ بِطَالِعِ أَقْبَارِهِ وَرَدَّ لِأَقْبَرِهِ فَخُوفًا  
 اور جگہ جگہ اُبھی زمین آپ کے انوار سے اور کائنات ان کے مہتاب رخ کی طلعت سے مزین ہوئی، اور آپ کو حضرت آمنہ کی طرف سے لوٹایا گیا  
 بِأَلْيَمِينَ وَالْأَقْبَالِ وَتَحْرُسُهُ بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَعَرَجَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَعْلَامِهِ  
 آپ یمن و برکت اور سعادت مندی سے ڈھکے ہوئے تھے۔ اور (ملائکہ) آپ کی حفاظت و نگہبانی کرتے تھے ہر صبح اور شام اور بلندیوں کی طرف گئے  
 مُبَشِّرَاتٍ بِأَقْدَامِهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سُبِيَّ عَامٌ وَلَادَتْهُ عَامٌ  
 ملائکہ ان کی اطاعات کے ساتھ در آنجا بیکہ بشارت دینے والے تھے ان کی تشریف آوری کے ساتھ۔ اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ جنکی ولادت باسعادت کے سال کو  
 الْخَيْرُ وَالْبَرَكَةُ وَالزَّيْنُ وَتَزَحْرَفَتْ بَنُورُ ظُهُورِهِ وَتَزَيَّنَتْ بِسَاطِعِ نُورِهِ وَ  
 خیر و برکت اور رونق و بہار کا سال کہا گیا۔ اور مزین ہوئے ان کے نور ظہور سے اور متور ہوئے ان کے غالب و کامل نور سے اور  
 أَضَاءَتْ لِمَوْلِدِهِ بِقَاعُهَا مَهْمَةً وَنَشَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَضْلَهُ وَأَدَامَهُ وَصَلَّ عَلَى  
 چمک اُٹھے ان کی ولادت سے تمام کے تمام علاقہ جات۔ اور اللہ تعالیٰ نے پھیلا یا آپ پر اپنے فضل و کرم کے سایہ کو اور اسے ہمیشہ برقرار اور قائم رکھا۔  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَجَلَّى عَلَيْهِ الْمَنَاقِبُ الرَّفِيعَةُ وَالْمَكَارِمُ وَكَمَّلَ اللَّهُ بِهِ  
 اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ جن پر مناقب عالیہ روشن ہوئے اور بزرگیاں منکشف ہوئیں۔ اور آپ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے  
 الشَّرَفَ الدَّائِمَ لِعَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ الْمَطْلِبِ وَهَاشِمٍ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ابدی شرف و فضیلت کو کامل و مکمل فرمایا۔ حضرت عبد اللہ اور عبد المطلب و ہاشم کے لیے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر  
 الَّذِي لَمْ يَزَلْ يَنْتَقِلُ نُورُهُ مِنَ الْأَرْحَامِ الرَّكِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَالْأَرْوَامِ  
 کہ جن کا نور مقدس ہمیشہ منتقل ہوتا رہا پاکیزہ اور قابلِ فخر ارحام سے اور اصول شریفہ سے جن کی شرافت ظاہر تھی اور پاکیزہ

الشَّرِيفَةِ الظَّاهِرَةِ وَالْعَنَاصِرِ الظَّاهِرَةِ حَتَّى اسْتُخْرِجَهُ اللَّهُ رَحْمَةً وَإِظْهَارًا  
 عناصر سے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو (ان اصلاص و ارحام سے) نکالا اس شان سے کہ وہ سراپا رحمت تھے اور آپ کی  
 لِقْدَرِ نَبِيِّهِ وَبَيَّنَّ مَجْدَهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيْمُ وَصَلَّ عَلَى  
 قدر و منزلت ظاہر کرنے اور مجد اور مرتبت اجاگر کرنے کیلئے (فرمایا) اور نہیں ہے زبیا اللہ تعالیٰ کے لیے کہ عذاب دے انہیں جبکہ آپ ان میں موجود ہو اور  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ تَرَ أُمُّهُ فِي حَالٍ وَضِعِهِ مَا رَأَتْهُ النَّفْسَاءُ وَلَمْ تَجِدْ أُمُّهُ  
 درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے آپ کو جنم دینے وقت نہ دیکھی وہ آلائش جو بچوں کو جنم دینے والی عورتوں نے دیکھی، اور محسوس کیا آپ کی والدہ  
 مِنْ ثَقُلِ الْحَمْلِ مَا وَجَدَتْهُ النَّسَاءُ وَلَهَا وَلَدْتُه أُمُّهُ وَضَعَتْهُ فِي الْأَرْضِ قَبِضَ  
 ماجدہ نے حمل کا ثقل اور گرانی جو عام عورتیں محسوس کرتی ہیں۔ اور جب ان کو جنم دیا ان کی والدہ ماجدہ نے تو آپ کو زمین پر رکھا تو آپ نے قبضہ فرمایا  
 عَلَى ثَلَاثِ مَفَاتِيحٍ مِنَ اللُّلُؤِ الْأَبْيَضِ وَأَعْلَمَهُ اللَّهُ بِعُلُودِ رَجَّتِهِ وَرَاغِبَتِ  
 سفید موتی سے نبی تین چابیوں پر اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اطلاع دی آپ کی بلندی درجات کی اور ملائکہ نے آپ کی تربیت میں  
 الْمَلَائِكَةُ فِي تَرْبِيَّتِهِ وَخَدِمَاتُ نِيرَانِ فَارِسَ عِنْدَ وَلَادَتِهِ وَغَاصَ مَاءُ  
 رغبت ظاہر کی اور آتش کدہائے ایران کی آگ آپ کی ولادت کے وقت بجھ گئی اور ساوہ کا پانی آپ کی  
 سَاوَةٌ عِنْدَ ظُهُورِ عِلَامَتِهِ وَغَاصَ نَهْرُ الْأُرْدُنِّ لِمَوْرِدِهِ وَأَضَاءَتْ لِمَوْلِدِهِ  
 علامات ظاہر ہونے پر خشک ہو گیا اور دریائے اردن جاری ہو گیا آپ کے درود مسعود کی وجہ سے اور آپ کی ولادت کی وجہ سے  
 الْأَفَاقُ وَاتَّصَلَتْ بِهِ بُشْرَى الْهَوَاتِفِ فِي الْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ وَصَلَّ عَلَى  
 آفاق روشن ہو گئے اور سرور و غلبہ کی بشارتیں آپ کی تشریف آوری کے متعلق صبح و شام ملنے لگیں۔ اور درود بھیج اے اللہ ہمارے  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَغِبَ الطَّيْرُ وَالسَّحَابُ وَالرِّيحُ فِي إِرْضَاءِهِ وَأَنْ يَكُونُوا  
 آقا محمد پر کہ رغبت ظاہر کی پرندوں، بادلوں اور ہواؤں نے ان کے راضی کرنے میں اور ان کے گروہ اور تابعین میں شامل  
 مِنْ أَشْيَاعِهِ وَاتِّبَاعِهِ وَلَهَا أَرْضَعَتْهُ حَلِيمَةُ ذَرَكَبْنَهَا وَانْهَمَرَ فَكَانَتْ  
 ہونے میں اور جب انہیں حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلانے کا قصد کیا تو وہ پوری قوت سے اور کثرت سے جاری ہوا چنانچہ  
 تُرْضِعُ مَعَهُ عَشْرَةً أَوْ أَكْثَرَ وَعَلِمَ أَنَّ لَهُ شَرِيكًَا فِي الرِّضَاعِ مَعَهُ فَتَرَكَ لَهُ  
 وہ آپ کے ساتھ دس بچوں یا ان سے بھی زیادہ کو دودھ پلاتی تھی اور آپ کو معلوم ہو گیا کہ میرے ساتھ دودھ پینے میں حصہ دار ہے تو آپ نے اس کے لیے دوسرا



الثَّانِي الْآخِرَ وَلَمْ يَرْضَعُهُ وَقِيلَ فِيهِ لِحَلِيمَةَ فِي النَّوْمِ الْهَاجِعِ ابْنِ بَرِي  
 پستان چھوڑ دیا اور اس سے دودھ نہ پیا۔ اور آپ کے متعلق حلیمہ کو گہری نیند میں کہا گیا تھے بشارت ہو دودھ  
 بِإِضَاعِكَ لِلضِّيَاءِ وَهِيَ الشَّفِيقَةُ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى الْقُوَّةِ دَقِيقَةً وَكَانَ ثَدْيُهَا  
 پلانے کی واسطے ضیاءِ رامت و کائنات کے جبکہ وہ آپ کے لیے شفیق تھی اور آپ نے مقدار کفایت فرہ بھی زیادہ نہ پیا حالانکہ ان کے پستان  
 لَهُ يَفُورُ وَبُطُونُ النِّسَاءِ سِوَاهَا لَا صِفَةَ بِالظُّهُورِ وَتَرَكَتُهُ أُمُّهُ وَهُوَ ابْنُ  
 آپ کے لیے اُبلتے چشم کی مانند تھے اور اس کے علاوہ دوسری عورتوں کے شکم (بوجہ بھوک) ان کی پشتوں کے ساتھ چپے ہوئے تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کو  
 أَرْبَعَةَ أَعْوَامٍ وَخَرَجَ إِلَى الشَّامِ وَهُوَ ابْنُ اثْنَيْ عَشَرَ عَامٍ وَشَهْرَيْنِ وَعَشْرَةِ  
 داغ مفارقت دیا جبکہ آپ چار سال کے تھے۔ اور آپ شام کی طرف (تجارت کے لیے) تشریف لے گئے جبکہ آپ کی عمر شریف بارہ سال دو ماہ اور دس دن تھی  
 أَيَّامٍ وَتَرَكَهُ جَدُّهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ هُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةِ أَعْوَامٍ وَشَهْرَيْنِ وَعَشْرَةِ  
 اور آپ کو آپ کے دادا عبدالمطلب نے داغ مفارقت دیا جب کہ آپ آٹھ سال دو ماہ اور دس دن کے تھے  
 أَيَّامٍ وَكَانَ نُورُهُ يُظْهِرُ عَلَى وَجْهِ أَبِيهِ وَجَدَّهِ قَبْلَ حَبْلِ أُمِّهِ وَمَوْلِدُهُ اللَّهُمَّ  
 اور آپ کا نور انور ظاہر ہوتا تھا آپ کے والد ماجد اور دادا جان کے چہرہ پر آپ کی والدہ ماجدہ کے حاملہ ہونے اور جنم دینے سے پہلے  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أُلْقِيَ فِي طِينَتِهِ  
 اللہ صلوات و سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ ملایا گیا ان کی طینت اور خمیر میں وہ نور  
 النُّورِ الَّذِي سَبَقَ فَخْرُهُ وَتَقَادَمَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 کہ سبقت لے گیا فخر اس کا اور (سب سے) مقدم ہو گیا۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أُوْدِعَتْ طِينَتُهُ فِي ظَهْرِ أَبِيهِ أَدَمَ اللَّهُمَّ  
 آپ کی آل پر کہ اس آقا کی طینت نور پر ودیعت کی گئی ان کے باپ آدم کی پشت میں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَرَاهُ  
 صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر کہ زیارت کی ملائکہ  
 الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ الْوِلَادَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 نے ان کی وقت ولادت میں۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ الَّذِي جَاءَتْ الْوُحُوشُ وَالطُّيُورُ لِبَابِهِ مُنْقَادَةً اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 کہ جنگلی جانور اور پرندے حاضر ہوئے ان کے در پر تا بغداد بن کر۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَزَلَّتِ النَّجُومُ عِنْدَ وِلَادَتِهِ  
 ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ اترے ستارے ان کی ولادت کے وقت  
 عَلَى السَّقُوفِ وَرَفَعَتْهُ الْمَلَائِكَةُ تَدْوِيرُهُ عَلَى الْخَلَائِقِ وَتَطُوفُ  
 مکاؤں کی چھتوں پر اور اٹھا لیا ان کو ملائکہ نے جبکہ وہ ان کو لے کر خلائی پر گردش اور طواف کرتے تھے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ مَهْدُهُ يَتَحَرَّكُ  
 اے اللہ درود و سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر کہ جن کا ہنگھوڑا (ملائکہ کے ہلنے سے) ہلتا تھا۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ الْمَلَائِكَةُ  
 اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس آقا سے ملائکہ  
 بِهِ تَتَبَرَّكُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ  
 برکات حاصل کرتے تھے۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آل محمد پر جو کہ  
 أَوْفَى النَّاسِ وَصَامَ رَمَضَانَ وَهُوَ فِي الْمَهْدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 سب سے زیادہ وفا دار تھے اور جنہوں نے ماہ رمضان کے روزے عالم مہد میں رکھے۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما سیدنا محمد  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ الْقَمَرُ يَحْدِثُهُ فِي حَالَةِ الصَّغَرِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 اور آپ کی آل پر کہ جن کے ساتھ چاند کلام کرتا تھا عالم صغر میں۔ اے اللہ رحمتیں  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ الْقَمَرُ تَلْهِمُهُ عَنِ الْأَشْفَاءِ  
 اور سلامتی نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جنہیں چاند بہلاتا تھا بیماری سے  
 وَالسَّهَرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَسْمَعُ  
 اور بیداری سے۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جو سنا کرتے تھے  
 وَجِبَةُ الْقَمَرِ مِنَ الْفُرْشِ حِينَ يَسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 چاند کی ٹھوکر (کی آواز) کو فرش زمین پر جبکہ وہ سجدہ ریز ہوتا تھا عرش خداوند تعالیٰ کے نیچے۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما سیدنا



مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَرَّ رُضْوَانُ فِي أَدْنِيهِ وَقَبْلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ  
 محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے کانوں میں رضوان جنت نے قراءت کی اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَعْنَى بِقَوْلِ الْعَلِيمِ  
 اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر جو مراد و مقصود ہیں اللہ علیم و حکیم کے اس قول سے  
 الْحَكِيمُ أَنِّي لَهُمُ الذِّكْرُ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 دوسری کس جگہ سے ہے ان کیلئے نصیحت حاصل کرنے کی گنجائش حالانکہ آپ کے پاس رسول کریم۔ اے اللہ درود و سلام ہو سیدنا محمد اور آپ کی  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَشْرَقَ نُورُهُ فِي وَجْهِ آدَمَ وَجِبَّتِهِ وَزَيْنِ  
 آل پر کہ جن کا نور چمکا آدم علیہ السلام کے چہرہ اور ان کی جبین میں اور مزین فرمایا  
 اللَّهُ أَسَارِيرُ وَجْهِ آدَمَ بِأَشْعَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ  
 اللہ تعالیٰ نے آدم کی جبین کی سلولوں کو آپ کے نور کی شعاعوں سے۔ اے اللہ درود و سلام ہو ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَلَا لَا نُورُهُ فِي وَجْهِ آدَمَ وَلَاخَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 کہ جگہ گایا نور ان کا آدم علیہ السلام کے چہرہ میں اور نمودار ہوا۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَعَطَّرَ عَيْدُ الْعَنْبَرِ مِنْ شَمَائِلِهِ وَقَاحَ اللَّهُمَّ  
 محمد اور آپ کی آل پر کہ معطر ہوئیں عنبری خوشبوئیں ان کے شامل سے اور مہک اٹھیں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ نُورُهُ فِي وَجْهِ  
 درود و سلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ جن کا نور آدم علیہ السلام کے چہرہ سے  
 آدَمَ مُنْشِرِقًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 ضوفشاں تھا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ جن کی  
 كَانَ طَائِرُ سَعْدٍ حَوْلَ كِبَالِهِ مُحَدِّثًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 سعادت مندی کا نقش ازل ان کے کمالات کے گرد احاطہ کئے ہوئے تھا۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي افْتَحَرِبَهُ آدَمَ وَخَوَّاهُ فِي السَّمَاءِ بِظُهُورِ نُورِهِ فِيهِمَا عِلْمًا  
 آل پر کہ جن سے فخر حاصل ہوا آدم و حواء کو آسمانوں میں بسبب ظاہر ہونے آپ کے نور کے ان دونوں میں واضح طور پر۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَشْرَقَ نُورُهُ فِي  
 اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ روشن ہوا ان کا نور  
 وَجْهِ حَوَاءَ الطَّاهِرَةِ وَسَبَّاقُ رَهَابِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ  
 پاک حواء کے چہرہ میں اور بلند ہوئی اس کی قدر و منزلت بسبب اس نور کے دنیا و آخرت میں۔ اے اللہ صلوات و سلام  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ نُورُهُ فِي عُرَّةِ آدَمَ الطَّاهِرَةِ وَأَمَّا  
 نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کا نور آدم کی روشن پیشانی میں تھا اور ہماری قابل فخر ماں  
 حَوَاءَ الْفَاخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 حواء کی جبین میں۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ  
 لَمْ يَزَلْ فِي وَجْهِ آدَمَ سَاطِعًا وَفِي جَبِينِهَا لَامِعًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 ہمیشہ رہا (ان کا نور) آدم علیہ السلام کے چہرہ میں روشن اور ان کی جبین سے جھلکنے والا۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَمَلُ بِهِ آدَمَ وَخَوَّاهُ بُلُوغَ الْهَيَاةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کامل ہوئی آدم و حواء کے لیے رسائی مطالب کی اور مکمل ہوئی ان دونوں کیلئے بسبب  
 الْقَبُولِ وَالْهَيَاةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 آپ کے قبولیت اور شادی و خوشی۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل ہو سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر کہ  
 الَّذِي افْتَحَرِبَهُ آدَمَ لِحَوَاءَ لَخْرُوجِهِ مِنْ صُلْبِهِ وَتَوَسَّلَ بِهِ إِلَىٰ رَبِّهِ  
 جن کے ساتھ فخر ظاہر کیا آدم نے حواء پر بسبب ظاہر ہونے آپ کے ان کی نشت سے اور توسل کیا انہوں نے ساتھ آپ کے بارگاہ خداوند تعالیٰ میں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اشْتَقَّ آدَمُ لِرُؤْيَيْهِ  
 اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ مشتاق ہوئے آدم علیہ السلام آپ کے دیدار کے  
 وَتَمَنَّى آدَمَ وَخَوَّاهُ مُشَاهَدَةَ طَلْعَتِهِ وَغُرَّتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اور (دل و جان سے) آرزو کی آدم و حواء نے آپ کی طلعت زریا اور جبین اقدس کے مشاہدہ کی اے اللہ صلوات و سلام نازل ہو ہمارے آقا  
 وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَبَّاهُ اشْتَقَّ آدَمُ إِلَىٰ جَلَالَتِهِ جَعَلَ اللَّهُ نُورَهُ فِي  
 محمد اور آپ کی آل پر کہ جب مشتاق ہوئے آدم آپ کی شان جلالت کے تو ظاہر کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کا نور ان کی شہادت



سُبَّانِیْہَ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ جَعَلَ  
 کی انگلی میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل ہو محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ جن کے  
 اللّٰهُ نُورًا صَحَابَہِ الْکِرَامِ فِیْ یَقِیۃِ اٰدَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا  
 اصحاب کے نور کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے بقیہ جم (جبین اور چہرہ کے علاوہ حصہ) میں پیدا فرمایا۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ تَلَا اَثَاصَابِعِ اٰدَمَ بِنُورِہِ نُورًا وَاَزْدَادَ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر کہ آپ کے نور کی بدولت چمک اٹھیں آدم علیہ السلام کی انگلیاں اور ان کی رونق بڑھ گئی  
 بِہِ بِہُجۃٍ وَّسُرُورًا اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ  
 اور ان کے سرور میں اضافہ ہوا۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ  
 لَمْ تَزَلْ اَنْوَارًا صَحَابَہِ فِیْ اَصَابِعِ اٰدَمَ تَتَلَا وَاُتْرَدَادُ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ حُسْنًا وَجَمَالًا  
 ہمیشہ آپ کے اصحاب کے انوار آدم علیہ السلام کی انگلیوں سے جھلکتے رہتے اور ہر لحظہ ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہوتا رہا  
 اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ کَانَ بِہِ نُورًا یُّبْرِکُ  
 اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ آپ کی بدولت ابو بکر صدیق کا نور  
 فِی الْوُسْطٰی مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ یُظْہِرُ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ  
 آدم علیہ السلام کی درمیانی انگلی میں طور پذیر تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ کَانَ بِہِ نُورٌ عَمْرِیْ الْبَصَرِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ یُزْہَرُ اللّٰهُ صَلِّ  
 سیدنا محمد پر کہ آپ کے طفیل عمر فاروق کا نور آدم علیہ السلام کی انگشت شہادت کے ساتھ والی چھوٹی انگلی میں ظاہر ہوتا تھا۔ اے اللہ درود  
 وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ کَانَ بِہِ نُورٌ عَمْرِیْ الْبَصَرِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ یُزْہَرُ  
 و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آل محمد پر کہ آپ کی بدولت عثمان ذی النورین کا نور آدم علیہ السلام کی چھٹلی  
 مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ یُلُوْحُ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 میں سے چمکتا تھا۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما محمد کریم اور ان کی آل پر  
 الَّذِیْ کَانَ بِہِ نُورٌ عَلٰی فِی الْاَبْہَامِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ اَوْضَحَ الْوُضُوْحِ اللّٰهُ صَلِّ  
 کہ جن کی بدولت علی مرتضیٰ کا نور آدم علیہ السلام کے انگوٹھے میں کامل نورانیت کے ساتھ نمایاں تھا۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ وَضَعَ اللّٰهُ فِیْ ظُہْرِ اٰدَمَ  
 و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے رکھے آدم علیہ السلام کی پشت مبارک میں  
 اَنْوَارُہُ الْمُبَارَکَۃِ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 آپ کے انوار مبارک۔ اے اللہ درود و سلام بھیج سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ  
 الَّذِیْ بِسَبَبِ نُورِہِ سَجَدَتْ لِاٰدَمَ الْمَلٰئِکَۃُ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 بطفیل آپ کے نور کے سجدہ کیا آدم علیہ السلام کو ملائکہ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام ہو محمد کریم  
 وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ ظَهَرَتْ بِہِ شَرَفٌ اٰدَمَ فِی السَّمَاءِ وَبِرَکَۃٍ عَلَیْہِ  
 اور آپ کی آل پر کہ بطفیل آپ کے ظاہر ہوا آدم علیہ السلام کا شرف و فضل آسمان میں اور آپ کی برکت سے ہی  
 اللّٰهُ الْاَسْمَاءُ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اللہ تعالیٰ نے انہیں اسماء کی تعلیم دی۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر  
 الَّذِیْ اَقْبَلَ عَلَیْہِ اٰدَمَ وَضَمَّہُ اِلَیْہِ وَقَبَّلَہُ ثَلَاثَیْنِ عِیْنِہِ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 کہ پوری طرح متوجہ ہوئے آدم آپ پر اور آپ کو سینہ سے لگایا اور تین مرتبہ آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اے اللہ درود و سلام  
 عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ ظَهَرَتْ بِہِ مَوْلِدُہِ الْعَجَائِبِ  
 نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ آپ کی ولادت کی وجہ سے عجائبات ظاہر ہوئے  
 وَبَدَتْ بِظُہُورِہِ الْغَرَائِبُ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ  
 اور آپ کے ظہور کی وجہ سے انوکھے امور دیکھنے میں آئے۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ تَفَاخَرَتْ الْاَرْضُ بِمَوْلِدِہِ عَلٰی السَّمَاءِ وَتَبَا شَرَتْ بِہِ  
 کہ فخر کا اظہار کیا زمین نے آسمان پر آپ کی ولادت کی وجہ سے اور باہم نحو شخیریاں دیں  
 الْمَلٰئِکَۃُ الْعُظْمٰی اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 عظیم ملائکہ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر  
 الَّذِیْ تَبَا شَرَتْ الْاُكُوَانُ یَوْمَ وِلَادَتِہِ بِطَلْعَةِ السَّعْدِ فِی عِبَادَہِ اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 کہ کائنات کو مسرت حاصل ہوئی آپ کی ولادت کے دن بسبب طلوع فرمانے نجم سعادت کے بندگان خداوند تعالیٰ میں اے اللہ صلوٰۃ و سلام



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَدَأَ رُبُّنَا شَرْقًا وَحَسُنَ  
 نَبَاتُهُ مُورِقًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 بَرَكَ وَبَارَكَ لَيْلَى لَيْلَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 غَيْبَ اللَّهُ نُورَهُ فِي عِلْمِهِ حَتَّى أَظْهَرَ فِي وَجْهِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا انْقَضَى الشَّهْرُ التَّاسِعُ مِنْ حَمَلِهِ  
 ظَهَرَ لِقَبْ كَمَالُ فَضْلِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي أَشْرَقَتِ الدُّنْيَا بِبَهْجَتِهِ وَأَضَاءَتِ الْأَرْضُ بِأَنْوَارِ طَلْعَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ لَهُ كُلُّ  
 يَوْمٍ مُعْجَزَةٍ خَارِقَةٍ وَأَيَّةٌ ظَاهِرَةٌ صَادِقَةٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَظَاهَرَتِ الْآيَاتُ عِنْدَ وِلَادَتِهِ وَ  
 تَبَيَّنَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا عِنْدَ وِلَادَتِهِ وَتَزَيَّنَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَظَرَتْ لَأُمِّهِ عِنْدَ وِلَادَتِهِ عُيُونُ  
 السَّعَادَةِ وَقَلَّتْ بِهِ أَحْسَنُ قِلَادَةِ اللَّهِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي فَازَتْ أُمُّهُ بِشَرَفِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَّا وَضَعَتْ  
 هَذِهِ النَّمَّةَ الْمُبَارَكَةَ الطَّاهِرَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي أَصْبَحَتْ أَعْصَانُ السَّعْدِ فِي حُجْرَةِ أُمِّهِ مَائِلَةً وَ  
 وَقَعَتْ فِي رِيَاضِ عِزِّهَا وَأُمُّهُ قَابِلَةٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي تَبَادَرَتْ لَأُمِّهِ يَوْمَ وِلَادَتِهِ الْبَشَائِرُ وَرَفَعَتْ  
 عَنْ حُجْرَتِهَا أَعْلَامُ الْأَشَائِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي سَمِعَتْ أُمُّهُ عِنْدَ وَضْعِهِ نِدَاءً مِنَ الْأَرْضِ وَنِدَاءً  
 مِنَ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الَّذِي لَمْ تَجِدْ أُمُّهُ بِحَمْلِهِ حُمًا وَلَا وَحْمًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا



مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اخْتَصَرْتَ الدُّنْيَا يَوْمَ وَلَادَتِهِ وَ

آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ سرسبز اور شاداب ہو گئی دنیا ان کی ولادت کے دن اور

اسْتَنَارَ بِهِ الْكَوْنُ مِنْ جَمِيعِ جِهَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

منور و روشن ہو گیا جہاں تمام اطراف سے۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَادَرَتْ أُمُّهُ عِنْدَ وَلَادَتِهِ بِوَادِ السَّعَادَةِ

اور ان کی آل پر کہ جن کی بدولت سبقت لے گئی۔ ان کی والدہ سعادت اور نیک بختی کی وادیوں میں ان کے ولادت کے وقت

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قِيلَ

اے اللہ درود و سلام ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر جن کی امی جان کو

لَأُمِّهِ عِنْدَ وَضْعِهِ تِلْدٌ مَوْلُودٌ أَيْسُودُ أَهْلَ السِّيَادَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

وضع کے وقت کہا گیا کہ وہ ایسے بچے کو جنم دیں گی کہ وہ اہل سیادت کے بھی سردار اور قائد ہوں گے۔ اے اللہ درود و سلام نازل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَقَّتْ أُمُّهُ عِنْدَ وَضْعِهِ زُفْرُ

فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے گرد گھیر ڈال رکھا تھا آپ کی ولادت کے وقت

الْمَلَكَةِ الْكَرَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگ ملائکہ کی جماعتوں نے۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ

الَّذِي تَوَاضَعَ لِمَوْلِدِهِ رُؤُوسُ الْمُقَرَّبِينَ الْعِظَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

جن کی ولادت باسعادت کے وقت جھک گئے ادب و نیاز سے مقربین عظام کے سر۔ اے اللہ درود و سلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا اشْتَدَّ بِأُمِّهِ عِنْدَ وَضْعِهِ

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی شان یہ ہے کہ جب آپ کی والدہ طاہرہ کو آپ کی ولادت کے وقت سخت پیاس لگی

الظَّمَّاسْقَاهَا اللَّهُ شَرْبَةً أَنْزَلَهَا مِنَ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

تو اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ شربت پلایا جسے آسمان سے نازل فرمایا تھا۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَنْسَ اللَّهُ أُمُّهُ عِنْدَ وَضْعِهِ

سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کا مقام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی والدہ کو اطمینان و سکون عطا کیا آپ کو جنم دیتے وقت

بِنِسَاءٍ أَشْرَافٍ يُشَبِّهُنَ نِسَاءَ بَنِي عَبْدِ مَنَاةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

ان شرافت مآب عورتوں کے ساتھ جو بنی عبد مناف کی عورتوں کے مشابہ تھیں۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ تَبِيئُهَا

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن پر نازل کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ حکم آپ کی اُمت کو خبردار کرنے

لَأُمِّتِهِ وَتَعْلِيمُهَا مَا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا

اور انھیں تعلیم دینے کے لیے کہ اگر پہنچیں تیرے پاس زمان باپ میں سے بڑھاپے کو ایک یا دونوں تو نہ کہہ انہیں

أَفٍّ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُمت اور نہ جھڑک انہیں اور کہہ انہیں عزت و تکریم والی بات۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَدَّ لَأُمِّهِ دِيْبَاجَ بَيْنِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَ

اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ریشمی چادر آسمان و زمین کے درمیان پھیلائی گئی اور

أَنَارَتْ بِهِ الْأَفَاقَ فِي الطُّولِ وَالْعَرْضِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

روشن ہو گئے بسبب اس کے تمام آفاق طول و عرض میں۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَحَاطَتْ أُمُّهُ أَجْنَحَةُ السَّعْدِ وَالْفَلَاحِ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کا احاطہ کیا نیک بختی اور فلاح کے بازوؤں نے

وَحَفِضَتْ لَهُ الْمَلَكَةُ الْجَنَاحَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اور جھکادے ان کی تعلیم کے لیے ملائکہ نے اپنے نوزائی پر۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ الْمَلَكَةُ عِنْدَ وَضْعِهِ وَقُوفًا يَنْظُرُونَ إِلَى

اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے وقت ملائکہ پرے جمائے کھڑے تھے اور ان کی والدہ ماجدہ کی طرف

أُمِّهِ صُفُوفًا صُفُوفًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

دیکھ رہے تھے صفیں باندھ کر۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ الَّذِي ظَهَرَ لَأُمِّهِ عِنْدَ وَضْعِهِ أُمُورٌ كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ كَأَنَّهُ قَتَرَوَتْ

کہ جن کی ولادت سرابا سعادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ پر وہ امور ظاہر ہوئے جو اس سے قبل ان پر مخفی تھے تو وہ ان سے خوف زدہ



مِنْهَا وَهِيَ مِنْهُ اَمْنُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِى فَتَحَ السُّعُدَ بِهٖ لَامِهٖ مَدَّ هَشَّ بَابِهٖ وَجَلَّاهَا الْعِزُّ بِنُورِ شَهَابِهٖ  
 کہ جن کی بدولت دور کردیا۔ نیک بختی نے ان کی والدہ ماجدہ کے در سے ان کی دہشتوں کو اور ان کو عز و شرف نے جلا بخشی آپ کے نور شہاب کے  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى اَصْبَحَ  
 ساتھ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت با سعادت کی  
 قَدْ رَامَ بِوِلَادَتِهِ مُعْظَمًا وَدَّرَ الشَّرَفَ بِحُلِيِّهَا مُنْظَمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 وجر سے ان کی والدہ ماجدہ کی قدر و منزلت عظیم ہو گئی۔ اور در شرف ان کے زیور میں پرویا گیا۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما  
 عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى اَلْحَفَ الْفَخْرُ اُمَّهٖ بِرَدَائِهِ  
 ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی امی جان کو فخر و تازہ نے اپنی چادر پہنائی  
 وَتَوَجَّهَ الْعِزُّ بِهَا اِنَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا  
 اور عز و فخر نے اپنی بہار اور رونق کا تاج پہنایا۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی  
 مُحَمَّدٍ الَّذِى اكْتَمَلَ فِي وَجْهِهِ اُمُّهُ نُوْرُ النَّبُوَّةِ وَلَا حَ وَانْتَقَلَ اِلٰى حُجْرَتِهَا  
 آل پر کہ کمال پذیر ہوا ان کی والدہ ماجدہ کے چہرہ میں نور نبوت اور چمکا اور منتقل ہوا ان کے حجرہ کی طرف  
 كُوْكَبُ الْفَلَاحِ وَالتَّجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ  
 کامیابی اور کامرانی کا ستارہ۔ اے اللہ صلوة و سلام نازل ہو ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى اَدْخَلَهُ رِضْوَانُ تَحْتَ جَنَاحِهِ وَالْهَمَّةُ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى  
 پر کہ جس آقا کو رضوان جنت نے اپنے پردوں کے نیچے داخل کیا اور اللہ کے امر سے آپ کو  
 رُشْدِهٖ وَصَلَاحِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا  
 رشد اور بھلائی کا امام کیا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ الَّذِى قَبَضَ عَلَى مَفَاتِيْحِ الدُّنْيَا كُلِّهَا وَاذْعَنَ لَهٗ بِالطَّاعَةِ جَمِيعُ  
 جس (سید کائنات) نے قبضہ میں لے لیا ساری دنیا (کے خزانے) کی چابیوں کو اور جن کی اطاعت کو تسلیم کیا تمام

اَهْلَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اہل دنیا نے۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر  
 الَّذِى كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الزَّيْنِ وَشَرَّفَهُ وَفَضَّلَهُ عَلٰى مَنْ سَلَفَ اَللّٰهُمَّ  
 جنہیں اللہ تعالیٰ نے زیب و زینت کی خلعت پہنائی۔ اور تمام سابقین پر شرف و فضل عطا فرمایا۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى عَادَ اِلٰى اُمِّهٖ  
 درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو لوٹے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف (ملائکہ کے طواف کرانے کے بعد)  
 وَالْاَنْوَارُ تَحْقُقُهُ وَالْمَلَائِكَةُ تُلَحُّظُهُ وَتَرْفُقُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا  
 اس شان سے کہ انوار انہیں ہر طرف سے ڈھانچے ہوتے تھے اور ملائکہ ان پر نظریں جمائے ہوئے تھے اور انہیں دو لہا بنائے ہوئے تھے۔ اے اللہ درود و سلام  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى عَادَ لَامِهٖ وَالْبَسُكُ يَعْبِقُ مِنْ  
 نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو کہ (سیر ملکوت کے بعد) اپنی والدہ کی طرف لوٹے اور بوسے مشک ان کے کپڑوں سے  
 اَثْوَابِهٖ وَالْكَرَمُ حَشُوْا هَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 پھوٹ رہی تھی۔ اور ان کے لباس بشری میں سحر کرم وجود ہی بھرا تھا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد  
 وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى رُدَّ اِلٰى اُمِّهٖ وَقَدْ تَعَطَّرَتْ اَمْرَدَانُهُ  
 اور آپ کی آل پر جو اپنی امی جان کی طرف اس شان سے لوٹائے گئے تھے کہ ان کی آستینیں معطر ہو چکیں تھیں  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر  
 الَّذِى رُدَّ لَامِهٖ وَقَدْ شَدَّتْ اَرْكَانُهُ وَمُهَّدَ مَهْدُهُ وَمَكَانُهُ اَللّٰهُمَّ  
 جو امی جان کی طرف اس حال میں لوٹائے گئے کہ ان کے اعضاء (بشری) کپڑے کیساتھ بندھے تھے اور ان کی خوابگاہ اور جائے استراحت تیار کی جا چکی  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى رُدَّ اِلٰى  
 تھی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے  
 اُمِّهٖ وَقَدْ لَفَّ فِيْ حَرِيْرَةِ خَضِرَاءَ يَنْبَعُ مِنْهَا الْمَاءُ الْعَذْبُ اَللّٰهُمَّ  
 اس شان سے کہ آپ کے گرد پیٹا گیا تھا سبز ریشمی لباس جس سے آب شیریں ٹپک رہا تھا۔ اے اللہ



صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رُدَّ إِلَى  
 درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو اس شان سے والدہ ماجدہ کے  
 اُمِّهِ وَقَدْ قَبِضَ عَلَى ثَلَاثِ مَفَاتِيحَ مِنَ اللّٰوِلُو الرُّطْبِ اللّٰهُمَّ صَلِّ  
 حوالے کئے گئے کہ اپنی مٹھی میں لیے ہوئے تھے لولوئے آبدار سے بنی ہوئی تین چابیاں۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَتَمَ رِضْوَانُ  
 سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے دونوں کندھوں کے درمیان رضوان  
 بَيْنَ كَتِفَيْهِ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ وَالْحَفَهِ بِرَدَّ آءِ الْفُتُوَّةِ وَالْمُرُوَّةِ اللّٰهُمَّ  
 جنت نے خاتم نبوت کے ساتھ مہر لگائی اور انہیں اوڑھائی فتوت اور موت کی چادر۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَقَفَ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی تعظیم کے لیے کھڑے ہوئے  
 جَبْرَائِيلُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَضَمَّهُ إِلَيْهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 جبرائیل علیہ السلام ان کے سامنے اور انہیں اپنے (بسنے کے ساتھ) لگایا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَعْلَنَ الرِّضْوَانُ بِالسَّلَامِ عَلَيْهِ  
 محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کو رضوان جنت نے علانیہ سلام پیش کیا  
 وَقَبْلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 اور آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَادَرَ مِيكَائِيلُ إِلَى خُدْمَتِهِ وَتَشَرَّفَ إِسْرَافِيلُ  
 آل پر کہ جلدی کی میکائیل علیہ السلام نے ان کی خدمت کے لیے اور مشرف ہوئے اسرافیل علیہ السلام  
 بِزِيَارَتِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ان کی زیارت کے ساتھ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر  
 الَّذِي رُدَّ لِأُمِّهِ وَقَدْ أَشْرَقَتْ الْأَرْضُ بِأَنْوَارِهِ وَتَزَيَّنَّ الْكَوْنُ  
 جن کو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف اس شان سے لوٹا یا گیا کہ زمین روشن ہو چکی تھی ان کے انوار کیساتھ اور سارا جہان ان کے

بَطَالِعِ أَقْبَارِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 رخ زیبائے ماہتاب کی طلعت سے (منور) مزین ہو چکا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي رُدَّ لِأُمِّهِ مُحْفُوفًا بِالْيَمِينِ وَالْإِقْبَالِ وَعَيْنُ الْعِنَايَةِ  
 پر جو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے اس شان سے کہ یمن و برکت اور بخت و اقبال سے ڈھکے ہوئے تھے اور غایت  
 الرَّبَّانِيَّةِ تَحْرُسُهُ فِي الْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 ربانیت کی آنکھ آپ کی نگرانی کر رہی تھی صبح اور شام۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَرَجَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَعْلَامِهِ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے علم اٹھائے ہوئے ملائکہ  
 مُبَشِّرَاتٍ لِأَهْلِ السَّبْعِ السَّمَوَاتِ بِأَقْدَامِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 بلندیوں کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ وہ بشارات دے رہے تھے ساتوں آسمانوں کے مینوں کو ان کی تشریف آوری کی۔ اے اللہ درود و  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَصْلَحَ  
 سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ جن کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اصلاح فرمائی  
 اللَّهُ بِهِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ وَالْزَيْنُ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 دنیا اور دین کی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سُيِّيَ عَامٌ وَلَادَتْهُ  
 محمد اور آل محمد پر کہ جس (آقا) کی ولادت باسعادت کے سال کو موسوم کیا گیا  
 عَامَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ وَالزَّيْنِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 خیر و برکت اور زیب و زینت کے سال کے ساتھ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَزَخَّرَتْ الدُّنْيَا  
 محمد اور آپ کی آل پر کہ آراستہ ہو گئی ساری دنیا  
 بِنُورِ ظُهُورِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 ان کے ظہور کے نور کے ساتھ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر



اَل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَزَيَّنْتَ الدُّنْيَا بِسَاطِعِ نُورِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
 کہ مزین اور آراستہ ہو گئی دنیا ان کے بلند مرتبت اور غالب نور کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ اور  
 وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اَضَاءَتْ بِمَوْلِدِهِ  
 سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ روشن ہو گئے ان کی ولادت سے  
 بِقَاعِ تِهَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِل سَيِّدِنَا  
 تھامہ کے قطعات اور علاقے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي نَشَرَا لَكَ عَلَيْهِ فَضْلَهُ الْعَظِيمَ وَاَدَامَةَ  
 آل پر جن پر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل عظیم کو پھیلا اور اسے برقرار رکھا۔  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اَلَّذِي تَجَلَّى بِحَلِيَّتِهِ الْمَنَاقِبِ الرَّفِيعَةِ وَالْمَكَارِمِ الْعَالِيَةِ اَللّٰهُمَّ  
 کہ جن کی زینت اور زیور سے مناقب رفیعہ اور مکارم عالیہ نے جلا پائی۔ اے اللہ درود  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَمَلَ  
 سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کامل فرمایا  
 اَللّٰهُ بِهِ الشَّرَفَ الدَّائِمَ لِعَبْدِ اَللّٰهِ وَعَبْدِ الْمَطْلِبِ وَهَاشِمِ  
 اللہ تعالیٰ نے دائمی شرف حضرت عبد اللہ، عبد المطلب اور ہاشم کے لیے  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اَلَّذِي لَمْ يَزَلْ يَنْتَقِلُ نُورُهُ مِنَ الْاَرْضِ حَامِ الرِّكْبَةِ  
 کہ جن کا نور ہمیشہ منتقل ہوتا رہا پاکیزہ اور قابل فخر  
 الْفَاخِرَةِ وَالْاُمُومَاتِ الشَّرِيفَةِ الظَّاهِرَةِ وَالْعَنَاصِرِ  
 ارحام میں اور شرافت پناہ اصول و آباء میں اور ایسے عناصر میں

الطَّيِّبَةِ الظَّاهِرَةِ اَسْتَخْرَجَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِاَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 جو طیب و طاہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ظاہر فرمایا۔ دنیا و آخرت والوں پر رحمت فرمانے کے لیے  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر (جو آقا)  
 الْمَعْنِي بِقَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ اِظْهَارًا لِقُدْرَةِ نَبِيِّهِ بَيْنَ  
 کہ مقصود و مراد ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو کہ (نازل کیا گیا) نبی اللہ علیہ السلام کی قدر و منزلت بیان کرنے کے لیے  
 اُمَّتِهِ وَبَيَّنَّ مَجْدَهُ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ  
 اور ان کی بزرگی کو اُمت میں ظاہر کرنے کے لیے یعنی نہیں زیبا اللہ تعالیٰ کے لیے کہ انہیں عذاب دے در آنحالیکہ تم  
 فِيهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِل سَيِّدِنَا  
 ان میں موجود ہو۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ تَرَأْمَهُ فِيْ حَالٍ وَضِعِهِ مَا سَرَّ اَنْتَ التُّفْسَاءُ  
 جو (ظہور فرما ہوئے اس شان سے) کہ نہ دیکھی آپ کی والدہ طاہرہ نے وہ آلائش جو دیکھتی ہیں نفاس والی عورتیں  
 وَلَمْ تَجِدْ مِنْ ثِقَلِ الْحَمْلِ مَا وَجَدَتْهُ النِّسَاءُ اَللّٰهُمَّ  
 اور نہ محسوس کیا انہوں نے حمل کی گرانی کو جس طرح کہ محسوس کرتی ہیں حاملہ عورتیں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل اجداد پر کہ  
 لَمَّا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ وَضَعَتْهُ اِلَى الْاَرْضِ قَبْضَ عَلٰی ثَلَاثِ مَفَاتِيحِ  
 جب جنم دیا انہیں والدہ ماجدہ نے تو رکھا انہیں زمین پر اس شان سے کہ قبضہ کر رکھا تھا آپ نے سفید موتی  
 مِنَ اللُّوْلُؤِ الْاَبْيَضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 سے نبی تین چابیوں پر۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ محمد اور آپ  
 وَعَلٰی اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اَعْلَمَهُ اللّٰهُ بِعُلُوِّ دَرَجَاتِهِ  
 کی آل اطہار پر جس ہمارے آقا کو اللہ تعالیٰ نے علم بخشا ہے اپنے درجات کی بلندی و رفعت کا۔



وَرَغِبْتَ الْمَلَائِكَةَ فِي تَرْبِيَّتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 اور ملائکہ نے ان کی تربیت اور پرورش میں ولی رغبت ظاہر کی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَبِدَتْ نِيرَانُ فَارِسِ  
 محمد اور آپ کی آل پر کہ آتشکدہائے فارس بجھ گئے۔  
 عِنْدَ وِلَادَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 ان کی ولادت کے وقت۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي غَاصَ مَاءُ سَاوَةِ عِنْدَ ظُهُورِهِ  
 کی آل پر کہ زمین کی گرائی میں چلا گیا پانی ساوہ ان کے علامات ظاہر  
 عَلَامَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 ہونے پر۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَطَلَتْ الْكُهَانَةُ لِمَوْلِدِهِ وَغَاصَ  
 کہ باطل ہو گئی کھانت کاہنوں کی ان کی ولادت پر اور خشک ہوا  
 نَهْرُ الْأُرْدُنِّ لِمَوْلِدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 دریائے اردن ان کے چشمہ فیض سے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَضَاءَتْ لِمَوْلِدِهِ  
 محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت کے وقت روشن ہو گئے  
 الْأَفَاقُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 سب آفاق اور اطراف جہاں۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي انْصَلَّتْ بِهِ بُشْرَى الْهَوَائِفِ فِي الْعِشِيِّ  
 کہ اُن کے متعلق سروسش غیب کے بشارات شام  
 وَالْإِشْرَاقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اور صبح۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ محمد اور

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَغِبَ الطَّيْرُ وَالسَّحَابُ وَالرِّيْحُ  
 آپ کی آل پر کہ رغبت کی طیور اور بادلوں اور ہواؤں نے  
 فِي إِرْضَاءِهِ وَأَنْ يَكُونُوا مِنْ أَشْيَاعِهِ وَأَتْبَاعِهِ  
 ان کے راضی کرنے میں اور ان کی جماعت اور متبیین میں سے ہونے کی۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر۔  
 الَّذِي لَمَّا أَرْضَعَتْهُ حَلِيمَةُ ذُرٍّ لَبَنُهَا وَانْهَرَ فَكَانَتْ تُرْضِعُهُ  
 کہ جب انھیں حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا تو (خشک ہو چکنے کے باوجود) ان کا دودھ اُتر آیا اور بہت زیادہ ہو گیا تو وہ پلائی تھی  
 مَعَهُ عَشْرَةٌ أَوْ أَكْثَرُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 آپ کے ساتھ دس بچوں کو بلکہ ان سے بھی زیادہ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَلِمَ أَنَّ لَهُ شَرِيكًَا فِي الرِّضَاءِ فَتَرَكَ  
 آپ کی آل پر جس آقائے کریم نے جان لیا کہ ان کے ساتھ دوسرا بچہ بھی دودھ میں حصہ دار ہے تو آپ نے اس کیلئے چھوڑ دیا  
 لَهُ الشَّدَى الْآخِرَ وَلَمْ يَرْضَعُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 دوسرے پستان کو اور اس سے بالکل دودھ نہ پیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قِيلَ فِيهِ لِحَلِيمَةٍ فِي النَّوْمِ الْهَاجِعِ  
 اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے متعلق کہا گیا حلیمہ سعدیہ کو گہری نیند میں  
 الْبُشْرَى بِأَرْضَاعِكَ لِلضِّيَاءِ اللَّامِعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 بشارت قبول کر اپنے دودھ پلانے کی اس مولود مسعود کو جو مجسم ضیاء اور روشنی ہے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ حِينَ تُرْضِعُهُ حَلِيمَةُ  
 سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ اس حبیب کو حلیمہ مشفقہ دودھ پلاتی تھی  
 الشَّفِيقَةُ لَمْ يَزِدْ عَلَى الْقُوَّةِ دَقِيقَةً اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 تو وہ مقدار کفایت سے ایک ذرہ بھی زائد نہیں پیتے تھے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ تَدْمِي حَلِيمَةً لَهُ  
 کی آل پر کہ ان کے لیے حلیمہ سعدیہ کے پستان دودھ کے ساتھ اُبلتے تھے  
 يَفُورُ وَبَطُونُ النِّسَاءِ سِوَاهَا لَا صِفَةَ بِالنَّظْمِ صَلِّ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 جبکہ ان کے علاوہ دوسری عورتوں کے شکم بھی (بھوک کی وجہ سے) اپشتوں کے ساتھ چپکے ہوئے تھے۔ اے اللہ درود  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَفَعْتَهُ  
 و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس حبیب کو حلیمہ نے اٹھایا تو  
 حَلِيمَةً وَهِيَ فِي أَضْيَقِ وَقْتٍ وَحَالٍ فَتَرَىٰ لَهَا الْمَتَاعَ وَالْمَالَ  
 وہ انتہائی تنگدستی کی حالت میں تھی پس بڑھ گیا آپ کی برکت سے اس کا ساز و سامان اور مال و منال۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس  
 الَّذِي تَرَكْتَهُ أُمَّهُ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَةِ أَعْوَامٍ أَوْ سِتَّةِ أَعْوَامٍ اللَّهُمَّ  
 کو داغ جوائی دیا ان کی مادر مشفقہ نے جبکہ چار سال یا چھ سال کے تھے۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَرَجَ  
 درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو کہ نکلے طرف  
 إِلَى الشَّامِ وَهُوَ ابْنُ إِثْنَيْ عَشَرَ عَامًا وَشَهْرَيْنِ وَعَشْرَةِ أَيَّامٍ اللَّهُمَّ  
 شام کے جبکہ وہ بارہ سال۔ دو ماہ اور دس دن کے تھے۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جنہیں  
 تَرَكَهُ جَدُّهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةِ أَعْوَامٍ وَشَهْرَيْنِ وَ  
 داغ مفارقت دیا ان کے جد امجد جناب عبدالمطلب نے جبکہ وہ آٹھ سال۔ دو ماہ اور  
 عَشْرَةِ أَيَّامٍ بَلَا كَذِبٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 دس دن کے تھے جس میں ذرہ بھر خلاف حقیقت و واقع نہیں ہے۔ اے اللہ درود و اسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ نُورُهُ يُظْهِرُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِيهِ  
 پر اور آپ کی آل پر کہ جس حبیب کا نور نمایاں ہوتا تھا اپنے والد اور دادا  
 وَجَدَهُ قَبْلَ حَبْلِ أُمِّهِ بِهِ وَمَوْلِدُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 کے چہرے سے ان کی والدہ ماجدہ کے ان کے ساتھ حاملہ ہونے اور انہیں جنم دینے سے پہلے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَشَرَّفَ بِهِ شَهْرُ  
 ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ مشرف ہوا ساتھ اس (محبوب کی ولادت) کے  
 تَمَرُّبِيعِ الْأَوَّلِ وَبِسِرِّ الْمَصُونِ الْأَكْبَلِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 ماہ ربیع الاول اور ساتھ اس سر وحدت کے جو محفوظ بھی تھا اور کامل ترین بھی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كُنَّا فِي الْحُرُوفِ  
 ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے نشو و نما پائی عظیم عزتوں میں  
 الْعِظَامِ بَيْنَ زَمْزَمَ وَالْمَقَامِ وَعَرَفَتْ الْمَلَكَةُ فَضْلَهُ الْعَالَمُ  
 زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان اور پہچان کرادی ملائکہ نے ان کے فضل و کمال کی تمام جہان  
 مِنْ قَبْلِ أَنْ يُخْلَقَ أَدَمُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 قبل اس کے کہ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد  
 وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَضَّ عَلَى النِّكَاحِ وَلَمْ يَكُنْ فِي  
 اور آپ کی آل پر کہ انہوں نے نکاح کی (امت کو) ترغیب دی۔ اور نہیں تھا  
 أَبَائِهِ مِنْ لَدُنْ أَدَمَ سَفَاحَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 آپ کے آباء و اجداد میں آدم علیہ السلام کے دور سے زنا اور بدکاری۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي طَيَّبَ اللَّهُ مَعَادِنَهُ  
 محمد اور آپ کی آل پر کہ پاک اور منزه فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کے معاون اور  
 الشَّرِيفَةَ وَعَنَّا صِرَهُ الْكَرِيمَةَ وَانْتَقَلَ مِنَ الْأَصْلَابِ الْكَرِيمَةِ  
 اصول شریفہ کو اور آپ کے عناصر کریمہ کو اور آپ منتقل ہوئے پاکیزہ پشتوں سے



اَلِیْ اَلْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ

طاہر ارحام کی طرف ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ

طَافَتْ الْمَلَائِكَةُ عَلَی الْخَلَائِقِ بِطِیْنَتِهِ لِيَهْتَدُوْا اِلَیْ مَعْرِفَتِهِ وَ

طواف کرایا ملائکہ نے تمام مخلوق پر ان کی طینت طیبہ کو تاکہ انھیں آپ کا عرفان اور آپ کی شریعت کی طرف

شَرِيعَتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ

ربہائی حاصل ہو جائے ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ پاکیزہ اور مبارک

الْمُبَارَكَةِ وَعَرَضَ عَلٰی كُلِّ رُوْحَانِیٍّ مِّنَ الْاِنْسِ وَالْمَلَائِكَةِ

درخت ہیں اور آپ کو پیش کیا گیا تمام روحانی مخلوق پر یعنی انسانوں ، ملائکہ

وَالْجِنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ اَحْيَا بِهِ اللّٰهُ لَهٗ

اور جنوں پر ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے مخدوم محمد پر کہ جن کے طفیل اللہ تعالیٰ نے آپ کے والدین

اَبُوْیْہِ فَاَمَنَّا بِهِ وَسَلَّمَا عَلَیْہِ اَللّٰهُمَّ كَبِّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

کو زندہ فرمایا پس وہ دونوں آپ کے ساتھ ایمان لائے اور آپ پر سلام بھیجا ۔ اے اللہ میں بار بار تیری بارگاہ میں حاضری دیتا ہوں تیرا کوئی

كَبِّیْكَ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ

شریک نہیں ہے میں بار بار حاضر خدمت ہوں وہی اللہ واحد احد یکتا اور بے نیاز ہے جس نے نہ بیوی

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا قُلُّ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

اختیار کی اور نہ کوئی لڑکا ۔ کہہ دیجئے وہ اللہ یکتا ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنما اور نہ

یُولَدَ وَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ

وہ جنما گیا اور نہ تھا اس کے لیے

كُفُوًا اَحَدٌ

کوئی مثیل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

کہ دین نامان حضرت ائمہ افضل  
ایز و مہمان تحفہ عجائب و ہدیہ غرائب الی اللہ  
مقبول بارگاہ شہ کوثر حضرت محمد  
مسلمی بہ

صَلٰوَاتُ الرَّسُوْلِ

الجزء الثانی

فِی صَلٰوَاتِہٖ وَسَلَامِہٖ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

حضرت خواجہ نور جان خواجہ عبد الرحمن صا

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور  
صوبہ سرحد پاکستان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَهَبِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اے اللہ تعالیٰ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے نزول کے تصدیق میں۔

وَبِرَهْبِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِمَرْبِ بِسْمِ اللَّهِ

اور بطفیل بسم اللہ الرحمن الرحیم کے خوف و جلال کے۔ اور بسم اللہ الرحمن

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ

الرحیم کے مقام ربط و تعلق کے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (دنیا میں مومن و کافر پر فضل احسان

الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

کرنی والا ہے۔ (آخرت میں صرف مومنین پر فضل و احسان فرمانے والا ہے۔ روز قیامت کا مالک تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی

نَسْتَعِينُ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ

توفیق اور قدرت طلب کرتے۔ ہمیں چلا سیدھی راہ پر۔ راہ ان

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ

الضَّالِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هَ حَمْدًا يَفُوقُ

راہ راست سے بھٹکے ہوؤں کی۔ سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہے ایسی تعریف جو فوقیت پانے والی ہو

حَمْدَ الْحَامِدِينَ رَبِّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ حَمْدًا يَكُونُ

سب حمد کرنے والوں کی حمد پر (حمد اس ذات کی جو) اولین و آخرین کا رب ہے۔ ایسی حمد کہ جو ہو

لِيَرْضَا وَحِفْظًا عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ هَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میرے لیے سراسر رضا، خداوندی اور سراسر حفظ و امان نزدیک رب کائنات کے جو رحمن رحیم

مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ هَ الَّذِي لَيْسَ لَهُ فِي الْمُلْكِ مُنَازَعٌ

مالک یوم الدین ہے۔ جس کے لیے ملک (کونین) میں کوئی بھی نزاع و اختلاف کرنے والا نہیں ہے





وَلَا قَرِينَ وَلَا وَزِيرٌ وَلَا مُشِيرٌ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُودِ الْعَالَمِ  
اور نہ ساتھی اور نہ ہی وزیر اور مشیر بلکہ وہ پہلے موجود تھا جہاں کے وجود سے  
وَالْعَوَالِمِ أَجْمَعِينَ أَنْتَ احَاطَتِي وَعُدَّتِي مِنْ جَمِيعِ  
اور تمام اہل جہاں کے وجود سے۔ (اے اللہ) تو ہی ہر طرف سے میری حفاظت کے لیے مجھے احاطے کئے ہوئے ہے اور میرا سر و سامان (دفاع) ہے  
الشَّيَاطِينِ وَعَوْنِي عَلَى الْإِبْعَادِينَ وَالْأَقْرَبِينَ وَوَجْهَتِي  
تمام شیاطین سے اور میرا معاون ہے بعید تر اور قریب تر لوگوں پر۔ اور میرا مرکز توجہ ہے  
عَلَى الْأَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِينَ إِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالِإِقْرَارِ نَخْجَلُ  
مختلف اجناس و اقسام (کے لوگوں) پر تیری ہی عبادت کرتے ہیں جبکہ زبانی اقرار کرنے والے بھی ہیں شرمندہ ہوتے ہیں  
مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا وَنَتُوبُ إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ  
اپنے گناہوں اور خطاؤں سے اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں گناہوں سے۔  
وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا يَدُّ لَهُ  
اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں مسمود برحق مگر اللہ جو کہ یکتا ہے اس کا شریک نہیں ہے اور نہ کوئی مد مقابل  
وَلَا شَبِيهَ لَهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ  
اور نہ اس کے مشابہ کوئی ہے۔ جلالت اور عزت و اکرام کا مالک ہے۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور  
نَبِيِّنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِيَّاكَ  
ہمارے نبی محمد اس کے عبد خاص اور رسول ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم اور تجھی سے  
نُسْتَعِينُ عَلَى كُلِّ حَاجَةٍ وَأَمْرٍ مِّنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
توفیق اور قدرت طلب کرتے ہیں ہر حاجت اور ہر معاملہ میں نواہ امور دنیا سے ہو یا امور آخرت سے  
يَا هَادِيَ الْمَضِلِّينَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ  
اے گمراہوں کو ہدایت بخشنے والے۔ ہمیں چلا راہ راست پر جو راستہ ہے  
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْكَافِرِينَ  
ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ کہ جن پر غضب کیا گیا ہے یعنی کفار

وَالْمُنَافِقِينَ وَالْفَاسِقِينَ وَلَا الضَّالِّينَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَا  
منافقین اور فاسق لوگوں کا۔ اور راہ راست سے بھٹک جانے والوں کا۔ اے اللہ اے ہمارے پروردگار نہ بنا  
تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوبِينَ وَالْمَقْهُورِينَ وَلَا الضَّالِّينَ ط  
ہمیں ان لوگوں سے جن پر (تیرا) غضب اور قہر ہے اور نہ گمراہوں میں سے  
أَمِينٌ ط أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ  
آمین۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان رجیم سے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام ملائکہ  
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا  
درود بھیجتے ہیں نبی مکرم پر۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر صلوة و سلام بھیجو  
تَسْلِيمًا ط اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا الذُّنُوبَ ذُنُوبَ الْكِبَارِ وَالصَّغَائِرِ  
جیسے کہ حق ہے سلام بھیجنے کا۔ اے اللہ بخش دے ہمارے لیے تمام گناہ کبار و صغائر  
بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ الزَّاهِرِ وَالْأَوَّلِيَاءِ الْبَاهِرِ الصَّلَاةُ وَ  
بطقیل عزت و کرامت انبیاء کرام کے نورانی آقا اور اولیاء عظام کے نورانی سردار کے۔ درود اور  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ  
سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے  
اللَّهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
اللہ تعالیٰ کے نبی۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے حبیب۔ صلوة و سلام ہو  
عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ  
آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے خلیل۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے انتخاب  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
صلوة و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی ساری مخلوق سے افضل و برتر۔ صلوة و سلام ہو  
عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ أَسْرَارِ اللَّهِ ط  
آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نائب (مطلق) صلوة و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اور چنے ہوئے











سَيِّدَ الْمُصَدِّقِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّابِرِينَ الصَّلَاةُ وَ  
 تصديق کرنے والوں کے مقتداء صلوات و سلام ہو آپ پر اے صبر کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشَّاهِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشْهُودِينَ  
 سلام ہو آپ پر اے احق کی گواہی دینے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے احق گوئی کی شہادت دینے والوں کے سردار  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُفْلِحِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
 صلوات و سلام ہو آپ پر اے فلاح پانے والوں کے سردار صلوات و سلام ہو آپ پر اے زاہدوں  
 الزَّاهِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ التَّائِبِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 کے آقا۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے توبہ کرنے والوں کے پیشوا۔ صلوات و سلام ہو  
 عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَائِفِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحِبِّينَ  
 آپ پر اے خوف خدا رکھنے والوں کے آقا۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے (اللہ سے) محبت رکھنے والوں کے سردار  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحِبُّوبِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 صلوات و سلام ہو آپ پر اے (اللہ کے) محبوبین کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر  
 يَا سَيِّدَ الْقَائِمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّائِعِينَ الصَّلَاةُ وَ  
 اے (نمازیں) قیام کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے رکوع کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ السَّاجِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
 سلام ہو آپ پر اے ساجدین کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے (قرآن کی) اقراءت کرنے  
 الْقَارِعِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُصَلِّينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے نمازیوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو  
 عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشَّاكِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْقَاعِدِينَ  
 آپ پر اے شکر گزاروں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے عقود (اور تشہد) والوں کے سردار  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْأَنْهَادِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 صلوات و سلام ہو آپ پر اے سراپا زہد حضرت کے آقا۔ صلوات و سلام ہو آپ پر



يَا سَيِّدَ الْقَانِعِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْحَافِظِينَ الصَّلَاةُ  
 اے قناعت کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے (قرآن مجید کے) حفاظ کے سردار۔ صلوات  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْحَامِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
 و سلام ہو آپ پر اے حمد کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے حمد کئے جانے والے  
 الْمُحْمَدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُوَحِّدِينَ الصَّلَاةُ وَ  
 لوگوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کو واحد ماننے والوں کے سردار۔ صلوات و  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَارَكِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
 سلام ہو آپ پر اے بابرکت لوگوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے سب محافظوں  
 النَّاطِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ النَّاصِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے مددگار ان خلق کے سردار۔ صلوات و سلام ہو  
 عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَنْصُورِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الظَّاهِرِينَ  
 آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت پانے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے غلبہ پانے والوں کے سردار  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَارِثِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 صلوات و سلام ہو آپ پر اے وراثت پانے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے  
 سَيِّدَ الرَّاشِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْتَدِينَ الصَّلَاةُ وَ  
 راست رو لوگوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے راہ راست دکھانے والوں کے سردار۔ صلوات و  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاعِبِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشْفِقِينَ  
 سلام ہو آپ پر اے (اللہ کی طرف) راعب لوگوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے مشفقین خلایق کے سردار  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الظَّافِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 صلوات و سلام ہو آپ پر اے ارباب ظفر کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے  
 سَيِّدَ الْمُظْفَرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاحِمِينَ الصَّلَاةُ  
 فتح و ظفر دے ہوئے لوگوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے رحم کرنے والوں کے سردار۔ صلوات



وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَرْحُومِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
و سلام ہو آپ پر اے رحمت دے ہوؤں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے مغفرت دے  
الْمَغْفُورِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ التَّوَّابِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
ہوؤں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو  
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَسَاكِينِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُوَفِّقِينَ  
آپ پر اے مساکین کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے موافقت کرنے والوں کے سردار  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْفَائِزِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
صلوة و سلام ہو آپ پر اے کامیاب لوگوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے  
يَا سَيِّدَ النَّاجِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنَاجِينَ الصَّلَاةُ  
نجات پانے والوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے (اللہ سے) سرگوشی کرنے والوں کے سردار۔ صلوة  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الظَّاهِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
و سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ لوگوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے پاک کرنے والوں  
الْمُطَهِّرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَطَهِّرِينَ الصَّلَاةُ وَ  
کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے کامل طہارت والوں کے سردار۔ صلوة و  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُطِيعِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
سلام ہو آپ پر اے اطاعت گزاروں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے (حق کی) اتباع  
التَّائِبِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الظَّالِمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
کرنے والوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے ظالمین حق کے سردار۔ صلوة و سلام ہو  
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُطْلُوبِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
آپ پر اے مطلوبان خداوند تعالیٰ کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے مشتاقان خداوند تعالیٰ  
الْمُشْتَاقِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَاشِقِينَ الصَّلَاةُ  
کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے عاشقوں کے سردار۔ صلوة

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَعْشُوقِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
و سلام ہو آپ پر اے معشوقوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے نصیحت  
الْوَاعِظِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الذَّاكِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
گروں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے ذکر کرنے والوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو  
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَذْكُورِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنْعَمِينَ  
آپ پر اے ذکر کئے جانے والوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے انعام یافتہ لوگوں کے سردار  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعْظَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
صلوة و سلام ہو آپ پر اے تعظیم کئے جانے والوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے  
سَيِّدَ الْمُفَسِّرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَلِّغِينَ الصَّلَاةُ وَ  
مفسرین کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے پیغام حق پہنچانے والوں کے سردار۔ صلوة و  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَاصِلِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
سلام ہو آپ پر اے واصِلان حق کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے باہم وصل و پیوند  
الْمُتَوَاصِلِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقَدَّسِينَ الصَّلَاةُ وَ  
نبھانے والوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے مقدس لوگوں کے سردار۔ صلوة و  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَاضِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
سلام ہو آپ پر اے (خیر کی طرف) اسبقیت لے جانے والوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے  
سَيِّدَ الْمُرَاطِبِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُجْتَهِدِينَ الصَّلَاةُ  
باہم ربط رکھنے والوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے مجتہدین کے سردار۔ صلوة  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُجَاهِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
و سلام ہو آپ پر اے راہ خدا میں جہاد کرنے والوں کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے رسولوں  
الْمُرْسَلِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُؤْمِنِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
کے سردار۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے مومنین کے سردار۔ صلوة و سلام ہو



عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْفَاتِحِينَ

آپ پر اے اہل اسلام کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے فاتح مندوں کے سردار

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقْبِلِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوات و سلام ہو آپ پر اے نیک بختوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْحَافِظِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَالَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

حافظوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے سب اہل جہان کے سردار۔ صلوات و

الصَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْقَائِمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّامِعِينَ

سلام ہو آپ پر اے قیام کرنے والوں (نمازیوں) کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے روزداروں کے سردار

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشَاهِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوات و سلام ہو آپ پر اے دیدار خدا کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُتَشَاهِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَجَّلِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے باہم دیدار حق کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے نورانی اعضاء والوں کے سردار۔ صلوات و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَّبِعِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَهَلِّلِينَ

و سلام ہو آپ پر اے اتباع حق کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے لا الہ الا اللہ کہنے والوں کے سردار

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسَبِّحِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوات و سلام ہو آپ پر اے سبحان اللہ کہنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُحَقِّقِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَحَقِّقِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

حق کو مدلل انداز میں جاننے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے حقائق کی تہ تک پہنچنے والوں کے سردار۔ صلوات و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُظْهِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے حق کا اظہار کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے احرام باندھنے

الْمُحَرِّمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَلِّقِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے (دوران حج) حلق کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقْصِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے (دوران حج و عمرہ) قصر کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے معین

الْمُعَلِّمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَهَجِّدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے تہجد گزاروں کے سردار۔ صلوات و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْجِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

اسلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ کی) بزرگی بیان کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے استغفار

الْمُسْتَغْفِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَشَهِّدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے شہادت توحید دینے والوں کے سردار۔ صلوات و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْتَشْهِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

و سلام ہو آپ پر اے گواہ قائم کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُتَّقِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُصَلِّينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

متقین کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے نماز گزاروں کے سردار۔ صلوات و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَّقِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے راہ خدا میں خرچ کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے باہم الفت

الْمَوْلَفِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبْلَغِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

پیدا کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے مبلغین (حق) کے سردار۔ صلوات اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُخْلِصِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے ارباب اخلاص کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے مقدس

الْمُقَدَّسِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعْظَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

لوگوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے اصحاب عظمت کے سردار۔ صلوات

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعْرِفِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے حق کی پہچان کرنے والوں کے سردار۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے مبارک



الْمُبَارَكِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرَاقِبِينَ الصَّلَاةَ وَ  
 لَوْ كُنَّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى الشَّيْءِ تَعَالَى بِرُؤْيَا رُكْنِيَّةِ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَعَافِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
 سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى عَفْوٍ وَدُرِّ كَرْنِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى الشَّيْءِ تَعَالَى  
 الْمُنَاجِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنَجِّينَ الصَّلَاةَ وَ  
 سَ مِنْ مَنَاجَاتِ كَرْنِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى نَجَاتِ دَلَانِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَفْرَحِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى فَرَحِ كَ سَارِ وَ سَامَانَ كَرْنِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى  
 سَيِّدَ الْمُتَعَمِّدِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَكِنِينَ  
 أَنْعَامٍ يَخْتِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى قُدْرَتِ وَقْتِ دِينَ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ  
 الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَكِنِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى قُدْرَتِ يَانِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى  
 يَا سَيِّدَ الْمُؤْتَلِّينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبِينِينَ  
 أَلَى دَامِي عَزَّتْ وَعَظَمَتْ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى حَقِّ كَوَاضِحِ كَرْنِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ  
 الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَبِينِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى بَرَاتِ نَحْوِ وَاضِحِ (نُبُوتِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى  
 يَا سَيِّدَ الْمَلَحِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِينَ  
 أَلَى عَمْدِهِ أَوْ رِيحِ كَلَامِ وَ أَلَى - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى مَتَوَكِّلِينَ كَ سِرْدَارِ  
 الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعْتَكِفِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى اِعْتِكَافِ بَيْتِي وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى  
 يَا سَيِّدَ الْمُقَرَّبِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشْفَعِينَ الصَّلَاةَ  
 أَلَى مَقَرَّبِينَ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى اِرْبَابِ شَفَاعَتِ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُكْرَمِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
 وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى اِرْبَابِ كَرَامَتِ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى اِرْبَابِ  
 الْمُتَوَاضِعِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحْفُوظِينَ الصَّلَاةَ  
 تَوَاضِعِ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى اِرْبَابِ اِكْفَانِ اِيْمَانِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَرْحُومِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى رَحْمَتِ يَانِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى  
 سَيِّدَ الْمَغْفُورِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُطْلُوبِينَ  
 مَغْفُورَتِ يَانِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى مَطْلُوبَانِ حَقِّ كَ سِرْدَارِ  
 الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحْبُوبِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ  
 صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى مَحْبُوبَانِ حَقِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ  
 عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَعْشُوقِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ  
 آدَمُ عَلَى مَعْشُوقَانِ حَقِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى چَادِرِ  
 الْمُرْمَلِينَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَذْكُورِينَ الصَّلَاةَ وَ  
 اَوْرَحَتِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى كِبَلِ پُوشِ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشْتَاقِينَ اِلَى لِقَاءِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الصَّلَاةَ  
 سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى سِرْدَارِ شَوْقِ رُكْنِيَّةِ وَالْوَلِّ كَ سِرْدَارِ - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى مَلَاقَاتِ كَ - صَلَاةٍ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْاِخْذُ بِالْحُجَرَاتِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى حُجَرَاتِ مَبَارَكِ بَنَانِ وَ أَلَى - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى  
 يَا اِخْذُ الْهَدَايَا الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْاِخْرُ الصَّلَاةَ وَ  
 أَلَى (صِرْفِ) هِدَايَا كَ قَبُولِ كَرْنِ وَ أَلَى - صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى اِخْرَ اِيْمَانِ سَيِّئِ - صَلَاةٍ وَ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِحْرَايَا الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْاِمْرُ  
 سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى جَانِ پَنَاهِ صَلَاةٍ وَ سَلَامٍ هُوَ آدَمُ عَلَى صَاحِبِ اِمْرِ



الصلوة والسلام عليك يا أيها الأمن الصلوة والسلام عليك يا آية الله الصلوة  
 صلوة و سلام ہو آپ پر اے صاحب امن و سلامتی۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی آیت (قدرت) صلوة  
 والسلام عليك يا أيها الأبر باله الصلوة والسلام عليك يا أبا إبراهيم الصلوة  
 و سلام ہو آپ پر اے بہت زیادہ احسان کرنے والے الشریکی توفیق سے صلوة و سلام ہو آپ پر اے بلاہم رضی اللہ عنہ کے باب صلوة  
 والسلام عليك يا أبا الطاهر الصلوة والسلام عليك يا أبا الطيب الصلوة و  
 و سلام ہو آپ پر اے ابو الطاهر رضی اللہ عنہ۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے ابو الطیب (رضی اللہ عنہ) صلوة و  
 السلام عليك يا أبا القاسم الصلوة والسلام عليك يا أبا الأمر امل الصلوة و  
 سلام ہو آپ پر اے ابو القاسم (رضی اللہ عنہ) صلوة و سلام ہو آپ پر اے بیوگان کے سرپرست۔ صلوة و  
 السلام عليك يا أيها الأبطح الصلوة والسلام عليك يا أيها الأبلج الصلوة  
 سلام ہو آپ پر اے ابطحی (دوای بطحا کے مبین) صلوة و سلام ہو آپ پر اے ماہ جبین۔ صلوة  
 والسلام عليك يا أيها الأبيض الصلوة والسلام عليك يا أيها الأجل الصلوة  
 اور سلام ہو آپ پر اے چمیلی سفید رنگت والے۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے صاحب جلالت عظمیٰ۔ صلوة  
 والسلام عليك يا أيها الأجود الصلوة والسلام عليك يا أجير الصلوة والسلام  
 و سلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ جو دعو عطا والے۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے اجر عظیم والے۔ صلوة و سلام ہو  
 عليك يا أحد الصلوة والسلام عليك يا أيها الأحسن الصلوة والسلام عليك  
 آپ پر اے یکتائے خلائق۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے احسن خلائق۔ صلوة و سلام ہو آپ پر  
 يا أيها الأحشم الصلوة والسلام عليك يا أيها الأخشى لله الصلوة والسلام  
 اے بے پایاں حشمت والے۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے اللہ سے بہت زیادہ ڈرنے والے۔ صلوة و سلام ہو  
 عليك يا أخونا الصلوة والسلام عليك يا أيها الأدعبر الصلوة والسلام  
 آپ پر اے اخوناخ۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے عظیم آنکھوں والے۔ صلوة و سلام ہو  
 عليك يا آدم الصلوة والسلام عليك يا أيها الأرحم الناس عقلاً  
 آپ پر اے دائمی (نبوت والے) صلوة و سلام ہو آپ پر سب سے دینی شخصیت اور اہل ترین عقل والے

الصلوة والسلام عليك يا أيها الأرحم وأرحم الناس بالعباد الصلوة والسلام  
 صلوة و سلام ہو آپ پر اے سراپا رحم و کرم اور سب سے زیادہ بخدگان خدا پر رحم کرنے والے۔ صلوة و سلام ہو  
 عليك يا أيها الأزج الصلوة والسلام عليك يا أيها الأزكى الصلوة والسلام  
 آپ پر اے دراز اور باریک ابرؤں والے۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ پاکیزہ۔ صلوة و سلام ہو  
 عليك يا أيها الأسلم وأسلم الناس وأشجع الناس الصلوة والسلام  
 آپ پر اے سراپا سلامتی اور سب لوگوں سے زیادہ صاحب سلامت اور صاحب شجاعت۔ صلوة و سلام ہو  
 عليك يا أيها الأشد حياءً من العذراء في خدبرهن الصلوة والسلام  
 آپ پر اے وہ ذات اقدس کہ جو زیادہ شرمیلے ہیں کنواری عورتوں سے جو اپنے پردوں میں ہوں صلوة و سلام ہو  
 عليك يا أيها الأصدق في الله وأصدق الناس قولاً ولهمجة الصلوة و  
 آپ پر اے سب سے زیادہ سچے اللہ تعالیٰ کے حق میں اور سب سے زیادہ راست گواہوں کے قول اور لہجہ کے۔ صلوة و  
 السلام عليك يا أيها الأطيب وأطيب الناس ريحاً الصلوة والسلام  
 سلام ہو آپ پر اے سراپا طیب و طہارت اور سب سے پاکیزہ تر ازر کے خوشبو کے۔ صلوة و سلام ہو  
 عليك يا أيها الأعز وأعظم وأعلى الصلوة والسلام عليك يا أيها الأعلم  
 آپ پر اے عزیز ترین۔ عظیم ترین اور بزرگ ترین ہستی۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ علم رکھنے  
 بالله الصلوة والسلام عليك يا أيها الأعز الصلوة والسلام عليك يا أفصح  
 والے۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے عزیز تر۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے فصیح ترین  
 العرب الصلوة والسلام عليك يا أيها الأكرم وأكرم الناس الصلوة  
 عرب۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے مجسمہ کرامت اور سب سے زیادہ کرامت والے۔ صلوة  
 والسلام عليك يا أيها الإكبل وأكرم ولد آدم الصلوة والسلام  
 و سلام ہو آپ پر اے سرتاج اور اے تمام اولاد آدم سے زیادہ باکرامت۔ صلوة و سلام ہو  
 عليك يا أيها الألبعي الصلوة والسلام عليك يا أيها الإمام وأيا  
 آپ پر اے خائف شناس۔ صلوة و سلام ہو آپ پر اے امام مطلق اور اے



إِمَامَ الْخَيْرِ وَيَا إِمَامَ الْمُرْسَلِينَ وَيَا إِمَامَ الْبَيِّنِينَ وَيَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ  
 إِمَام خیر۔ اے امام مرسلین اور اے امام انبیاء۔ اور اے امام متقین  
 وَيَا إِمَامَ الْعَالَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْأَمَانُ وَيَا أَمْنَهُ  
 اور سب اہل جہان کے امام۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے سراپا امان اور بالخصوص اپنے صحابہ کرام  
 أَصْحَابِهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْأَمَّاجُ وَيَا أَيُّهَا الْأُدِّي الصَّلَاةُ  
 کے لیے سراپا حفظ و امان۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے بزرگ تر اور بنی امی۔ صلوات  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ شَافِعٍ وَيَا أَوَّلَ مُشَفِّعٍ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
 اور سلام ہو آپ پر اے اولین شافع اور اولین مقبول شفاعت والے۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے  
 أَوَّلَ الرُّسُلِ وَالْأَنْبِيَاءِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ وَ  
 سب انبیاء و رسل سے مقدم رسول۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے سب ایمان و اسلام لانے والوں سے پہلے  
 الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ  
 ایمان لانے والے۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے اولین ان تمام لوگوں کے جن سے زمین قبر الگ ہوگی  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْبَارُّ وَيَا أَيُّهَا الْبَارِقُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 صلوات و سلام ہو آپ پر اے سراپا برو احسان اور اے سب سے زیادہ حمد کرنے والے (حامد)۔ صلوات و سلام ہو  
 عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْبَالِغُ وَيَا أَيُّهَا الْبَالِغُ الْبَيَانِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 آپ پر اے (مقاصد تک) پہنچنے والے اور اے بیان مراد پر کمال قدرت والے۔ صلوات و سلام ہو آپ پر  
 يَا أَيُّهَا الْبَاهِي وَيَا أَيُّهَا الْبَرِّقُ طَس الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بُشْرَى وَيَا  
 اے صاحب فخر۔ اور اے سب سے زیادہ عظمت والے۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے بشارتوں والے اور اے  
 بُشْرَى عِيسَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْبَرْهَانُ وَيَا أَيُّهَا الْبَدِيعُ  
 بشارت عیسیٰ۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے برہان (خداوند تعالیٰ) اور اے نوکھے شاہک قدرت  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْبَهَاءُ وَيَا أَيُّهَا الْبَهِيُّ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 صلوات و سلام ہو آپ پر اے سراپا بہار اور رونق اور اے رونق و بہار والے۔ صلوات و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ وَيَا أَيُّهَا التَّذَكُّرَةُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا التَّقْلِيظُ  
 آپ پر اے تلاوت (قرآن) فرمانے والے اور اے سراپا تذکرہ و نصیحت۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے تقلیظ  
 وَيَا حَاطَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْجَدُّ وَيَا أَيُّهَا الْجَوَادُ الصَّلَاةُ  
 اے حاط۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے مجسمہ نجات و اقبال اور اے صاحب جود و نوال۔ صلوات  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحَامِدُ وَيَا حَامِلَ لَوَاءِ الْحَمْدِ الصَّلَاةُ وَ  
 و سلام ہو آپ پر اے حمد بجانے والے۔ اور اے لواء حمد کے اٹھانے والے۔ صلوات اور  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحَامِي وَيَا أَيُّهَا الْحَرَمِيُّ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 سلام ہو آپ پر اے بہت حمایت کرنے والے اور اے صاحب حرم (کعبہ)۔ صلوات و سلام ہو آپ پر  
 يَا أَيُّهَا الْحَاكِمُ بِمَا أَرَادَ اللَّهُ وَيَا حَبِيبَ اللَّهِ وَيَا حُزْبَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَ  
 اے اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے مطابق حکم دینے والے اور اللہ تعالیٰ کے حبیب اور اللہ تعالیٰ کی جماعت۔ صلوات و  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحَرِيصُ عَلَى الْإِيمَانِ وَيَا حَرِيصَ عَلَيْكُمْ وَيَا  
 سلام ہو آپ پر اے (بذات خود) ایمان پر حرص فرمانے والے اور امت (کے امان) پر حرص فرمانے والے اور اے  
 حَرِيصَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحُجَّةُ لِلَّهِ عَلَى الْخَلَائِقِ وَيَا أَيُّهَا  
 (مہتمم اور بھلائی پر) حرص فرمانے والے۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر اس کی حجت و برہان۔ اور اے سراپا حق  
 الْحَقَّ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْحَلِيمُ وَيَا أَيُّهَا الْحَكَمُ وَيَا أَيُّهَا  
 و صداقت۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے صاحب حلم اور اے حکم۔ اور اے صاحب حکمت  
 الْحَكِيمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْخَازِنُ لِمَالِ اللَّهِ وَيَا خَطِيبَ  
 بالغہ۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مال کے خازن۔ اور اے بارگاہ  
 الْوَفْدِينَ عَلَى اللَّهِ وَيَا خَلِيفَةَ اللَّهِ وَيَا خَلِيلَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 خداوندی میں حاضری دینے والوں کی طرف سے اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے۔ اے خلیفہ خدا اور اے خلیل خداوند تعالیٰ صلوات  
 عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْخَفِيفُ وَيَا ذَا السَّيْفِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا  
 و سلام ہو آپ پر اے دین حق پر کاربند۔ اور صاحب سیف۔ صلوات و سلام ہو آپ پر اے پیکر



الْخَاشِعُ وَيَا أَيُّهَا الْخَاضِعُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْخَالِصُ وَيَا  
مُخْتَوِّعُ اورے مجسمہ مختوع - صلوة و سلام ہو آپ پر اے پیکر خلوص - اور اے  
يَا أَيُّهَا الْخَافِضُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْخَيْرُ وَيَا خَيْرَ  
الْأَوَّلِينَ وَيَا خَيْرَ الْآخِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلْقِ وَخَيْرَ خَلْقِ  
اخْتِيار کرنے والے - اور تمام اولین و آخرین سے بہتر و بتر - صلوة و سلام ہو آپ پر اے سید خلق - اور اے خلق خدا کے  
اللَّهُ وَيَا خَيْرَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ وَيَا خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ  
متمم - اور اے انتخاب خداوند تعالیٰ - صلوة و سلام ہو آپ پر اے خلایق سے بہتر و بتر - اور اے اس امت کے سردار  
وَيَا خَيْرَ الْعَالَمِينَ طَرَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الرَّافِعُ وَيَا أَيُّهَا الْوَاضِعُ  
اور سب جہانوں کے سردار - صلوة و سلام ہو آپ پر اے بلند و بختے والے - اور اے زمین شرع کے  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الرَّاعِبُ وَيَا رَفِيعَ الرَّتَبِ وَيَا أَيُّهَا الرَّهَّابُ  
وضع کرنے والے صلوة و سلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ کی) رغبت رکھنے والے - اور بلند مرتبہ والے - اور اے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے  
يَا طَابَ يَا طَابَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الرُّوحُ وَيَا رُوحَ الْقِسْطِ وَيَا  
اے طاب (طیب) - صلوة و سلام ہو آپ پر اے روح (جسم) اے روح عدل - اور اے  
رُوحَ الْقُدُسِ وَيَا رُوحَ الْحَقِّ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الرَّاجِمُ وَيَا  
روح عدل - اور اے روح مقدس اور اے روح حق - صلوة و سلام ہو آپ پر اے آہستہ بولنے والے اور اے  
يَا أَيُّهَا الظَّاهِرُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الشَّكَّارُ وَيَا أَيُّهَا الشُّكُورُ وَيَا شَهِيدُ  
ظاہر - صلوة و سلام ہو آپ پر اے بہت شکر گزار - اے شکور اور اے مشہور جہان  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الشَّدَقُ وَيَا أَيُّهَا الشَّهْمُ وَيَا أَيُّهَا الْفَدْعُ  
صلوة و سلام ہو آپ پر اے دیر و بہادر - اور اے نافذ حکم والے اور اے رعب دار جسم والے  
وَيَا أَيُّهَا الْغَطْمُ وَيَا سَيْفَ الْإِسْلَامِ وَيَا أَيُّهَا السَّيْفُ الْمَخْدَمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
اور اے بحر ذخار اور اے اسلام کی تلوار - اور اے مزین تلوار - صلوة و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الشَّارِعُ وَيَا أَيُّهَا الشَّافِعُ وَيَا أَيُّهَا الشَّفِيعُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
سلام ہو آپ پر اے شریعت کو جاری کرنے والے - اے شفاعت فرماتے والے - اے مقبول شفاعت صلوة  
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الضَّحُوكُ وَيَا أَيُّهَا الضَّحَّاكُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
سلام ہو آپ پر اے ہنس مکھ - اور اے بہت زیادہ تبسم فرماتے والے - صلوة و سلام ہو آپ پر  
يَا أَيُّهَا الْقُتُومُ وَيَا قَتْمُ وَيَا أَيُّهَا الضَّارِبُ بِالْحُسَامِ الْمَلُتُومُ وَيَا أَيُّهَا الضَّيْعُ  
اے بہت عطا کرنے والے اور اے سخی - اور مارنے والے ساتھ لپیٹ اور ڈھکی ہوئی تلوار کے اور اے ہمدرد و شجاع  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الضَّيِّقُ وَيَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمَحْجَلِينَ وَيَا أَيُّهَا  
صلوة و سلام ہو آپ پر - اے صاحب ضنات - اے نورانی صورت اور نورانی اعضاء والوں کے سردار - اور اے  
الْفِطْنُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَيَا صَاحِبَ  
صاحب قنطرت - صلوة و سلام ہو آپ پر اے ظاہر علامات والے - اور اے بلندی  
الْعُلُوِّ وَالدرجاتِ وَيَا صَاحِبَ الْمَدْرَعَةِ وَيَا صَاحِبَ الْمَدِينَةِ وَيَا أَيُّهَا  
اور درجات والے - اور اے جہد والے اور اے مدینہ والے - اور اے  
الْعُدَّةُ وَيَا أَيُّهَا الْعِمْدَةُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا السَّرِيعُ وَيَا صَاحِبَ  
سروسامان - اور اے عمدہ - صلوة و سلام ہو آپ پر اے نیکیوں کی طرف جلدی کرنے  
الشَّرْعِ وَيَا أَيُّهَا الضَّارِعُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمُسْتَعِيدُ وَيَا  
والے اے صاحب شریعت - اے بارگاہ خداوندی میں نزاری کرنے والے صلوة و سلام ہو آپ پر اے پناہ کے طلب گار اور اے  
مَاذُ وَيَا مَاذُ وَيَا مَوْزُ وَيَا مَيْدُ وَيَا مَيْدُ وَيَا أَيُّهَا النَّابِذُ وَيَا أَيُّهَا  
ماذ - اور اے ماذ، اے موز، اے موز اور اے میز - اے میز اور اے پھینکنے والے - اور کنز  
الْكُنْزِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمَاءُ الْمَعِينُ وَيَا أَيُّهَا الْمَامُونُ  
(خداوند تعالیٰ) صلوة و سلام ہو آپ پر اے صاف و شفاف پانی اور اے امن دے ہوئے - اور نامیدوں  
مُبَشِّرِ الْيَاسِينِ وَيَا أَيُّهَا اللَّسَنُ وَيَا أَيُّهَا اللَّسَانُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
کو بشارت دینے والے - اور اے واضح کلام والے - اور اے ترجمان (حق) صلوة و سلام ہو آپ پر



يَا أَيُّهَا الْمُبْتَلُ وَيَا أَيُّهَا الْمُؤَقَّلُ وَيَا أَيُّهَا الْمُحَلَّلُ وَيَا أَيُّهَا  
 الْمُرْسَلُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمُتَلَوُّ وَيَا أَيُّهَا الْمُتَلَوِّعُ وَيَا مَدْعُو  
 وَالْأَمْرُ الْمُرْسَلُ صَلَاةٌ وَسَلَامٌ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ  
 وَيَا أَيُّهَا الْعَفْوُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْغَوْثُ وَيَا أَيُّهَا الْغَيْثُ وَيَا أَيُّهَا  
 الْغِيَاثُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا أَيُّهَا الصَّادِقُ  
 اللَّهُ وَيَا صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَيَا صِرَاطَ الْمُسْتَقِيمِ صَلَاةٌ وَسَلَامٌ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَيَا إِمَامَ الْعَالَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا مَحَبَّبَنَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْبُوبَنَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا مَقْصُودَنَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَطْلُوبَنَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
 يَا قَلْبِي الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُوحِي الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرِّي  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَنَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّنَا الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَافِي الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَافِي الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 اللَّهُ صَلَاةٌ وَسَلَامٌ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ

عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَنْعَمَ الْبَنِينَ الصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَزِينَ الْمَزِينِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَشْرَفَ  
 الْمَشْرِفِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَخْلَصَ الْمُخْلِصِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَفْضَلَ الْفَاضِلِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَخْشَعَ  
 الْخَاشِعِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَخْضَعَ الْخَاضِعِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْمَدَ الْحَامِدِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَجْوَدَ الْجَوَادِينَ  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَصْبَرَ الصَّابِرِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَقْرَبَ  
 الْمُقَرَّبِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ الْوَاسِعَةَ عَلَى الْعَالَمِينَ  
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الْمُبْسِطَ فِي الْخَلَائِقِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 عَلَيْكَ يَا فخر آدم ومن بعده الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرَفَ إِبْرَاهِيمَ  
 مَنْ دُونَهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْوَلَايَةِ الَّذِي عَيْلِي مِنْ جَدِّهِ  
 اللَّهُ صَلَاةٌ وَسَلَامٌ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ هُوَ آيَةُ الْكُتُبِ







الْبَشِيرِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السَّراجِ الْمُنِيرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 بشارتِ دینے والے تیری طرف بلانے والے ہیں تیرے امر سے جو روشن چراغ ہیں اور انہیں پر سلام ہو اے اللہ صلوات بھیج  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ  
 محمد کریم پر اور آپ کی آل - اصحاب اولاد اور ازواج و ذریات پر اور اہل بیت اور آپ کے دامادوں پر  
 وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيهِ وَأُمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ وَعَلَى أُمَّةٍ جَمِيعَةٍ  
 اور آپ کی نصرت و امداد کرنے والوں اور آپ کی جماعتوں اور مجاہدوں پر اور تمام امت پر اور ہم پر بھی ان سبھی کے ساتھ اور تمام  
 الْأَنْبِيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ  
 انبیاء کی امتوں پر اے اللہ صلوات بھیج محمد کریم پر تمام اولین میں - اور صلوات بھیج محمد کریم پر تمام آخرین میں  
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 اور صلوات بھیج محمد کریم پر تمام انبیاء میں - اور صلوات بھیج محمد کریم پر تمام مرسلین میں - اور صلوات بھیج محمد کریم پر  
 فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ  
 ملا اعلیٰ اور ارباب شرف میں قیامت تک کے لیے - اے اللہ صلوات و سلام اور برکت عطا فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے  
 وَرَسُولِكَ وَإِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَصَفِيَّكَ وَمُوسَى كَلِيمِكَ وَنَحْيِيكَ وَعِيسَى  
 نبی و رسول ہیں - اور ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں اور موسیٰ پر جو تیرے کلیم ہیں اور سرگوشی کرنے والے اور عیسیٰ پر جو  
 رُوحَكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلَى جَمِيعِ مَلَائِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ  
 تیرے پسندیدہ و روح ہیں اور کلمہ کن سے پیدا ہونے والے ہیں - اور اپنے تمام ملائکہ اور رسل پر اور تمام انبیاء پر اور اپنے منتخب  
 خَلْقِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَخَاصَّتِكَ وَأَوْلِيَائِكَ مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ وَ  
 لوگوں پر ساری مخلوق سے - اور اپنے مخصوص افراد و خواص پر - اور اپنے تمام دوستوں پر خواہ اہل ارض سے ہوں یا اہل سما سے - اور  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الَّذِي نُورُهُ مِنْ نُورِ الْأَنْوَارِ وَأَشْرَقَ بِشَاعِرِ سِرِّهِ  
 صلوات و سلام بھیج محمد کریم اور آل محمد پر جن کا نور خاص ترین انوار سے ہے اور ان کی شاع باطن سے جگمگا اٹھتی ہیں تمام اسرار  
 الْأَسْرَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ  
 مخفی - اے اللہ صلوات و سلام بھیج محمد کریم اور آپ کی آل اور تمام اہل بیت پر جو نیکو کار ہیں - اے اللہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ بِحُرَانِ أَوَارِكٍ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ  
 صلوات نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر جو (محبوب) کثیرے انوار کے سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان اور تیری حجت کے ترجمان  
 مَمْلُوكَتِكَ وَخَلِيفَةِ مُلْكِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ صَلَوَاتُكَ تَدْوِمُ  
 اور تیری مملکت کے دوام - اور تیرے ملک میں نائب مطلق تیری بارگاہ میں امام (خلایق) اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسی صلوات  
 بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ صَلَوَاتُكَ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا  
 جو دائم ہو تیرے دوام کے ساتھ اور باقی رہے تیری بقا کے طفیل ایسی صلوات جو تجھے راضی رکھے اور انھیں راضی رکھے اور توراخی ہو  
 بَدِيعِ الرَّاضِي الرَّضَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ فِي السَّمَاءِ مَحْمُودٌ وَفِي الْأَرْضِ  
 اس کے مدحت میں ہم سے اے انوکھی تخلیق والے - اے رضا مند اور راضی کئے ہوئے - اے اللہ صلوات بھیج اس ذات اقدس پر جو آسمان میں حمد کئے ہوئے ہیں  
 سَيِّدُنَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مَا حَى الضَّيْرُ وَظَهَرَ سِرُّ الضَّيْرِ وَ  
 اور زمین میں ہمارے آقا ہیں اور بار بار حمد کئے ہوئے ہیں - اے اللہ صلوات و سلام اور برکت عطا فرما ضرر کوٹانے والی ذات پر - اور دلوں کے مخفی اسرار کے ظاہر کرنے  
 قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 والے پر خیر اور بھلائی میں قائد نیک کے آغاز کرنے والے نبی رحمت اور امت کے سردار پر - اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَنَبِيِّ الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَ  
 محمد پر جو انوار میں سے عظیم نور اور اسرار قدرت میں سے عظیم سر ہیں محبین کے سردار بزرگ و برتر - رسولوں کی زینت اور ان تمام لوگوں سے  
 أَكْرَمَ مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلَى  
 عزت والے ہیں جن پر رات سایہ ظلم ہوئی اور دن ضو قلمن ہوا مطابق گنتی اُن کے جو نازل ہوئے ابتداء کائنات سے آخر تک  
 آخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتْ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلَى آخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ  
 بارشوں کے قطرات سے - اور مطابق تعداد ان کے جو پیدا ہوئے ابتداء دنیا سے اس کی انتہاء تک نباتات اور پودوں  
 وَالْأَشْجَارِ صَلَوَاتُكَ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِكَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ  
 سے - ایسی صلوات جو دائم ہو ساتھ دوام ملک باری تعالیٰ کے جو واحد قہار ہے - اے اللہ صلوات نازل فرما اپنے رسول  
 أَبِي الْقَاسِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُسَجَّدِ  
 ابو القاسم پر اے اللہ صلوات بھیج اس ذات پر جو تیری طرف نصرت اور قوت دیئے ہوئے ہیں - اے اللہ صلوات بھیج اس ذات اقدس پر جو کہ مخلوق سے سچے ہوئے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
اور تیری دے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوات بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد کریم پر۔ اے اللہ صدقہ بھیج سیدنا محمد پر بن کے  
مَلَأَتْ قَلْبَهُ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ جَبَالِكَ فَاصْبِرْ فَرِحًا مُوَيْدًا مَنصُورًا  
دل کو تو نے بھر دیا ہے اپنے جلال کے ساتھ اور ان کی آنکھ کو اپنے جمال کے ساتھ پس وہ ہو گئے شاداں تائید اور نصرت یافتہ  
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ حَمْدًا كَثِيرًا اللَّهُمَّ  
اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور سلامتی بخش جیسے کہ حق ہے سلامتی کا۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے حمد ہے اس پر حمد ہے حمد اے اللہ  
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمَ خَلْقِكَ وَ  
صلوات و سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو راقا اتیری تمام مخلوق سے اکرم ہیں اور  
سِرَاجِ أَفْقِكَ وَأَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمُبْعُوثِ بِتَبِيسِيرِكَ وَبِرَفِيقِكَ صَلَوةٌ  
تیرے افق (جہان) کے لیے چراغ ہیں۔ اور تیرے حقوق کو قائم کرنے والوں سے افضل ہیں جو بھیجے گئے تیری طرف سے سہولت اور رفیق کے ساتھ ایسی صلوات  
يَتَوَالِي تَكَرُّرُهَا وَتَلَوُّهُ عَلَى الْأَكْوَانِ أَنْوَارُهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى  
کہ مسلسل ہو تکرار اس کا۔ اور ظاہر ہوں کائنات پر انوار اس کے۔ اے اللہ صلوات و سلام اور برکت عطا فرما  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ مَسْدُودٍ بِقَوْلِكَ وَأَشْرَفِ دَاءٍ  
سیدنا محمد اور آپ کی آل پر جو راقا اتمام ممدوحین سے برتر ممدوح ہیں ساتھ تیرے قول کے اور بزرگتر داعی ہیں واسطے تک  
لِلْإِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوةٌ تُبَلِّغُنِي الدَّارِينَ عِندَهُ  
کرنے کے ساتھ تیری رسی کے اور تیرے انبیاء و رسل سے آخری نبی و رسول ہیں۔ ایسی صلوات جو پہنچائے ہیں دونوں جہان میں تیرے فضل عظیم  
فَضْلِكَ وَكَرَامَةِ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
تک اور تیری رضامندی اور وصل کے اعزاز تک۔ اے اللہ صلوات و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور  
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمَ الْكَرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَشْرَفَ الْبَنَادِينَ لَطَرِقِ  
آپ کی آل پر جو راقا تیرے باکرامت بندوں میں سب اکرم ہیں اور بزرگتر ہیں ان تمام سے جو نداء دینے والے ہیں تیری بھلائی والے راہوں  
رِشَادِكَ وَسِرَاجِ أَفْقَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلَوةٌ لَا تَفْنَى وَلَا تَبِيدُ تُبَلِّغُنِي بِهَا  
کی طرف اور جو چراغ ہیں تیرے (جہان کے) اطراف اور تمام بلاد کے۔ ایسی صلوات جو فنا پذیر اور زوال آشنا نہ ہو پہنچائے تو ہمیں اس کی

كَرَامَةِ الْمَزِيدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
بدولت مزید کرامت تک۔ اے اللہ صلوات و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّفِيعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَلَوةٌ لَا تَنْقُطُ  
جن کا مقام بلند ہے۔ جن کی تعظیم و تحکیم واجب ہے ایسی صلوات جو کبھی منقطع نہ ہو اور کسی  
أَبَدًا وَلَا تَفْنَى سُرْمًا أَوْ لَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
دور میں فنا پذیر نہ ہو اور اس کا از روئے عدد حصر نہ ہو سکے۔ اے اللہ صلوات ہمارے آقا محمد پر  
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ وَعَلَى آلِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ  
جو نبی امی ہیں اور ظاہر و باطن ہیں اور آپ کی آل پر۔ اے اللہ صلوات بھیج اور ہر اس ذات اقدس کے جس کے ساتھ ختم فرمایا تو نے  
وَأَيَّدْتَهُ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْنِ وَالشَّفَاعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
رسالت کو۔ اور تائید فرمائی ان کی ساتھ اپنی نصرت کے اور کوثر و شفاعت کے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ  
مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْحَكِيمِ وَالْحَكِيمَةِ السَّرَاجِ الْوَهَّابِ الْمَخْصُوصِ بِالْخُلُقِ  
محمد پر جو نبی حاکم ہیں اور سراپا حکمت اور چمکتا چراغ ہیں۔ جو خاص کئے گئے ہیں خلق  
الْعَظِيمِ وَخَتَمَ الرُّسُلِ ذِي الْبُعَارِجِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ السَّالِكِينَ  
عظیم کے ساتھ اور ختم رسل ہونے اور صاحب معراج ہونے کے ساتھ اور آپ کے اہل و اصحاب اور اتباع پر جو آپ  
عَلَى مَنْهَجِهِ الْقَوِيمِ فَأَعْظُمُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ بِهِ مِنْهَا جُورُومُ  
شاہراہ شریعت قیمہ پر چلنے والے ہیں پس ان کو عظمت بخش۔ اے اللہ صلوات بھیج اس ذات اقدس پر جن کی بدولت ہے کشادہ راستہ نجوم  
الْإِسْلَامِ وَمَصَابِيحُ الظُّلُمِ الْهَتْدَى بِهِمْ فِي ظُلُمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلَوةٌ  
اسلام کا۔ اور ظلمتوں کے چراغوں کا جن کے ذریعے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک و تردد کی سیاہ رات کی تاریکی میں ایسی صلوات  
دَائِمَةٌ مُسْتَبْرَءَةٌ مَاتَلَا طَمَتْ فِي الْأَبْحَرِ الْأُمُوجِ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ  
جودائم اور ہمیشہ برقرار ہو جو تک بھٹیڑے کھاتی رہیں سمندروں میں موجیں۔ اور طواف کرتے رہیں بیت عتیق و کعبہ کے  
مِنْ كُلِّ فَرْجٍ عَمِيقِ الْحُجَّاجِ وَأَفْضَلِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ  
گردہ ہر گز سے راستے سے آنے والے حجاج کرام۔ اور افضل ترین صلوات و سلام ہو محمد پر جو کہ اس کے رسول



الْكَرِيمُ وَصَفُوتِهِ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعُ الْخَلَائِقِ فِي السُّبُعِ صَاحِبُ الْمَقَامِ  
 كَرِيمٌ هُوَ اور اس کے بندگان خاص سے چنے ہوئے ہیں اور شفیع ہیں ساری مخلوقات کے قیامت کے دن۔ مالک ہیں مقام محمود  
 الْحَمْدُ وَالْحَوْضُ الْمُرْوِدُ النَّاهِضُ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِغِ الْأَعْمَرُ وَ  
 کے اور حوض کے جس پر پیا سے وارد ہونے والے ہیں جو قیام فرمائے والے ہیں رسالت کی اور تبلیغ عام کی عباؤں کے ساتھ اور  
 الْمَخْصُوصُ بِشَرَفِ السَّعَادَةِ فِي الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ  
 مخصوص کئے گئے ہیں عظیم تر صلاح اور بہتری کے لیے سعی و کوشش کے شرف کے ساتھ صلوة بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر  
 صَلَوةٌ دَائِمَةٌ مُسْتَمِرَّةٌ الدَّوَامُ عَلَى مَرَّ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَ  
 ایسی صلوة جو دائم اور مستمر ہو تمام گزرتی راتوں اور دنوں میں پس وہ سردار ہیں سب اولین و آخرین کے  
 الْآخِرِينَ وَأَفْضَلُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلَيْهِ أَفْضَلُ صَلَوةِ الْمُصَلِّينَ وَأَزْكَى  
 اور افضل ہیں اولین و آخرین سے۔ انہیں پر ہو افضل ترین صلوة سب صلوة بھیجنے والوں سے اور  
 سَلَامُ الْمُسْلِمِينَ وَأَطْيَبُ ذِكْرِ الدَّاكِرِينَ وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَحْسَنُ صَلَوَاتِ  
 پاکیزہ تر سلام۔ سب سلام بھیجنے والوں سے اور پاکیزہ تر ذکر تمام ذکر کرنے والوں سے۔ اور اللہ تعالیٰ کی صلوات سے افضل ترین صلوة اور احسن ترین  
 اللَّهُ وَأَجَلُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَكَمَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَسْبَغُ صَلَوَاتِ  
 صلوة اور صلوات اللہ میں سے بزرگتر صلوة اور صلوات اللہ میں سے کامل ترین صلوة اور صلوات اللہ  
 اللَّهُ وَأَتَمُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَنْزَكَى  
 میں سے وسیع تر صلوة اور صلوات اللہ میں سے مکمل ترین۔ اور صلوات اللہ میں سے عظیم تر صلوة اور صلوات اللہ میں  
 صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَزْكَى صَلَوَاتِ اللَّهِ  
 سے پاکیزہ ترین صلوة اور تمام صلوات اللہ میں سے زیادہ طیب صلوة اور تمام صلوات اللہ میں سے پاکیزہ  
 وَأَنْبَى صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَوْفَى صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَسْنَى صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعْلَى  
 ترین صلوة اور سب صلوات اللہ میں سے زائد صلوة اور سب صلوات اللہ میں سے مکمل صلوة اور تمام صلوات اللہ میں سے  
 صَلَوَاتِ اللَّهِ وَكَثْرُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَاجْمَعُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعَمُّ صَلَوَاتِ  
 اللہ میں سے عالی مرتبت صلوة اور تمام صلوات اللہ میں سے کثیر صلوة اور تمام صلوات اللہ میں سے جامع تر صلوة اور تمام صلوات اللہ میں سے عام تر

اللَّهُ وَأَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَبْقَى صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعَزُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَرْفَعُ  
 اور تمام صلوات اللہ میں سے دوام میں زائد صلوة اور تمام صلوات اللہ میں سے بقا میں زائد صلوة اور تمام صلوات اللہ میں سے عزیز تر صلوة اور سب  
 صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَى أَفْضَلِ خَلْقِ اللَّهِ وَأَحْسَنِ خَلْقِ اللَّهِ  
 صلوات اللہ میں سے بلند تر صلوة اور تمام صلوات اللہ میں سے عظیم ترین صلوة ہوا اس ذات اقدس پر جو سب مخلوق خدا سے افضل ترین اور احسن ترین ہیں۔  
 وَأَجَلُّ خَلْقِ اللَّهِ وَكَرَمُ خَلْقِ اللَّهِ وَأَجْمَلُ خَلْقِ اللَّهِ وَكَمَلُ خَلْقِ اللَّهِ وَأَتَمُّ  
 اور سب مخلوق خدا سے جلیل ترین اور سب مخلوق سے اکرم اور خلق خدا سے اجل اور خلق خداوند تعالیٰ سے اکمل اور تمام مخلوق سے کامل ترین  
 خَلْقِ اللَّهِ وَأَعْظَمُ خَلْقِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَنَبِيُّ اللَّهِ وَحَبِيبُ اللَّهِ وَ  
 اور تمام مخلوق سے عظیم ترین ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے عبد خاص اور اس کے رسول اور نبی اور حبیب اور  
 صَفِيُّ اللَّهِ وَنَجِيُّ اللَّهِ وَخَلِيلُ اللَّهِ وَوَلِيُّ اللَّهِ وَآمِينَ اللَّهِ وَخَيْرُهُ اللَّهِ مِنْ خَلْقِ  
 صفی ہیں اس کے ہمکلام۔ اور خلیل۔ اللہ تعالیٰ کے دوست اور اللہ کے امین اور اس کے چنے ہوئے ہیں ساری مخلوق سے  
 اللَّهُ وَنَجْبَةُ اللَّهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللَّهِ وَصَفْوَةُ اللَّهِ مِنْ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَعُرْوَةُ اللَّهِ وَعَصْمَةُ  
 اللہ کے منتخب کئے ہوئے ہیں مخلوق خداوند تعالیٰ سے۔ اور اللہ تعالیٰ کے خالص کئے ہوئے ہیں تمام انبیاء اللہ سے اور اللہ تعالیٰ کے مضبوط وسیلہ ہیں  
 اللَّهُ وَنِعْمَةُ اللَّهِ وَمِفْتَاحُ رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُخْتَارُ مِنْ رُسُلِ اللَّهِ الْمُنْتَخَبُ مِنْ  
 اور اللہ تعالیٰ کی نعمت ہیں اور اس کی نعمت۔ اور رحمت خداوندی کی چابی جو کہ تمام رسولوں میں سے چنے ہوئے ہیں اور انتخاب کئے ہوئے  
 خَلْقِ اللَّهِ الْفَائِزُ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ الْمَخْلَصُ فِي مُاْوَهَبِ الْكَرَمِ  
 ہیں خلق خداوند تعالیٰ سے۔ جو کامران ہیں اپنے مطلب کے ساتھ ہر مقام میں خوف کا ہو یا رغبت کا اور ممتاز نظر رائے ہوئے ہیں جملہ عطیات  
 مَبْعُوثُ أَصْدَقِ قَائِلٍ أَنْجَحَ شَافِعِهِ وَأَفْضَلُ مُشَفِّعِ الْأَمِينِ فِيهَا اسْتُودِعَ  
 میں انتہائی صاحب کرامت رسول ہیں اور سب سے زیادہ سچے قول والے ہیں۔ کامیاب ترین شفیع ہیں۔ اور حق شفاعت دئے جانے والوں میں سے افضل ہیں امانتدار  
 الصَّادِقُ فِيهَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِأَمْرِ رَبِّهِ الْمَضْطَلِعُ بِمَا حَمَلَ أَقْرَبُ رُسُلِ اللَّهِ إِلَى  
 ہیں تمام امانتوں میں جو ان کے سپرد کی گئیں۔ سچے ہیں اور تبلیغ میں۔ پوری قوت صرف کرنے والے ہیں اپنے رب کے امر میں مضبوطی و ثابت قدمی سے کام لینے والے ہیں اس  
 اللَّهُ وَسَيْلَةُ وَأَعْظَمُهُمْ غَدَاً عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً وَفَضِيلَةً وَكَرَمًا الْأَنْبِيَاءُ الْكَرَامِ  
 جو بھی جو ان پر والا گیا تمام رسل سے قریب تر ہیں طرف اللہ کے از روئے وسیلہ کے اور ان تمام سے عظیم تر ہیں روز قیامت میں اللہ تعالیٰ کے ہاں از روئے منزلت اور فضیلت



الصَّفْوَةَ عَلَى اللَّهِ وَأَحِبَّهُمْ إِلَى اللَّهِ وَأَقْرَبَهُمْ زُلْفَى لَدَى اللَّهِ وَأَكْرَمَ الْخَلْقِ عَلَى اللَّهِ وَ  
 اور چنے ہوئے انبیاء کرام میں سے استثنائی بزرگ ہیں اللہ کے ہاں اور سب محبوب تر ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک۔ اور ان سے قریب تر ہیں باعتبار قرب اللہ تعالیٰ کے ہاں۔  
 أَحْظَاهُمْ وَأَرْضَاهُمْ لَدَى اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحُرَانِ نَوَارِكَ وَمَعْدِنِ  
 اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے اکرم ہیں اس کے نزدیک اور عظیم تر جیسے والے ان تمام سے۔ اور ان سب پسندیدہ اللہ کے نزدیک۔ اسے اللہ صلوة بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے  
 أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ مُمْلِكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطَرِيزِ مُلْكِكَ وَ  
 انوار کا سمندر اور تیرے اسرار کی معدن و کان ہیں تیری حجت کے ترجمان تیری مملکت کے دولہا تیری بادشاہ کے امام۔ تیرے ملک کا نقش و نگار۔  
 خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَدِّ ذِي تَوْحِيدِكَ أُنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ  
 تیری رحمت کے خزانے ہیں اور تیری شریعت کا راستہ۔ ذوق حاصل کرنے والے ہیں تیری توحید کے ساتھ۔ چشم وجود کا نور ہیں  
 وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَلَوةً  
 اور تمام موجودات کا سبب ایجاد تیری مخلوق کے ارکان و اصول کی اصل اور بنیاد ہیں۔ سب مخلوق سے مقدم ہیں تیرے نور ضیاء سے۔ اسی صلوة  
 تَدْوِمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لِهَادُونَ عَلَيْكَ صَلَوةً تُرْضِيكَ  
 جو دائم ہو تیرے دوام کے سبب اور باقی رہے تیری بقا کی بدولت جس کی انتہاء نہ ہو سوا تیرے علم کے۔ اسی صلوة جو تجھے راضی کرے  
 وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَتَا يَارَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَشِيرِ عَنْ سَاعِدِ  
 اور انہیں راضی کرے اور تو سب اس کے راضی ہو جائے ہم سے۔ اے رب العالمین۔ اے اللہ صلوة نازل فرما جو جہد کے دست و بازو سے آستینیں  
 الْجِدِّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعِيلِ فِي مَرْضَاتِكَ غَايَةِ الْجُهِدِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 چڑھانے والے پر۔ اے اللہ صلوة بھیج اس ذات اقدس پر جو کام میں لانے والے ہیں تیری رضامندی میں اپنی پوری قوت کو۔ اے اللہ صلوة بھیج  
 النَّبِيِّ الْخَاتِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُولِ الْخَاتِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَائِمِ  
 نبی آخر الزمان پر۔ اے اللہ صلوة بھیج رسول آخر الزمان پر۔ اے اللہ صلوة بھیج مصطفیٰ پر جو تیرے حقوق کے ساتھ قائم ہیں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاةِ الرَّحْمَةِ وَمَبِيعِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ  
 اے اللہ صلوة بھیج ہمارے آقا محمد پر جو رحمت کی حاد ہیں۔ اور ملک کا میم۔ دوام کی دال ہیں۔ سردار ہیں  
 الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ كَائِنْ أَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ  
 صاحب کمال ہیں۔ اول نبی ہیں۔ اور آخر نبی بھی مطابق اعداد ان اشیاء کے جو تیرے علم میں ہیں موجود ہونے والی ہیں یا ہو چکی ہیں جب بھی ذکر کرے

الذَّاكِرُونَ وَكُلُّهَا غَفْلٌ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرُهُ الْغَافِلُونَ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ  
 تیرا اور ان کا ذکر کرنے والے اور جب کبھی غافل ہوں تیرے ذکر سے اور ان کے ذکر سے غفلت والے اسی صلوة جو دائم ہو تیرے دوام تک  
 بَاقِيَةٌ بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لِهَادُونَ عَلَيْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرُ اللَّهُمَّ  
 اور باقی ہو تیری بقا تک جس کی انتہاء نہ ہو بغیر تیرے علم کے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ  
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ أَبُي شَبُوسِ  
 صلوة بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر جو (آقا) سب آفتابا بنے ہدایت سے زیادہ  
 الْهُدَى نُورًا وَأَبْهَرَهَا وَأَسِيرُ الْأَنْبِيَاءِ فَخْرًا وَأَشْهَرَهَا وَنُورُهُ أَنْزَلَ نُورَ الْأَنْبِيَاءِ  
 ہی روشن ہے باعتبار نورانیت اور سب زیادہ نمایاں ہے۔ اور سب انبیاء سے اعلیٰ سیرت والے ہیں از روئے حق کے اور سب مشورین اور آپ کا نور سب  
 وَأَشْرَفَهَا وَأَوْضَحَهَا وَأَنْزَلَى الْخَلِيقَةَ أَخْلَاقًا وَأَطْهَرَهَا وَأَكْرَمَهَا وَ  
 انبیاء کے نور سے زیادہ طاہر ہے اور شرف میں زائد۔ اور واضح ترین۔ اور ساری مخلوق سے پاکیزہ ترین از روئے اخلاق کے اور زیادہ طاہر اور کرامت والے اور  
 أَعَدَّ لَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ أَبُي مِنَ الْقَمَرِ التَّامِ  
 سب عادل ترین ہیں اے اللہ صلوة بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ چودھویں کے چاند سے بھی زیادہ روشن ہیں  
 وَأَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْغَطِّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اور بارش کے ساتھ بھیجے ہوئے بادلوں سے اور ٹھاٹھیں مارنے سمندروں سے بھی زیادہ صاحب جود و کرم ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر  
 النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الَّذِي قُرِنَتْ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهِ وَمَحْيَاةُ  
 جو کہ نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر جس (آقا) کی ذات کے ساتھ برکت کو متصل کروایا گیا اور ان کے چہرہ اقدس کے ساتھ  
 وَتَعَطَّرَتْ الْعَوَالِمُ بِطَيْبِ ذِكْرِهِ وَسَرِيَاةُ اللَّهِ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَى  
 اور معطر ہو گئے ہیں تمام جہان ان کے ذکر کی خوشبو سے اور ان کے حسین منظر سے۔ اے اللہ صلوة بھیج اپنے نبی مصطفیٰ  
 وَمَا سَوَّلَكَ الْمُرْتَضَى وَلَيْسَكَ الْمُجْتَبَى وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِ السَّمَاءِ  
 اور رسول مرتضیٰ پر اور اپنے ولی مجتبیٰ پر اور آسمانی وحی میں اپنے امین پر  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَكْرَمَ الْأَسْلَافِ الْقَائِمِ بِالْعَدْلِ وَالْإِنصَافِ  
 اے اللہ صلوة بھیج محمد پر جو تمام اسلاف سے عزت والے ہیں اور عدل و انصاف کے قائم کرنے والے ہیں



الْمَنْعُوتِ فِي سُورَةِ الْأَعْرَافِ الْمُنْتَخِبِ مِنْ أَصْلَابِ الشَّرَافِ وَالْبَطُونِ  
جن کی نعت و ثنا سورۃ اعراف میں کی گئی ہے۔ جو منتخب اور خلاصہ ہیں بزرگ اصلااب اور عمدہ ارحام سے (ظاہر ہونے والوں کا)

الْظَّرَافِ الْمَصْفَى مِنْ مُصَاصِ عَبْدِ الْمَطْلَبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ الَّذِي  
صاف اور منزہ ہیں عبد المطلب بن عبد مناف کی نسل سے جن کی بدولت

هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الْخَلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهِ سَبِيلَ الْعَفَافِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
تو نے ہدایت اور رہنمائی فرمائی اخلاقی امور میں۔ اور ان کے ذریعے واضح کیا پاکدامنی کا راستہ اے اللہ صلوات بیج

مُحَمَّدٍ نُورِ الْهُدَى وَالْقَائِدِ إِلَى الْخَيْرِ وَالِدَّاعِي إِلَى الرَّشْدِ نَبِيَّ  
محمد کریم پر جو نور ہدایت ہیں۔ اور خیر کی طرف قیادت کرنے والے اور بھلائی کی دعوت دینے والے ہیں۔ نبی

الرَّحْمَةِ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ كَمَا بَلَغَ  
رحمت ہیں۔ متقیوں کے امام اور رب العالمین کے رسول ہیں جن کے بعد نبی نہیں بنایا جائے گا (ایسی صلوات بیج) جیسے کہ

رِسَالَتِكَ وَتَصَرُّعِ عِبَادِكَ وَتَلَايَا تَكَ وَأَقَامَ حَدُّكَ وَوَفَّى بِعَهْدِكَ وَأَنْفَذَ  
انہوں نے تیرے احکام پہنچائے۔ اور غمخواری فرمائی تیرے بندوں کے لیے تیری آیات کی تلاوت کی۔ تیرے حدود کو قائم کیا تیرے عہد کو برکھیا

حُكْمَكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَوَالَى وَلِيكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُؤَالِيَهُ وَعَادَى  
اور نافذ کیا تیرے حکم کو اور تیری اطاعت کا حکم دیا۔ اور دوست رکھا تیرے ان دوستوں کو جن سے دوستی تجھے پسند تھی۔ اور عداوت رکھی

عَدَاكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ  
تیرے ان اعداء سے جن کے ساتھ عداوت تجھے پسند تھی۔ اور صلوات بیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر۔ اے اللہ صلوات بیج

عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
بنی ہاشمی محمد پر اور آپ کی آل و اصحاب پر اور سلام بیج جیسے کہ سلام کا حق ہے۔ اے اللہ درود بیج

مُحَمَّدٍ خَيْرَ الْبَرِيَّةِ صَلَوةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا أَرْحَمَ  
محمد کریم پر جو ساری مخلوق کے سردار ہیں۔ ایسا درود جو تجھے پسند ہو اور اس محبوب کا پسندیدہ ہو اور راضی ہو جائے تو بسبب اس کے ہم سے

الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا طَيِّبًا  
اے ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلوات بیج محمد پر اور ان کے آل و اصحاب پر اور سلام بیج کثیر تعداد میں جو طیب اور

مُبَارَكًا فِيهِ جَزِيلٌ جَمِيلٌ دَائِمٌ بَدَا وَامْرُؤٌ مَلَكَ اللَّهُ وَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ شَابًا زَكِيًّا  
بارکت پر عظیم و جمیل ہو اور دائم ہو ساتھ دوام ملک باری تعالیٰ کے اور صلوات بیج محمد کریم پر جبکہ وہ جوان و پاکیزہ ہیں

وَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَرْضِيًّا وَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ مُنْذُ كَانَ فِي الْهَيْدِ صَبِيًّا وَ  
اور صلوات بیج محمد کریم پر جبکہ وہ بچہ عمر اور پسندیدہ (اخلاق) ہیں اور درود بیج محمد کریم پر جب کہ وہ بچے تھے ننگھوڑے میں اور

صَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
صلوات بیج محمد کریم پر حتیٰ کہ نہ باقی رہے صلوات سے کوئی شے۔ اے اللہ صلوات بیج محمد پر

إِلْمَاعُوتٍ مِنْ تَهَامَةٍ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالْإِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيعِ لِأَهْلِ الذُّنُوبِ  
جو بھیجے گئے ہیں تہامہ سے اور نیکی اور راست روی کا حکم دینے والے ہیں۔ اور شفیع ہیں گناہگاروں کے لیے

فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ أَنْبِيَائِكَ وَأَكْرَمِ أَصْفِيَائِكَ  
اوقات قیامت میں۔ اے اللہ صلوات بیج محمد پر جو تیرے تمام انبیاء سے افضل اور اصفیاء سے اکرم ہیں

وَأَمَامِ أَوْلِيَائِكَ وَخَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَشَهِيدِ الْمُرْسَلِينَ  
اور تیرے تمام اولیاء کے امام اور تیرے سب انبیاء کے خاتم ہیں اور حبیب ہیں رب العالمین کے اور گواہ ہیں تمام رسولوں کے

وَشَفِيعِ الْمَذْنُوبِينَ وَسَيِّدِ وَلَدِ أَدَمَ أَجْمَعِينَ الْمَرْفُوعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلَكَةِ  
اور شفیع عاصیاں ہیں اور سردار ہیں تمام اولاد آدم کے جن کا ذکر ملائکہ مقررین میں

الْمُقَرَّبِينَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السَّرَاجِ الْمُنِيرِ الصَّادِقِ الْأَمِينِ الْحَقِّ الْبَيِّنِ الرَّؤُوفِ  
بلند کیا ہوا ہے جو راہل طاعت کو بشارت دینے والے اور راہل عصیان کو ڈرانے والے ہیں۔ روشن چراغ ہیں۔ صادق و امین ہیں

الرَّحِيمِ الْهَادِي إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ الَّذِي أَتَيْتَهُ سُبُعًا مِنَ الثَّانِي وَالْقُرْآنِ  
واضح حق ہیں اور بہت مہربان رحم فرمانے والے ہیں۔ رہنمائی فرمانے والے ہیں صراط مستقیم کی جن کو عطا کیں تو نے سات آیات تکرار کی جانور الیں رافقا

الْعَظِيمِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْأُمَمِ أَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَيَدْخُلُ  
اور قرآن عظیم جو رحمت والے نبی ہیں اور امت ہادی۔ پہلے فرد جن سے حجاب فریضٹ کرا لگ ہو گا اور پہلے شخص جو داخل ہوں گے

الْجَنَّةِ وَالْمَوْيِدِ بِجَبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ الْمُبَشِّرِ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ الْمُصْطَفَى  
جنت میں۔ جن کو تائید و تقویت دی گئی ہے جبریل اور میکائیل کے ساتھ۔ جن کی بشارت دی گئی ہے تورات و انجیل میں جو مصطفیٰ

جنت میں۔ جن کو تائید و تقویت دی گئی ہے جبریل اور میکائیل کے ساتھ۔ جن کی بشارت دی گئی ہے تورات و انجیل میں جو مصطفیٰ



الْمَجْتَبَى الْمُنْتَخَبَ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ  
 مجتبے اور منتخب ہیں ابو القاسم محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمُنْعَوَتِ فِي الْكِتَابِ  
 اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جو (تیری طرف بہت رغبت رکھنے والے نبی اور حق کے ساتھ کلام کرنے والے ہیں جو تھامے گئے ہیں (اللہ کی  
 النَّبِيِّ عَبْدَ اللَّهِ النَّبِيِّ كُنْزَ اللَّهِ النَّبِيِّ حُجَّةَ اللَّهِ النَّبِيِّ مَنْ أَطَاعَهُ فَقَدْ  
 کتابوں میں۔ ایسے نبی جو اللہ کے بعد خاص ہیں۔ ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں۔ ایسے نبی جو اللہ کی برہان ہیں۔ ایسے نبی کہ جو ان کی اطاعت کرے  
 أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ الْقُرَشِيُّ الرَّمَزِيُّ  
 اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ ایسے نبی جو عربی، قریشی ہیں اور رمزی،  
 الْمَكِّيَّ التَّهَامِيَّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ قَاهِرِ الْبُضَايِينِ مُبِيدِ الْكُفْرَيْنِ  
 مکہ اور تھام والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جو مخالفین پر قہر فرمانے والے ہیں، کفار کو ہلاک کرنے والے ہیں  
 وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِينَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ إِلَى جَذَّتِ التَّعِيمُ وَجَوَارِ الْكَرِيمِ  
 مشرکین کو قتل کرنے والے اور تورانی چہروں اور روشن اعضاء والوں کے قائد ہیں جنات نعیم کی طرف اور اللہ کریم کے قرب کی طرف  
 صَاحِبِ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ وَ  
 جو جبرئیل کے ساتھی ہیں۔ رب العالمین کے رسول۔ شفیع عاصیاں ہیں اور  
 غَايَةِ الْغَمَامِ وَمُصْبِرِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّهَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ  
 بادلوں کی غایت ہیں اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں اور ماہ تمام ہیں۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر  
 الْمُصْطَفَيْنِ مِنْ أَطْهَرِ جِبَلَةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي أَرْسَلَهُ مِنْ  
 جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین جبلت اور خیر سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جنہیں ارسال فرمایا اللہ تعالیٰ نے  
 أَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيزَانًا وَأَوْضَحِهَا لِسَانًا وَأَشْخِهَا إِيْمَانًا  
 اس شان سے کہ وہ سب عرب پر وزنی ہیں ازروئے میزان کے اور سب سے واضح تر ہیں باعتبار کلام کے اور فصیح تر ہیں باعتبار زبان کے اور بلند تر ہیں  
 أَعْلَاهَا مَقَامًا وَأَحْلَاهَا كَلَامًا وَأَوْفَاهَا ذِمًّا وَأَصْفَاهَا رَغَامًا وَأَعْلَى  
 ازروئے ایمان کے۔ بلند ترین ازروئے مقام کے اور شیریں تر ہیں باعتبار کلام کے اور سب سے زیادہ نیکانے والے و مرداریوں کے اور بہت صافی ہیں ازروئے جوہر و طہیت

النَّاسِ قَدْرًا وَأَعْظَمَهُمْ مَحَلًّا وَكَأَمْلَهُمْ مَحَاسِنًا وَفَضْلًا وَأَفْضَلَ الْأَنْبِيَاءِ  
 کے اور بلند ترین ہیں تمام لوگوں سے ازروئے قدر کے اور عظیم تر ہیں ازروئے مقام کے اور کامل تر ہیں ازروئے ماسن اور فضائل کے اور افضل ہیں تمام  
 دَرَجَةً وَكَأَمْلَهُمْ شَرِيعَةً وَأَشْرَفَ الْأَنْبِيَاءِ نَصَابًا وَأَبْيَنَهُمْ بَيَانًا وَخَطَابًا  
 انبیاء سے ازروئے درجات کے اور کامل تر ہیں باعتبار شریعت کے اور بزرگتر ہیں تمام انبیاء سے ازروئے اصل کے اور ان سے واضح تر ہیں  
 وَأَفْضَلَهُمْ مَوْلًى وَأَمَهَا جَرًّا وَعِثْرَةً وَأَصْحَابًا وَأَكْرَمَ النَّاسِ أَرْوَمَةً  
 ازروئے بیان اور خطاب کے۔ اور ان سے افضل ہیں باعتبار دار ولادت اور دار ہجرت کے اور ازروئے اولاد و اصحاب کے۔ اور تمام لوگوں کے اکرم ہیں باعتبار خیر  
 أَشْرَفَهُمْ جُرْثُومَةً وَخَيْرَهُمْ نَفْسًا وَأَطْهَرَهُمْ قَلْبًا وَأَصْدَقَهُمْ قَوْلًا  
 اور بزرگتر ہیں باعتبار اصل کے اور بہتر ہیں ازروئے نفس کے اور پاکیزہ تر ہیں ازروئے قلب کے اور سب سے زیادہ سچے ہیں اقوال میں۔  
 وَأَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَأَثْبَتَهُمْ أَصْلًا وَأَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَأَمْكَنَهُمْ مَجْدًا  
 اور سب سے پاکیزہ تر ہیں افعال میں اور مضبوط ترین ہیں ازروئے اصل کے اور بہت پر کار کرنے والے ہیں عہد کے اور استخ تر ہیں ازروئے مجد کے اور  
 أَكْرَمَهُمْ طَبْعًا وَأَحْسَنَهُمْ صُنْعًا وَأَطْيَبَهُمْ فِرْعًا وَأَكْثَرَهُمْ طَاعَةً  
 ان سے اکرم ہیں ازروئے طبع کے۔ اور خوبتر ہیں ازروئے صنعت کے اور پاکیزہ تر ہیں ازروئے فرع کے اور اکثر ہیں باعتبار طاعت کے اور  
 سَبْعًا وَأَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَأَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَأَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَأَجْلَاهُمْ  
 عیال کے اور بلند تر ہیں باعتبار مقام کے اور شیریں تر ہیں ازروئے کلام کے اور پاکیزہ تر ہیں ازروئے سلام کے اور بزرگتر ہیں  
 قَدْرًا وَأَعْظَمَهُمْ نَسَبًا وَأَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَأَرْفَعَهُمْ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى  
 ان تمام سے ازروئے منزلت کے۔ اور بلند تر ہیں ازروئے نسب کے اور روشن تر ازروئے فخر کے اور ان سے بلند تر ہیں ملا اعلیٰ میں  
 ذِكْرًا وَأَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَأَصْدَقَهُمْ وَعْدًا وَأَكْثَرَهُمْ شُكْرًا وَأَعْلَاهُمْ  
 باعتبار ذکر کے اور زیادہ وفا کرنے والے ہیں ان تمام سے عہد کی اور سب سے زیادہ سچے ہیں وعدہ میں اور سب سے زیادہ شکر گزار ہیں اور بلند تر ہیں  
 أَمْرًا وَأَجْمَلَهُمْ صَبْرًا وَأَحْسَنَهُمْ خَيْرًا وَأَقْرَبَهُمْ يُسْرًا وَأَبْعَدَهُمْ  
 ازروئے امر کے اور جمل ترین ہیں ازروئے صبر کے۔ اور حسین تر ہیں ازروئے خیر کے۔ اور قریب تر ہیں ازروئے یسر کے اور بلند ترین ہیں  
 مَكَانًا وَأَعْظَمَهُمْ شَأْنًا وَأَثْبَتَهُمْ بُرْهَانًا وَأَرْجَحَهُمْ مِيزَانًا وَأَوْلَاهُمْ  
 باعتبار منزلت کے۔ اور عظیم ترین شان والے ہیں اور مضبوط تر برہان والے۔ اور انتہائی وزنی میزان والے۔ اور سب سے اول ہیں۔



إِيمَانًا وَأَوْضَحَهُمْ بَيَانًا وَأَفْصَحَهُمْ لِسَانًا وَأَظْهَرَهُمْ سُلْطَانًا فَأَوْضَحَ  
 الزورے ایمان کے۔ اور واضح تر ہیں ازورے بیان کے۔ اور فصیح تر ہیں ازورے زبان کے اور غالب تر ہیں ازورے حکومت کے  
 الطَّرِيقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيقَةَ وَشَهَرَ الْإِسْلَامَ وَكَسَّرَ الْأَصْنَامَ وَ  
 پس آپ نے واضح کر دیا طریقت کو اور نصیحت فرمائی مخلوق کو اور ظاہر کیا اسلام کو اور ٹکڑے ٹکڑے کیا اصنام کو اور  
 أَظْهَرَ الْأَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْإِنْعَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى أَفْضَلِ  
 ظاہر کیا احکام اسلام کو۔ اور ممنوع ٹھہرایا حرام کو اور سب کا احاطہ کیا ساتھ انعام کے۔ صلوات بھیجے اللہ تعالیٰ افضل ترین ذات  
 مَنْ طَابَ مِنْهُ النَّجَارُ وَسَمَائِهِ الْفَخَّارُ وَاسْتَنَارَتْ بَنُو مَرْجَبِيْنِهِ  
 پرچن کی بدولت پاکیزہ ہوئے سب اور نسب۔ اور بلند ہوئے سامان فخر اور روشن ہوئے ان کے نور جبین سے  
 الْأَقْبَارُ وَتَضَاءَ لَتْ عِنْدَ جُودِ يَمِينِهِ الْغَمَامُ وَالْبَحَارُ سَيِّدَنَا وَ  
 ماہتاب۔ اور حقیر معلوم ہونے لگے۔ ان کے دست جو درو نوال کے آگے بادل اور سمندر ہمارے آقا اور  
 نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَاهَرَ آيَاتِهِ أَضَاءَتِ الْأَنْجَادُ وَالْأَغْوَارُ وَ  
 نبی محمد جن کی روشن آیات کے ساتھ نورانی ہو گئے فراز اور نشیب۔ اور  
 بِمُعْجَزَاتِ آيَاتِهِ نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتْ الْأَخْبَارُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 ان کے معجزات آیات کے ساتھ لطق کیا کتب اللہ نے اور متواتر ہوئیں ان کی خبریں۔ اے اللہ صلوات بھیج محمد پر  
 الَّذِي هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النَّبُوَّةِ وَالرَّسَالَةِ وَالْهَادِي عَنْ  
 جو قطب جلالت ہیں اور شمس نبوت و رسالت ہیں۔ اور ہدایت دینے والے ہیں۔  
 الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 گمراہی سے۔ اور بچانے والے ہیں جہالت سے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوات بھیج  
 مُحَمَّدٍ النَّبِيَّ الْأَسِيلَ السَّيِّدَ النَّبِيلَ الَّذِي جَاءَ بِالْوَحْيِ وَالْتِزِيلِ  
 محمد پر جو زم نوح نبی ہیں اور بلند مرتبت سردار ہیں جو وحی اور کلام منزل لائے  
 وَأَوْضَحَ بَيَانَ التَّأْوِيلِ وَجَاءَهُ الْأَمِينُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 اور واضح کیا حقیقی مراد کے بزم روشن کو۔ اور لائے آپ کے پاس امین (وحی) جبرئیل علیہ السلام

بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيلِ وَأَسْرَى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيلُ فِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ  
 کرامت و فضیلت کے ساتھ اور سیر کرائی انہیں ملک جلیل نے اس رات میں جو تاریک  
 الطَّوِيلِ فَكَشَفَ لَهُ عَنْ أَعْلَى الْمَلَكُوتِ وَأَرَاهُ سَنَا الْجَبَرُوتِ وَنَظَرَ  
 اور طویل تھی اور ان کے لیے پردے ہٹا دئے ملکوت بالا سے اور انہیں دکھلائی جبروت کی ضیاء و بک اور مشاہدہ کیا انہوں  
 إِلَى قُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِي الْبَاقِي الَّذِي لَا يَمُوتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 نے اس ذات اقدس کی قدرت کا جو ہمیشہ کے لیے زندہ، دائم، باقی ہے اور کبھی فوت نہیں ہوگی۔ اے اللہ درود بھیج محمد پر  
 نَبِيِّكَ وَابْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَعَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ مِنْ  
 جو تیرے نبی ہیں۔ اور ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں۔ اور اپنے تمام انبیاء پر اور منتخب مخلصین پر خواہ  
 أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزِنَانَةِ  
 اہل ارض سے ہوں یا اہل سما سے مطابق تعدد اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات کی رضا مندی کے اور مطابق  
 عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهَى عِلْمِكَ وَزِنَانَةِ جَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ  
 اپنے عرش کے وزن کے اور مطابق اپنے کلمات کی سیاہی کی (مقدار کے) اور اپنے معلومات کی انتہاء کے مطابق۔ اور تمام مخلوقات  
 صَلَوةً مُكْرَّرَةً أَبَدًا عَدَدَ مَا أَحْصَى عَلَيْكَ وَمِلْأَمًا أَحْصَى  
 کی مقدار کے مطابق ایسی صلوات جس میں کثرت تکرار ہو ہمیشہ کے لیے مطابق تعدد ان اشیاء کے جن کا احاطہ کیا تیرے علم نے اور مطابق حجم ان اشیاء  
 عِلْمِكَ وَأَضْعَافَ مَا أَحْصَى عَلَيْكَ صَلَوةً تَزِيدُ وَتَفُوقُ وَ  
 کہ جن کو محیط ہوا علم تیرا اور چند در چند اس سے جس کا احاطہ کیا تیرے علم نے ایسی صلوات جو زائد اور فائق ہو اور  
 تَفْضُلُ صَلَوةِ الْمَصْلِيِّ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ كَفَضْلِكَ  
 بزرگ ہوں تمام لوگوں کی صلوات سے جن پر تمام مخلوق کی طرف سے صلوات بھیجی گئی ہوں مانند تیری فضیلت  
 عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ  
 بزرگی کے اور پر اپنی تمام مخلوق کے۔ اے اللہ صلوات بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سلام بھیج ان پر  
 أَجْزَهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ حَبِيبُكَ ثَلَاثًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 جزاء دے انہیں ہماری طرف سے جس کے وہ تیرے حبیب اہل ہیں۔ اس درود کو تین مرتبہ پڑھا جائے۔ اے اللہ صلوات بھیج ہمارے آقا



إِبْرَاهِيمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ خَلِيلُكَ (ثَلَاثًا)  
 ابراہیم پر اور سلام بھیج اور جزا دے انہیں ہماری طرف سے جس کے وہ میرے خلیل اہل ہیں اس درود کو بھی تین مرتبہ پڑھا جائے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَادِّمْ وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ  
 اے اللہ صلوات بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آدم و نوح و ابراہیم  
 وَمُوسَى وَعِيسَى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ  
 اور موسیٰ و عیسیٰ اور ان کے درمیان کے تمام انبیاء و مرسلین پر  
 صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ (ثَلَاثًا) اللَّهُمَّ  
 اللہ تعالیٰ کی صلوات ہوں اور تسلیات ہوں ان تمام پر اے اللہ اس درود کو تین مرتبہ پڑھا جائے  
 صَلِّ عَلَى آبَيْنَا آدَمَ وَأَمْنًا حَوَّاءَ صَلَوةَ مَلَكِكَ وَأَعْطِهِمَا  
 اے اللہ صلوات بھیج ہمارے باپ آدم - ہماری اماں حواء پر مانند صلوات تیرے تمام ملائکہ کے اور عطا فرما ان کو  
 مِنَ الرِّضْوَانِ حَتَّى تَرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اللَّهُمَّ أَفْضَلَ مَا  
 اپنی رضامندی سے حتیٰ کہ تو انہیں راضی فرمائے اور انہیں جزا عطا کرے اللہ افضل ترین جستار ہو  
 جَانَرَيْتَ بِهِ أَبَا وَأُمًّا عَنْ وَلَدَيْهِمَا (ثَلَاثًا) اللَّهُمَّ صَلِّ  
 ان تمام جزاؤں سے جو تو نے دیں کسی بھی باپ اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے۔ اے اللہ صلوات  
 عَلَى سَيِّدِنَا جِبْرِائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ  
 بھیج ہمارے آقا جبرائیل و میکائیل اور اسرافیل و عزرائیل پر  
 وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ  
 اور حاملین عرش پر۔ اور تمام مقرب ملائکہ پر۔ اور تمام انبیاء  
 وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ (ثَلَاثًا)  
 و مرسلین پر۔ اللہ تعالیٰ کی صلوات و تسلیات ہوں ان تمام پر اے تین مرتبہ پڑھا جائے  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ وَعَلَى آبَيْنَا  
 صلوات بھیجے اللہ تعالیٰ محمد پر جو نبی رحمت ہیں اور سید امت اور ہمارے باپ

آدَمَ وَأَمْنًا حَوَّاءَ وَمَنْ وَلَدَ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَ  
 آدم اور ماں حواء پر اور جن کو جنم دیا ان دونوں نے انبیاء و صدیقین اور  
 الشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَصَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ  
 شہداء و صالحین میں سے۔ اور صلوات بھیج اپنے تمام ملائکہ پر  
 أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 آسمان والے ہوں یا زمین والے۔ اور ہم پر بھی ساتھ ان کے اے ارحم الراحمین۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِينَ  
 اے اللہ صلوات بھیج اپنے ملائکہ مقربین پر اور انبیاء مطہرین پر  
 وَعَلَى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِينَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَعَلَى جِبْرِيلَ وَ  
 اور اپنے تمام بھیجے ہوئے رسولوں پر اور اپنے حاملین پر (بالخصوص) جبرائیل پر اور  
 مِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَمَلِكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ  
 میکائیل و اسرافیل اور ملک الموت پر اور جنت کے نگران رضوان پر  
 وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَصَلِّ عَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ  
 اور (دوزخ کے نگران) مالک پر۔ اور صلوات بھیج کرام کاتبین پر۔ اور صلوات بھیج اپنے تمام طاعت گزاروں  
 أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ  
 پر آسمان والوں سے ہوں یا زمین والوں سے۔ پس صلوات بھیج ان پر  
 صَلَوةً دَائِمَةً تَزِيدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ  
 ایسی صلوات جو دائم ہو بڑھائے تو ان کے لیے بسبب اس کے بزرگی اور کرے تو ہمیں ان کی دُعا سے مغفرت کا  
 بِهَا أَهْلًا اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِينَ  
 بسبب اس صلوات کے مقدار۔ اے اللہ صلوات بھیج اپنے تمام انبیاء اور رسل پر  
 شَرَحْتَ صُدُورَهُمْ وَأَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ  
 جن کے سینے تو نے کشادہ فرمائے اور ان میں امانت رکھا اپنی حکمت کو اور طاقت بخشی انہیں







إِلَى تَوْحِيدِكَ وَقَاسَى الشَّدَاةَ فِي إِرْشَادِ عِبِيدِكَ فَأَعْطِهِ اللَّهُمَّ سُكْرَهُ  
 تیری توحید کی طرف اور تکلیف برداشت کیں تیرے بندوں کی ہدایت میں پس عطا فرما انہیں اے اللہ ان کا سکر  
 وَيَبْلُغُهُ مَا مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَقِيقَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُحِيطَةِ بِالْحَقَائِقِ  
 اور سچیا انہیں ان کی آرزوں تک۔ اے اللہ صلوات بھیج اور حقیقت مقدسہ کے جو محیط ہے سب حقائق  
 وَالْأَعْيَانِ وَالنَّقْطَةِ الْبَسِيطَةِ الْمُتَمِّمَةِ لِمَنَازِلِ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَ  
 اور موجودات کو اور اس نقطہ (و مرکز) بسیطہ پر جو کہ تکمیل کرنے والا ہے ایمان و اسلام اور احسان کے منازل و مراتب کی  
 الْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَمُجِيبَ دَعْوَةِ  
 یعنی حقیقت محمدیہ پر اے اللہ اے مشکلات کو دور کرنے والے۔ غم و آلام مٹانے والے۔ مجبوروں کی دُعا میں  
 الْمُضْطَرِّينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا أَنْتَ تَرْحَمُنِي فَأَرْحَمْنِي  
 قبول کرنے والے۔ رحمت کرنے والے۔ دنیا اور آخرت میں اور ان میں رحیم و مبین کیلئے تو ہی مجھ پر رحم کرتا ہے پس مجھے ایسی رحمت  
 بِرَحْمَةٍ تُغْنِيَنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مِنْ سِوَاكَ إِلَهِي قَدْ عَجَزْتُ قُدْرَتِي  
 سے نواز کہ بے نیاز کر دے بسبب اس کے دوسروں کی رحمت سے۔ اے میرے خدا میری قدرت عاجز آ چکی ہے۔  
 وَقَلَّتْ حِيلَتِي وَضَعُفَتْ قُوَّتِي وَتَاهَتْ فِكْرَتِي وَأَشْكَتُ قَضِيَّتِي  
 اور میری چارہ سازی کم ہو چکی ہے۔ اور میری قوت ضعیف ہو چکی ہے۔ اور میری فکر پراگندہ ہو چکی ہے اور مشکل ہو گئی ہے قضیہ و معاملہ میرا  
 وَسَاءَتْ حَالَتِي وَبَعْدَتْ أُمْنِيَّتِي وَعَظُمَتْ حَسْرَتِي وَتَصَاعَدَتْ  
 اور برا ہو گیا ہے حال میرا۔ اور دور ہو گئی ہے آرزو میری (رہنے سے) اور عظیم ہو گئی ہے حسرت میری اور بلند ہو گئی ہیں  
 زَقَرَتِي وَأَتَّصَحَّ مَكْنُونُ سِرِّي رَتِي وَسَالَتْ عِبْرَتِي وَأَنْتَ مَلْجَأِي  
 آہیں میری۔ اور کھل چکا ہے باطنی حال میرا۔ اور زوال ہو چکے ہیں آنسو میرے۔ آنسو میرے اور تو ہی میری جائے پناہ ہے  
 وَوَسِيلَتِي وَإِلَيْكَ أَرْفَعُ بَثِّي وَحُزْنِي وَشَكَائِي وَأَرْجُوكَ لِدَفْعِ  
 اور وسیلہ ہے اور تیری بارگاہ میں ہی پیش کرتا ہوں اپنا غم و اندوہ اور اپنی شکایت اور تجھی سے امیدوار ہوں اپنی مصیبت کے  
 مُلْسَتِي يَا مَنْ يَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَّتِي إِلَهِي يَا بَيْتَكَ مَفْتُوحٌ لِلْسَّائِلِ  
 دور کرنے میں اے کہ جانتا ہے میرے خفیہ اور علانیہ کو۔ اے بار الہ تیرا در اقدس کھلا ہے ہر سائل کے لیے

وَفَضْلِكَ مَبْدُؤُ لِّلْسَائِلِ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى الشُّكُوى وَغَايَةُ الْمَسَائِلِ  
 اور تیرا فضل و احسان صرف ہونے والا ہے ہر بھکاری کے لیے اور تیری طرف ہی انتہا ہے ہر شکایت کی اور نہایت ہے تمام حاجات کی  
 إِلَهِي اَرْحَمْ دُمُعِي السَّائِلِ وَجَسِي النَّائِلِ وَحَالِي الْحَائِلِ وَشَبَابِي  
 اے بار الہ رحم فرما میرے بے آنسوؤں پر اور میرے نحیف جسم پر اور میری تاریک حالت پر۔ اور میری دھلتی  
 الْمَائِلِ يَا مَنْ إِلَيْهِ رَفَعُ شُكُوى يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالتَّجْوِي يَا مَنْ يَسْمَعُ  
 جوانی پر اے کہ اسی کی طرف ہے میری شکایت کی پہنچ اور اے جاننے والے خفی و آشکار کے۔ اے کہ سنتا ہے  
 وَيَرَى يَا مَنْ هُوَ بِالنَّظَرِ الْأَعْلَى يَا رَبَّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا مَنْ لَهُ  
 اور دیکھتا ہے۔ اے کہ منظر اعلیٰ پر قائم ہے۔ اے ارض و سما کے مالک۔ اے کہ اسی کیلئے ہیں  
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا صَاحِبَ الدَّوَامِ وَالْبَقَاءِ يَا رَبَّ عَبْدُكَ قَدْ ضَاعَتْ  
 حسین ترین نام اور اے دوام و بقا کے مالک۔ اے میرے رب تیرے بندے کیلئے تحقیق تنگ ہو چکے ہیں  
 إِلَيْهِ الْأَسْبَابُ وَغُلِقَتْ دُونَهُ الْأَبْوَابُ وَتَعَدَّرَ إِلَيْهِ سُلُوكُ أَهْلِ  
 اسباب و وسائل۔ اور بند ہو چکے ہیں اس کے آگے دروازے اور مشکل ہو گیا ہے اس پر سلوک اور کردار اہل  
 الطَّرِيقِ وَأَهْلُ الصَّوَابِ وَتَرَادَى إِلَيْهِ الْهَمُّ وَالْغَمُّ وَالْإِكْتَابُ وَالنَّقْضُ  
 طریق اور اہل صواب کا۔ اور بڑھ گیا ہے اس کا اندوہ اور غم اور رنجیدگی اور ختم ہونے کو ہے  
 عُمْرُهُ وَلَمْ يَفْتَحْ لَهُ إِلَى فَيْسِهِ تِلْكَ الْحَضَرَاتُ وَمَنَاهِلُ الصَّفْوِ وَ  
 عمر اس کی۔ اور نہیں کھلا اس کے لیے ان کشادہ بارگاہوں اور آب صافی کے گھاٹ اور  
 الدَّرَجَاتُ بَابٌ وَأَنْصَرَمَتْ أَيَّامُهُ وَالتَّفْسُ رَاتِعَةٌ فِي مِيَادِينِ  
 درجات عالیہ کی طرف کوئی دروازہ۔ اور کٹے ہیں دن اس کے اس حال میں کہ اس کا نفس غفلت کے میدانوں میں  
 الْغَفْلَةِ وَدَنِي الْإِكْتِسَابُ وَأَنْتَ الْمَرْجُو لِكَشْفِ هَذَا الْمَصَابِ  
 اور ذلیل کسب و عمل میں منہمک رہا ہے۔ اور تو ہی مرکز امید و آرزو ہے اس مصیبت کے دور کرنے میں  
 يَا مَنْ إِذَا دُعِيَ أَجَابَ يَا سَرِيعَ الْحِسَابِ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ يَا عَظِيمَ  
 اے کہ جب دُعا کیا جائے تو قبول فرماتا ہے۔ اے جلد حساب لینے والے۔ اے رب الارباب اے عظیم



الْجَنَابِ يَا كَرِيمًا وَهَابُ رَبِّ لَا تَحْجُبْ دُعَوَتِي وَلَا تَرُدَّ قَسْلَتِي

بارگاہ والے۔ اے کریم اے عطا کرنے والے۔ اے میرے پروردگار نہ حجاب اور دوری میں رکھ میری دعا کو اور نہ رد فرما میرے سوال کو

وَلَا تَدَعْ عَنِّي بِحَسْرَتِي وَلَا تَكِلْنِي إِلَى حَوْلِي وَقَوَّتِي وَارْحَمْ عَجْزِي

اور نہ چھوڑ مجھے میری حسرتوں میں اور نہ سوچ مجھے میری طاقت و قوت کی طرف اور رحم فرما میری عاجزی

وَفَاقَتِي فَقَدْ ضَاقَ صَدْرِي وَتَاَهَ فِكْرِي وَتَحَيَّرْتُ فِي أَمْرِي وَأَنْتَ عَالِمُ بَيْرِي وَجَهْرِي الْمَالِكُ لِنَفْعِي وَضَرِّي الْقَادِرُ عَلَى

تو جاننے والا ہے میرے باطن اور ظاہر کو۔ مالک ہے میرے نفع اور نقصان کا۔ صاحب قدرت ہے میری

تَفْرِيجِ كُرْبِي وَتَيْسِيرِ عُسْرِي اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مشکلات دور کرنے پر اور تنگی کو آسانی میں بدلنے پر۔ اے اللہ صلوات بھیج اور سلام ہمارے آقا محمد

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ الْأَرْضُ عَنْ جُجُمَتِهِ وَ

اور آپ کی آل پر جو (آقا) اول ہیں ان تمام سے جن کے سروں پر سے پھٹ کر اٹک ہوگا حجاب قبر۔ اور

مَنْ يَنْظُرُ بَعْلُو مَنْزِلَتِهِ وَمَرْتَبَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

جو کامیاب ہوں گے بلند منزلت اور عالی مرتبت کے ساتھ۔ اے اللہ۔ صلوات و سلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ النَّاسِ قِيَامًا لِلْبَحْشِ وَأَكْثَرِ

محمد پر اور ان کی آل پر جو کہ سب لوگوں سے پہلے اٹھنے والے ہیں مجتہد کیسے۔ اور تمام انبیاء سے

الْأَنْبِيَاءِ أَتْبَاعًا وَأَوْقَرَهُمُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ متبعین والے ہیں اور سب سے زیادہ وقار و عزت والے ہیں اے اللہ صلوات اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَائِدِ الْأُمَمِ إِذَا احْتَسِبُوا وَخَطِيبِ الْخَلْقِ

اور آپ کی آل پر جو (آقا) قائد ہوں گے تمام امتوں کے جب ان سے حساب لیا جائیگا اور سب مخلوق کی طرف (اللہ تعالیٰ سے)

إِذَا احْسَبُوا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کلام کرنے والے ہونگے جب انہیں عشر میں روک دیا جائے گا۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا

شَفِيعُ الْعِبَادِ إِذَا أَيْسَرُوا وَأَفْضَلُ نِعَمِ اللَّهِ وَالْآيَةُ وَجَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ

شفیع ہیں تمام بندوں کے جب وہ نامید ہونے لگیں گے اور اللہ کی ظاہری اور باطنی نعمتوں میں سے افضل ترین نعمت ہیں اور تمام

يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ لَوَائِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

انبیاء قیامت کے دن انہیں کے لواحقین کے نیچے ہوں گے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ يَكُنْ فِي الْمَوْقِفِ مَنْ اسْتَقَلَّ قَدَمَاهُ

آل پر کہ نہیں ہوگا میدان قیامت میں کوئی بھی کہ جس کے قدم ثابت اور مضبوط رہیں گے سوائے

غَيْرُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تُطِيعُهُ النَّاسُ

ان کے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جس (آقا) کی اطاعت گزار ہوگی ناہیتم

وَتُمَثِّلُ أَمْرَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اور تمثیل کرے گی ان کے حکم کی۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ الَّذِي يَرُدُّ النَّارَ بِحُطَايَاهَا عَنْ أُمَّتِهِ وَيَزِدُّ جِرْهَافًا عَنْ أَهْلِ

جو دور کریں گے آگ کو اسی کی سوکھی کڑیوں کے ساتھ اپنی امت سے اور اسے ہانک دیں گے اپنے اہل

مِلَّتِهِ وَمَحَبَّتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

ملت اور اہل محبت سے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو

يُنَادِيهِ خَازِنُ النَّارِ مَا تَرَكْتُ فِي أُمَّتِكَ مِنْ نِقْمَةٍ لَغَضَبِ الْجَبَّارِ

پکار کر کہے گا۔ جہنم کا نگران کہ میں نے نہیں چھوڑا آپ کی امت میں بسبب انتقام کا واسطے غضب جبار کے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو



يَكْسُوهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حُلَّةً خَضِرَاءَ يَعْرِفُهُ بِهِ الْعِبَادُ طَرًّا  
 پہنائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پوشاک کہ جس کے ذریعے انہیں تمام بندے پہچان لیں گے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 الَّذِي لَا أَحَدَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ رَاكِبٌ سِوَاهُ وَجَمِيعُ الْخَلَائِقِ يَلُودُونَ  
 کہ جس (آقا) کے بغیر کوئی بھی قیامت کے دن (سواری پر) سوار نہیں ہوگا۔ اور تمام مخلوق پناہ حاصل کرے گی ان کے  
 بِحِمَاةٍ يُنَادُونَهُ يَا مُحَمَّدًا هُ الْهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 سایہ عاطفت میں پکاریں گے انہیں یا محمد۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَلْتَقِطُ النَّارُ بِلِسَانِهَا مِنْ  
 اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کی شان یہ ہے کہ اچکے گی نار جہنم اپنی زبان سے میدان  
 الْمُحْشَرِّ مَنْ جَحَدَ بِنُبُوَّتِهِ مِنَ الْبَشَرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 مشر سے ان کی نبوت کے منکرین کو بشروں میں سے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي إِذَا رَأَتْ النَّارُ  
 آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جب نار جہنم دیکھے گی  
 وَجْهَهُ الْحَسَنَ خَبِدَ لِهَيْبَتِهَا وَسَكَنَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 آپ کے حسین چہرہ کو تو اس کے شعلے بجھ جائیں گے اور ٹھہر جائیں گے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي يَجْلِسُ عَلَى  
 ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو (آقا) کہ عرش خداوند تعالیٰ پر  
 الْعَرْشِ بِلَا ارْتِيَابٍ وَيَهْبِهُ اللَّهُ مُلْكُهُ وَيُقْعَدُهُ مَكَانَ  
 بیٹھیں گے بلا ریب اور اللہ تعالیٰ ان کو اپنا ملک عطا فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کو بٹھائے گا انتہائی  
 الْأَشْرَفِ يَوْمَ الْحِسَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 بزرگ مکان پر حساب کے دن اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَحَلَّهُ اللَّهُ مَحَلًّا أَثِيرًا وَجَعَلَ اللَّهُ  
 اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس (آقا) کو اللہ تعالیٰ اتارے گا امتیازی محل و مکان میں اور بنائی ہیں اللہ تعالیٰ نے  
 لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 ان کے لیے آخرت میں نعمتیں اور بہت بڑا ملک اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي يَلُوحُ نُورُهُ فِي عَرَصَاتِ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا نور چمکے گا قیامت کے میدانوں  
 الْقِيَمَةِ عَلَى الْخَلْقِ كَمَا يَلُوحُ الْبَرْقُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 میں تمام مخلوق پر جیسے بجلی چمکتی ہے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ لِلْمُؤْمِنِينَ  
 ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ تمام مومنین کے لیے  
 وَلِيًّا وَنَصِيرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 ہمیشہ کار ساز اور مددگار تھے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يُرْتَدَى بِرَدَائِعِ الْكَرَامَةِ وَمَنْ  
 کی آل پر وہ آقا کہ سب سے پہلے اوڑھیں گے کرامت کی چادر کو اور جن کی  
 يُقْضَى لِأُمَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 امت کے لیے سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا قیامت کے دن۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے سرور محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يُفِيْقُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ  
 اور آپ کی آل پر جو کہ سب سے پہلے (جلال خداوندی کے ظہور پر طاری ہونے والی مدہوشی سے) افاق حاصل کریں گے نسبت تمام  
 الْخَلَائِقِ يَوْمَ قَطْعِ الْعَلَائِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مخلوق کے تمام رشتے اور پیوند منقطع ہونے کے دن۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يُنَادِي بِأَبِي وَأُمِّي  
 محمد پر اور آپ کی آل پر جنہیں سب سے پہلے پکارا جائے گا "فدا ہوں ان پر میرے باپ اور ماں"



اَيُّ النَّبِيِّ اَدْعِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّبْدُوْهُ فِي الْمَعَادِ نُورُهُ وَجَمَالُهُ وَمَنْ  
 يَّتَجَلٰى لَهٗ الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً وَسَلَامًا يَّتَقَدَّسُ فِيْهِمَا عَنْ  
 عَوَارِضِ الْاِمْكَانِ لَوْ جُوْدُ اِتِّصَافِهِ بِالْكَمَالَاتِ وَعُمُوْمِ عَصَمَتِهِ  
 عَنْ جَمِيْعِ الْخَطَرَاتِ مَا تَنَزَّكَ شَاْمِخُ عِزِّهِ عَنِ النَّقْصِ وَالسُّلُوْبِ  
 وَثَبَّتْ رَاسُخٌ مَّجْدُهُ بِالذَّاتِ الْوُجُوْبِ لِاَصْحَابِ اِيْمَةِ الْهُدٰى لِمَنْ  
 اِهْتَدٰى وَنَجُوْمٌ اِقْتَدٰى اِلَيْهِمْ اِقْتَدٰى مَا تَعَاَقَبَ اَدْوَارُ النُّوْرِ وَ  
 اَشْرَقَتْ اَنْوَارُ الْاَسْرَارِ بِالْاَسْرَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ صَلِّ  
 اَللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً يَّصِلُ بِهَا قُرْبٰى  
 اِلٰى اَصْلٰى وَبَعْضِى اِلٰى كُلِّى لَتَتَّحِدَ ذَاتِىْ بِذَاتِهِ وَصِفَاتِىْ بِصِفَاتِهِ  
 مِمَّنْ يَّصِلُ اِلٰى اَصْلِى وَبَعْضِى اِلٰى كُلِّى لَتَتَّحِدَ ذَاتِىْ بِذَاتِهِ وَصِفَاتِىْ بِصِفَاتِهِ

وَتَقَرَّرَ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيَفِرَّ الْبَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامًا اَسْلَمُ بِهِ فِي مُتَابَعَتِهِ مِنْ  
 التَّخَلُّفِ وَاسْلَمُ فِي طَرِيقِ شَرِيعَتِهِ مِنَ التَّعَسُّفِ لَا فَتْحَ بَابٍ  
 مَّحَبَّتِكَ اِيَّايَ بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِهِ وَاشْهَدُكَ فِي حَوَاسِنِىْ وَاعْضَائِىْ  
 مِنْ مُشْكُوَّةِ شَرْعِهِ وَطَاعَتِهِ وَأَدْخُلْ وَرَاءَهُ اِلٰى حِصْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
 اللهُ وَفِيْ اَثَرِهِ اِلٰى خُلُوَّةٍ اِلٰى مَعَ اللهِ وَقْتُ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ كَيْسَ  
 حِجَابُهُ اِلَّا النُّوْرُ وَلَا خَفَاءُ لَهُ اِلَّا شِدَّةُ الظُّهُورِ اَسْأَلُكَ بِكَ فِي  
 مَرْتَبَةِ اِطْلَاقِكَ عَنْ كُلِّ تَقْيِيْدٍ اِلَّا الَّذِي تَفْعَلُ فِيْهَا مَا تَشَاءُ وَتُرِيدُ  
 بِكَشْفِكَ عَنْ ذَاتِكَ بِالْعِلْمِ النُّوْرِيِّ وَتَحْوِيلِكَ فِيْ صُوْرِ اَسْمَائِكَ  
 وَصِفَاتِكَ بِالْوُجُوْدِ الصُّوْرِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّشْفَعُ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ  
 اَوَّلِ مَنْ يَّشْفَعُ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ



يَوْمَ التَّنَادِ وَمَنْ يَقُولُ فَيَسْمَعُ وَمَنْ يَشْفَعُ فَيُشْفَعُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَجُوزُ عَلَى الصِّرَاطِ بِأَمْتِهِ وَأَوَّلِ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أُمَّتَهُ بِشَفَاعَتِهِ

قیامت کے دن اور وہ جو کہیں گے پس سنا جائے گا اور جس کی شفاعت فرمائیں گے اس کے حق میں آپ کو شفیع بنایا جائیگا۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب سے پہلے گزریں گے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

أَوَّلِ مَنْ يَسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ يَوْمَ الْإِقَاءِ وَمَنْ يَأْخُذُ بِحُلُقَةِ دَارِ الْبَقَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو آقا سب سے پہلے سجدہ ریز ہوں گے عرش کے نیچے قیامت کے دن اور جو سب سے پہلے پکڑیں گے دار بقا (جنت) کی زنجیر کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ وَأَوَّلِ الْخَلْقِ قَدْ وُفِّدَ عَلَى رِضْوَانٍ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے جنت کے دروازے کھٹکائیں گے۔ اور سب سے پہلے رضوان جنت کے پاس تشریف لائیں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَتَحَلَّى بِحُلِيَّةِ الْإِيْمَانِ وَمَنْ يَتَلَقَّاهُ حُورُ الْجَنَّاتِ وَالْبُورْدَانِ ط

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ سب سے پہلے مزین کئے جائیں گے ایمان کے زیور کے ساتھ اور جن کا استقبال کریں گی جنتوں کی حوریں اور ولدان۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَجْلِسُ عَلَى سَرِيرِ الرِّضَى وَمَنْ يَرْتَعُ فِي رِيَاضِ الدَّرَّةِ الْبَيْضَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى

جو آقا کہ سب سے پہلے بیٹھیں گے رضا کے تخت پر اور جو کھائیں گے آزادوں کے ساتھ سفید موتی کے باغات میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا

أَوَّلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَلْقَى تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَمَنْ يَتَمَثَّلُ مُحَمَّدٍ كِي آلِ مُحَمَّدٍ سَبَّحَ مِنْ سَبِّهِ

محمد کی آل پر جو سب سے پہلے پائیں گے (اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کے تحفہ اور سلام کو اور جن کے روبرو محمد کی مانند تمام مخلوق جنت میں قیام کرے گی ان کی خدا داد اور قدر و منزلت کی تعظیم اور اکرام کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يُطَاءُ الْقَرْشَ الْمَهْدَةَ وَمَنْ تُفْتَحُ لَهُ الْقُصُورُ الْمَشِيدَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ

صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ سب سے پہلے پاؤں رکھیں گے ان بچھونوں پر جو (ان کے لیے) بچھے ہوئے ہوں گے اور سب سے پہلے جن کیلئے مضبوط محلات (کے دروازے) کھولے جائیں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَرْتَقِي فِي الْغُرَفَاتِ وَالْدَّرَجَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے جو چڑھیں گے (جنت کے) بالا خانوں پر اور اس کے درجات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَتَحَفُّ بِالنِّعَمِ وَالْكَرَامَاتِ وَمَنْ يَتَّكِي عَلَى الْأَمْرَائِكِ فِي الْجَنَّةِ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے جنہیں تحفے دئے جائیں گے نعمتوں اور عزتوں کے۔ اور جو تکیہ اور اوٹ لگا کر بیٹھیں گے آرام دہ کرسیوں پر جنت میں ہوں گی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر



مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَسْمَعُ غِنَاءَ الْحُورِ وَمَنْ يَجْلِسُ عَلَى كُثْبَانَ  
 جہ پیلے شخص ہوں گے جو کہ سنیں گے حوروں کے ترانے اور جو تشریف فرما ہوں گے کستوری اور  
 الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کافور کے ٹیلوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَلْبَسُ تَابَ الْبَهَاءِ وَالْمَحَاسِنِ  
 کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے جو پہنیں گے تاج رونق اور خوبوں کا  
 وَمَنْ يَشْرَبُ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 اور جو پینیں گے اس پانی سے جو متغیر نہیں ہوگا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَشْرَبُ  
 ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ پہلے شخص ہوں گے جو نوش فرما دیں گے  
 مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ وَمَنْ يَقُومُ بَيْنَ يَدَيِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ  
 مہرگے شراب (جنت) سے۔ اور جو قیام کریں گے ہی قیوم کے حضور (شقاعت کے لیے)  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَشْرَبُ بِكَاسِ الصَّفَا وَمِنْ أَنْهَارِ مَنْ  
 جو کہ سب سے پہلے نوش فرمائیں گے صاف و شفاف پیالوں سے اور ان نہروں سے  
 عَسَلِ مُصَفًّى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 جو صاف ستھرے شد سے (جاری) ہوں گی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَسْأَلُ فَيُعْطَى وَمَنْ تَفْتَحُ لَهُ أَبْوَابُ النَّوَالِ  
 جو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے سوال کریں گے۔ پس آپ کو (منہ مانگا) دیا جائے گا اور جن کے لیے واسکے جائیں گے دروازے  
 وَالْعَطَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَنْصِتُ بِكَلَامِهِ  
 جو دروازے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پہلے شخص ہیں جن کے کلام و خطاب کرنے پر عمل خاموشی چھا جائے گی

وخطابه ومن يحط بساحة جأه وجنايه اللهم صل وسلم على  
 اور جن کی جاہ و مرتبت کے صحن اور آئین اور بارگاہ رحمت میں (طلبکاران شفاعت کی طرف) ڈیرے ڈالے جائیں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ و  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَنَالُ الْأَجْرَ وَالثَّوَابَ  
 سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے پائیں گے اجر اور ثواب  
 وَمَنْ يُوفَى أَجْرُهُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اور جنہیں پورا پورا اجر دیا جائے گا بغیر حساب کے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَجْنِي ثَمَرَةَ التَّوْحِيدِ وَالْإِسْتِقَامَةِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے جنیں گے توحید اور استقامت کے پھل  
 وَمَنْ يَرُوى مِنْ مَنَهْلِ الْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 اور جو سیراب ہوں گے امن و سلامتی کے گھاٹوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَتَزَيَّا بِبَهْجَةِ الْأَمْنِ وَ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے مزین ہوں گے امن و سرور کی رونق و  
 السُّرُورِ وَمَنْ يَتَشَمَّلُ بِرِدَاءِ الْبَرَكَةِ وَالْحُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 ہمارے ساتھ اور جو اوڑھیں گے برکت اور سرور کی چادر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَتَحَلَّى بِحُلِيَّةِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے آراستہ ہوں گے صدر نشینی  
 التَّصْدِيرِ وَالتَّقْدِيرِ وَمَنْ تَجْرِي فِي وَجْهِهِ نَضْرَةُ النَّعِيمِ اللَّهُمَّ  
 اور قدرت کے زیور کے ساتھ اور جن کے چہرہ اقدس میں جاری ہوگی نعمتوں کی تروتازگی۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن کے لیے سب سے پہلے  
 تَحْتَفِلُ بِهِ الْمَحَافِلُ وَمَنْ تَتَزَيَّنُّ لَهُ الْقُبَابُ وَالْمَنَازِلُ اللَّهُمَّ  
 مہفلیں سمیٹیں گی اور پیراستہ ہوں گے ان کے لیے قہر جات اور منازل۔ اے اللہ



صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ

صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے

يَتَجَلَّى عَلَى قَبَّةِ الْفِرْدَوْسِ وَقُبَابِهِ وَمَنْ يَسْعَى بَيْنَ أَنْصَارِهِ وَ

جلوہ فگن ہوں گے فردوس کے قتبہ پر اور دوسرے قتبہ جات پر اور جو رواں دواں ہوں گے اپنے انصار اور

أَصْحَابِهِ فِي حُلِيِّهِ وَأَثْوَابِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اصحاب کے درمیان اپنے حلوں اور پوشاکوں میں۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ تَوَضَّعُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوَانِي الْفِضَّةِ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ سب سے پہلے جن کے آگے رکھے جائیں گے برتن چاندی اور

وَالذَّهَبِ وَمَنْ يَدْخُلُ بَيُوتَ الْقَصَبِ الَّتِي لَا صُخْبَ فِيهَا وَلَا

سونے کے۔ اور جو سب سے پہلے داخل ہوں گے موتیوں کے محلات میں جہاں پر نہ شور ہوگا اور نہ

نَصَبَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ تُقَدُّ عَلَيْهِ

کوفت۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن پر سب سے پہلے

خَلْعَةُ الرِّسَالَةِ وَمَنْ تَوَضَّعُ عَلَيْهِ هَيْبَةُ الْجَلَالَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خلعت رسالت چست کی جائے گی اور جن پر ڈالی جائے گی جلالت (الہیہ) کی ہیبت۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَنْزِلُ الْمَنْزِلَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے منزل فرمائیں گے

الْمُقَرَّبَ الرَّاقِي وَمَنْ يَطُوفُ عَلَيْهِ التَّدْيِيمُ وَالسَّاقِي اللَّهُمَّ صَلِّ

قرب والی بلند منزل میں۔ اور جن پر طواف کرتے ہوں گے ہم پیالہ ساقی اور پلانے والے ساقی۔ اے اللہ صلوة

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يُلْحَظُ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ پہلے شخص ہوں گے جو نظر عنایت کے ساتھ

بَعَيْنِ الْعِنَايَةِ وَمَنْ يُحْمَلُ عَلَى كَاهِلِ الْمَبْرَةِ وَالرَّعَايَةِ اللَّهُمَّ

دیکھے جائیں گے اور جو اٹھائے جائیں گے بڑو نیکی اور نگہداشت کے کاندھوں پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ

صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جنہیں سب سے پہلے

يُسَلِّكُ بِهِ ذَاتُ الْيَمِينِ وَمَنْ يُحَلِّي بِحُلِيِّ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

(عرش اعظم کی) دائیں جانب لے جایا جائے گا۔ اور جن کو خلعت پہنائی جائے گی ان لوگوں کی خلعتوں کے ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِمْ مِنَ التَّيْبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء علیہم السلام۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ تُفَادِلُهُ أَرْمَمةُ الْمَفَاخِرِ وَمَنْ يُسَاقُ

سیدنا محمد کی آل پر جنہیں سب سے پہلے مفاخر کی لگائیں سوچی جائیں گی اور ان کی طرف

لَهُ جَمِيعُ النِّعَمِ وَالذَّخَائِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

پھرے جائیں گے سب انعامات اور ذخائر۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَقُومُ مَقَامَ الشَّرَفِ الْعَالِي وَمَنْ

آپ کی آل پر جو سب سے پہلے قائم ہوں گے شرف اعلیٰ کے مقام میں۔ اور جنہیں

يُطَرَّنُ بِطَرَايِزِ الْكِبَالِ وَالْمَعَالِي اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مزین کیا جائے گا کمال اور اعلیٰ صفات کی زینت کے ساتھ۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يَتَقَلَّدُ قَلَادِيدَ التَّكْرِيمِ وَفَرَادِدَ

اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے تکریم کے ہار لگے میں پہنیں گے اور تعظیم کے

التَّعْظِيمِ وَمَنْ يُزَفُّ إِلَى النَّعِيمِ الْمُقِيمِ وَالْعِزِّ الْمُسْتَدِيمِ اللَّهُمَّ

درہائے بیکتا کے اور جنہیں دولہا بنا کر دائمی نعمتوں اور ابدی عزت کی طرف لے جایا جائے گا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ

صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے

يَقْتَعِدُ غَارِبَ السِّيَادَةِ وَمَنْ يَسْتَطِي مُعْرَاجَ الْخَيْرَاتِ وَالزِّيَادَةِ

جگہ حاصل کریں گے اور سواری فرمائیں گے سیادت کے کاندھوں پر جو بلند ہوں گے خیرات اور نزق کی سیڑھی پر



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ  
 مَنْ يَجْلِسُ عَلَى بِسَاطِ الْحَقِّ جَلَّ وَعَلَى وَمَنْ يَطْلُعُ عَلَى عَجَائِبِ  
 الْمَلَكُوتِ الْأَعْلَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ تَقَفُوهُ الرُّسُلُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَمَنْ يَطْأُ مَرَاتِبَ  
 أَمَا كُنِ الْعُلِيَّا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يُعْطَى نَفْوذُ الْفِعْلِ وَالْقَوْلِ وَمَنْ يُحْضَرُ  
 مَحَاضِرُ الْفَخْرِ وَالظُّوْلِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يُدْعَى بِاسْمِهِ الْكَرِيمِ فِي جَنَّتِ  
 التَّعِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ صُورَةَ حُرُوفِ اسْمِهِ رَحْمَةً ظَاهِرَةً  
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا يَبْقَى عَلَى صُورَتِهِ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْأَنَامِ إِلَّا  
 دُنْيَا وَآخِرَتِ يَوْمِ الْآخِرَةِ وَلَا يَبْقَى عَلَى صُورَتِهِ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْأَنَامِ إِلَّا

أَهْلُ دَارِ السَّلَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَكْشِفُ شِدَادَ الْأَزْمَاتِ وَمَنْ يَرْفَعُ عِظَائِمَ  
 الْغَمَرَاتِ عَنْ أَهْلِ الْغَفَلَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ رَافِعُ فِي الْمَعَادِ  
 يُلْتَجَا وَمَنْ تُمَدُّ إِلَيْهِ الْأُمُالُ وَالرَّجَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ  
 يَتَطَاوَلُ إِلَيْهِ بِالْأَعْنَاقِ وَمَنْ تَشْخَصُ إِلَيْهِ الْأَحْدَاقُ يَوْمَ  
 يَكْشِفُ عَنْ سَاقِ اللَّهِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَرْكَبُ نَجَائِبَ السُّرُورِ  
 وَالنُّوْرِ عِنْدَ الْبُعْثِ مِنَ الْقُبُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ تَعْنُوهُ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ تَعْنُوهُ



الْوَجُوهُ لَدَفِ الْكَرْبِ وَالْمَكْرُوهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آمین گے (پریشان) چہرے واسطے دور کرنے پریشانیوں کے اور شائد کے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَتَمَسَّكُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے جس (آقا) کے دامن رحمت سے چنگل مارے گی

الْخَلَائِقُ بِأَذْيَالِهِ خَوْفًا مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ وَتَكَالِهِ اللَّهُمَّ

تمام مخلوقات بسبب خوف کے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور سزا سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

صلوات اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يُحِيطُ بِهِ الْعَصَاةُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ

کہ پہلے پہل انہیں کے گرد گھیرا ڈالیں گے گنہگار جس دن کہ زمین کو بدل دیا جائے گا

غَيْرِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

دوسری حالت میں اور آسمانوں کو بھی۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَتَصَدَّرُ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو سب سے پہلے صدر نشین ہونگے

فِي مَحَافِلِ التَّصَدُّيرِ وَالتَّمْكِينِ لِتَفْرِيجِ هُمُومِ الْمَذْنُونِ اللَّهُمَّ

صدارت اور قدرت و تصرف کی محافل میں واسطے دور کرنے گنہگاروں کی پریشانیوں کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَلُودُ

صلوات و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی پناہ لیں گے

بِهِ الْقَرِيبُ وَالْقَاصِي مِنَ أَهْلِ الذُّنُوبِ وَالْمَعَاصِي اللَّهُمَّ

قریب اور بعید گنہگار اور عصیاں کار۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يَحْفَظُ

صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کو جلو میں لیے اور ان کے گرد حلقہ باندھے ہوئے ہونگے

بِهِ أَهْلُ الْجَلَالَةِ يَتَّبِعُونَ رَأْيَهُ وَأَقْوَالَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ارباب جلالت اور بزرگی جو اتباع کریں گے آپ کی رائے اور ارشادات کی۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يُطَافُ بِمَنْزِلِهِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے ہیں انہیں کے منزل و کاشانہ کا طواف کرایا جائے گا

وَحَيَاتِهِ تَسْكُنُ بِعُلُوِّ جَاهِهِ وَمَقَامِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

واسطے چنگل مارنے کے ان کی بندی مرتبت اور رفعت مقام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يُهَيَّأُ لَهُ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ سب سے پہلے اس آقا کے لیے تیار کیا جائے گا۔

التَّاجُ وَالْمُنِيرُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لِلْمَحْشَرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

تاج رفعت اور منبر عظمت قیامت کے دن میدان حشر میں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ يُخَاطَبُهُ الرَّبُّ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ سب سے اسی (محبوب) کے ساتھ کلام فرمائے گا رب

الْغَفُورُ يَوْمَ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي وَاحْفَظْ أَوْلَادِي

غفور جس دن کہ صور پھونکا جائے گا۔ اے اللہ مجھے حفظ و امان میں رکھ اور میری اولاد کو محفوظ رکھ

مِمَّا لَا تَرْضَاهُ وَمِنْ غَلْبَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ التَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ

ان تمام امور سے جو تجھے ناپسند ہوں۔ اور دشمنوں کے غلبہ سے اور نفس و شیطان سے

وَالشَّهْوَةِ وَالْحِرْصِ وَالْهَوَاءِ وَالتَّذَلُّلِ فِي الدَّارَيْنِ اللَّهُمَّ

اور شہوت و حرص۔ خواہش نفس اور ذلت و بے آبروئی سے دونوں جہان میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلِ مَنْ

صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جنہیں سب سے پہلے

تُطِيرُ بِهِ مَلَائِكَةُ الْجَنَانِ بِأَجْنَحَةِ مُرْصَعَةٍ مِّنَ الدَّرِّ وَالْمَرْجَانِ

بیر کرائیں گے جنت کے فرشتے ان پروں پر (بٹھا کر) جو مرصع ہوں گے موتیوں اور مرجان کے ساتھ۔







مُرَادُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 ان کی مراد۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يُوفَّى لَهُ بِجَمِيلٍ وَعُدَّةٍ وَمَنْ يُقَامُ لَهُ بِكَمَالٍ  
 کہ سب سے پہلے جس کے لیے پورا کیا جائے گا حسین و عدہ اور جس کے لیے قائم کیا جائے گا (میزان جواد) ان  
 فَضْلِهِ وَمَجْدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 کامل فضل اور مجد کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يُنَاجِيهِ الْمَلِكُ الْمَعْبُودُ وَمَنْ يُثْنِي عَلَيْهِ  
 کہ سب سے پہلے جس (محبوب) کے ساتھ اللہ تعالیٰ ملک معبود ہمکلام ہوگا۔ اور جن کی اللہ تعالیٰ ثناء فرمائے گا  
 اللَّهُ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ مِنَ الْكَرَمِ وَالْجُودِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 ساتھ ان اوصاف کمال کے جن کے وہ اہل اور لائق ہیں یعنی ساتھ کرم اور جود کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ تُصَفِّ لَهُ  
 ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو پہلے شخص ہوں گے کہ ان کے لیے قطاروں میں لگائے جائیں گے  
 الصَّحَافُ وَالْأَوَانِي وَمَنْ تُقَرِّعُ عَيْنَاهُ بِالْمَقَاصِدِ وَالْأَمَانِي  
 (ضبطی) پیالے اور دوسرے برتن اور جن کی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا جائے گا مقاصد اور آرزوں (کو پورا کرنے) کے ساتھ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 أَوَّلَ مَنْ تَدْخُلُ عَلَيْهِ الْحُورُ مِنْ أَهْلِ الْقُصُورِ وَالْغُرَفِ  
 کہ جو پہلے شخص ہوں گے کہ حاضر ہوں گی ان کی بارگاہ میں حوریں بنسبت تمام محلات اور بالاخانوں کے باسیوں کے  
 بِالْهَدَايَا وَالتَّحَفِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ساتھ ہدایا اور تحائف کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ تَهْتَرُّ إِلَيْهِ قُلُوبُ  
 اور آپ کی آل پر کہ جو پہلے شخص ہوں گے کہ وجد میں آجائیں گے متوجہ ہوتے ہوئے طرف ان کے کاربن

الْأَكْبَرِ شَوْقًا لِنُورِهِ الْبَاهِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 کے قلب ان کے روشن نور کے شوق (دیدار) میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوَّلَ مَنْ يُعَانِقُ الْحُورَ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو سب سے پہلے معانقہ فرمائیں گے خوبصورت ترین  
 الْحِسَانِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَانِ اللَّهُمَّ نَسَلُكَ بِأَسْمِكَ  
 حوروں کے ساتھ بختات کے باغات میں۔ اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل تیرے اسم  
 الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الَّذِي مَنْ أَسْعَدَتْهُ  
 کے جو عظیم و اعظم اور کبر و اکبر ہے کہ جسے تو نے سعادت مند بنایا اور سزاوار  
 وَمَرَحَمَتُهُ أَلْهَمَتْهُ أَنْ يَدْعُوكَ بِهِ وَيَسْعَاقِدَ الْعِزَّ  
 رحمت بنایا اس کو الہام کیا کہ تجھ سے دُعا کرے اس کے وسیلہ سے (لہذا سوال کرتے ہیں) اور بطفیل عزت  
 مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ أَنْ تُقْسِمَ  
 والے منازل کے تیرے عرش سے۔ اور بطفیل منتہائے رحمت کے تیری کتاب سے کہ حقہ بخشے  
 لَنَا مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ مَا تُصْلِحُ بِهِ شَأْنَنَا كُلَّهُ وَأَنْ  
 ہمیں رحمت اور مغفرت کا اس قدر کہ درست فرمادے ساتھ اس کے ہمارے تمام معاملات اور یہ کہ  
 تُحْيِيَنَا حَيَوَةً طَيِّبَةً فِي أَرْضِ عَيْشٍ وَأَهْنَى يَا جَابِعُ يَافُنْ  
 ہمیں زندہ رکھے پاکیزہ زندگی کے ساتھ فراخ اور خوشگوار گزران میں اے جمع کرنے والے (خلائق) اے وہ  
 لَا يَمْنَعُهُ عَنِ الْعَطَاءِ مَا نَعَى يَا مُعْطِي التَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ  
 ذات کہ جس کے لیے عطاء سے روکنے والا کوئی امر مانع نہیں ہے اے جو دلوال فرمائے والے قبل سوال کے۔  
 فَتَوَلَّنَا يَا مَوْلَانَا فَانْتَ بِنَا أَوْلَى يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ  
 پس ہماری کارساز فرمائے ہمارے مولیٰ کیونکہ تو ہمارے بہت قریب ہے اے میرے آقا۔ اے قدرتوں والے اے میرے مولیٰ  
 يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَيْرُ الْهَنَافِ جَعَلْنَا مِنَ الْمُخْلِصِينَ  
 اے بخشنے والے۔ اے صاحب لطف و کرم۔ اے (ظاہر و باطن کی) خبر رکھنے والے۔ اے میرے معبود پس کہ ہمیں ارباب اخلاص میں سے



مَنْ سَلَكَ الطَّرِيقَ مِنْ أَهْلِ الْيَقِينِ وَارْتَعَا بِرِعايَتِكَ وَ  
 حَقَّقْنَا بِرَأْفَتِكَ لِنَكُونَ مِنَ الْأَمِينِ وَارْشِدْنَا إِلَى سَبِيلِكَ  
 لِنَكُونَ مِنَ الْعَبِيدِ إِنَّ رَبِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ  
 وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ الْهَذَا غُسْنُنَا فِي بَحْرٍ مِنْ نُورِ هَيْبَتِكَ  
 حَتَّى نَخْرُجَ وَفِي أَمْرٍ وَاحِدٍ شُعَاعٌ رَحْمَتِكَ وَقَابِلُنَا بِنُورِ اسْمِكَ  
 الْمُبِينِ وَأَمْلَأْ وَجُودَنَا بِوَجُودِ سِرِّكَ الْمَخْزُونِ حَتَّى نَرَى الْكَمَالَ  
 الْمُطْلَقَ فِي الْمَكُونِ الْمُطْلَقِ الْمَصُونِ وَأَشْهَدْنَا مَشَاهِدَ  
 قُدْسِكَ مِنْ غَيْرِ تَقَلُّبٍ وَلَا فَنُونٍ وَاجْعَلْنَا مَدَدًا وَحَافِئًا  
 تَغْسِلُنَا مِنَ الْحَمَاءِ الْمَسْنُونِ وَأَدْرِ كُنَّا بِاللُّطْفِ الْخَفِيِّ  
 الَّذِي هُوَ أَسْرَعُ مِنْ طَبَقِ الْجُفُونِ وَأَوْقِفْنَا مَوَاقِفَ الْعِزِّ  
 وَاحْجِبْنَا عَنِ الْعِيُونِ وَأَشْهَدْنَا الْحَقَّ الْيَقِينَ يَا قَوِيَّ يَا مَتِينُ  
 اور ہمیں بجا (بر) نظروں سے اور ہمیں مشاہدہ کرا حق الیقین کا۔ اے قوتوں والے۔ اے دائم وقائم

يَا نُورُ يَا مُبِينُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ الْهَذَا فَاطْلِعْ عَلَيَّ وَجُودَنَا  
 شَمْسَ شُهُودِنَا فِي الْأَكْوَانِ وَنُورَ وَجُودِنَا بِنُورِ وَجُودِكَ  
 فِي كُلِّ الْإِحْسَانِ وَأَدْخِلْنَا فِي رِيَاضِ الْعَافِيَةِ وَالْعِيَانِ يَا  
 حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْبُرْهَانِ  
 يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا  
 الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ  
 يَا خَبِيرُ الْهَذَا أَلَيْسْنَا مَلَا بِسَ لُطْفِكَ وَأَقْبَلْ عَلَيْنَا بِجَنَابِكَ  
 وَعَظْمَتِكَ وَأَخْرِجْنَا مِنَ التَّدْبِيرِ مَعَكَ وَعَلَيْكَ وَاهْدِنَا بِنُورِكَ  
 إِلَيْكَ وَأَقِمْنَا بِصَدَقِ الْعِبَادَةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَأَخْرِجْ ظُلُمَاتِ  
 التَّدْبِيرِ مِنْ قُلُوبِنَا وَانْشُرْ نُورَ التَّفْوِيضِ فِي أَسْرَارِنَا وَأَشْهَدْنَا  
 حَسَنَ اخْتِيَارِكَ لَنَا حَتَّى يَكُونَ مَا تَقْضِيهِ فِينَا وَمَا تَخْتَارُهُ لَنَا  
 اپنے حسین اختیار و انتخاب کا جو ہمارے لیے ہے حتیٰ کہ ہو جائے وہ امر جس کی قضاء فرمائے ہم میں اور جو تو اختیار فرمائے ہمارے لیے



أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ اخْتِيَارِنَا لَا نَفْسِنَا وَاهْدِنَا لِلْحَقِّ الْمُبِينِ وَعَلَيْنَا  
 زياره محبوب طرف ہمارے نسبت ہمارے اپنے اختیار و انتخاب کے واسطے اپنی ذالوں کے۔ اور میں پہنچا واضح اور روشن حق تک اور میں علم عطا  
 مِنْ عِلْمِ الْيَقِينِ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيمُ يَا غَفُورُ يَا  
 علم یقین سے۔ اے عالی شان والے اے عظیم۔ اے بے نیاز۔ اے کریم اے بخشنے والے۔ اے  
 حَلِيمُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ  
 علم والے۔ اے رحمن۔ اے رحیم۔ اے میرے مولیٰ۔ اے قدرتوں والے۔ اے میرے مولیٰ اے قدرتوں کے مالک  
 يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ اللَّهُمَّ اعْطِنِي خَلْعَةَ إِجْلَالٍ  
 اے بخشنے والے۔ اے صاحب لطف و کرم۔ اے ظاہر و باطن کی خبر رکھنے والے۔ اے اللہ مجھے عطا فرما خلعتِ اجلال  
 اقْبَالَ قُرْبِكَ وَأَشْرَفْنِي بِشَرَفَةِ الْحَالِ وَالْخِيَالِ طَلْعَةَ عَيْنٍ  
 اپنے قرب کی سعادت مندی سے۔ اور مجھے دکھلا حال و خیال کی شرافت کی بدولت طلعت اور جھلک اپنے عین وصل کی  
 وَصْلِكَ وَالْحَقُّنِي بِشُهُودٍ وَجُودٍ أَصْلِكَ وَبِرَأْفَةٍ رَحْمَةٍ  
 اور لائق فرما مجھے ساتھ مشاہدہ وجود کے جو مشہود ہے اہر زور کائنات میں تیرے فیضانِ حقیقت سے اور لائق فرما مجھے ساتھ رافت و  
 مَحَبَّةٍ مَوْدَّةٍ تَوَدُّدٍ يَجِبُونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ  
 رحمت اور محبت مودت کے جس میں وہ محبت (ظہور فرما) جس کا شان یہ ہے محبت رکھتے ہیں کفار اپنے معبودات باطلہ سے مثل اللہ تعالیٰ کی محبت کے اور جو ایمان لائے ہیں وہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي طَوَّيْتُ إِلَى الطَّائِفِ الْمُقَدَّسِ الْأَحْوَسِ  
 بہت زیادہ محبت رکھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اے اللہ میں مولیٰ ساکس و برتر ہوں جن حقیقت کے طاؤس کا مجھے محبت ہو گئی ہے اُس طاؤس مقدس کی جو بہادر  
 الْأَحْوَسِ بِتَشْوِيْشِ الْمَحَبَّةِ وَتَشْوِيْشِ الْمَحْبُوبِ بِتَشْوِيْشِ الْمَرْغُوبِ  
 و شجاع ہے بسبب محبت کے پریشان کرنے کے اور محبوب کے ناز و انداز کے ساتھ بشاشت مرغوب کے  
 وَكِبَائِشِ الْمَطْلُوبِ مِنْ عَرْشِ قُدْسِكَ إِلَى قُدْسِكَ الْأَقْدَسِ اللَّهُمَّ  
 اور تحریک مطلوب کے تیرے عرش مقدس سے تیری ذات مقدسہ کی طرف اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي شَدَّ عَلَى  
 صلوة و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) نے باندھے اپنے

بَطْنِهِ الْحَجَارَةَ مِنَ الْجُوعِ وَكَانَتْ لَهُ الْكَائِنَاتُ فِي غَايَةِ الْإِمْتِثَالِ  
 پیٹ مبارک پر پتھر بسبب بھوک کے حالانکہ تھی آپ کے لیے پوری کائنات انتہائی فرماں بردار  
 وَالطَّوْعُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اور اطاعت گزار۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 الَّذِي قَامَ عَلَى تَبْرِ جَابِرٍ فَتَزَاكَ وَمَا شَبِعَ مِنْ طَعَامٍ قَطُّ  
 جو (آقا) کھڑے ہوئے حضرت جابر کی کھجوروں پر (برکت دینے کیلئے) پس وہ بہت بڑھ گئیں اور (خود) نہ سیر ہوئے  
 ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَرَاكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 طعام سے کبھی بھی تین دن لگاتار۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَثَرَفَنِي جَنِيهِ الْحَصِيرُ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے پہلو پر نشان لگاتے چٹائی رنگے بدن اس پر سونے کی وجہ سے اور  
 خَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا شَبِعَ إِلَّا مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ اللَّهُمَّ  
 آپ تشریف لے گئے دنیا سے جبکہ نہیں پیٹ بھر کر کھائی تھی مگر صرف جو کی روٹی ہی۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 الَّذِي كَانَ مُتَوَاصِلَ الْأَحْزَانِ وَمَا أَكَلَ قَطُّ عَلَى  
 رجو (آقا) ہمیشہ حزن و ملال کی حالت میں رہتے تھے اور آپ نے کبھی نہیں کھایا کھانا  
 خَوَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 کھانے کی میز پر۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ طَعَامُهُ الْأَسْوَدَيْنِ وَ  
 آل پر کہ جس (آقا) کا طعام نہیں تھا مگر کھجوریں اور پانی  
 كَانَ لَا تَوْقَدُ فِي أَبِيَانِهِ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ اللَّهُمَّ  
 اور نہیں جلائی جاتی تھی آپ کے گھروں میں (کھانا پکانے کے لیے) آگ مہینہ اور دو مہینے تک۔ اے اللہ



صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صَلَوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 الَّذِي لَمْ يَكُنْ فِي بَيْتِهِ سَفَهٌ مِّنْ دَقِيقٍ وَكَانَ لَا  
 کہ جن کے گھر میں نہیں تھا ٹوکری یا زنبیل کی مقدار اٹا۔ اور نہیں  
 يُوْجَدُ فِي بَيْتِهِ كَفٌّ مِّنْ سَوِيْقٍ مِّنْ رَّافِقٍ اَللّٰهُمَّ  
 موجود ہوتی تھی آپ کے گھر میں ایک کف دست ستور سے باوجود یکہ اللہ تعالیٰ کے رفیق ہیں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صَلَوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الَّذِي كَانَتْ طَعْمَتُهُ عَفَافًا وَكَانَ قُوْتُهُ كِفَافًا فِي  
 کہ جس میں آقا کا کھانا سراسر عفاف و تقاعد تھا اور آپ کی روزی بقدر کفایت تھی بسبب اللہ تعالیٰ کی محبت  
 حُبِّ اَللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 کے (اور دنیا سے بے رغبتی کے) اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَا اَكَلَ قَطْرًا فِي يَوْمٍ مَّرَّتَيْنِ وَكَانَ  
 پر کہ جس نے آقا کے کبھی بھی ایک دن میں دو مرتبہ نہیں کھایا۔ اور کتنے آپ ترجیح  
 يُوْثِرُ عَلَى نَفْسِهِ الْفُقَرَاءَ وَالْمَسَاكِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
 دیتے اپنی ذات پر فقراء اور مساکین کو اللہ تعالیٰ کے لیے اور اس کی خوشنودی میں۔ اے اللہ صلوة  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے  
 كَانَ مِنْ حُسْنِ شَمَائِلِهِ وَجَمِيْلٍ اَثَرُهُ مَا اَشْتَكٰ قَطْرًا جَوْعًا فِي  
 حسین عادات میں سے اور جمیل امتیازات میں سے یہ (عادت و امتیاز بھی) تھا کہ نہیں شکایت فرمائی کبھی بھوک کی  
 حَالٍ صَغِيرَةٍ وَلَا فِي حَالٍ كَبِيرَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 بچپن کی حالت میں اور نہ ہی بڑے ہو کر۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ مَا دُوْرُهُ عَلَيْهِ  
 اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے نزدیک محبوب ترین عمل وہ تھا جس پر ملاومت لگاتی  
 وَإِنْ قَلَّ وَمَا مَلَكَ قَطْرًا بَطْنُهُ مِّنَ الدَّقِيقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اگرچہ قلیل ہوتا۔ اور کبھی نہیں بھرا آپ نے پیٹ مبارک معمولی کھجوروں سے بھی۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يُجِيبُ  
 ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا قبول فرماتے تھے  
 دَعْوَةَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَمَا اَدَّخَرَ قَطْرًا قُوْتِ يَوْمٍ لَّغَدٍ  
 دعوت آزاد مرد اور غلام کی۔ اور جنہوں نے ذخیرہ نہیں کیا ایک دن کی روزی کو کل لگائے  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اظہار پر  
 الَّذِي كَانَ يَبِيْتُ طَاوِيًا جَائِعًا وَكَانَ يُصْبِحُ طَاعِمًا قَانِعًا  
 کہ جو آقا رات گزارتے خالی پیٹ حالت جوع میں اور صبح کرتے تھے اس شان سے کہ سیر ہونے اور قناعت (پالے  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 الَّذِي مَا شَبِعَ قَطْرًا مِّنْ عَشَاءٍ وَلَا غَدَاٍ وَلَا وَشَاءٍ لَّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
 کہ جس نے آقا نے کبھی سیر ہو کر نہ کھایا رات کے کھانے سے اور نہ دن کے کھانے سے حالانکہ اگر آپ چاہتے تو آپ کا شہت  
 وَاسِعًا رَغَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 بڑی امیرانہ اور فراخ ہوتی۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ طُلُعَتُهُ مُبَارَكَةً مَّيْمُونَةً وَمَاتَ  
 پر کہ جس نے آقا کی طلعت اور دیدار اقدس مبارک و میمون تھا اور آپ کا وصال ہوا  
 وَدُرْعُهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ مَّرْهُونَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 تو آپ کی زره ایک یہودی کے پاس رہن پڑی تھی۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ابْنِ بَطْحَاءٍ مَكَّةَ وَمَا  
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو بطحاء مکہ میں پیدا ہونے والے ہیں اور انہیں آپ نے  
 عَابَ طَعَامًا قَطُّ إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَلَا تَرَكَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عیب لگایا کسی کھانے کو بھی اس کی خواہش ہوتی تو تناول فرماتے ورنہ چھوڑ دیتے۔ اے اللہ صلوات  
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَخِيفَ فِي  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو خوف زدہ کیا گیا  
 اللَّهُ وَأُوذِيَ فِيهِ وَمَا رَأَى قَطُّ شَاةً مَّشْوِيَةً بَعَيْنَيْهِ اللَّهُمَّ  
 اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اس کی خاطر ایڑا میں دی گئیں اور نہ بھی آپ نے بھی بھونی ہوئی بکری (نظائر) اپنی آنکھوں سے۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر کہ جو  
 كَانَ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَكَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَيْهِ  
 محبوب (مشروبات) کو پانی لیتے تھے حالت قیام میں بھی اور بیٹھ کر بھی۔ اور تھا محبوب ترین مشروب آپ کا  
 الْحُلُوبُ الْبَارِدُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 میٹھا اور ٹھنڈا مشروب۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَتَنَفَّسُ عِنْدَ الشُّرْبِ مَرَّتَيْنِ  
 آپ کی آل پر کہ جو آقا سانس لیتے تھے پیتے وقت دو مرتبہ  
 وَكَانَ يَمْسَحُ عَلَىٰ جَسَدِهِ بِقُلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمَعُودَتَيْنِ اللَّهُمَّ  
 اور آپ اپنا ہاتھ پھیرتے تھے جسم مبارک پر اس پر دم کر کے (ساتھ قُلِّ ہوا اللہ احد کے اور قُلِّ ہوا رب الفلق اور قُلِّ ہوا رب الناس کے اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ صَفِيٍّ وَ  
 صلوات و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا سید اصفیاء ہیں اور  
 مَوْصُوفٍ وَلَيْسَ الصُّوفُ وَكَانَ احْتَدَا الْمَخْصُوفَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 ارباب اوصاف کے سردار اور آپ نے اونی لباس زیب تن فرمایا اور پونہ والا جوتا پہنا۔ اے اللہ صلوات

وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَيْسَ  
 و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے زیب تن فرمائے  
 أَحْسَنَ الثِّيَابِ وَكَانَ يَضْطَجِعُ عَلَىٰ الْإِهَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ  
 بہت اچھے کپڑے (بعض اوقات) اور آپ آرام فرماتے تھے بغیر رتے چڑے کے بچھونے پر۔ اے اللہ صلوات  
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَيْسَ الْخِفَافِ  
 سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے خفین پہنیں اور  
 وَرَكِبَ الْحِمَارَ وَعَلَيْهِ أَكَاغُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 دراز گوش کو سواری کا شرف بخشا جبکہ اس پر صرف لڑکی کی زین ہوتی تھی۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَبَّ عَلَىٰ قُطَيْفَةٍ فَذَكِيَّةٌ وَلَيْسَ الْجُبَّةُ  
 آل سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے حج فرمایا اس حال میں کہ (آپ کی اونی کے پالان پر صرف ذک کی بنی چادر تھی اور آپ شامی جیہ پہنا  
 الشَّامِيَّةَ وَالنَّعَالَ السَّبْتِيَّةَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 اور رنگے ہوئے چڑے کے جوتے پہنے۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَيْسَ الْإِنْرَارًا وَاتَّزَمَ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے تہمد باندھی اور (کبھی) بطور تہمد استعمال فرمایا  
 الْبُرْطُ مِنْ شَعْرٍ وَالرَّدَاءُ الْمُحَبَّرُ وَالْكِسَاءُ الْمَلْبَدُ وَأَفْضَلُ  
 بالوں سے بنے ہوئے کبل کو اور اوڑھا عاشیہ والی مینی چادر کو اور منجمد اون کے کبل کو جبکہ وہ افضل ترین ہیں  
 مَنْ تَعَبَّدَ وَتَهَجَّدَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 ان تمام لوگوں سے جنہوں نے کسی طرح کی عبادت کی اور بالخصوص تہجد ادا کی۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَيْسَ الْخَاتَمَ مِنْ وَرَقٍ وَكَانَ يَلْقَى النَّاسَ  
 محمد کی آل پر کہ جس آقا نے اپنی چاندی کی انگوٹھی اور آپ ملاقات فرماتے تھے لوگوں سے  
 بِوَجْهِ طَلْقٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ  
 غنہ پیشانی کے ساتھ۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَخْضِبُ شَعْرَهُ وَكَانَ أَحَبَّ  
 لِي آلٍ بِرَأْسِهِ جَوْ آقَا لَيْسَ بِاللَّهِ كُنْضَابُ لَكَ تَنْتَهِي - اور تھے آپ کے نزدیک پسندیدہ ترین  
 الثِّيَابِ إِلَيْهِ الْقَبِيصُ وَالْحَبْرَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَرْدَفَ الرَّدِيفَ  
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہوں نے (ازراہ تواضع) اپنے پیچھے سواری پر دوسرے آدمی کو سوار کیا  
 وَكَانَ وَسَادَتُهُ مِنْ أَدْمٍ وَحَشْوُهُ مِنْ لَيْفٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور تھا آپ کا تنکھہ سرخ رنگ کے چمڑے سے جس کے اندر کھجور کی جالی بھری ہوتی تھی۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هَدَاهُ اللَّهُ إِلَى الْفِطْرَةِ  
 فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی (دینِ انصاف کی طرف) (روز اول سے)  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی  
 كَانَ حَدِيثُهُ فَضْلًا لَا فَضُولًا وَكَانَ يُقَاتِلُ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ  
 گفتگو واضح تھی (اور مطلب کے مطابق) نہ زائد اور غیر ضروری۔ اور آپ اپنے سفید چمچ پر سوار ہو کر جہاد فرماتے تھے  
 وَإِسْمُهُ دُلْدُلٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 جس کا نام دلدل تھا۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَنزَلَنِي الْخَلَائِقَ أَخْلَاقًا وَمَا ذِمَّ قُطْ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا سب مخلوقات سے پاکیزہ تر تھے از روئے اخلاق کے اور آپ کسی کی خدمت نہیں فرمائی کبھی بھی  
 مَذَاقًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 از روئے مذاق بھی۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ لَا يَضْرِبُ عَبْدًا وَلَا يَمْنَعُ سَائِلًا رِفْدًا  
 کہ جو کبھی نہیں مارتے تھے اپنے غلام کو بھی اور نہیں دور رکھتے تھے سائلوں سے اپنی عطا کو

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي غَزَاتُ سَعَةَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَكَانَ يُحِبُّ شَاتَهُ  
 کہ جس آقا نے سفر فرمایا انیس غزوات کے لیے اور آپ خود دودھ نکالتے تھے اپنی بکری کا۔  
 وَيَرْفَعُ دَلْوَهُ وَكَانَ خَاتِمُهُ أَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ  
 اور اٹھاتے تھے ڈول (پانی بھیننے کے لیے) اور آپ کی مہربوت کستوری سے زیادہ پاکیزہ خوشبو  
 رَاحَةٍ وَكَانَ يَعْقِلُ بَعِيرَهُ وَيُعَلِّفُ نَاضِحَهُ اللَّهُمَّ  
 والی تھی۔ اور آپ خود اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھتے تھے اور چار ڈالتے تھے پانی بھیننے والے اونٹ کو اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الَّذِي مَا أَكَلَ قُطْ طَعَامًا مَرَّقًا قَبْلَ الْمَوْتِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 کہ جنہوں نے نہیں کھائی کبھی میدہ کی روٹی وصال شریف تک۔ اے اللہ صلوات  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں  
 طَلَبَتْهُ جِبَالٌ تَهَامَةٌ أَنْ تَكُونَ لَهُ دُرًّا أَوْ يَأْتُوا اللَّهُمَّ  
 اپنا مطالبہ اور آرزو پیش کی تھام کے پہاڑوں نے کہ ہو جائیں آپ کی خاطر موتی اور یا قوت۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں راغب کرنے کی کوشش کی  
 رَأَوْدَتُهُ الْجِبَالُ وَالرُّبَا أَنْ تَكُونَ لَهُ فَضَّةٌ وَذَهَابًا لِلَّهِ  
 پہاڑوں اور ٹیلوں نے کہ ہو جائیں آپ کے لیے چاندی اور سونا مگر آپ نے انکار فرمایا اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَدْخَلَ  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ داخل کیا ہے



اللَّهُ الْعَوَالِمَ تَحْتَ مُلْكِهِ وَبِإِذْنِهِ وَأَجْرِي اللَّهُ الْكَائِنَاتِ  
 اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کو ان کی ملکیت اور حکومت میں اور جاری فرمایا اللہ تعالیٰ نے نظام کائنات کو  
 عَلَيَّ وَفَّقَ إِرَادَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آپ کے ارادہ کے موافق۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَا مَالَتْ قَطُّ نَفْسُهُ الْكَرِيمَةُ إِلَى شَيْءٍ مِّنْ  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کا نہیں مائل ہوا دل مبارک کبھی بھی طرف کسی چیز کے  
 مُرَادِهِ وَشُؤْنِهِ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ ذَلِكَ الشَّيْءَ تَحْتَ مُلْكِهِ وَطَاعَتِهِ  
 اپنے مطالب اور احوال میں سے مگر اللہ تعالیٰ نے داخل فرمایا اس شئی کو آپ کی ملکیت اور اطاعت میں  
 مِنْ حَيْثُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اسی وقت۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي خَيْرٌ بَيْنَ أَنْ يَكُونَ نَبِيًّا مَّلَكًا أَوْ نَبِيًّا عَبْدًا أَوْ خَلْدًا الْعَبْدِيَّةِ  
 کہ جنہیں اختیار دیا گیا (درمیان اس کے) کہ ہوں بادشاہ بنی یا صاحب فقر بنی مگر اپنے عبودیت و فقر کو اختیار فرمایا  
 اللَّهُ وَاهْتَدَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اللہ کے حضور تواضع کے لیے اور صیغہ راہ کا انتخاب فرمایا۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي أَعْرَضَ عَنِ الدُّنْيَا وَحَاطِيهَا وَاخْتَارَ مُلْكَ الْآخِرَةِ وَ  
 کہ جنہوں نے منہ موڑ لیا دنیا اور اس کے ساز و سامان سے اور اختیار فرمایا ملک آخرت کو اور  
 نَعِيْمَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اس کی نعمتوں کو اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي سَنَّهُ الْيَهُودِيَّةُ فِي شَاتِهَا فَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهَا  
 کہ جنہیں یہودی عورت نے زہر کھلایا (اپنی ربہنی ہوئی) بکری میں مگر آپ کے درگزر فرمایا اس کی برائیوں سے  
 إِلَهِي مَنِ الَّذِي دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنِ الَّذِي سَأَلَكَ فَلَمْ  
 اے میرے خدا کون ہے جس نے تجھ سے دعا کی پس تو نے قبول نہ کی۔ اور کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا مگر تو نے

تُعْطِهِ وَمَنِ الَّذِي اسْتَجَارَكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنِ الَّذِي اسْتَعَانَ  
 اسے عطا نہ کیا۔ اور کون ہے جس نے تجھ سے پناہ ڈھونڈی مگر تو نے اسے پناہ نہ دی ہو۔ اور کون ہے جس نے مدد طلب  
 بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَاعْوُثَاةُ وَاعْوُثَاةُ اِغْثِنِي يَا غِيَاثَ  
 کی تجھ سے مگرتو نے اس کی امداد نہ کی ہو۔ اے فریاد رس۔ اے فریاد رس میری امداد فرما اے امداد کرنے والے  
 الْمُسْتَغِيثِينَ اِغْثِنِي يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ اِغْثِنِي يَا خَيْرَ  
 فریاد دیوں کی۔ میری امداد فرما اے سب جہانوں کے کارساز میری امداد فرما اے تمام مدد کرنے والوں  
 النَّاصِرِينَ اِغْثِنِي يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اِغْثِنِي يَا وَهَّابُ يَا رَاقٍ  
 سے بہتر و برتر۔ میری امداد فرما اے مہربان اے صاحب احسان۔ میری امداد فرما اے عطا کرنے والے اے رزق دینے والے  
 يَا فَتَّاحُ اِغْثِنِي يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا مُعْطِي اِغْثِنِي يَا بَدِيْعَ الْعِبَادِ  
 اے مشکلات حل کرنے والے۔ میری امداد فرما اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے عطا کرنے والے۔ میری امداد فرما اے انور  
 بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 عجاہیات ظاہر کرنے والے خیر اور بھلائی کے اے الوہی شان والے۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا كُسِرَتْ رُبَاعِيَّتُهُ وَشُبَّ  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جب ان کے سامنے والے چار دانتوں میں سے ایک کا کنارہ توڑا گیا اور زخمی کیا گیا  
 وَجْهَهُ الْمَيِّمُونَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ  
 ان کا چہرہ مبارک توڑ پھریا (یہ دُعا کی۔ اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ انہیں (میری حقیقت کا) علم نہیں ہے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الَّذِي لَمَّا أَخَذَ تَرِيدُ بِمَجَامِعِ ثِيَابِهِ لَمْ يَأْمُرْ بِعِقَابِهِ  
 کہ جب پکڑا زید نے آپ کے گریبان کو (پھر بھی) آپ نے انہیں سزا دینے کا حکم نہ دیا  
 وَلَمَّا جَذَبَهُ الْأَعْرَابِيُّ بِرِدَائِهِ لَمْ يَأْمُرْ بِخَزَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 اور جب (پچھلے سے) کھینچا آپ کی چادر پکڑا اعرابی نے تو آپ نے اس کی تذلیل کا حکم نہ دیا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں



الثَّابِتَاتِ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيمَةِ عَلَى الرُّشْدِ وَالشُّكْرِ عَلَى نِعَمِكَ وَثَبَّتِ  
ثابت قدمی کا تمام امور میں اور بخت ارادہ کا رشد و خیر پر۔ اور شکر کا تیرے انعامات پر اور ثابت رکھ  
اللَّهُمَّ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ قَدَمِي كَمَا ثَبَّتَ الْقَائِلَ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا  
اے اللہ اے قائم۔ اے دائم میرے قدموں کو جیسے تیرے ثابت قدم رکھا اس قول والے کو اور کیسے خوفزدہ ہو سکتا ہوں میں ان سے جنہیں  
أَشْرَكْتُ بِاللَّهِ وَأَنْصُرُنِي يَا نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ عَلَى أَعْدَائِي  
تم نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا ہے اور میری نصرت فرمائیے بہترین کارساز اور بہترین مددگار اور میرے اعداء کے  
كَنْصِرَ الَّذِي قِيلَ لَهُ أَتَتَّخِذُ نَاهُزًا وَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ وَأَيْدِيَّ يَا  
ماتد مدد فرمانے اس نبی کے جنہیں کہا گیا تھا "کیا تیرے ہیں مذاق کی جگہ بنا لیا ہے تو انہوں نے کہا میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی اور میری  
طَلَبُ يَا غَالِبُ يَا تَائِدُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْيِدُ  
امداد فرمائے غالب اے غالب اپنے نبی محمد کی امداد کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم جن کی تائید و تقویت فرمائی گئی ہے  
بِتَعْزِيزِ تَوْقِيرَاتِنَا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا أَوْ مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا لِلْمُؤْمِنِينَ يَا اللَّهُ  
(اس تعظیم و توقیر کے ساتھ کہ ابے شک ہم نے تمہیں مبعوث فرمایا اس شان سے کہ تم احوال امت پر مطلع ہو اور شارات دینے والے ہو طاعت گزاروں کو اور  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَسَعُهُ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَحِقُّهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَ  
ڈرانے والے ہو نا فرمانوں کو تاکہ تم ایمان لاؤ اے اللہ تعالیٰ کے ساتھ۔ اے اللہ بخش دے میرے لیے (وہ تمام گناہ) کہ ان کا احاطہ نہیں کر سکتی مگر تیری ہی مغفرت  
لَا يَكْفِرُهُ إِلَّا تَجَاوُزُكَ وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا وَفِي لَيْلَتِي  
اور انہیں نہیں مٹا سکتی مگر تیری ہی عفو اور درپیش کر سکتا مگر تیرا ہی درگزر اور فضل اور عطا فرما مجھے میرے اس دن اور اس رات  
هَذَا وَفِي شَهْرِي هَذَا وَفِي سَنَتِي هَذِهِ يَقِينًا صَادِقًا يَهْمُونَ عَلَى  
میں اور اس مہینے اور اس سال میں خالص یقین جو آسان کر دے مجھ پر  
مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَحْزَانَهُمَا وَيَشَوِّقَنِي وَيُرْغِبُنِي فِيمَا عِنْدَكَ  
دنیا و آخرت کے مصائب اور غم و اندوہ اور مجھے شائق اور راغب بنا دے ان نعمات میں جو تیرے پاس ہیں  
وَأَكْتُبُ لِي عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَيَلْغِيَنَّ الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ وَأَوْزِعْنِي  
اور (اپنے مذکر پر) لازم فرما میرے لیے اپنے ہاں مغفرت اور مجھے پہنچا اپنی مفضیلت کرامت تک۔ اور مجھے توفیق دے ان نعمتوں کے

شُكْرُ مَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّبُّ الْوَاحِدُ  
شکر کی جن کا تو نے مجھ پر انعام فرمایا پس تو ہی اللہ ہے کہ نہیں معبود برحق مگر تو ہی جو پروردگار ہے۔ یکتا و یگانہ ہے  
الْمُبْدِي الرَّفِيعُ الْبَدِيعُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ لِأَمْرِكَ مُدْفِعٌ وَلَا عُنْ  
آغاز فرمانے والا ہے۔ بلند مرتبت ہے۔ انوکھی صنعت والا ہے۔ ہمیشہ سننے جاننے والا ہے تیرے امر و حکم کو کوئی روکنے والا نہیں اور نہ  
قَضَائِكَ مُبْتَدِعٌ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبِّي وَرَبُّ  
تیری قضاء سے کوئی باز رہنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے کہ تیرے بغیر کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ تو میرا رب اور ہر شے  
كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ  
کارب ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کا خالق ہے۔ غیب و ظاہر کا جاننے والا ہے۔ بلند شان والا  
الْكَبِيرُ الْمُتَعَالَى وَأَمْنُنْ عَلَيَّ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ بِحُصُولِ فَضُولِ  
اور عظیم المرتبت ہے بلند و بالا ہے۔ اور احسان فرما مجھ پر اے وہاب اے رزاق ساتھ حاصل ہونے انواع و اقسام کے رزق اور انعامات  
وَصُولِ قَبُولِ تَدْبِيرِ تَيْسِيرِ تَسْمِيرِ كُلِّ مَا أَشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ  
اور بارگاہ قبولیت تک رسائی کے اور سہولیات کی تدبیر کے اس اعلان میں "کھاؤ اور پیو اللہ تعالیٰ کے  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
رزق سے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
مَنْ لَهُ لِلصَّلَوَاتِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَبَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَمَعَ كُلِّ أَحَدٍ  
جن کو حاصل ہے صلوات کے لیے ہر ایک سے پہلے اور ہر ایک کے بعد اور ہر ایک کے ساتھ  
أَهْلِيَّةٌ كَامِلَةٌ تَامَةٌ بِجَسَمِهِ وَبِرُوحِهِ وَبِقَلْبِهِ وَبِجَمِيعِ  
کامل و اکمل اہلیت و استعداد ساتھ جسم و روح اور قلب و جگر کے اور تمام  
كَطَائِفِهِ وَحَقَائِقِهِ الْهَيُّ أَنْتَ الْمُتَوَحِّدُ فِي ذَاتِكَ  
طوائف و حقائق کے اے اللہ تو ہی یکتا ہے مرتبہ ذات میں  
بِأَوْهَيْتِكَ وَفِي صِفَاتِ الْهِئَتِكَ بِالتَّوْحِيدِ كَمَا أُلْزِمْتَ  
اپنی الوہیت کے ساتھ۔ اور صفات الوہیت میں وحدانیت کے ساتھ جیسے تو نے لازم فرمایا



حَبِيبِكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ قُلْتَ وَقَوْلُكَ

الْحَقُّ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتَوَلَّيْ يَا وَلِيَّ يَا عَلِيَّ

برحق ہے (پس یقین رکھئے اس امر کا کہ میں معبود برحق مگر اللہ تعالیٰ) اور میری امداد فرما لے مددگار۔ اے بلند شان

بِالْوَلَايَةِ وَالرَّعَايَةِ وَالسَّلَامَةِ بِمَزِيدٍ أَيْ إِدَارِ إِسْعَادٍ اِمْدَادُكَ

ساتھ کار سازی کے اور نگہداشت اور سلامتی بخشنے کے اپنی مزید امداد کی سعادت مندی سے بہرہ ور کر کے

ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ أَكْرَمَنِي يَا كَرِيمُ يَا غَنِيَّ بِالسَّعَادَةِ

وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ہے۔ اور مجھے عزت عطا فرما لے کریم اے غنی ساتھ سعادت

وَالسِّيَادَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْفِرَةِ كَمَا أَكْرَمْتَ الَّذِينَ يَغُضُّونَ

وسادت کے اور کرامت و مغفرت کے جیسے تو نے عزت بخشی ان (حضرات صحابہ) کو جو پست کرتے تھے

أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ وَأَخْتِمْ لِي يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

اپنی آوازوں کو بارگاہ رسالت مآب میں۔ اور میرا خاتمہ فرما لے رحمن اے رحیم

بِخَيْرِ خَاتِمِ النَّاجِينَ وَالرَّاجِينَ الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ يَا عِبَادِيَ

سب سے بہترین نجات پانے والوں اور تھجھ سے امید رکھنے والوں کے خاتمہ کی مانند جنہیں کہا گیا ہے اے میرے بندے

الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ

جنہوں نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ یقیناً

اللَّهُ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَأَسْكِنِي فِي جَنَّةٍ عَدْنٍ أَعَدَّتْ

اللہ تعالیٰ بخش دے گا تمام گناہ اور مجھے جگہ عطا فرما جنت عدن میں جو تیار کی گئی ہیں

لِلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ دَعَوْهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

متقیوں کے لئے جن کی پکار وہاں پر یہ ہو گی۔ پاک ہے تو اے اللہ اور ان کے باہمی تحفے

فِيهَا سَلَامٌ وَأُخْرَدُ عَوْنُهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ان جنات میں سلام والے ہوں گے اور آخری اعلان ان کا یہ ہو گا کہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو مالک ہے تمام جہانوں کا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ سُورٍ وَجْهِكَ الْعَظِيمِ الْمَبْرُورَةِ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطیفیل تیری ذات عظیم کے نور و سرور کے

الْجَامِعَةِ لِدُكُمَا لَا تَمْنُوتِ مِنْ نُورِ حُضُورِ كَمَالِكَ سَيِّدِنَا

ایسی نیکی کا جو تمام کمالات کی جامع ہو کہ جو صادر ہوں تیرے منظر کمال کے نور و حضور سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ

یعنی سیدنا محمد سے صلی اللہ علیہ وسلم میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطیفیل عزت و حرمت ان

وَالْآيَاتِ وَالْكَلِمَاتِ أَنْ تَجْعَلَ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا

اسماء۔ آیات اور کلمات کے کہ تو بنائے میرے لیے اپنے پاس سے

تَصِيرًا وَرِزْقًا وَاسْعًا كَثِيرًا وَقَلْبًا قَرِيرًا وَعِلْمًا غَزِيرًا وَ

صاحب سطوت مددگار اور رزق وسیع و کثیر۔ اور دل شاداں اور علم بہت زیادہ

عَمَلًا بَرِيرًا وَقَبْرًا مُنِيرًا وَحَسَابًا يَسِيرًا وَمُلْكًا فِي الْفِرْدَوْسِ

عمل صالح اور قبر نورانی اور حساب آسان اور جنت فردوس میں ملک

كَبِيرًا وَتِجَارَةً لَنْ تَبُورَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

بہت وسیع اور ایسی تجارت جو کبھی بربادی اور خسارہ نہ پائے۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں اور وسیلہ پکڑتا ہوں۔ تیری طرف

بِجَمْعِ أَسْمَائِكَ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ

تیرے تمام اسماء حسنی کے ساتھ جو مجھے معلوم ہوئے ان میں سے اور جو معلوم نہیں ہو سکے۔ اے اللہ

دَلَّنِي بِكَ إِلَيْكَ وَأَرْزُقْنِي الثُّبَاتِ عِنْدَ جُودِكَ مَا أَكُونُ

میری راہنمائی فرما بطیفیل اپنی ذات کے طرف اپنی ذات کے ثابت ثابت عطا فرما اپنی بارگاہ میں جنتک رہوں میں

مُنَادٍ بِأَبْنِ يَدَيْكَ إِلَهِي بِعُظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ أَرْزُقْنِي

باادب تیری بارگاہ میں۔ اے میرے خدا بطیفیل اپنی عظمت و جلال کے عطا فرما مجھے

حُبَّكَ بِرِزْقِ مَحَبَّتِكَ إِلَهِي اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ الضَّعِيفِ

اپنے ہاں محبوبیت بسبب عطا کرنے اپنی محبت کے۔ اے اللہ بنا اپنے اس عبد ناتواں کے دل کو



مُظْهِرًا لِّذَاتِكَ وَمَنْبَعًا لِّآيَاتِكَ إِلَهِي بِحُرْمَتِ حَبِيبِكَ

منظر اپنی ذات (کی تجلیات) کا۔ اور سرچشمہ اپنی آیات کا۔ اے بار الہ بظہیل حرمت و عزت اپنے حبیب

وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَمَطْلُوبِكَ وَمَرْغُوبِكَ وَمُحِبِّكَ وَ

اور نبی و رسول اور مطلوب و مرغوب کے اور محب و

مَحْبُوبِكَ الَّذِي لَا يَشْرِكُكَ فِي مَقَامِهِ الْخَاصِّ أَحَدٌ

محبوب کے کہ جن کا کوئی بھی شریک نہیں ہے ان کے مقام خاص میں

مِّنَ الْأَنْزَلِ إِلَى الْأَبَدِ وَالْزُمْنِي وَأَجْعَلْنِي مُوَحِّدًا ابْنُورَ

ازل سے ابد تک اور میرے اوپر لازم فرما اور بنا مجھے موحد بسبب اپنے نور

وَحْدَانِيَّتِكَ مُؤَيِّدًا إِشْهُودًا إِفْرَادًا فَرْدًا إِنِّيَّتِكَ

وحدانیت کے، طاقت و توفیق بخشا ہوا ساتھ مشاہدہ کرنے کے تیری یکتائی و بے ہتائی کا

يَا صَدِيدًا فَرْدًا يَا وَتَرًا بِوَحْدَانِيَّةٍ وَحْدَةٍ

اے بے نیاز۔ اے یکتا۔ اے تنہا ساتھ وحدانیت وحدہ

وَحْدَتِكَ يَا وَاحِدًا الْوَاحِدَ يَا أَحَدًا

الوحدۃ کے۔ اے واحد کامل۔ اے یکتائے

الْأَحَدُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

مطلق۔ (اے محبوب) فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے

اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور

يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهِ

وہ کسی سے نہیں بنا گیا اور نہیں ہے

كُفُوًا أَحَدٌ

اس کے لیے رشتہ دار کوئی بھی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

کہ دین مانعت امتا افضل  
ایز و مٹان تحفہ عجا رب و ہدیہ غریب الی اللہ  
مقبول پاکشاہ کو من جنت محمد و آلہ  
مسلمی بہ

صَلَاةُ الْمُرْسُولِ

الجزء الثالث

فِي بَدَنِهِ وَأَعْضَائِهِ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

حضرت خواجہ نوح بک خان خواجہ عبد الرحمن صا

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور  
صوبہ سرحد پاکستان



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے

اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْئَلُكَ بِهَجَارِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِعَجَاجِ بِسْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمن الرحیم کی سرعت تاثیر کے طفیل۔ اور بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللَّهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِفُجَاجِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ

کے اثرات و کمالات کے طفیل اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کی وسعت و فراخی کے طفیل۔ تمام تعریفیں

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ

اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا۔ بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے مالک ہے روز قیامت کا۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ

اے ان صفات کمال والے اہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں چلا ہمیں راہ راست پر۔ راہ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

اُن لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مُنَوِّرِ بَصَائِرِ الْعَارِفِينَ ۝ بِأَنْوَارِ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا روشن کرنے والا ہے عارفین کی چشمان بصیرت کو۔ ساتھ معرفت

الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِينِ ۝ وَجَازِبِ سَائِرِ الْمُحَقِّقِينَ ۝ يَجْذِبَاتِ

اور یقین کے انوار کے اور کشش کرنے والا ہے تمام اہل تحقیق کو قرب اور

الْقُرْبِ وَالتَّمَكُّينِ ۝ وَفَاتِحِ أَقْفَالِ قُلُوبِ الْمُوَحِّدِينَ بِمَفَاتِيحِ

تمکین کی کششوں کے ساتھ اور کھولنے والا ہے قفل اہل توحید کے دلوں سے توحید کی چابیوں

التَّوْحِيدِ وَجَازِبِهَا بِجَذِبَاتِ الْقُرْبِ وَالْفَتْحِ الْمُبِينِ ۝ الَّذِي

کے ساتھ۔ اور ان قلوب کو کھینچنے والا ہے قرب اور فتح مبین کے جذبات کے ساتھ۔ جس نے

أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ

موزوں و متناسب بنایا ہر شئی کی تخلیق کو اور آغاز کیا انسان کی تخلیق کا گیلی مٹی سے۔ پھر





جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهْدٍ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَكِيمُ  
 بنایا اس کی نسل کو ایسے جوہر و خلاصہ سے جو حقیر پانی سے ہے (وہ اللہ) بہت مہربان رحم فرما فی اللہ ہے، صاحب حکمت،  
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْأَنْزَلِيِّ الْقَدِيمِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ الَّذِي كَتَبَ آيَاتِ  
 عالی شان، صاحب عظمت، انزل، قدیم ہے، ہمیشہ سننے جاننے والا ہے جس نے رقم فرمایا ہے توحید کی آیات  
 التَّوْحِيدِ بِأَقْلَامِ الْقُدْرَةِ فِي صُدُورِ أَهْلِ التَّعْلِيمِ وَمَا فِي سُطُورِ  
 وعلامات کو اپنی قدرت کاملہ کی قلموں کے ساتھ اہل علم کے صدور و قلوب میں۔ اور بلند کیا  
 أَهْلَ الْهُدَايَةِ فِي طُرُقِ سِرِّ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ لِأَهْلِ الْوِلَايَةِ نَاهِيكَ بِأَهْلِ  
 اہل ہدایت کی قطاروں کو اہل معرفت کے اسرار کی راہوں میں واسطے اہل ولایت کے کافی ہیں تیسرے لیے (بطور نمونہ) اہل  
 الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ خَاطِبَ مُوسَى الْكَلِيمِ بِكَلَامِ التَّكْوِينِ وَشَرَفَ نَبِيِّهِ  
 کہف اور اہل رقیم۔ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا موسیٰ کلیم علیہ السلام کے ساتھ اعزاز و اکرام واسطے کلام کے ساتھ اور مشرف فرمایا اپنے نبی  
 الْكَرِيمِ بِقَوْلِهِ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ  
 کریم کو اپنے اس قول کے ساتھ "اور البتہ تحقیق ہم نے عطا کی ہیں آپ کو سات آیات تکرار کی جانے والی (سورۃ فاتحہ) اور قرآن عظیم  
 مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ قَاصِمِ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَرَدِّدِينَ وَمُبِيدِ الطُّغَاةِ  
 (اللہ) مالک ہے روز جزاء کا۔ توڑنے والا ہے جابروں اور سرکشوں کا۔ اور تباہ کرنے والا ہے باغیوں  
 وَالْمُعْتَدِينَ وَقَامِعِ رُءُوسِ الْفَرَّاعِنَةِ وَأَهْلِ الْبِدْعِ وَالْمُلْحِدِينَ  
 اور حد سے تجاوز کرنے والوں کو اور اتارنے والا ہے سر فرعونوں کے۔ اہل بدعت اور ملحدین کے۔  
 ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ يَاقُنْ زَيْنَ الْكَائِنَاتِ  
 وہ (عظیم الشان) اللہ ہی تمہارا رب ہے پس بہت بابرکت ہے سب جہانوں کا پالنے والا۔ اے وہ ذات پاک جس نے کائنات کو  
 مَلَأَ بِسِ التَّكْوِينِ وَأَرْسَلَ نَجَائِبَ الْمَلَكُوتِيَّاتِ تَقْوُدُ جَنَائِبَ  
 مزیں کیا بخون اور ہستی کی پوشاکوں کے ساتھ۔ اور بھیجا ملکوتی اور سراپا شرافت سواروں کو جو قیادت کرتی ہیں پاشیدار  
 الْكِرَامِ الْمَتِينِ يَأْمَنُ نَشْرَ سَحَائِبَ عُقُودِ عَفْوِهِ عَلَى كَافَّةِ  
 جو دو کرم کے راہواروں کی۔ اے ذات پاک جس نے پھیلا یا ہے اپنے عفو و کرم کے عمدہ و پیمان والے بادلوں کو

الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلَا مُعِينٌ إِلَّا كَتَعْبُدُ  
 تمام کی تمام مخلوق پر۔ اے وہ ذات ہے ہتھاکہ جس کا کوئی شریک نہیں اس کے ملک میں اور نہ ہی کوئی مددگار ہے تیری ہی عبادت کرتے ہیں  
 مُعْتَرِفِينَ عَنِ الْقِيَامِ بِحَقِّ عِبَادَتِكَ بِالْعُجْزِ وَإِيَّاكَ نُسْتَعِينُ  
 درآئی ایک معترف ہیں تیرے حق عبادت کی ادائیگی سے عاجزی و بے بسی کے۔ اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں  
 عَلَى مَا أَمَرْتَ مِنَ الْقِيَامِ بِحَقِّكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينَ يَأْذَا  
 ان امور میں جن کا تو نے حکم دیا یعنی تیرے حقوق کے قائم کرنے میں ہر وقت اور ہر زمان میں۔ اے  
 الْفَوْزِ الْعَظِيمِ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَمِيمِ يَا مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ  
 فوز عظیم کے مالک اے فضل عیم و محیط کے مالک۔ اے وہ ذات پاک کہ زندہ فرمائی ہے ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں۔  
 إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ أَهْلِ الدِّينِ الْقَوِيمِ صِرَاطَ أَهْلِ الْإِسْتِقَامَةِ وَ  
 ہمیں چلا راہ راست پر جو راہ ہے مضبوط اور راسخ دین والوں کی۔ راہ اہل استقامت اور راستی والوں کی۔ راہ  
 التَّقْوِيمِ صِرَاطَ الَّذِينَ نَظَرْتَ بِعَيْنِ عَنَائِكَ إِلَيْهِمْ صِرَاطَ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُ  
 ان لوگوں کی کہ تو نے ان پر نظر فرمائی ہے اپنی نظر عنایت کے ساتھ۔ راہ ان لوگوں کی جو پختہ ارادوں والے  
 الْعَزْمِ وَالْقَلْبِ السَّلِيمِ صِرَاطَ أَهْلِ الْإِخْلَاصِ وَالسُّلَيْمِ صِرَاطَ الَّذِينَ  
 اور قلب سلیم والے ہیں راہ ان لوگوں کی جو اخلاص اور تسلیم کے پیکر ہیں راہ ان کی جنہوں نے  
 تَمَسَّكُوا بِالْهُدَى وَفَرَّحُوا بِهَا صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنْ  
 تھام رکھا ہے (دامن) ہدایت کو اور اس پر خوش و خرم ہیں۔ راہ ان کی جن پر تو نے انعام فرمایا  
 النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَامْدُدْ نَا بِمَلِكِكَ  
 یعنی انبیاء و صدیقین اور شہداء و صالحین اور امداد فرما ہماری ظفرو تمکین کے  
 الظُّفْرِ وَالْتَّمِكِينَ وَصَرِّفْنَا فِي الْكَائِنَاتِ وَالْمَكُونَاتِ وَالتَّكْوِينِ  
 ملائکہ کے ساتھ اور ہمیں صاحب تصرف بنا کائنات اور مخلوقات اور ایجاد میں۔  
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ لَا تَجْعَلْنَا ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ  
 نہ ان کی راہ جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی نہ بنا ہمیں گمراہ اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے



وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُودِينَ وَاحْشُرْنَا فِي نُرِّ مِرَّةِ الْمُتَّقِينَ اللَّهُمَّ اَمْلَأْ  
اور نہ اپنے در اقدس سے دھتکارے اور راندے ہوئے اور ہمارا حشر فرمانا متیقوں کی جماعت میں۔ اے اللہ بھر دے اور معز کر دے  
جَمِيعَ اَعْضَائِي وَبَدَنِي وَعُرْوَقِي وَحَوَائِصِي وَقَوَائِي بِكَمَالِ حُبِّكَ وَ  
میرے تمام اعضاء کو میرے بدن اور رگوں کو۔ حواس اور تمام قوی کو اپنی محبت کاملہ کے ساتھ اور  
حُبِّ حَبِيبِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِيَّ اِلَى اٰخِرِيَّ اللَّهُمَّ  
اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ساتھ میرے اول سے لے کر آخر تک۔ اے اللہ  
كَيْفَ اصْدُرُ عَنْ بَابِكَ خَائِبًا وَقَدْ وَرَدْتُكَ عَلَى ثِقَةٍ بِكَ اَجِبْ  
میں کیسے لوٹ سکتا ہوں تیرے در اقدس سے ناکام اور بے نفع حالانکہ میں وارد ہوا ہوں اس در پر تیری ذات پر اعتماد و وثوق کیساتھ میری دعا قبول فرما  
دُعَائِي بِحُرْمَةِ مَنْ لَا يَرُدُّ مَنْ تَوَسَّلَ بِهِ فَإِنِّي مُتَوَسِّلٌ بِهِ إِلَيْكَ  
بطویل حرمت اس محبوب مہم کے کہ رو نہیں کیا جاتا جو ان کو وسیلہ بنائے۔ کیونکہ میں بھی انہیں کے ساتھ وسیلہ پکڑنے والا ہوں تیری بارگاہ میں  
فَبِعِزَّتِهِ وَشَرَفِهِ دَلَّنِي عَلَى الطَّرِيقَةِ الْمَحْمَدِيَّةِ وَعَلَى طَرِيقَتِكَ  
پس اپنی عزت اور ان کے شرف و فضل کے مدد سے میں میری رہنمائی فرما محمدی طریقت اور راستہ کی طرف۔ اور اپنے اس راستہ کی  
الْمُوصِلَةِ إِلَى الْمَقَامِ الْاَحَدِيِّ التَّوْحِيدِيِّ فَارْحَمْنِي وَهَبْ لِي سَوْاِي  
جو پہنچانے والا ہے مقام احدیت اور توحید خالص کے مقام تک۔ پس مجھ پر رحم فرما اور مجھے عطا فرما میرا مطلوب  
وَاعْفِرْ لِي وَلِلْمُنْتَظِرِينَ اِلَيَّ وَاقْضِ حَاجَتِي وَحَاجَةَ كُلِّ مَنْ التَّبَعِي  
اور میرے لیے معفرت فرما اور میرے ارباب نسبت کے لیے بھی اور میری حاجت پوری فرما اور ہر اس شخص کی بھی جو میری طرف التجا کرے  
اِلَى بِحُرْمَتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
بطویل حرمت حبیب مہم کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى قُلُوبِهِ فِي الْقُلُوبِ وَمُرُوجِهِ فِي الْأَمْوَاجِ وَ  
کی آل پر اور آپ کے قلب پر قلوب میں۔ اور آپ کی روح پر ارواح میں اور  
خَيْلِهِ فِي الْخِيَالِ وَقَدِّهِ فِي الْقَدَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
آپ کی جماعت پر جماعت میں اور آپ کی قامت زیبا پر قامتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى رَابِعَةِ قَامَتِهِ فِي الْمَرْبُوعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے درمیانے موزوں قدر درمیانہ قدر لوگوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ  
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى بَدَنِهِ فِي  
و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے بدن اقدس پر  
الْأَبْدَانِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَامِ  
ابدان میں اور جسد اطہر پر اجساد میں اور جسم مطہر پر اجسام میں  
اللَّهُمَّ رَبِّ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ  
اے اللہ اے مالک فانی ارواح کے اور بوسیدہ اجسام کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطویل اطاعت  
الْأَمْوَاجِ الرَّاجِعَةِ إِلَى أَجْسَادِهَا الْمُتَتِمَّةِ بِعُرْوَقِهَا وَبَطَاعَةِ  
ان ارواح کے جو لوٹنے والے ہیں اپنے اجساد کی طرف متعلق ہونے والے ہیں ان کی رگوں اور اعصاب کے ساتھ اور بطویل اطاعت  
الْقُبُورِ الْمَشَقَّةِ عَنْ أَهْلِهَا وَدَعْوَتِكَ الصَّادِقَةِ فِيهِمْ وَأَخْذِكَ  
ان قبور کے جو پھٹنے والی ہیں اپنے مقبورین پر سے۔ اور وسیلہ تیری دعوت صادقہ کے ان میں اور وصول کرنے تیرے  
الْحَقِّ مِنْهُمْ وَقِيَامِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ مِنْ مَخَافَتِكَ وَشِدَّةِ سُلْطَانِكَ  
اپنے حق کو ان سے۔ اور اٹھ کھڑے ہونے تمام مخلوق کے بسبب میرے خوف کے اور مضبوط و قوی غلبہ کے  
مُتَظَرُّونَ إِلَى فَضْلِ قَضَائِكَ وَيَخَافُونَ عَذَابَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ  
در آغائیکہ وہ منتظر ہوں گے تیری قضاء حتمی کے اور خوف زدہ ہوں گے تیرے عذاب سے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ  
تَجْعَلَ النُّورَ فِي بَصَرِي وَالْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالشُّكْرَ فِي قَلْبِي وَ  
پیدا فرمائے نور کو میری آنکھوں میں۔ اور اخلاص کو میرے اعمال میں۔ اور شکر کو میرے دل میں اور  
ذَكَرَكَ فِي لِسَانِي بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا أَبْقَيْتَنِي اللَّهُمَّ خَفِّفْ  
ذکر کو میری زبان پر ہر شب و روز جب تک تو مجھے باقی رکھے۔ اے اللہ ہلکا فرما  
عَنَّا ثِقَلَ الْأَوْثَرِ اِمْرًا وَارْتُقْنَا مَعِيشَةً الْاَبْرَارِ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ  
ہم سے گناہوں کا بوجھ اور ہمیں نصیب فرما نیک لوگوں والی گزران اور دور کر دے ہم سے شر



وَسُوَاسِ اللَّيْلِ وَالتَّهَارِ وَأَعْتَقَ بِرِقَابِنَا وَرَقَابِ ابَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَ  
 دوسرے ڈالنے والے (شیطان) کا لیل و نہار میں۔ اور آزاد فرما ہماری گردنوں کو اور ہمارے آباء و اہمات کی گردنوں کو اور  
 أَخَوَاتِنَا وَأُخُوَانِنَا وَأَحْبَابِنَا وَاجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ وَأَعْطِنِي بَدَنًا  
 بہنوں۔ بھائیوں اور ہمارے احباب کی گردنوں کو اور ہیں پناہ دے آگ سے اسے پناہ دینے والے اور عطا کر مجھے بدن  
 لِلَّهِ قَالِحًا وَابْدُنَ فِي اللَّهِ صَالِحًا وَلَا بَادِنَ لِغَيْرِ اللَّهِ طَالِحًا اللَّهُمَّ  
 فلاح پانے والا اللہ کے لیے اور بدن اللہ کی ذات میں صلاح و تقویٰ والا۔ نہ فرہ بدن جو غیر اللہ کی طرف راغب ہو اور بدعل ہو۔ اسے اللہ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفِيَنِي بِحُرْمَتِهِ وَبِعِزَّتِهِ وَبِشَرَفِهِ وَبِقَبُولِهِ  
 میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شفا عطا کرے بوسیلہ اس (محبوب) کی حرمت و عزت اور شرف و قبول کے  
 عِنْدَكَ شَفَاءً تَامًّا كَامِلًا عَاجِلًا بَدَنِيًّا قَلْبِيًّا رُوحِيًّا ظَاهِرِيًّا بَاطِنِيًّا  
 اپنی بارگاہ میں ایسی شفا جو تمام کامل اور فوری حاصل ہونے والی ہو اور بدن و قلب اور روح کے لحاظ سے بھی ہو ظاہر و باطن اور  
 عِلْمِيًّا عَمَلِيًّا حَالِيًّا وَأَنْ تُخْرِجَ مِنْ جَسَدِي وَلَحْيِي وَعَظْمِي وَدُمِّي  
 علم و عمل اور حال تمام کے لحاظ سے ہو۔ اور یہ کہ نکال باہر کرے میرے جسم اور گوشت سے۔ ہڈیوں اور خون سے  
 وَعَصَبِي وَحَوَاسِي وَقَوَائِي وَجَمِيعَ أَعْضَاءِ بَدَنِي وَأَجْزَاءِ جَسَدِي كُلِّ  
 اعصاب اور حواس سے۔ میرے تمام قوی اور اعضاء بدن سے اور میرے جسم کے تمام اجزاء سے ہر  
 مَرَضٍ قَدِيمٍ أَوْ حَدِيثٍ دَمَوِيٍّ أَوْ بَلْغَمِيٍّ أَوْ سُودَاوِيٍّ أَوْ غَيْرِهَا وَ  
 مرض کو خواہ پرانی ہو یا نئی۔ دمی ہو یا بلغمی اور سوداوی ہو یا اس کے علاوہ (صفراوی)  
 تُصَحِّحْنِي وَتُقَوِّينِي وَتَجْعَلَنِي طَوِيلَ الْعُمُرِ وَتُثَبِّتَنِي عَلَى الطَّرِيقَةِ  
 اور مجھے صحت مند بنا دے۔ اور قوی و توانا بنا دے۔ اور مجھے عمر دراز والا بنا دے اور ثابت قدم رکھے مجھے محمدی طریقہ پر  
 الْمُحَمَّدِيَّةِ الْكَمَلِيَّةِ فِي الشَّرِيعَةِ وَالطَّرِيقَةِ وَالْحَقِيقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ  
 جو انتہائی کامل ہے شریعت و طریقت میں اور حقیقت و معرفت میں  
 وَتُوصِلَنِي إِلَى مَا يَطْلُبُهُ قَلْبِي حَتَّى يَغْلِبَ عَلَيْهِ حَالُ الْإِيمَانِ وَ  
 اور اسے واصل فرمائے ان احوال تک جنہیں طلب کرتا ہے میرا دل حتیٰ کہ غالب آجائے اس پر حالت ایمان کی اور

تُقَوِّينِي فِيهِ وَصَفَ الْإِحْسَانَ وَالْإِيْقَانَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ  
 قوی و توانا فرما دے میرے لیے اس میں احسان و ایقان کا وصف۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ  
 تَشْفِيَنِي بِصَدَقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَوْلَادِهِ وَتُصَحِّحْنِي ظَاهِرًا وَبَاطِنًا  
 تجھے شفاء عطا فرمائے صدقے میں سیدنا محمد اور آپ کی اولاد امجاد کے اور مجھے صحت مند بنا دے ظاہر اور باطن کے لحاظ  
 وَتُقَوِّينِي خِيَالًا وَحَالًا وَتَجْعَلَنِي طَوِيلَ الْعُمُرِ لِلْأَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ  
 سے اور مجھے قوی و توانا بنا دے خیال اور حال کے لحاظ سے۔ اور مجھے طویل عمر عطا کرے اعمال صالحہ کے لیے  
 فِي مُتَابَعَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اتباع محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ زَعِيمُ الْأَرْكَانِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وُلِدَ  
 پر جو آقا کہ سردار ہیں ارکان (سلطنت خداوندی) کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پیدا کئے گئے  
 مِنَ الشَّهْرِ التَّاسِعِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَسِتِّمِائَةٍ وَثَلَاثَةِ آلَافٍ  
 نائوں مہینہ میں چھ سو پچھترویں سال کے بعد تین ہزار سال کے  
 لِلطُّوفَانِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وُلِدَ قَبْلَ انْصِدَاعِ الْفَجْرِ  
 طوفان نوح علیہ السلام سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا ہوئے فجر صادق کے چھوٹنے سے قبل  
 فِي شَهْرِ بَرْجِ الْحَمْلِ بِطَالِعِ الْقَمَرِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 برج حمل کے مہینہ میں، طالع قمر کے وقت۔ اور درود بھیج سیدنا محمد پر جو کہ  
 وُلِدَ فِي عَشْرِينَ مِنْ ابْرِيلَ مِنْ عَامِ اثْنَيْنِ وَثَمَانَيْنِ وَثَمَانِ مِائَةٍ  
 پیدا کئے گئے بیس اپریل کو سن آٹھ سو ثمانین و ثمان مائے  
 مِنْ تَارِيخِ الْإِسْكَندَرِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وُلِدَ وَالشَّمْسُ  
 تاریخ اسکندر سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کئے گئے جبکہ آفتاب  
 بِأَوَّلِ الثَّوْرِ وَالزُّهْرَةُ فِي وَسْطِهِ بِالْحَمْلِ وَالْقَمَرُ فِي الْأَسَدِ وَصَلِّ  
 برج ثور کے ابتداء میں تھا۔ اور زہرہ اس کے وسط میں حمل کے ساتھ (متصل تھا) اور قمر برج اسد میں تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَلِدَ قَبْلَ الْهَجْرَةِ بِثَلَاثٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً هَلَالِيَّةَ  
 سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کئے گئے ہجرت سے قبل تین سال قمری مہ و سال کی  
 الْعِدَّةِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَلِدَ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ مِنْ  
 گنتی و شمار کے لحاظ سے۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کئے گئے دسویں ساعت میں  
 لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَاعْتَدَلَ لَاشْتَى عَشَرَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْاَوَّلِ  
 سوموار کی رات سے۔ اور اعتدال پذیر ہوئے بارہ راتیں گزرنے پر ماہ ربیع الاول سے۔  
 وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَلِدَ سَنَةً ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَارْبَعَ مِائَةٍ  
 اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر جو کہ پیدا ہوئے سن چار ہزار۔ چار سو تریسٹھ میں  
 وَارْبَعَةَ اَلْفِ سَنَةٍ مَنْ مَهْبِطِ اَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجَنَّةِ وَصَلَّ  
 (۲۶۳) آدم علیہ السلام کے جنت سے اترنے کے بعد اور صلوٰۃ بیچ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَلِدَ بِاَوَّلِ الْحَوْتِ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ  
 سیدنا محمد پر جو کہ پیدا ہوئے اول حوت میں دسویں ساعت میں  
 مِنْ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَلِدَ بِتِلْكَ  
 سوموار کی رات سے اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر جو ان ستاروں کے دوران پیدا ہوئے  
 الطَّوَالِعِ وَهِيَ طَوَالِعُ النَّبِيِّينَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 اور یہی ستارے ہیں تمام انبیاء علیہم السلام کے۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر جو  
 وَلِدَ عَامَ الْفِيلِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَلِدَ وَالشَّمْسُ  
 عام الفیل میں پیدا ہوئے اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر جو پیدا کئے گئے جبکہ سورج  
 عَلَى اَطْرَافِ النَّخِيلِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَهَا اسْتَقْدَرَّ  
 کھجوروں کے سروں پر تھا۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر جو اپنی والدہ ماجدہ کے بطن میں  
 مہ اقول مؤلف رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کا محمل یہ ہو سکتا ہے کہ جتنا وقت غروب آفتاب میں باقی تھا اتنا قدر وقت قیام قیامت میں باقی تھا اور جتنا وقت  
 دن کا گزر چکا تھا اتنا قدر زمانہ آپ کی ولادت باسعادت سے قبل گزر چکا تھا گویا آپ کی ولادت اور قرب قیامت کی تمثیل مقصود ہے ورنہ قول سابق کی سے  
 مخالفت لازم آتی ہے اور تمام کتب سیر کی جن میں آپ کی ولادت باسعادت کا وقت صبح صادق بیان کیا گیا ہے حذا۔ محمد اشرف

فِي بَطْنِ اُمِّهِ وَاسْتَوَى اَمْرُ اللَّهِ الرَّضْوَانِ اَنْ يُزَيِّنَ جَنَّةَ الْمَاوِي وَ  
 قرار پذیر ہوئے اور مکمل ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا رضوان جنت کو کہ وہ مزین اور آراستہ کرے جنت الماویٰ کو اور  
 صَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قِيلَ لَامَّةٍ فِي الْمَنَامِ حَمَلَتْ بِخَيْرِ الْاَنَامِ  
 صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ سے کہا گیا نیند کی حالت میں کہ تم حاملہ ہو چکی ہو خیر انام کے ساتھ  
 وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نُودِيَتْ اُمُّهُ بِصَوْتِ سَبْعَةِ طُوبَى  
 اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ ندادی گئی جن کی والدہ ماجدہ کو ایسی آواز کے ساتھ جسے وہ سنتی تھیں "مبارکبادی ہے  
 لِشَدَى يُرْضِعُهُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ الْاَنْبِيَاءُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَعْنِي  
 اس پستان کے لیے جو انہیں دودھ پلائے گا" اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ کہا انبیاء علیہم السلام نے ان  
 الْمَنَامِ لَامَّةٍ حَمَلَتْ بِشَمْسِ الْفَلَاحِ وَنَجِيهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کی امی جان کو خواب میں تو حاملہ ہو گئی ہے آفتاب فلاح اور اس کے بچہ کے ساتھ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر  
 الَّذِي لَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهُ عَزِيْزًا مُّكْرَمًا اَوْطَى بِاصْبَعِهِ اِلَى السَّمَاءِ  
 کہ جب انہیں جنم دیا ان کی والدہ ماجدہ نے جبکہ وہ معزز و مکرم تھے تراشہ کیا اپنی انگلی مبارک کے ساتھ آسمان کی طرف  
 وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا اَشْرَقَ نُوْرُهُ فِي الْوُجُوْدِ اَعْلَنَ  
 اور صلوٰۃ بیچ ہمارے آقا محمد پر کہ جب چمکا ان کا نور عالم وجود میں تو علانیہ کیا  
 بِاللَّهِ بِالسُّجُوْدِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مُلَا الْحَرَمِ عِنْدَ  
 اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ معمور کر دیا گیا حرم کعبہ کو ان کی  
 مَوْلِدِهِ نُوْرًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَقَصَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ  
 ولادت کے وقت نور سے۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ رقص کیا بیت حرام نے  
 عِنْدَ وَضْعِهِ فَرَحًا بِهِ وَسُرُوْرًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلَ  
 آپ کی ولادت کے وقت آپ کے طفیل حاصل شدہ فرحت و سرور کی وجہ سے۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ جن کے  
 اللَّهُ دِيْنَهُ مُسْتَعْلِيًّا لَا مُسْتَعْلَى وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَتْ  
 دین کو اللہ تعالیٰ نے سر بلند اور غالب کیا نہ کہ پست اور مغلوب۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ جنہیں عرض کیا



لَهُ الْكَائِنَاتُ عِنْدَ وِلَادَتِهِ أَهْلًا بِالْحَبِيبِ وَسَهْلًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 سب مخلوقات نے ان کے وقت ولادت میں "حبیب خدا کے لیے خوش آمدید اور مرحبا ہے" اور صلوٰۃ بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٌ الَّذِي كَانَ الْقَمَرُ يَحْدِثُهُ فِي حَالَةِ الصَّغَرِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 محمد پر کہ چاند جن کے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا ان کی حالت صغر اور بچپن میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٌ الَّذِي كَانَ الْقَمَرُ تُلْهِمِيهِ عَنِ الْبُكَاءِ وَالشَّهْرِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 محمد پر کہ جنہیں چاند مشغول رکھتا تھا رونے سے اور بیداری سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٌ الَّذِي يَسْمَعُ وَجِبَةَ الْقَمَرِ مِنَ الْفَرْشِ حِينَ يَسْجُدُ تَحْتَ  
 محمد پر کہ جو سنتے تھے چاند کے گرنے کی آواز کو فرش زمین پر ہوتے ہوئے جبکہ وہ سجدہ کرتا تھا  
 الْعَرْشِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَرَأَ رِضْوَانُ فِي أَذُنَيْهِ  
 عرش اعظم کے نیچے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ رضوان جنت نے جن کے کانوں میں تلاوت کی  
 وَقَبْلَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَشْرَقَ نُورُهُ  
 اور برسرِ دیا ان کی پیشانی پر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا نور چمکا  
 فِي وَجْهِهِ أَدَمَ وَجِبَتِهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَرَى اللَّهُ  
 آدم علیہ السلام کے چہرے اور ان کی پیشانی میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ مبین فرمایا اللہ تعالیٰ نے  
 أَسَارِيرَ وَجْهِهِ حَوْلَ كَمَالِهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ  
 آدم علیہ السلام کے چہرہ کی سلوٹوں کو ان کے نور کی شعلوں سے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے ساتھ  
 طَائِرُ سَعْدِهِ حَوْلَ كَمَالِهِ مُحَدِّثًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 سعادتمندی کا نیک شگون اور ستارہ ان کے کمالات کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے ساتھ  
 افْتَحَرِبَهُ أَدَمَ وَحَوَّاءُ فِي السَّمَاءِ بظُهُورِ نُورِهِ فِيهِمَا عِلْمًا وَصَلَّ  
 فخر کیا حضرت آدم و حوا نے آسمان میں بسبب ظاہر ہونے آپ کے نور کے ان میں نمایاں طور پر۔ اور صلوٰۃ بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ نُورُهُ فِي غُرَّةِ أَدَمَ الزَّاهِرَةِ وَحَوَّاءَ  
 سیدنا محمد پر کہ تھا نور آپ کا آدم علیہ السلام کی روشن پیشانی اور حوا کی فخر و عزت والی

الْفَاخِرَةِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ يَزَلْ نُورُهُ فِي وَجْهِهِ أَدَمَ  
 پیشانی میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا نور انور ہمیشہ آدم علیہ السلام کے چہرہ سے بلند ہوتا رہا  
 سَاطِعًا وَفِي جَبِينِهِ لَامِعًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَمَلَتْ بِهِ  
 اور ان کی پیشانی سے جھلکتا رہا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت مکمل ہو گیا  
 لِأَدَمَ وَحَوَّاءَ بُلُوغُ الْمَنَاءِ وَتَمَّ لَهُمَا بِهِ الْقَبُولُ وَالْهِنَا وَصَلَّ عَلَى  
 حضرت آدم و حوا کے لیے پہنچنا آرزوں تک۔ اور مکمل ہو گئی ان کیلئے بسبب آپ کے قبولیت اور خوشگوار۔ اور صلوٰۃ بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي افْتَحَرِبَهُ أَدَمَ لِحَوَّاءَ لِحُرُوجِهِ مِنْ صُلْبِهِ وَ  
 سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت فخر و ناز ظاہر کیا آدم نے حوا پر بسبب ظاہر ہونے آپ کے ان کی پشت سے اور  
 تَوَسَّلَ بِهِ إِلَى رَبِّهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اشْتَقَّ أَدَمَ  
 وسیلہ بنایا آپ کو رب تعالیٰ کی بارگاہ میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ مشتاق ہوئے حضرت آدم علیہ السلام  
 لِرُؤْيَيْهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَمَنَّى أَدَمَ وَحَوَّاءُ مُشَاهَدَةَ  
 ان کے دیدار کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ آرزو کی حضرت آدم و حوا نے ان کے رخِ مربیہ اور  
 طَلْعَتِهِ وَغُرَّتِهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا اشْتَقَّ أَدَمُ إِلَى  
 پیشانی مبارک کے مشاہدہ کی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب آدم علیہ السلام مشتاق ہوئے ان کی  
 جَلَالَتِهِ جَعَلَ اللَّهُ نُورَهُ فِي سَبَابَتِهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 جلالت شان کے نظارہ کی طرف تو اللہ تعالیٰ نے آپ کا نور ان کی انگشت شہادت میں پیدا فرمایا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن  
 جَعَلَ اللَّهُ نُورًا أَصْحَابَهُ فِي بَقِيَّةِ أَصَابِعِ أَدَمَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 صحابہ کرام کا نور اللہ تعالیٰ نے ان کی دوسری انگلیوں میں پیدا فرمایا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي تَلَاَّتْ أَصَابِعُ أَدَمَ بِنُورِهِ نُورًا أَوَّادًا بِهِ بِهَجَّةٍ وَ  
 محمد پر کہ چمک اٹھیں اُن کے نور سے آدم علیہ السلام کی انگلیاں از روئے نور کے۔ اور زیادہ ہو گئی آپ کی بدولت ان کی مرت  
 سُورًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ تَزَلْ أَنْوَارُ أَصْحَابِهِ فِي أَصَابِعِ  
 اور رونق۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے صحابہ کرام کے انوار ہمیشہ آدم علیہ السلام کی انگلیوں میں



أَدَمَ تَلَا لَاتٌ وَتَزَدَادُ فِي كُلِّ وَقْتٍ حُسْنًا وَجَمَالًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 چمکتے رہے۔ اور وہ ہر لحظہ ترقی کرتی رہیں از روئے حسن و جمال کے۔ اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي كَانَ بِهِ نُورٌ أَبِي بَكْرٍ فِي الْوُسْطَى مِنْ أَصَابِعِ أَدَمَ يَظْهَرُ وَصَلَّ عَلَى  
 کہ جن کی بدولت حضرت ابو بکر کا نور آدم علیہ السلام کی درمیان انگلی میں ظاہر ہوتا تھا۔ اور صلوٰۃ بیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ بِهِ نُورٌ عُمَرُ فِي الْبُصْرِ مِنْ أَصَابِعِ أَدَمَ يَظْهَرُ  
 سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عمر کا نور آدم علیہ السلام کی بصر (چھٹکی کے ساتھ والی انگلی) میں چمکتا تھا  
 وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ بِهِ نُورٌ عُثْمَانُ فِي الْخَنْصَرِ مِنْ  
 اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عثمان کا نور آدم علیہ السلام کی چھٹکی میں  
 أَصَابِعِ أَدَمَ يَلُوحُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ بِهِ نُورٌ عَلِيٌّ  
 نمایاں ہوتا تھا۔ اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت علی کا نور  
 فِي الْإِبْهَامِ مِنْ أَصَابِعِ أَدَمَ أَوْضَعَ الْوُضُوءَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 حضرت آدم علیہ السلام کے انگوٹھے میں پوری چمک و دمک پر تھا۔ اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي وَضَعَ اللَّهُ فِي ظَهْرِ أَدَمَ أَنْوَارَهُ الْمُبَارَكَةَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی پشت میں ودیعت فرمایا آپ کے انوار مبارکہ کو۔ اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي بِسَبَبِ نُورِهِ سَجَدَتْ لِأَدَمَ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَّ عَلَى  
 پر کہ جن کے نور کے طفیل سجدہ کیا ملائکہ نے آدم علیہ السلام کو۔ اور صلوٰۃ بیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي ظَهَرَ بِهِ شَرَفُ أَدَمَ وَعَلِمَهُ اللَّهُ الْأَسْمَاءَ وَصَلَّ  
 سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت ظاہر ہوا شرف حضرت آدم علیہ السلام کا۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اسماء کی تعلیم دی۔ اور صلوٰۃ بیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَقْبَلَ إِلَيْهِ أَدَمُ وَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَبْلَهُ بَيْنَ  
 سیدنا محمد پر کہ جن کی طرف حضرت آدم متوجہ ہوئے اور انھیں سینہ سے لگایا اور ان کی پیشانی پر  
 عَيْنَيْهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي ظَهَرَتْ بِظُهُورِهِ الْعَجَائِبُ  
 بوسہ دیا اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد پر کہ ظاہر ہوئے جن کے ظہور سے عجائب

وَالْغَرَائِبُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي غَيَّبَ اللَّهُ نُورَهُ حَتَّى  
 وغرائب اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد پر کہ اللہ تعالیٰ نے غائب فرمایا ان کے جوہر نورانی کو (آدم علیہ السلام کی پشت میں) حتیٰ  
 أَظْهَرَ فِي وَجْهِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا انْقَضَى  
 ظاہر کیا اسے آپ کے والدین کے چہروں میں۔ اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد پر کہ جب آپ کے حمل پر  
 الشَّهْرُ التَّاسِعُ مِنْ حَمْلِهِ ظَهَرَ لِأُمِّهِ كَمَالُ فَضْلِهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 ناناں مہینہ گزرا تو ظاہر ہوا آپ کی والدہ ماجدہ پر آپ کا فضل کامل۔ اور صلوٰۃ بیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي حَدَّثَتْ كُلُّ يَوْمٍ آيَاتٌ ظَاهِرَةٌ صَادِقَةٌ عِنْدَ وِلَادَتِهِ  
 محمد پر کہ پیدا ہونے ہر دن آیات ظاہرہ اور سچی نشانیاں آپ کی ولادت کے قریب  
 وَتَبَيَّنَتْ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَخَذَتْ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا  
 اور پوری طرح نمایاں ہوئیں۔ اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد پر کہ حاصل کی زمین نے اپنی زریائش  
 عِنْدَ وِلَادَتِهِ وَتَزَيَّنَتْ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَظَرَتْ لِأُمِّهِ  
 آپ کی ولادت باسعادت کے قریب اور پوری طرح آراستہ ہو گئی۔ اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت نظر کی آپ کی والدہ ماجدہ  
 عِنْدَ وِلَادَتِهِ عِيُونُ السَّعَادَةِ وَقَلَّدَتْ بِهِ أَحْسَنُ الْقِلَادَةِ وَصَلَّ  
 طرف آپ کے وقت ولادت میں سعادت مندی کی آنکھوں نے اور آپ کی بدولت انہیں خوبصورت زیور پہنائے گئے۔ اور صلوٰۃ بیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَازَتْ أُمُّهُ لَهَا وَضَعَتْ هَذِهِ النَّسَبَةَ  
 سیدنا محمد پر کہ کامیاب و سرفراز ہو گئیں آپ کی والدہ جب جنم دیا انہوں نے اس مبارک ہستی کو  
 وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَصْبَحَتْ أَغْصَانُ السَّعْدِ فِي حُجْرَةِ  
 اور صلوٰۃ بیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت سعادت مندی کی شاخیں آپ کی والدہ ماجدہ کے حجرہ کی طرف  
 أُمِّهِ مَائِلَةٌ وَوَقَعَتْ فِي رِيَاضِ عِزِّهَا وَأَمْنِهَا قَائِلَةٌ وَصَلَّ عَلَى  
 مائل ہوئیں۔ اور ہو گئیں وہ ان کے عزت و امن والے باغات میں قیلولہ کرنے والی اور صلوٰۃ بیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَبَادَرَتْ لِأُمِّهِ يَوْمَ وِلَادَتِهِ الْبَشَائِرُ وَرُفِعَتْ  
 سیدنا محمد پر کہ سبقت لے گئیں ان کی والدہ ماجدہ کی طرف ان کی ولادت کے دن بشارتیں اور اٹھائے گئے



عَنْ حُجْرَتِهَا أَعْلَامُ الْأَشْيَاءِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سَمِعَتْ  
 ان کے حجرہ سے نشانات تکالیف و شذائک کے۔ اور صلوات بھیج سیدنا محمد پر کہ سنی  
 اُمُّهُ عِنْدَ وَضْعِهِ نَدَاءٌ مِّنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ان کی والدہ ماجدہ نے آپ کی ولادت باسعادت کے وقت انداز زمین سے اور آسمان سے۔ اور صلوات بھیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي لَمْ تَجِدْ أُمَّهُ بِحَمْلِهِ حَبًى وَلَا وَحْماً وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کہ نہ پانی ان کی والدہ ماجدہ نے آپ کے ساتھ حاملہ ہونے کی وجہ سے حدت اور تیش اور نہ ہی خوراک سے بے رغبتی اور صلوات بھیج  
 الَّذِي خَمَدَتْ نِيرَانُ فَارِسَ عِنْدَ وِلَادَتِهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 سیدنا محمد پر کہ جن کی ولادت پر بجھ گئیں فارس کی آتشیں۔ اور صلوات بھیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي وُلِدَ سَاجِدًا إِلَى الْأَرْضِ رَافِعًا أَسَّهُ إِلَى السَّمَاءِ وَصَلَّ عَلَى  
 کہ جو پیدا ہوتے ہی سجدہ ریز ہوئے زمین پر (جبکہ بعد ازاں) اٹھائے ہوئے تھے اپنے سر نماز کو آسمان کی طرف۔ اور صلوات بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ اللَّهُ فِيهِ وَمَا رَمَيْتُ إِذْ رَمَيْتُ وَلَكِنَّ اللَّهَ  
 سیدنا محمد پر کہ جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اور نہیں مارا آپ نے جبکہ تم نے مارا لیکن اللہ نے  
 رَمَى وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي سَبَّاهُ اللَّهُ ذِكْرًا رَسُولًا وَصَلَّ عَلَى  
 مارا۔ اور صلوات بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے موسوم فرمایا ذکر و رسول کے (اسما و صفات کے ساتھ اور صلوات بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وُلِدَ مَخْتُونًا مَكْحُولًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 سیدنا محمد کہ جو پیدا ہوئے غتہ شدہ اور سرمہ لگے۔ اور صلوات بھیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي وُلِدَ نَظِيفًا مَّقْطُوعَ الشَّرَّةِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 کہ جو پیدا ہوئے صاف ستھرے ناف بریدہ۔ اور صلوات بھیج سیدنا محمد پر کہ جن پر  
 نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَائِيلُ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 نازل ہوئے جبرائیل علیہ السلام چوبیس ہزار مرتبہ۔ اور صلوات و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي مَالَ عِنْدَ مَوْلِدِهِ الْبَيْتُ وَالْأَرْكَانُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 محمد پر کہ جھک گئے ان کی ولادت شریف کے وقت (ان کی طرف سجدہ میں) بیت اللہ شریف اور اس کے ارکان اور صلوات بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَمِينُ طُلُعَتِهِ الْمُبَارَكَةُ وَسَعَادَتِهِ وَضَعُ الْفَلَكَ  
 محمد پر کہ جن کے (رخ زیا) کے دیدار پاک کی برکت و سعادت کی وجہ سے جھک گیا آسمان  
 بِوِلَادَتِهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اهْتَزَّ لِمَوْلِدِهِ أَيُّوَانُ كِسْرَى  
 آپ کی ولادت کے وقت اور صلوات بھیج سیدنا محمد پر کہ لرز اٹھا جن کے وقت ولادت میں ایوان کسری  
 وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَايَنَتْ أُمُّهُ عِنْدَ وَضْعِهِ أَعْلَامَ بَصْرَى  
 اور صلوات بھیج سیدنا محمد پر کہ مشاہدہ فرمایا آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کے وقت ولادت میں بصرہ کے پہاڑوں کا  
 وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَسَحَ بَطْنُ أُمِّهِ بِجَنَاحِ طَائِرٍ أَبْيَضٍ  
 اور صلوات بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے بطن اقدس کو ملا گیا سفید پرندے کے پر کے ساتھ  
 قَزَالَ عَنْهَا الرُّوعُ وَنَهَضَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رُمِدَ لَأُمِّهِ  
 پس اُن سے زائل ہو گیا خوف اور اٹھ گیا اضطراب اور صلوات بھیج سیدنا محمد پر کہ جو لڑائے گئے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف  
 مِنْ طَبَقَاتِ السَّمَوَاتِ بَعْدَ أَنْ أَبْدَتْهُ الْمَلَائِكَةُ لِجَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ وَ  
 آسمان کے طبقات سے بعد اس کے کہ ظاہر کیا تھا آپ کو ملائکہ نے (دیدار کے لیے) تمام مخلوقات پر۔ اور  
 صَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَأَتْ أُمُّهُ عِنْدَ وَضْعِهِ ثَلَاثَةَ أَعْلَامٍ  
 صلوات بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے دیکھے آپ کے وقت ولادت میں تین پرچم  
 عَلَمًا بِالشَّرْقِ وَعَلَمًا بِالْمَغْرِبِ وَعَلَمًا بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَصَلَّ عَلَى  
 ایک پرچم مشرق میں دوسرا مغرب میں اور تیسرا بیت حرام میں۔ اور صلوات بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَأَتْ أُمُّهُ حِينَ وَضَعَتْهُ وَظَهَرَ قُطْعَةٌ مِّنَ الطَّيْرِ  
 سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے دیکھا آپ کے وقت ولادت میں کہ ظاہر ہوتی ہے پرندوں کی ایک جماعت  
 تُظَلُّهُ مَنَاقِيرُهَا مِنَ الزُّمَرِ وَأَجْنَحَتُهَا مِنَ الْيَاقُوتِ الْأَحْمَرِ وَصَلَّ  
 ان پر سایہ کناں کہ جن کی چوچیں زمر سے ہیں اور ان کے پر مرخ یاقوت سے ہیں۔ اور صلوات  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا وَضَعَتْهُ أُمُّهُ كَالْغُصْنِ الرُّطْبِ وَصَلَّ عَلَى  
 بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں جس وقت ان کی والدہ ماجدہ نے جنم دیا تھا تو وہ تھے تروتازہ (لومیدہ) شاخ کی مانند۔ اور صلوات بھیج



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي غَسَلَ بِطُشْتٍ مِّنَ الْفَرْدُوسِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 سیدنا محمد پر کہ جنہیں غسل دیا گیا جنت الفردوس کے طشت میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي أَصْبَحَتْ أَصْنَامُ الدُّنْيَا عِنْدَ وِلَادَتِهِ مُنْكَسَّةَ الرُّعُوسِ  
 محمد پر کہ ہو گئے اصنام و اوثان ساری دُنیا کے آپ کی ولادت کے وقت سرنگوں  
 وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَفَعَتْهُ عِنْدَ وَضْعِهِ السَّحَابَةُ وَاحْتَفَتْهُ  
 اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اٹھا لیا ان کی ولادت کے بعد ایک بدلی نے اور انہیں پرشیدہ کر لیا  
 عَنِ الْأَهْلِ وَالْقَرَابَةِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَبَّأَ ظَهَرَ  
 گھروالوں سے اور قرابت داروں سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب ظاہر ہوا  
 نَسَمَتُهُ الْكَرِيمَةُ الْقَيَّتُ عَلَيْهِ تَمِيمَةٌ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 ان کا جسم مبارک تو پہنائے گئے انہیں تعویذ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن پر  
 أَشْرَفَتْ عَلَيْهِ عِنْدَ وَضْعِهِ الْحَوْرُ يُظْهِرُنَ الْفَرَحَ بِهِ وَالسُّرُورَ وَصَلَّ  
 جہانکا وقت ولادت میں حوران جنت نے درآخا لیکہ ظاہر کرتی تھیں فرحت اور سرور بسبب ان کے۔ اور صلوٰۃ بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَسَكَ الشَّجَرَةَ الْيَاسَةَ وَهُوَ يَرْضَعُ فَأَخْضَرَّتْ  
 سیدنا محمد پر کہ جو چھو گئے خشک درخت کے ساتھ شجر خوارگی کے دوران تو سبز ہو گئے  
 وَرَقَهَا فِي يَدِهِ وَأَيَّتَعَهُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَبَّأَ وَضَعَتْهُ  
 پتے اس کے آپ کے ہاتھ میں اور وہ پھلدار ہو گیا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں جہنم دیا  
 أُمُّهُ عَلَى الثَّرَى لَقَّةً جَبْرًا يُلُّ فِي حَرِيرَةٍ خَضْرَاءَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 والدہ ماجدہ نے گیل زمین پر تو پیٹا انہیں جبریل علیہ السلام نے سبز ریشم میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي طُيْفَ بِطِينَتِهِ جَنَّتِ التَّعِيمُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 محمد پر کہ جن کی طینت مبارکہ کو طواف کرایا گیا جنتِ نعیم میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي غَسَّتْ طِينَتُهُ بِأَنْهَارِ التَّنِيمِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 کہ جن کی مقدس طینت اور خمیر کو غوطے دئے گئے تنیم کی نہروں میں اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

طُيْفَ بِطِينَتِهِ وَلَهَا عَرَقٌ يَسِيلُ فَخُلِقَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ جَلِيلٍ وَصَلَّ  
 طواف کرایا گیا آپ کی طینت مبارکہ کو درآخا لیکہ اس سے پسینہ ہوتا تھا پس پیدا کیا گیا اسی پسینہ سے ہر جلال و عظمت والی شئی کو اور صلوٰۃ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ الْأَبْرَارُ يُحْبِبُونَهُ عَنِ الْغِيَارِ  
 بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے گرد پرے جمائے ملائکہ ابرار نے جو ڈھانپتے تھے آپ کو (نگاہ) اغیار سے  
 وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَتَّ ابْلِيسُ عِنْدَ مَوْلِدِهِ رَنَّةً سَمِعَهَا  
 اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اس زور سے رویا ابلیس آپ کی ولادت باسعادت کے وقت کہ سنا  
 مِنْهُ الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَشَّرَتْ أُمُّهُ الْحَوْرُ  
 اس کی آواز کو تمام مخلوق نے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کو بشارتیں دیں حوران بہشتی نے  
 يَطْهَرُ بِغُرَّةِ الْيَمْنِ وَالتَّوْبِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَلَدَ  
 برکت اور نور والی پیشانی کے ظاہر ہونے کی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو پیدا ہوئے اس حال میں  
 مَدَّ هُونًا مَعَطْرًا طَاهِرًا مَطْهَرًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَلَدَ  
 کہ انہیں تیل اور عطر لگا ہوا تھا اور طاهر و مطہر تھے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پیدا ہوئے اس شان سے  
 وَنُورًا وَجْهَهُ يَتَوَقَّدُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَا وَلَدَ قَطُّ  
 کہ ان کے چہرہ انور کا نور پوری قوت سے چمک رہا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ نہیں پیدا کیا گیا کبھی کوئی  
 مِثْلُهُ فِي الْوُجُودِ وَلَا يُوَلَدُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَمَلَتْ  
 (ان سے قبل) عالم وجود میں مانند ان کی اور (بعد میں) پیدا کیا جائے گا اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ حاملہ ہوئیں  
 بِهِ أُمُّهُ بِلَا نَصَبٍ وَلَا تَعَبٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ وَصَلَّ  
 ساتھ ان کے ان کی والدہ ماجدہ بغیر کوفت اور مشقت کے جمعہ کی رات میں ماہِ رجب سے۔ اور صلوٰۃ بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَفَقَتْ فِي الْأَكْوَانِ أَعْلَامُ عُلُومِهِ مُبَشِّرَاتِ  
 سیدنا محمد پر کہ لہرائے موجودات میں ان کے علوم کے پرچم جو کہ بشارت دینے والے تھے  
 عَمَّ بَيْتُ حَقِّقِ نَشَبُ عُلُوقِ مَا هُوَ لَاحِظُ الْإِلَهِ تَنْشِيقُ وَالِي شَبِّ جَعْدٍ كَوْفَرٍ دِيَابِہِ وَأَرْحَافُ مَوْلُفِہِ مَہِ رَجَبٍ كَوْنُهُ وَجِبْطُ طَبِيقِہِ بِهَوَاكِي قَرَبِشِہِ مَكَّةَ كِتَابِہِ تَنْقِیْمِہِ وَتَاخِیْرِہِ  
 مہینوں میں تصرف کی وجہ سے اس کو ذوالحجہ کا مہینہ کہا جا رہا تھا حالانکہ فی الواقع ترتیبِ خداوندی کے لحاظ سے وہ ماہِ رجب تھا تبھی نو ماہِ پرے آپ کا والدہ ماجدہ  
 کے لطنِ اقدس میں رہنا مقصود ہو سکتا ہے جس پر نظامِ اہل سیر کا اتفاق ہے۔ ہذا واللہ رسولہ اعلم۔ محمد اشرف سبیلای غفرلہ۔



يُظْهِرُهُ وَقَدْ وَصَّلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَادَى الْبَشِيرُ بِهِ  
 آپ کے ظہور اور تشریف آوری کی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ یہ منادی کی آپ کی بشارت دینے والے نے  
 فِي الْخَلَائِقِ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 تمام مخلوقات میں (اور ہمیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر سراسر رحمت واسطے سب جہانوں کے) اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي نَادَى أُمَّهُ كُلُّ نَبِيٍّ إِهْتَدَى إِذَا وَضَعَتْ شَمْسُ الْفَلَاحِ وَالْهُدَى  
 کہندہ دی ان کی امتی جان کو سہرتی ہدی نے کہ جب توجہ دے کامیابی و سرفرازی اور رشد و ہدایت کے آفتاب کو  
 نَسِيْبُهُ مُحَمَّدًا وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَاءَ لِأُمِّهِ آدَمُ فِي الْمَنَامِ  
 تو اس کا نام محمد رکھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ آئے جن کی والدہ ماجدہ کے پاس حضرت آدمؑ نے خواب میں  
 وَهَنَّاهَا وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سَلَّمَ عَلَى أُمِّهِ الْكَلِيمِ فِي الْمَنَامِ  
 اور انہیں مبارک باد دی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ سلام دیا جن کی والدہ ماجدہ کو حضرت کلیمؑ نے خواب میں  
 وَحَيَّاهَا وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَبِلَ اللَّهُ خُشُوعَهُ وَخُضُوعَهُ  
 اور مژدہ دیا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ قبول کیا اللہ تعالیٰ نے جن کے خشوع اور خضوع کو  
 اللَّهُمَّ اعْطِنِي عَطَاءً كَامِلًا مُكْتَلًا عَاجِلًا مُعْجَلًا لِّطَاعَتِكَ وَإِطَاعَةِ  
 اے اللہ مجھے عطیہ دے عطیہ کامل و مکمل اور فوری طور پر جو مجھے جلد از جلد آمادہ کرنے والا ہو تیری اطاعت پر  
 حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اشْفِنِي شِفَاءً كَارِفِيًا وَافِيًا  
 اور تیرے حبیب محمدؐ کی اطاعت پر صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ مجھے شفاء عطا فرما ایسی شفاء جو کافی و وافی ہو  
 لِدَفْعِ أَمْرَاضِ الدَّارَيْنِ وَالْكُونَيْنِ بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 واسطے دور کرنے دارین اور کونین کی امراض کے بطفیل حرمت محمد کریم کی ذات کے۔ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وَبِحُرْمَةِ صِفَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ رَأْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى  
 اور بطفیل حرمت محمد کریم کی صفات کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے سر ناز کے صلی  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ وَجْهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ  
 اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے چہرہ اقدس کے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت

جَبْهَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ حَاجِبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
 محمد کریم کی پیشانی مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے ابروئے مہین کے صلی اللہ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ عَيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ أُذُنِ  
 علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی چشمان منور کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے گوشائے  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ أَنْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 مقدسہ کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی بینی پر نور کے صلی اللہ علیہ  
 وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ شَفَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ لِسَانِ  
 وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے لبہائے مقدسہ کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی زبان حق ترجمان  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ أَسْنَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے دندان مبارک کے صلی اللہ علیہ  
 وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ ذَقْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ جِدِّ مُحَمَّدٍ  
 وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی ٹھوڑی مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی گردن مبارک کے  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ صَدْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ  
 صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے سینہ انور کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور  
 بِحُرْمَةِ بَطْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ ظَهْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى  
 بطفیل حرمت محمد کریم کے شکم مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی پشت اقدس کے صلی  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ أَيْدِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ  
 اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے مقدس ہاتھوں کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت  
 أَرْجُلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ أَصَابِعِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
 محمد کریم کے مقدس قدموں کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کی مبارک انگلیوں کے صلی اللہ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ أَقْدَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ  
 علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے مقدس پیروں کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت



لِيَا سَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ مَا كُولَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
 مُحَمَّدٌ كَرِيمٌ كَيْ مَبَارَكٌ لِبَاسِ كَيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اور بطفیل حرمت محمد کریم کے طعام مبارک کے صلی اللہ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ مَشْرُوبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اور بطفیل حرمت محمد کریم کے مشروب مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم - اور بطفیل حرمت  
 مَسْكَنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ عَضْوَمِنْ أَعْضَاءِ مُحَمَّدٍ  
 محمد کریم کے مسکن مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم - اور بطفیل حرمت محمد کریم کے ہر عضو کے اعضاء مبارک کے  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ تُرَابِ أَقْدَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 صلی اللہ علیہ وسلم - اور بطفیل حرمت محمد کریم کے قدم مبارک لگنے والی مٹی کے صلی اللہ علیہ  
 وَإِلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْأَلْفُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 وَإِلَيْهِ وَسَلَّمَ - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے الف - اے اللہ صلوٰۃ بھیج  
 مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْبَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ التَّاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 محمد کریم پر جب تک باقی رہے باء - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے تاء - اے اللہ صلوٰۃ بھیج  
 مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الثَّاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْجِيمُ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 محمد کریم پر جب تک باقی رہے ثاء - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے جیم - اے اللہ صلوٰۃ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْحَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْخَاءُ اللَّهُمَّ  
 بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے حاء - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے خاء - اے اللہ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الدَّالُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الذَّالُ  
 صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے دال - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے ذال  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الرَّاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ  
 اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے راء - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے  
 الرَّاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ السَّيْنُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 راء - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے سین - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر

مَا دَامَ الشَّيْنُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الصَّادُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 جب تک باقی رہے شین - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے صاد - اے اللہ صلوٰۃ بھیج  
 مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الضَّادُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الظَّاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 محمد کریم پر جب تک باقی رہے ضاد - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے ظاء - اے اللہ صلوٰۃ بھیج  
 عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الطَّاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْعَيْنُ اللَّهُمَّ  
 محمد کریم پر جب تک باقی رہے طاء - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے عین - اے اللہ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْغَيْنُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْفَاءُ  
 صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے غین - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے فاء  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْقَافُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا  
 اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے قاف - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک  
 دَامَ الْكَافُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ اللَّامُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 باقی رہے کاف - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے لام - اے اللہ صلوٰۃ بھیج  
 مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْمِيمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ النُّونُ اللَّهُمَّ  
 محمد کریم پر جب تک باقی رہے میم - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے نون - اے اللہ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْوَاوُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْهَاءُ  
 صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے واو - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے ہاء  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ اللَّامُ وَالْأَلْفُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ  
 اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے لا - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے  
 الْيَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَ الْحُرُوفُ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ  
 یاد - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہیں حروف ہجاء اول سے آخر تک  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبُقَطَاتُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر جب تک کہ باقی رہیں حروف مقطعات - اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد کریم پر



مَا دَامَتْ الْآيَاتُ الْمُتَشَابِهَاتُ فِي مَخْفَى الْبَشَارَاتِ اللَّهُمَّ اعْطِنِي  
 مَعِيَّتَكَ وَمَعِيَّتَهُ وَمَعِيَّةَ حَقِيقَتِكَ وَحَقِّكَ وَحَقِيقَتِهِ بِحُرْمَةِ ذَاتِ  
 اِپنی معیت اور اپنے محبوب کی معیت اور اپنی حقیقت اور حق کی معیت اور ان کی حقیقت کی معیت بطیفیل ذات  
 مُحَمَّدٍ وَصِفَاتِ مُحَمَّدٍ وَبِحُرْمَةِ حُبِّ مُحَمَّدٍ وَبِحُرْمَةِ حَالِ مُحَمَّدٍ  
 محمد کی اور صفات محمد کی حرمت کے اور بطیفیل حب محمد کی حرمت کے اور بطیفیل حال محمد کی حرمت کے  
 وَخِيَالِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ مُحَمَّدٍ وَبِحُرْمَةِ اِنْعَامِ مُحَمَّدٍ وَاِكْرَامِ مُحَمَّدٍ  
 اور آپ کے خیال و قال و محمد کی حرمت کے اور بطیفیل انعام محمد و اکرام محمد  
 وَاسْمِ مُحَمَّدٍ وَجِسْمِ مُحَمَّدٍ وَبِحُرْمَةِ رَأْسِ مُحَمَّدٍ وَوَجْهِ مُحَمَّدٍ  
 اور اسم محمد و جسم محمد کی حرمت کے اور بطیفیل حرمت محمد کریم کے سرناز و چہرہ انور کے  
 وَشَعْرِ مُحَمَّدٍ وَجَبْهَةِ مُحَمَّدٍ وَحَاجِبِ مُحَمَّدٍ وَعَيْنِي مُحَمَّدٍ وَاذْنِي  
 اور گیسوتے محمد اور جبین محمد اور ابروتے محمد کے اور چشمان محمد اور گوشائے  
 مُحَمَّدٍ وَأَنْفِ مُحَمَّدٍ وَشَفَةِ مُحَمَّدٍ وَبِحُرْمَةِ اَسْنَانِ مُحَمَّدٍ وَ  
 محمد کے بینی محمد اور لبھائے محمد کے اور بطیفیل حرمت دندان محمد کے اور  
 لِسَانِ مُحَمَّدٍ وَذَقْنِ مُحَمَّدٍ وَجِيدِ مُحَمَّدٍ وَصَدْرِ مُحَمَّدٍ وَبَطْنِ  
 زبان محمد کے اور زرخندان محمد اور گردن محمد کے سینہ محمد اور شکم  
 مُحَمَّدٍ وَظَهْرِ مُحَمَّدٍ وَآيِدِي مُحَمَّدٍ وَارْجُلِ مُحَمَّدٍ وَاصْبَاعِ مُحَمَّدٍ  
 محمد کے اور پشت محمد کے دستھائے محمد اور پاهائے محمد کے انگشتان محمد  
 وَاقْدَامِ مُحَمَّدٍ وَلِبَاسِ مُحَمَّدٍ وَمَا كَوَّلَ مُحَمَّدٍ وَمَشْرُوبِ مُحَمَّدٍ  
 اور کف پائے محمد کے اور لباس محمد اور ماکول محمد کے اور مشروب محمد کے  
 وَمَسْكَنِ مُحَمَّدٍ وَكُلِّ عَضْوٍ مِنْ اَعْضَاءِ مُحَمَّدٍ وَبِحُرْمَةِ تَرَابِ اَقْدَامِ  
 اور قیام گاہ محمد کے اور بطیفیل ہر ہر عضو کے اعضاء محمد سے اور بطیفیل حرمت غبار کف پائے

مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ اقْبَلْ عُذْرِي وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَتُبْ عَلَيَّ بِالْعَنَايَةِ  
 محمد کے اے اللہ قبول فرما میری معذرت کو اور مقبول ٹھہرا میری توبہ کو اور نظر رحمت فرما مجھ پر ساتھ عنایت  
 الْخَاصَّةِ بِحُرْمَةِ حَبِيبِكَ الَّذِي لَا يُشَارِكُهُ فِي مَقَامِهِ الْخَاصِّ أَحَدٌ  
 خاصہ کے صدقے میں حرمت اپنے حبیب کے کہ جن کے ساتھ کوئی بھی شریک نہیں ہے ان کے مقام خاص میں  
 مِنَ الْاَزَلِ إِلَى الْاَبَدِ فِيمَا تُحِبُّهُ وَيُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ  
 ازل سے ابد تک اس مقام خاص میں کہ اسے تو پسند فرماتا ہے اور وہ بھی پسند فرماتے ہیں اور تو اس پر راضی ہے اور وہ بھی اس  
 بِرَحْمَتِكَ الْعَامَّةِ الْوَاسِعَةِ الرَّافِعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 پر راضی ہیں بسبب اپنی رحمت کے جو عام ہے اور وسیع و بلند مرتبت ہے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى هَيْكَلِهِ فِي الْهَيَاكِلِ  
 محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور ان کے سراپائے اقدس پر جملہ مجسموں میں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَارِ حَتَمِهِ فِي الْجَوَارِحِ وَجُثَّتِهِ فِي الْجُثَّاتِ وَ  
 محمد پر اور آپ کے اعضاء مبارکہ پر تمام اعضاء میں اور جثہ مبارک پر تمام جثوں میں اور  
 شَبَحِهِ فِي الْأَشْبَاحِ وَفَارِبِهِ فِي الْأَرَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 آپ کے شخص پر اشخاص میں اور ہر عضو پر اعضاء میں اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى شَخْصِهِ فِي الْأَشْخَاصِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے شخص پر اشخاص میں  
 وَشُدُفِهِ فِي الشُّدُوفِ وَعَضْوِهِ فِي الْأَعْضَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور ان کے ٹو صلوٰۃ رخسارہ پر ٹو صلوٰۃ رخساروں میں اور آپ کے ہر عضو پر اعضاء میں اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى حَوْبَائِهِ فِي الْحَوْبَاتِ  
 سیدنا محمد پر اور اقدال سیدنا محمد پر اور آپ کے نفس پر نفوس میں



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 كَلْبِهِ فِي الْأَطْلَالِ وَعَلَى جَانِبِهِ الْوَحْشِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى خَالِهِ فِي الْخِيَلَانِ وَعَلَى جَانِبِهِ  
 الْإِنْسِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى بَيْتِيَّتِهِ فِي الْبَتَائِلِ وَشَعْرِهِ فِي الشُّعُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى فَرْقِهِ فِي الْفُرُوقِ  
 وَسَلِّمْ فِي السَّادِلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى وَفَرِيَّتِهِ وَلَمَّتِيَّتِهِ وَجَمَّتِيَّتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ذَوَائِبِهِ فِي الدَّوَائِبِ  
 وَعَدِيرَتِهِ فِي الْغَدَائِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ضَفِيرَتِهِ فِي الضَّفَائِرِ وَقَصْرِتِهِ فِي الْمُقَصِّرِينَ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی زلف پر زلفوں میں۔ اور آپ کے کٹے ہوئے بالوں پر قصر کرانے والوں میں

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 حَلْقِهِ فِي الْمَحْلِقِينَ وَفُودِهِ فِي الْأَفْوَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى خِفَافِهِ فِي الْأَخْفَافِ وَ  
 شَبِيبَتِهِ فِي الشَّيْبَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى شَطَطِهِ فِي الشَّمْطَاتِ وَشَعْرِهِ فِي الْأَشْعَارِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 حَبَاكِهِ فِي الْحَبَاكِ وَمَرَأَسِهِ فِي الرُّؤُوسِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ فِي الدَّرَارِ وَ  
 شَوَاتِهِ فِي الشَّوَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى سُبْحَاقِهِ وَجَلْجَلَتِهِ فِي الْجَلْجَلِ وَعَلَى جُمُجُمَتِهِ  
 وَقَاعِدَةِ دِمَاغِهِ وَعَلَى عَظْمِهِ الْوَتْدِيِّ فِي الْعِظَامِ وَجُدْرَانِ

اور آپ کی کھوپری پر اور آپ کے دماغ کے بنیاد و اساس والے حصہ پر۔ اور آپ کی سیدھی ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کے سراقس کے اطراف والی



رَأْسِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ہڈیوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 وَعَلَى عَظْمِ جَبْهَتِهِ فِي الْجَبَاهِ وَعَظْمِ قَبْحُدْوَتِهِ فِي الْعِظَامِ وَعَلَى  
 اور آپ کی پیشانی والی ہڈی پر ہڈیوں میں۔ اور سراقس کی پچھلی جانب والی ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کے  
 عَظْمِيهِ الْحَجَرَيْنِ وَقُحْفِهِ فِي الْأَقْحَافِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 (سراقس کے ارد گردی دو ہڈیوں پر۔ اور آپ کی کھوپڑی کے بالائی ریبالہ نما حصہ پر بالائی حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى دُرُزِهِ فِي الدُّرُوزِ الْإِكْلِيلِيِّ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے (دماغ کے) جوڑ اور اتصال پر اتصالات میں۔  
 وَدُرْنِهِ الْأُرْقِيِّ وَدُرْنِهِ السَّهْبِيِّ وَدُرْتَرِيهِ الْقَشْرِيِّينَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 اور تاج کی محیط پٹی جیسے پردے اور وسطی پردے اور جوڑ پر اور تیر جیسے سیدے پردے پر اور جھال کی مانند محیط دو پردوں پر اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى شَانِهِ فِي  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حال عظیم پر  
 الشُّوْنِ وَيَا فُوحَهُ فِي الْيَافِيحِ وَمَفْرُقَهُ فِي الْمَقَابِرِ يَتِ وَغَشَاءَ فَوْقِ  
 احوال میں۔ اور آپ کے تالو (اور وسط راس) پر تالوؤں میں اور آپ کی ٹانگ پر ٹانگوں میں اور کھوپڑی کے بالائی حصہ کے  
 قُحْفِهِ فِي الْأَغْشِيَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اوپر والے پردہ پر پردوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أُمِّهِ الْغَلِيظَةِ وَأُمِّ دِمَاغِهِ وَمُخِّهِ فِي  
 سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی موی جھلی پر۔ اور دماغ والی جھلی پر جس میں وہ پٹا ہوتا ہے اور آپ کی ہڈیوں کے گودے اور  
 الْأَمْخَاخِ وَدِمَاغِهِ فِي الْأَدْمَغَةِ وَغَشَائِيْنِ تَحْتَ دِمَاغِهِ وَبَطْنِ  
 بھیجے پر گردوں میں اور آپ کے دماغ پر دماغوں میں اور ان دو پردوں پر جو آپ کے دماغ کے نیچے ہیں۔ اور آپ کے دماغ کے  
 دِمَاغِهِ الْمُقَدَّمِ وَالْأَوْسَطِ وَالْمُؤَخَّرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 بطن مقدم۔ اوسط۔ اور مؤخر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَجْمَعِ بَطْنِيهِ فِي الْمَجَامِعِ وَ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے (دماغ کے) دونوں مقامات اتصال پر مقامات اتصال میں اور  
 شَبَكَتِهِ فِي الشَّبَكَاتِ وَدُودَتِهِ فِي الدِّيدَانِ وَحَبَابِي دِمَاغِهِ فِي  
 دماغ کی جالی پر جالیوں میں۔ اور آپ کے دماغ کے جڑوہ پر جڑائیم میں۔ اور آپ کے دماغ کے دونوں پردوں  
 الْحُجْبِ وَمَعَصَرَتِهِ فِي الْمَعَاصِرِ وَقَمَّتِهِ فِي الْقِمَمِ وَحَاقِ رَأْسِهِ  
 پر جملہ پردوں میں۔ اور راس کے پچڑنے کی جگہ پر پچڑنے کے مقامات میں اور آپ کے سراقس کی انتہائی بلند جگہ پر بلند جگہوں میں۔ اور آپ کے سراقس  
 فِي الرَّءُوسِ وَفَاسِ رَأْسِهِ فِي الْأَفُوسِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 کے وسط میں تمام سر میں اور آپ کے سر کے ٹوخر میں ابھری ہوئی ہڈی پر ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِنْقَارِ قُحْفِهِ فِي  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی کھوپڑی کی اگلی لوک پر  
 الْأَحْقَافِ وَنُقْرَتِهِ فِي النُّقْرِ وَمَسَامِهِ فِي الْمَسَامَاتِ وَمَشِيمَتِهِ  
 کھوپڑیوں میں۔ اور کھوپڑی کے گڑھے پر تمام گڑھوں میں۔ اور آپ کے ہر مسام پر تمام مساموں میں اور آپ کے (معدے کے)  
 وَجَلْدِهِ فِي الْجُلُودِ وَصَرْمِهِ فِي الْأَصْرَامِ وَلَحْمِهِ فِي اللَّحُومِ وَ  
 پردے پر اور جلد پر جلدوں میں اور آپ کی کھال پر کھالوں میں اور گوشت پر گوشتوں میں اور  
 مُضْغَتِهِ فِي الْمَضْغِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 گوشت کے ٹوٹنے پر ٹوٹنے میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى شَحْمِهِ فِي الشُّحُومِ وَسَيِّبِنِهِ فِي السَّيْمَانِ وَ  
 سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی چربی پر چربیوں میں۔ اور چربی والے گوشت پر گوشتوں میں اور  
 شَرَحَتِهِ فِي الشَّرَحَاتِ وَغَشَائِهِ فِي الْأَغْشِيَةِ وَعَصَبِهِ فِي الْأَعْصَابِ  
 آپ کے گوشت کے ہر ہر ٹکڑے پر ٹکڑوں میں۔ اور ہر ہر پردے پر پردوں میں اور ہر پٹے پر پٹوں میں  
 وَعُضُلَتِهِ فِي الْعُضُلَاتِ وَوَتْرِهِ فِي الْاُوتَارِ وَرِبَاطِهِ فِي الرِّبَاطَاتِ  
 اور ہر عضلہ (سخت پٹے) پر عضلات میں۔ اور ہر وتر (تار) پر اوتار میں اور ہر جوڑ پر (جوڑ لیا ہے) جوڑوں میں



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى لِيْفِهِ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر خشک رگ پر  
 فِي اللَّيْفَاتِ وَعِرْقِهِ فِي الْعُرُوقِ وَعُرُوقِهِ الصَّوَارِبِ وَالسَّوَاكِنِ وَالشَّعْرِيَّةِ  
 رگوں میں اور ہر خون والی رگ پر رگوں میں - اور آپ کی متحرک رگوں اور ساکن رگوں پر اور بالوں کو  
 وَوَرِيدِهِ فِي الْأَوْرِدَةِ وَشَرِيَانِهِ فِي الشَّرَائِئِنِ وَشَطِئَةِ عُرُوقِهِ فِي  
 ان کی غذا پہنچانے والی رگوں پر اور آپ کی گردن والی رگ پر ان رگوں میں - اور آپ کی سرخ خون کے دوران کے ساتھ پھرتی رگ پر  
 الشَّظَايَا وَقَيْفَالِهِ وَالْحَلِجَةِ وَبَاسِلِيْقِهِ وَحَبْلِ ذِرَاعِهِ وَأَسِيلِهِ وَ  
 ان رگوں میں اور رگوں کے مجموعہ پر جملہ مجموعات ہیں اور آپ کی کہنی کے قریب والی قابل فصد رگ اور رگ اکمل اور باسلیق پر اور کلائیوں والے پچھلے پر اور گردن  
 وَابْطِيئِهِ وَمَا بَيْنَهُ وَعِرْقُ نَسَائِهِ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ  
 والی ہڈیوں پر اور آپ کی دونوں ہڈیوں پر اور آپ کے زانوں کے اندر وافی حصے پر اور آپ کے ران والی رگ پر پاک ہے تو نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی اے رب  
 شَيْءٍ وَوَارِثُهُ وَرَازِقُهُ وَرَاحِمُهُ يَا إِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ إِنْقَادَتْ رِقَابُ  
 ہر شئی کے اور ان کے وارث و رازق اور ان پر رحم فرمانے والے اے ہر چیز کے معبود تا بعد از ہو گئی ہیں گرد نیچے  
 الْمَوْجُودَاتِ لَكَ وَأَهْوَجَتِ الْمَحْسُوسَاتُ وَالْمَجْرَدَاتُ بِعَطَافِ رِزْقِكَ  
 موجودات کی تیرے لیے - اور جلدی و عجلت میں ڈال دئے گئے ہیں محسوسات اور مجرورات بسبب میلان کے طرف تیرے رزق  
 وَمَتِّكَ وَأَهْوَجَتِ الْعُقُولُ فِي إِدْرَاكِ حِكْمِكَ فِي تَوْبِيقِكَ وَالْأَوْهَامُ  
 اور احسان کے - اور جلد باز بنادئے گئے ہیں عقول تیرے حکم کے پانے میں تیرے بابرگ و بار کرنے میں (نباتات کو) اور اوہام  
 رَجَلَةٍ فِي طَرَقِ أَحَدِيَّتِكَ وَسُبْحَانِيَّتِكَ وَالْأَجْسَامُ نَزِيلَةٌ أَنْ لَبِمَ قَهْرِكَ وَ  
 پاپیادہ چلنے والے ہیں تیری احدیت و یکتائی اور تقدس و نزاہت کے راستوں میں - اور اجسام باہم جدا اور پراگندہ ہو جائیں اگر قلیل سا ظاہر ہو  
 أَنْوَرَتْ أَنْ تَلَاكَ رَبُّوبِيَّةُ رَحْمَتِكَ وَالْمَلَكُوتُ مَرْتَعَشَةٌ مِنْ هَيْبَتِكَ  
 تیرا اور وہ چمک اٹھیں گے اگرچہ تیری رحمت کی ربوبیت - اور عالم بالا و پست لرزہ بر اندام ہے تیری ہیبت  
 وَجَلَالِكَ وَالْأَوْلِيَاءُ أَرْسَلَتْ إِلَى تَرْفَعُ مُشَاهَدَتِكَ وَالْأَنْبِيَاءُ عَرَجَتْ  
 اور جلال سے - اور اولیاء (کی نگاہیں) سفید ہو گئی ہیں تیرے مشاہدے کیلئے بلندی کی طرف اٹھنے کی وجہ سے - اور انبیاء علیہم السلام بلند ہو گئے

إِلَى أُمُورِ رُبُوبِيَّتِكَ فَآخِذْ وَأَمْنُكَ وَرَسُولُكَ حَظَّاهُ مِنْ دَعْوَتِكَ وَطُعْمَةٍ  
 تیرے امور ربوبیت کی طرف پس انہوں نے حاصل کر لیا ہے تجھ سے اور تیرے رسول سے حقہ تیری (بارگاہ میں کی گئی) دعاؤں سے اور نصیب  
 وَلَمْعَةٍ مِّنْ نُورِكَ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا الْعُرُوجَ إِلَى سَبَاءٍ قَدْ سَكَ مَرْمَرُ وَقَا  
 اور چمک (حاصل کر لی ہے) تیرے نور سے - اے اللہ آسان فرما ہمارے لیے رسائی اپنے آسمان قدس تک آغایک عطا کئے ہوں ہم تیری  
 بِأَنْوَارِ مُتَلَاكَتِ حَوَاسِي وَقَلْبِي بِغَدَاةِ نُورٍ خَاصٍّ وَأَنْزِلِ الْحَبَابَ  
 طرف (انوار) کہ بھر جائیں میرے تمام حواس اور میرا دل خاص نورانی غذاء کے ساتھ - اور زائل فرما ظلمانی حجابات جو کہ  
 الظُّلُمَانِيَّةَ الَّتِي هِيَ مَوَانِعُ لِمُصُولِكَ وَسَدُّ لِعَدَاةِكَ وَأَعِدْ آءِ دُسْلِكَ وَ  
 مانع ہیں تیری طرف وصول سے - اور رکاوٹ ہیں تیرے امداد اور تیرے رسل کلام کے امداد کے لیے (وصول حق میں) اور  
 سَيِّرْنِي وَطَيِّرْنِي فِي صِفَاتِكَ الَّتِي هِيَ فُرُوعُ ذَاتِكَ هَذَا اعْظَمُ تَرْبِيَةٍ  
 مجھے چلا بلکہ پرواز عطا فرما اپنی صفات میں جو کہ فرع (اور اثر و اتقاء) ہیں تیری ذات کا - یہی عظیم تر تربیت ہے  
 مِّنْ عِنْدِكَ وَلَا تُلْقِنَا فِي شِدَا أَيْدِ أَمْرِكَ وَحَوَادِثِ دَهْرِكَ فَأَكُونُ  
 تیری طرف سے اور نہ پھینک ہمیں شدائد امر میں اور حوادث دھر میں - ورنہ میں ہو جاؤں گا  
 مَمْنُوعًا مِّنْ تَحْصِيلِ خَيْرَاتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَعَبْدُ  
 محروم تیری خیرات کے حاصل کرنے سے - نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی - جو کہ رب ہے ہر شئی اور ہر عبد کا  
 وَوَارِثُ كُلِّ نَفْسٍ وَمُعِيدُ كُلِّ شَخْصٍ مِّنْ تَحْتِ جَوَاهِرِ ثَرَابٍ هِيَ  
 اور ہر نفس کا وارث ہے - اور دوبارہ مکمل کر کے لوٹانے والا ہے ہر شخص کا جو اہر خاک کے نیچے سے اور یہ (اعادہ)  
 مَقْدُورُكَ فَلَا يَلْتَصِقُ ذَرَّةٌ إِلَى غَيْرِ ذَرَّةٍ وَتُعِيدُ كُلًّا عَلَى هَيْئَةٍ  
 تیری ہی قدرت میں ہے پس نہیں متصل ہوگا کوئی ذرہ (اس شخص کا) کسی دوسرے کے ذرہ سے اور لوٹائے گا تو ہر ایک کو اس کی  
 نَشَاةٍ أَوْ لَيْسَ مِنْ غَيْرِ قُصُورٍ فِي مَادَّةٍ وَلَا عَوَارِضُهَا فِي نَشَاةٍ ثَانِيَةٍ  
 نشاۃ اولی اور تخلیق اول کی ہیئت پر بغیر کسی کمی کے مادہ میں اور عوارض میں دوسری نشاۃ میں بھی  
 بِحَقِّ السُّبُوحِيَّةِ الْقُدُّوسِيَّةِ الْعَرْشِيَّةِ الْكُرْسِيِّ سَخَّرْنَا الْأَمْوَاحَ  
 صدقے میں نزاہت اور تقدس عرش و کرسی کے سُخْرِ فرما ہمارے لیے ارواح قدسیہ



الْقُدْسِيَّةَ وَالْمَلَكَةَ لَا تَسْلَفَ إِلَى اللَّاهُوتِيَّ وَاتَّسَلَفَ إِلَى الْجَبَرُوتِيَّ  
اور ملائکہ کوتاکہ میں ان کو وسیلہ بناؤں مقام لاہوت کی طرف اور ان سے ترسل کروں مقام جبروت کی طرف (رسائی کے لیے)  
اللَّهُمَّ وَإِيَّهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا إِلَٰهِي وَ  
لے اللہ اور عطا فرما اپنے محبوب کو مقام وسیلہ اور امتیازی فضیلت اور تمام فرما ان کو مقام محمود میں جس کا  
عَدَاتُهُ وَإِيَّاهُ نَهَايَةُ مَا يَنْبَغِي أَنْ يُسْأَلَ السَّائِلُونَ اللَّهُمَّ أَبْلِغْهُ عَنَّا  
تو نے انہیں وعدہ دے رکھا ہے۔ اور عطا کر آپ کو انتہائی وسیع و خالص نعمتوں کے جو لائق ہے کہ سوال کریں ان کا سوال کریں لے اللہ سبحانہ  
السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ وَاتَّبِعْهُ مِنْ أُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تَقَرُّ  
انہیں ہماری طرح سے سلام اور لوٹا ہم پر ان کی طرف سے سلام اور تابع بنا ان کے اُمت اور اولاد میں سے اس قدر کہ ٹھنڈی ہو جائیں  
بِهِ عَيْنُهُ يَا مَدَبْرُ يَا فَاطِرُ اللَّهُمَّ أَنَا الْفَقِيرُ الْمُحْتَاجُ إِلَيْكَ وَلَوْ لَا  
اس مقدار کے ساتھ آنکھیں اُن کی۔ لے آغاز میں انجام پر نظر رکھنے والے۔ لے پیدا کرنے والے۔ لے اللہ میں تیری طرف فقیر و محتاج ہوں اور  
هَدَايَتِكَ وَالْأَعْلَى لَهْمَنِي كُلُّ شَيْءٍ بِالسُّوءِ وَالضَّرَّاءِ فِي قَضَاءِ حُكْمِكَ  
اگر نہ ہو تیری ہدایت اور تیرے الغات تو البتہ ہر چیز غزوہ کرے گی مجھے ساتھ برائی اور ضرر رسائی کے تیرے علم کو پورا کرنے میں  
أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ  
میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ صلوٰۃ بھیجے تو اور تیرے تمام ملائکہ محمد کریم پر جو تیرے عبد اور رسول و  
نَبِيِّكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ  
نبی ہیں ان تمام صلوٰۃ سے افضل ترین صلوٰۃ جو تو نے بھیجی ہوں کسی بھی فرد پر اپنی مخلوق میں سے۔ بیشک تو ہی درجات کو بلند کرنے والا ہے  
اللَّهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَآكِرْهُ مَقَامَهُ وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ وَأَقْبِلْ  
لے اللہ بلند فرما آپ کے درجہ کو اور عزت والا بنا آپ کے مقام کو۔ بھاری کر آپ کے میزان کو اور عظیم و جلیل بنا آپ کے ثواب کو اور روشن فرما  
حُجَّتَهُ وَأَظْهِرْ مِلَّتَهُ وَأَضْيِ نُورَهُ وَأَدْمِرْ كِرَامَتَهُ وَالْحَقُّ بِهِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ  
آپ کی حجت کو اور غالب فرما آپ کی ملت کو اور چمکادے آپ کے نور کو اور دائمی بنا آپ کی عزت و کرامت کو اور لائق فرما ساتھ آپ کے آپ کی اولاد سے  
وَأَهْلَ بَيْتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَعَظَّمْهُ فِي النَّبِيِّينَ الَّذِينَ خَلَوْا قَبْلَهُ  
اور اہل بیت کے اتنی عظیم مقدار کو کہ ٹھنڈی ہو جائیں بسبب ان کے آنکھیں آپ کی اور عظمت بخش آپ کو ان تمام انبیاء میں جو آپ سے پہلے گزر گئے ہیں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّينَ تَبَعًا وَأَكْثَرَهُمْ أَرْاءً وَأَفْضَلَهُمْ  
لے اللہ بنا تو محمد کریم کو تمام انبیاء سے اکثر متبعین والا۔ اور ان تمام سے زیادہ وزراء والا اور افضل ترین ان تمام سے  
كَرَامَةً وَنُورًا وَأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا اللَّهُمَّ  
از روئے کرامت اور نور کے اور بلند ترین ان سے از روئے درجات کے اور کشادہ ترین ان سب سے از روئے جنتی منزل ممکن کے لے  
اجْعَلْ فِي السَّابِقِينَ غَايَتَهُ وَفِي الْمُنْتَجِبِينَ مَنْزِلَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ  
اللہ بنا تو سبقت لے جانے والوں میں اطراف اپنی ذات کے غایت ان کے لیے۔ اور انتخاب کئے ہوئے برگزیدگان میں منزل ان کی اور مقربین  
دَارَكَ وَفِي الْمُصْطَفِينَ مَنْزِلَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ عِنْدَكَ  
میں مکان ان کا اور چنے ہوئے لوگوں میں منزل ان کی۔ لے اللہ بنا انھیں سب عزت والوں سے زیادہ عزت والے نزدیک اپنے  
مَنْزِلًا وَأَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَأَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَاثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَأَصْوَبَهُمْ  
از روئے منزل کے اور سب سے افضل از روئے ثواب کے اور سب سے قریب تر از روئے نشست کے اور مضبوط تر از روئے مقام کے اور صواب ترین  
كَلَامًا وَأَنْجَحَهُمْ مَسْأَلَةً وَأَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيبًا وَأَعْظَمَهُمْ فِيهَا  
از روئے کلام کے اور کامیاب ترین از روئے سوال کے اور افضل ترین نزدیک اپنے از روئے نصیب کے اور عظیم تر از روئے رغبت کے  
عِنْدَكَ رَغْبَةً وَأَنْزِلْهُ فِي عُرْفَاتِ الْفُرْدُوسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى  
(ان نعمتوں) میں جو تیرے پاس ہیں۔ اور منزل عطا کر انھیں جنت الفردوس کے بالا خانوں میں بلند ترین درجات سے  
الَّتِي لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا أَصْدَقَ قَائِلٍ وَأَنْجَحَ  
کہ نہیں ہے کوئی درجہ ان سے بلند۔ لے اللہ بنا محمد کریم کو سب سے سچا کلام کرنے والا۔ اور سب سے کامیاب و مرفراز  
سَائِلٍ وَأَوَّلَ شَافِعٍ وَأَفْضَلَ مُشَفِّعٍ وَشَفِّعَهُ فِي أُمَّتِهِ بِشَفَاعَةِ  
سوال و التجا کرنے والا سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلا شفاعت قبول کیا جانے والا۔ اور انھیں اپنی اُمت میں شفیع بنا  
يَغِيْطُ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَإِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَضْلِ  
ایسی شفاعت کے ذریعے کہ رشک کریں آپ کے ساتھ بسبب اس کے تمام پہلے اور پچھلے اور جب تو ممتاز ٹھہرائے اپنے بندوں کو  
قَضَائِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْأَصْدَقِينَ قِيلًا وَالْأَحْسَنِينَ عَمَلًا وَ  
اپنی حق تعالیٰ قضا کے ساتھ تو کرنا محمد کریم کو ان لوگوں میں جو سب سے سچے ہیں از روئے قول کے۔ اور خوبتر ہیں از روئے اعمال کے اور



فِي الْمُهْدِيَيْنِ سَبِيلًا اللَّهُمَّ أبلغه عَنَّا السَّلَامَ كَمَا ذَكَرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ  
 ہایت یافتہ ہیں راہ حق کے۔ اے اللہ پہنچا آپ کو ہماری طرف سے سلام جیسے کہ ذکر کیا گیا ہے سلام کا اور سلام ہو  
 عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ  
 نبی مکرم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں اے اللہ عطا فرما محمد کریم کو مقام وسیلہ  
 وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ اللَّهُمَّ عَظِّمْ شَأْنَهُ وَ  
 اور فضل اور فضیلت اور درجہ عالیہ۔ اے اللہ عظیم بنا شان ان کی اور  
 بَيْنَ بَرَهَانِهِ وَأَبْلِغْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْ مَأْمُولَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَ  
 واضح کر برہان ان کی۔ اور روشن کر حجت ان کی۔ اور پہنچا (انہیں) ان کی آرزو تک ان کے اہل بیت میں اور  
 أُمَّتِهِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا تُزْلِفُ بِهِ قُرْبَهُ وَتُقَرِّبُهُ  
 امت میں۔ اے اللہ پہنچا انہیں مقام محمود تک کہ نزدیک کرے بسبب اس کے قربت ان کی اور ٹھنڈی کرے بسبب اس مقام کے  
 عَيْنَهُ يَغِيْطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ اتَّاهِلْ بَيْتَ  
 آنکھیں ان کی جبکہ رشک کریں ان کے ساتھ بسبب اس کے تمام اولین و آخرین۔ اے اللہ عطا فرما اپنے نبی مکرم کے اہل  
 نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلَ مَا أَتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ  
 بیت کو صلی اللہ علیہ وسلم افضل ترین جزاء اس سے جو دی ہے تو نے کسی کو مرسلین کے  
 بَيُوتِ الْمُرْسَلِينَ وَاجْزِ أَصْحَابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 اہل بیت میں سے۔ اور بدلہ دے ایسے نبی مکرم کے اصحاب کو صلی اللہ علیہ وسلم  
 أَفْضَلَ مَا جَانَرَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 افضل ترین بدلہ اس سے جو دیا ہے تو نے کسی کو بھی مرسلین کے اصحاب میں سے۔ اے اللہ صلوات  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَفْصَلِهِ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء کے جوڑوں پر جو مضبوط ہیں  
 الْمَوْثِقِ وَمَفْصَلِهِ السَّلَاسِ وَمَفْصَلِهِ الْعُسْرُ وَمَفْصَلِهِ فِي الْمَقَاصِلِ  
 اور آپ کے (اعضاء کے) نرم جوڑوں پر اور آپ کے سخت جوڑ پر اور آپ کے ہر جوڑ پر جوڑوں میں

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور آپ کے  
 إِصْرَانِهِ وَوَصْلِهِ فِي الْأَوْصَالِ وَسَلَامِيهِ فِي السَّلَامِيَّاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 ٹھٹھنے کے نیچے والی رگ پر اور پیوند پر تمام پیوندوں میں۔ اور آپ کے ٹھٹھوں والے حصوں پر ایسے حصوں میں۔ اے اللہ صلوات و سلام  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى عَظْمِهِ فِي الْعِظَامِ وَشَاشَتِهِ  
 بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی رہا ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کی ہر نرم ہڈی کے سرے پر  
 فِي الْمَشَاشِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 نرم ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور  
 وَعَلَى غُضْرُوفِهِ فِي الْغَضَارِيفِ وَنَقِيهِ فِي الْأَنْقَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 آپ کے کندھے کی ہڈی پر ان ہڈیوں میں اور آپ کی ہڈیوں کے گورے اور بھیجے پر گردوں اور بھیجوں میں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَجَبِينِهِ فِي  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پیشانی پر پیشانیوں میں اور آپ کی جبین پر  
 الْأَجْبَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 جبینوں میں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 وَعَلَى نَاصِيَّتِهِ فِي النَّوَاصِي وَقُصَّتِهِ فِي الْقُصَصِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور آپ کی پیشانی کے بالوں پر ان بالوں میں اور آپ کے بالوں کے مجموعہ پر ایسے مجموعات میں۔ اے اللہ صلوات و  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى سِرَارِهِ فِي الْأَسَارِيرِ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے (ہاتھوں اور ماتھے کی اکیروں اور خطوط پر ان خطوط میں  
 وَلُطَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اور سر کی ہڈی اور چھڑے کے درمیانی پردے پر اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے  
 حَاجِبِهِ فِي الْحَوَاجِبِ وَصَدَمَتِيهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 (ہردو) ابرو پر ابروؤں میں۔ اور آپ کی پیشانی کی دونوں جانبوں پر اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور



وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ حَاجِبِيهِ وَأُسْكُفِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دونوں ابروؤں پر اور آنکھوں کے پچلے ہر پہوٹے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ جَفْنَيْهِ فِي الْأَجْفَانِ وَ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ہر پلک پر پلکوں میں اور  
 حِمْلَاقِ عَيْنَيْهِ فِي الْحَبَالِيْقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 آپ کی ہر آنکھ کے پہوٹے کے اندرونی حصے پر ان کے اندرونی حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ هُدْبَيْهِ فِي الْأُهْدَابِ وَمَنْبِتِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی لمبی پلکوں پر ان لمبی پلکوں میں اور ان کے اگنے کے مقام پر  
 هُدْبَيْهِ فِي الْمَنَابِتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 ایسے منابت و مقامات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ شَفْرَةٍ فِي الْأَشْفَارِ وَبَصَرِهِ فِي  
 سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی مشکان پر جملہ مشکان میں اور بصر پر  
 الْأَبْصَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا  
 تمام ابصار میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ عَيْنَيْهِ فِي الْعَيُونِ وَطَبَقَاتِ عَيْنَيْهِ فِي الْأَعْيُنِ  
 محمد کی آل پر اور آپ کی ہر آنکھ پر آنکھوں میں اور ہر آنکھ کے طبقات پر آنکھوں میں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کے  
 طَبَقَتِهِ الْمُلْتَحِمَةِ فِي الطَّبَقَاتِ وَقُرْنَيْتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 طبقہ ملتمہ پر اور طبقہ قرنیہ پر طبقات چشم میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ طَبَقَتِهِ الْعَيْنِيَّةِ وَطَبَقَتِهِ الْعَنْكَبُوتِيَّةِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کے طبقہ عنیبہ اور طبقہ عنکبوتیہ پر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ شِفَاءَ بَدَنِيَّ وَقَلْبِيَّ وَقُوَّةَ ظَاهِرِيَّةٍ وَبَاطِنِيَّةٍ وَ  
 اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بدن اور قلب کی شفاء کا۔ اور ظاہری و باطنی قوت کا۔ اور (یہ کہ) کہ  
 تَبْتَنِي عَلَى الطَّرِيقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ أَحَدٌ لَنَا  
 مجھے ثابت قدم رکھے محمدی طریقہ پر ساتھ ایسی ثابت قدمی کے جس کی پہلے مثال موجود نہ ہو دوسرے کسی شخص میں۔ یہاں فرما ہمارے  
 الْعَجَائِبِ وَالْبَدَائِعِ الَّتِي لَمْ تَكُنْ فِيْنَا مَكُونَةً وَلَمْ تَكُنْ نَفْسِي  
 ہمارے لیے عجائب اور البدائع امور جو کہ پہلے ہم میں موجود نہیں کئے گئے تھے۔ اور میرا نفس ان کے ساتھ  
 مَوْصُوفَةً بِهَا إِمَّا لِعَدَمِ الْقَابِلِيَّةِ أَوِ السَّبَبِ الْحَائِلِ أَوِ الْعِلَّةِ الْمُتَقَبِّضَةِ  
 موصوف نہیں تھا۔ خواہ اہلیت نہ ہونے کی وجہ سے یا کسی سبب مانع کی وجہ سے یا سبب اس علت کے جو مقبض ہے  
 الصَّبَائِيَّةِ غَيْرِ الْحَامِلَةِ لِإِسْرَارِ الْعَظْمَةِ الْبَارِيَّةِ السَّارِيَةِ الْمَحِيطَةِ أَثَارَهَا  
 اس عدم اتصاف کی جو کہ بخینے والی علت ہے جو نہیں برداشت کر سکتے والی عظمت الہیہ کے اسرار کو جو سرایت کئے ہوئے (ہر ہر موجود میں) اور احاطہ کئے ہوئے  
 بِالنَّفُوسِ الْمُقَدُّوْرَةِ الْمُقَهَّوْرَةِ الْمَذْلُكَةِ تَحْتَ الْإِطَاعَةِ وَسَخَّرَ لِي  
 ہیں آثار اس کے ان نفوس کا جو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور قہر کے نیچے مغلوب و مقہور ہیں اور اطاعت کے لیے کمر بستہ ہیں۔ اور مسخر فرما میرے لیے  
 النَّفُوسَ السَّمَاوِيَّةَ وَالْأَرْضِيَّةَ مُبْلَغَةً لِنَفْسِنَا إِلَىٰ دَرَجَاتِهَا الدَّانِيَّةِ  
 آسمانی اور ارضی نفوس (مذہبہ) کو جو پہنچانے والے ہوں ہمارے نفوس کو ان کے درجات تک جو قریب ہیں  
 بِالْعُقُولِ ثُمَّ أَقْدِرْ لِي عَلَىٰ جَعْلِ نَفْسِي لَطِيفَةً بِحَيْثُ تَرَىٰ رُوحِي وَ  
 عقول کے درجات کے۔ پھر قدرت بخش مجھے نفس کو اس طرح لطیف بنانے پر کہ وہ مشاہدہ کرے میری روح کا۔ اور  
 تَتَبَّلَغُ نَفْسِي بِغِذَاءِ أَلْوَانِ النِّعَمِ النَّوْمِيَّةِ غَيْرِ الْمَفْضِيَّةِ إِلَىٰ غَائِطٍ وَ  
 زوارہ اور اسباب وصول حاصل کرے میرا نفس نوری نعمتوں کے انواع و اقسام کی غذا سے جو نہیں پہنچانے والی طرف بول و براز کے اور  
 نُطْفَةٍ بَلِ الْمَطْهَرَةِ عَنِ الْأَدْنَاءِ وَالْفُضُولِ وَالْهَادِيَةِ لِلْعَجَائِبِ  
 نطفہ و جنابت کے بلکہ مطہر اور صاف ستھری ہے ایسی آلائشوں اور فضلات سے اور واصل کرنے والی ہے نئے عجائبات تک  
 الْحَادِثَةِ وَالْمُتَقَرَّرَةِ فِي مَقَارِرِهَا فَلَا تَسْتَغْنِي عَنْهَا بَلِ اجْعَلْنِي  
 اور ان کی طرف جو جنابت و برزخ ہیں ہمیشہ کے لیے اپنے اپنے مقامات قرار میں پس مجھے مستغنی نہ فرما ان دونوں سے بلکہ بنا مجھے



جَاءَ لَوْ صَوْلَ الْعَجَائِبِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْبَارِئُ الْمَصُومُ لِلنَّفُوسِ وَ  
 بھوکا اور شتاق، ان جدید و قدیم عجائبات تک رسائی حاصل کرنے کا۔ اے اللہ تو پیدا کرنے والا اور صورتگری کرنے والا ہے نفوس کا اور  
 الْمَعْلَمُ لِمَا فِيهِمْ لِعَبْدٍ مُتَوَجِّهِ إِلَيْكَ بِحُسْنِ الصَّدَقِ وَالْإِطَاعَةِ  
 تعلیم دینے والا ہے ان کے لیے جس کی اہلیت ان میں ہے واسطے ان بندوں کے جو متوجہ ہیں طرف تیری حسن صدق اور حسن اطاعت کیساتھ  
 اللَّهُمَّ هَذَا الدَّاعِي مِنْ أَمَّا ذِلْ عِبَادِكَ لَا يَسْتَطِيعُ تَحْمِلُ أَسْرَارِكَ  
 اے اللہ تیرا یہ بندہ سائل تیرے ذلیل ترین بندوں میں سے ہے نہیں طاقت رکھتا تیرے اسرار کے برداشت کرنے کی  
 وَلَا يَفْهَمُ مَا فِي حُكْمِكَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ أَنْزَلْتَ الْخُطَابَاتِ  
 اور نہ صلاحیت رکھتا ہے ان اسرار کے سمجھنے کی جو تیرے حکموں میں ہے مگر ساتھ تیری توفیق و اعانت کے۔ اے اللہ تو نے نازل فرمائے خطابات اور احکامات  
 عَلَيْنَا مُشَرَّفًا بِهَا حَبِيبُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
 ہم پر درآئیکہ مترف کئے ہوئے ہیں ان کی (وساطت و برزخیت) کے ساتھ تیرے حبیب و رسول محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 وَأَمْرَتُهُ بِالتَّبْلِيغِ إِلَيْنَا وَلَيْسَ لَنَا ذَاتُ مُسْتَعِدَّةٍ فِي صُدُورِ الْأَفْعَالِ وَفَرْمِ  
 اور تو نے انھیں حکم دیا وہ احکام و خطابات ہم تک پہنچانے کا۔ اور نہیں ہماری ذات استعداد و صلاحیت رکھنے والی افعال کے صادر کرنے کی  
 مَفْهُومَاتِ الْخُطَابَاتِ إِلَّا لَخَلْقِكَ لَهَا فِينَا فَيَبْقَى عَرْضِي وَجَاهِي عِنْدَ  
 اور خطابات کے مفہومات کو سمجھنے کی مگر بسبب پیدا کرنے تیرے اس استعداد کو ہم میں تب باقی رہ سکے کی عزت و مرتبت میری نزدیک  
 خَلْقِكَ إِلَّا أَنْتَ شَرَعْتَ عِنْدَهُمُ الْعُصِيَانُ فَيَلْحَقُ بِی الْقَضَاءُ وَالذَّلَالَةُ  
 تیری مخلوق کے۔ ورنہ معروف و مشہور ہو جائے گا نزدیک ان کے اہمارا عصیان تب لاحق ہوگی مجھے رسوائی اور ذلت  
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُكْرَمُ الْمُشَرَّفُ وَقَدْ أَوْجَدْتَنَا مِنْ مَاءٍ هَنِيئٍ ثُمَّ صَوَّرْتَنَا  
 اے اللہ تو ہی عزت و شرف بخشے والا ہے اور تو نے ہمیں تخلیق فرمایا حقیر پانی سے پھر تصویر کشی فرمائی  
 بِصُورَةٍ بَدِيعَةٍ عَجِيبَةٍ مَوْضُوعَةٍ كُلِّ عَضُو فِي مَحَلِّهِ وَمَرْكَزِهِ عَلَى  
 ساتھ انوکھی اور عجیب صورت و نقش کے جس کا ہر عضو اپنے موزوں مقام پر رکھا گیا ہے اور مرکز پر  
 مَا يَلِيْقُ بِحُكْمِكَ ثُمَّ بَلَّغْتَنِي إِلَى مَبْلَغٍ وَجَدْتُ بِهِ النِّشْمَ وَالنَّعْشَ  
 جیسے کہ لائق ہے ساتھ تیری حکمت کے پھر پہنچایا تو نے مجھے اس مقام عالی تک کہ جس کی بدولت پالیا ہے میں نے شہرت اور بلندئی و ذکر کو

وَالنَّعْمَةَ وَالْهُومَ وَالنَّعْمَةَ الْبَرَّاقَةَ الْبَصِيرَةَ  
 اور نعمت کو اور بلند عزائم کو اور بصارت اور بصیرت والی روشن نعمت کو  
 لِمُعَايَنَةِ النَّفُوسِ الْمُوَصَّلَةِ إِلَى رَبِّهَا بِشَاهِدَةِ الصَّنْعِ اللَّهُمَّ  
 واسطے مشاہدہ کرنے نفوس کے جو بصارت و بصیرت کو پہنچانے والی ہے رب تعالیٰ کی طرف اس کی صنعت کے مشاہدہ کے ذریعے۔ اے اللہ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى عِنْدَكَ يَا حَبِيبَنَا  
 بیشک میں سوال کرتا ہوں اور متوجہ ہوتا ہوں طرف تیری ساتھ ویسے تیرے حبیب مصطفیٰ کے۔ اے ہمارے حبیب  
 يَا سَيِّدَنَا يَا مُحَمَّدًا إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى  
 اے ہمارے آقا مولیٰ دہر زمان ہر زمان اور ہر صفت کمال کے ساتھ تاتش کئے ہوئے ہم تو دل کرتے آپ کے ساتھ ہمارے رب کی طرف پس شفاعت کیجئے ہمارے  
 الْعَظِيمِ يَا نَعْمَ الرَّسُولُ الظَّاهِرُ اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِينَا بِجَاهِهِ  
 لیے اپنے عظیم مولیٰ کے پاس۔ اے بہتر و مہتر رسول ظاہر۔ اے اللہ انھیں شفیع بنا ہم میں بطویل ان کے عز و جہاں  
 عِنْدَكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمَصْلِيِّينَ وَالْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ وَمِنْ  
 نزدیک تیرے ہے۔ اور بنا ہمیں بہترین مسلوٰۃ و سلام بھیجنے والوں سے آپ پر۔ اور افضل ترین  
 خَيْرِ الْمُقَرَّبِينَ مِنْهُ وَالْوَارِدِينَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ الْمُحِبِّينَ فِيهِ  
 مقربین میں سے نزدیک ان کے۔ اور ان کی بارگاہ میں حاضر ہونے والوں میں سے۔ اور آپ کے افضل ترین محبوں میں  
 وَالْمُحِبُّوبِينَ لَدَيْهِ وَفَرِحْنَا بِهِ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ وَ  
 اور بہترین محبوبوں سے نزدیک آپ کے۔ اور فرحت و مسرت عطا فرمان کے طفیل قیامت کے عرصات اور میدانوں میں  
 اجْعَلْهُ لَنَا دَلِيلًا إِلَى جَنَّتِ النَّعِيمِ بِلَا مَوْنَةٍ وَلَا مُشَقَّةٍ  
 اور بنا آپ کو ہمارا رہبر و رہنما طرف جنات النعیم کے بغیر کسی محنت و مشقت  
 وَلَا مُنَاقَشَةَ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ  
 اور حساب میں تفتیش و تنقیح کے اور بنا تو آپ کو توجہ فرمانے والے ہم پر۔ اور نہ بنا آپ کو  
 غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاعْفُ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ  
 غضب اور ناراضگی فرمانے والے ہم پر۔ اور ہمیں بخشش اور ہمارے والدین کو اور تمام اہل اسلام



الْأَحْيَاءِ وَالْمَيِّتِينَ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 زندہ ہوں یا فوت شدہ۔ اور ہماری آخری نداء و پکار یہی ہے کہ بیشک سبھی تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے سب  
 أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ أَنْ تَرْنُقَنِي وَمَنْ أَحَبَّهُ وَ  
 جہانوں کا۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ۔ اے اللہ کہ عطا فرمائے مجھے اور آپ کے تمام مجبین اور  
 اتَّبِعَهُ شَفَاعَتَهُ وَمُرَافَقَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ  
 متبعین کو آپ کی شفاعت اور آپ کی رفاقت حساب کے دن بغیر حساب میں مناقشہ کرنے کے  
 وَلَا عَذَابٍ وَلَا تَوْبِيخٍ وَلَا عِتَابٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَ  
 اور عذاب کے اور بغیر زجر و عتاب کے۔ اور یہ کہ میرے لیے تمام گناہ بخش دے اور  
 تَسْتُرْ عِيُوبِي يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ وَأَنْ تُنْعِمَنِي بِالنَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ  
 میرے تمام عیبوں پر پردہ ڈالے اے ہبہ کرنے والے۔ اے بخشنے والے اور مجھے منعم ٹھہرائے اپنی ذات  
 الْكَرِيمِ فِي جُمْلَةِ الْأَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيدِ وَالْثَوَابِ وَأَنْ تَقْبَلَ  
 کریم کے دیدار کے ساتھ تمام احباب میں یوم مزید اور یوم ثواب میں۔ اور قبول کرے مجھ سے  
 مِنِّي عَمَلِي وَأَنْ تَعْفُو عَمَّا أَحَاطَ عِلْمُكَ بِهِ مِنْ خَطِيئَتِي وَ  
 میرے عمل کو اور یہ کہ عفو و درگزر فرمائے ان امور سے جنہیں احاطہ کئے ہوئے ہے علم تیرا یعنی میری خطاؤں اور  
 نَسِيَانِي وَنَزَلْ لِي وَأَنْ تُبَلِّغَنِي مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَيْهِ  
 نسیان اور لغزشوں سے اور یہ کہ پہنچائے مجھے آپ کی قبر انور کی زیارت میں اور آپ کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے میں  
 وَعَلَى صَاحِبِيهِ غَايَةَ أَمَلِي بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ  
 اور آپ کے دونوں ساتھیوں کی خدمت میں سلام پیش کرنے میں میری غایت امل تک ساتھ اپنے احسان و فضل اور جود و کرم کے  
 يَا سَرَّوْفُ يَا رَحِيمُ يَا وَلِيَّيْ وَأَنْ تُجَاوِزَ عَنِّي وَعَنْ كُلِّ مَنْ  
 اے رؤف اے رحیم۔ اے کارساز۔ اور یہ سوال کرتا ہوں کہ جزا دے آپ کو میری طرف سے اور آپ پر تمام ایمان لانے والے غلاموں  
 آمَنْ بِهِ وَاتَّبَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ  
 کی طرف سے اور تمام اتباع کرنے والے مسلمان مردوں اور عورتوں کی طرف سے جو زندہ ہوں ان میں سے

وَالْأَمْوَاتِ أَفْضَلُ وَأَتَمُّ وَأَعَمُّ مَا جَازَيْتَ بِهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ  
 یا وفات پانچے ہوں بہت ہی افضل اور کامل اور عام و محیط جزاء ان تمام جزاؤں سے جو عطا کی ہے تو نے کسی کو بھی اپنی مخلوق سے  
 يَا قَوِيَّ يَا عَزِيزُ يَا وَلِيَّ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ  
 اے قوی۔ اے غالب۔ اے کارساز۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے افضل ترین سوال کے ساتھ  
 وَبِأَحَبِّ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمَهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ  
 اور بطفیل تیرے محبوب ترین اور انتہائی محکم نام کے نزدیک تیرے۔ اور بطفیل اس الغام و احسان کے جو تو نے کیا ہے  
 عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقِذْنَا  
 ہم پر ساتھ نبی ہمارے محمد کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ پس بچا لیا تو نے ہمیں  
 بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا  
 بسبب ان کے گمراہی سے۔ اور تو نے ہمیں حکم دیا ہے ان پر صلوٰۃ بھیجنے کا۔ تو نے بنا دیا ہے ہمارے صلوٰۃ  
 عَلَيْهِ دَرَجَةً وَكَفَّارَةً وَلُطْفًا وَمَنًّا مِنْ إِعْطَائِكَ فَادْعُوكَ  
 بھیجنے کو موجب ہمارے درجات (کی ترقی) کا اور رگنا ہوں کے کفارہ کا۔ اور سبب لطف و کرم کا اپنی عطا کیے پس میں دعا کرتا ہوں تجھ  
 تَعْظِيمًا لِمُرِّكَ وَاتِّبَاعًا لَوْصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِمَوْعُودِكَ لِمَا  
 سے تیرے امر کی تعظیم کے لیے اور تیری وصیت کی اتباع کے لیے اور تیرے وعدے کو پورا کرتے ہوئے واسطے اس کے  
 يَجِبُ لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آدَاءِ حَقِّهِ  
 جو واجب ہے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ان کے اس حق کے ادا کرنے میں جو  
 قَبْلَنَا إِذْ أَمَّنَّا بِهِ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّورَ الَّذِي  
 ہم پر ہے۔ جب کہ ہم ان پر ایمان لائے اور تصدیق کی۔ اور اتباع کی اس نور کی جو  
 أَنْزَلَ مَعَهُ وَقُلْتُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ  
 نازل کیا گیا ساتھ آپ کے۔ اور فرمایا تو نے "بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں نبی مکرم پر۔  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا وَأَمَرْتُ الْعِبَادَ  
 اے ایمان لانے والو صلوٰۃ بھیجو ان پر اور سلام بھیجو جیسے کہ حق ہے سلام بھیجنے کا۔ اور تو نے حکم دیا ہے بندوں کو



بِالصَّلَاةِ عَلَى نَبِيِّهِمْ فَرِيضَةً افْتَرَضْتُهَا وَأَمَرْتَهُمْ بِهَا فَتَسَلُّكَ  
 صَلَوة بھجنے کا اپنے نبی پر بطور فریضہ کے جو تو نے عائد کیا ہے ان پر اور امر کیا انہیں ساتھ اس کے پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے  
 بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُورِ عَظَمَتِكَ وَبِمَا أُوجِبْتَ عَلَى نَفْسِكَ  
 تیرے جلال ذات کے طفیل اور نور عظمت کے صدقے میں اور بوسیہ اس حق کے جو لازم کیا ہے تو نے اپنی ذات پر  
 لِلْمُحْسِنِينَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ فَاصْلَيْتَ  
 واسطے محسنین کے کہ صلوة بھیجے تو اور تیرے تمام ملائکہ محمد کریم پر افضل ترین صلوة ان تمام صلوات سے جو بھی تو نے  
 عَلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 کسی بھی فرد پر اپنی مخلوق سے بے شک تو ہی ہمیتہ کے لیے سزاوار حمد اور مجد ہے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَشْدُقُهُ فِي الْأَشْدَادِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی باچھ پر باچھوں میں اور اس سے  
 وَصَبَاغِيهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 لگے ہوئے صباغ پر۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَلْعِيهِ فِي الْمَلَأِغِمِ وَسَامِغِيهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 آل پر اور آپ کے منہ مبارک اور بینی پاک کے ارد گرد پر اور آپ کے منہ کی دونوں پچی جانوں پر۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى لَحْيَيْهِ فِي  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی پچھلے جبرے والی ہڈی پر (جہاں ڈاڑھی اگتی ہے) ایسی ہڈیوں  
 الدُّحَى وَفِكَهِ فِي الْفُكُولِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 میں اور آپ کے جبرے پر جبروں میں۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى فِكَهِ الْأَعْلَى وَفِكَهِ الْأَسْفَلِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اوپر والے جبرے پر اور پچھلے جبرے پر  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ وَعَلَى لَحْيَيْهِ فِي الدُّحَى وَذَقْنِهِ فِي الْأَذْقَانِ اللَّهُمَّ  
 اور آپ کی ڈاڑھی مبارک پر ڈاڑھیوں میں اور ٹھوڑی مبارک پر ٹھوڑیوں میں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 وَعَلَى عُثْنُونِهِ فِي الْعُثْنَانَيْنِ وَشَجَرِهِ فِي الْأَشْجَارِ اللَّهُمَّ  
 اور آپ کی ڈاڑھی پر ڈاڑھیوں میں اور جبروں کی درمیانی جگہ پر ان جگہوں اور مقامات میں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 وَعَلَى إِرَادَتِهِ وَصَبِيْبِهِ وَغَبْنِيْهِ وَنُونَتِهِ اللَّهُمَّ  
 اور آپ کے ارادہ پر۔ آپ کے پسینہ پر۔ آپ کی ٹھوڑی کے نیچے لگے ہوئے گوشت پر اور ٹھوڑی پر۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 صلوة و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى سِنِّهِ فِي الْأَسْنَانِ وَثَنِيَّتِهِ فِي الثَّنَايَا  
 آل پر۔ اور آپ کے ہر دانت پر دانتوں میں اور سامنے والے دو دانتوں پر ثنا یا میں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى نَابِهِ فِي الْأَنْيَابِ وَمُرْبَاعِيَّتِهِ فِي الرُّبَاعِيَّاتِ اللَّهُمَّ  
 اگلی ڈاڑھ پر ڈاڑھوں میں۔ اور سامنے کے چاروں دانتوں پر ان (رباعی) دانتوں میں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی  
 ضَرْسِهِ فِي الْأَضْرَاسِ وَطَاحِنِهِ فِي الطَّوَاحِنِ وَنَاجِدِهِ فِي النَّوَاجِدِ  
 ہر ڈاڑھ پر ڈاڑھوں میں۔ اور چبانے والی ڈاڑھوں پر ان ڈاڑھوں میں۔ اور آپ کی آخری ڈاڑھوں پر آخری ڈاڑھوں میں



وَبَيَاضُ سِنَّتِهِ فِي الْأَسِنَّةِ وَلَمَعَانُ أَسْنَانِهِ فِي الْأَسْنِ وَسِنْخُهُ  
اور آپ کی ڈاڑھوں کی سفیدی پر تیز اور کاٹنے والی ڈاڑھوں میں اور آپ کے دانتوں کی چمک پر دانتوں میں اور آپ کے دانت اگنے کی جگہ  
فِي الْأَسْنَانِ وَدَدُ دُرِّهِ فِي الدَّرَادُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
پر ان کی جگہوں میں۔ اور آپ کے بچپن میں دانت اگنے کی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى عُمُرِهِ فِي الْعُمُورِ وَلَشَّتِيهِ  
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے دانتوں کے درمیان گوشت پر ان گوشتوں میں۔ اور آپ کے مسوڑے پر  
فِي اللِّشَاتِ وَلِسَانِهِ فِي الْأَلْسُنِ وَذَبْذِبُهُ فِي الذَّبَابِ وَ  
مسوڑوں میں۔ اور آپ کی زبان پر زبانوں میں اور آپ کی زبان پر زبانوں میں۔ اور  
مُسْرِدُهُ فِي الْمَسَارِدِ وَعَذْبَتُهُ فِي الْعَذَابَاتِ وَشَمْرُهُ فِي  
آپ کی زبان پر زبانوں میں اور آپ کی زبان کی نوک پر نوکوں میں اور آپ کی زبان کے سرے پر  
الْأَشْمَارِ وَحَنَكُهُ فِي الْأَحْنَاكِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
ان کے سروں میں اور آپ کے تالو پر تالوؤں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى عُنْدُوْبِهِ وَسَاكِبِي  
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حلق کے ارد گرد کے سخت گوشت پر اور آپ کے لعاب  
لُعَابِهِ وَعُمَرَتِيهِ وَضَرْدِيهِ وَتَغْنَغْتِيهِ وَتُرْسِيهِ وَ  
کو پلٹنے والی دونوں گلیوں پر۔ اور آپ کے دونوں مسوڑوں پر اور زبان کی دونوں رگوں پر اور حلق کے اندر کی دو گلیوں پر۔ اور گلے کے اندر کی  
عَكْبِيهِ وَلَوْنَتِيهِ وَعُلْصَمَتِيهِ وَقَرْدُوحَتِيهِ وَلَيْتِيهِ وَعَظْمِيهِ  
سخت جگہ پر اور آپ کے جبرے کو دو مسوڑے پر اور آپ کے سر اور گردن کی دونوں جانب کے گوشت پر اور حلق کی کانٹہ پر  
الْأُفْقَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
اور گردن کے دونوں پہلوؤں پر اور داغ والی ہڈی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى نَطْعِهِ فِي النُّطُوعِ وَلَهَاتِهِ فِي اللِّهَوَاتِ وَلَعْدُوْدِهِ  
آل پر اور آپ کے تالو کے اگلے حصے پر اگلے حصوں میں۔ اور حلق کے کوسے پر حلق کے کوسوں میں۔ اور حلق کے گوشت پر ان

فِي اللِّغَادِيْدِ وَحَنْجَرِهِ فِي الْحَنَاجِرِ وَأَعْلُهُ وَغَارُ أَسْفَلِهِ  
گوشٹوں میں۔ اور آپ کے زرخہ پر زرخوں میں اور زرخہ کے بالائی حصے پر اور اس کے نچلے گہرے حصے پر  
وَحُلُقُومُهُ فِي الْحَلَا قِيمِ وَحَلْقِهِ فِي الْحُلُوقِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
اور آپ کے حلقوں پر حلقوں میں اور حلق پر گلوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و  
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى كُظْمِهِ  
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سانس کی نالی پر  
فِي الْأَكْظَامِ وَتَغْنَعِهِ فِي التَّغَانِعِ وَمَرِيَّةٍ فِي الْمَرِيَّاتِ وَبَلْعُومِهِ  
ان نالیوں میں۔ اور اس کے پھیلے ہوئے حصے پر ایسے حصوں میں اور آپ کی مری پر مریوں میں اور آپ کے حلقوں پر  
فِي الْبَلَا عِيمِ وَعَنْقِهِ فِي الْأَعْنَاقِ وَمَرَقَبَتِهِ فِي الرِّقَبَاتِ وَجِيدُهُ  
حلقوں میں۔ اور آپ کی گردن پر گردنوں میں۔ اور رقبہ پر رقاب میں اور آپ کی گردن پر  
فِي الْأَجْيَادِ وَقَفَائِهِ فِي الْأَقْفَاءِ وَقَافِيَّتِهِ فِي الْقَوَافِي وَحَقِّ  
گردنوں میں۔ اور آپ کی گڈی پر گڈیوں میں۔ سر کی پچھلی جانب پر ایسی جانبوں میں۔ اور آپ کی گڈی  
قَفَائِهِ فِي الْحَقَائِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
کی گہری جگہ پر ایسی گہری جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى صُلْفِهِ فِي الصُّلْفِ وَدَلِيَّتِهِ فِي الدَّلِيَّاتِ  
سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی گردن کے پہلو پر پہلوؤں میں۔ اور آپ کے نشان پر نشانوں میں  
وَدَاجِهِ فِي الْأَدْوَاجِ وَفَهْقَتِهِ فِي الْفَهَاقِ وَوَرِيدِهِ فِي الْوُرَادِ  
اور آپ کی دونوں خون والی رگوں پر ان رگوں میں۔ اور آپ کی گردن کی جڑ والی ہڈی پر ان ہڈیوں میں اور شہرہ رگ پر  
وَعَلْبَائِيهِ فِي الْعَلَابِي وَعَاتِقِهِ فِي الْعَوَاتِقِ اللَّهُمَّ  
شہرہ رگوں میں۔ اور آپ کی گردن کے پہلو والے پھٹے پر ان پھٹوں میں۔ اور آپ کے کندھے پر کندھوں میں اے اللہ  
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر



وَعَلَى عُرْوَةِ السَّبَاتِيَّةِ وَتَرْقُوتِهِ فِي التَّرَاقِي وَقَدْ أَلِهَ فِي

اور آپ کی دراز۔ یا نیند اور اونگھ لانے والی رگوں پر۔ اور آپ کی ہر ہنسی پر ہنسیوں میں۔ اور آپ کی گدی پر

الْقَدَالِ وَكُظْرَةٍ فِي الْأَكْظَارِ وَحَاقْنَتِهِ فِي الْحَوَاقِنِ وَمُلْتَفِي

گدیوں میں اور آپ کی ہنسی کی ہڈی کی درمیانی جگہ پر ایسی جگہوں میں۔ اور آپ کی ہنسی کی درمیانی جگہ پر ان جگہوں میں اور آپ کی

تَرْقُوتِيهِ وَنَضِيهِ فِي الْأَنْضِيَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

دو ہنسیوں کے مقام اتصال پر۔ اور آپ کے کانڈھے اور کان کے درمیانی حصے پر ان حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى فَقَرَتِهِ فِي الْفَقَارِ وَ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ (کی پیٹھ کے) ہر مہرہ پر ان مہروں میں اور

نَحَاةٍ فِي النَّحْهِ وَجَنَاحِيهِ فِي الْأَجْنَحَةِ وَشَوْكِهِ وَشَاخِصِهِ

ریڑھ کی ہڈی کے مغز پر ان مغزوں میں۔ اور آپ کے دونوں بازوؤں پر بازوؤں میں اور آپ کے بازو کی قوت اور اس کے

فِي الشَّوَاخِصِ وَمَنْكِبِهِ فِي الْمَنَازِكِ وَأَسَدَ رَأْيِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

ابھار پر اچھا روں اور اٹھانوں میں۔ اور آپ کے کندھے پر کندھوں میں۔ اور آپ کے دونوں شانوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى عَظْفِهِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پہلو پر

فِي الْأَعْطَافِ وَكَتِفِهِ فِي الْأَكْتَافِ وَحَقِّ كَتِفِهِ فِي الْحَقَاقِ وَ

پہلوؤں میں۔ اور کندھے پر کندھوں میں۔ اور آپ کے بازو اور شانے کے درمیانی بلند حصے پر ان بلند حصوں میں اور

نَعْضِ كَتِفِهِ وَقَلَّةِ كَتِفِهِ فِي الْقُلَّاتِ وَمَنْقَارِ عَرَابِهِ وَ

شانے کی باریک ہڈی پر اور آپ کے شانے کی ہڈیوں اور کھال پر ان ہڈیوں اور کھالوں میں۔ اور آپ کے سر کے پچھلے حصے کی نوکیلی ہڈی

كَاهِلِهِ فِي الْكَوَاهِلِ وَكَارِثَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

پر آپ کی گردن کے قریبی بالائی پٹے پر ان پٹوں میں اور آپ کی پیٹھ کے بالائی حصہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى بَادِرَتِهِ فِي الْبَوَادِرِ وَمَنْسَجِهِ فِي

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے مونڈھے اور گردن کے درمیانی گوشت پر ان گوشتوں میں اور آپ کے رگوں پٹوں کے باہمی

الْمَنَاسِجِ وَابْطَلِهِ فِي الْبَاطِلِ وَبَادِلَتِهِ فِي الْبَادِلِ وَسَحْرَهُ فِي الْأَسْحَادِ

رابطہ و ضبط والے مقام پر ایسے مقامات میں۔ اور آپ کی ہر ہنسی پر ہنسیوں میں اور آپ کی نعل اور پستان کے درمیانی گوشت پر ان گوشتوں میں اور آپ کے پیچھے پڑے پھیپھڑوں

وَحَضْنِهِ فِي الْأَحْضَانِ وَعَضْدِهِ وَقَبِيحِهِ فِي الْقَبَائِحِ وَوَابِلَتِهِ

میں۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور آپ کے بازو پر۔ اور بازوؤں کی ہڈی کے کنارے پر ان کناروں میں۔ اور بازو کے اوپر والے حصے پر

فِي الْأَوَابِلِ وَمَرْفَقِهِ فِي الْمَرَافِقِ وَسَاعِدِهِ فِي السَّوَاعِدِ وَنَثْنِ

ان حصوں میں اور آپ کی کہنی پر کہنیوں میں۔ اور آپ کی کلائی پر کلائیوں میں اور آپ کے ہاتھ

أَعْلَهُ وَأَسْفَلِهِ وَرُسْغِهِ فِي الْأَرْسَافِ وَيَدِهِ فِي الْيَدَايِ يَا إِلَهَ

کے بالائی گٹے اور زیریں گٹے پر اور آپ کے پنچے پر پنچوں میں اور ہر ہاتھ پر ہاتھوں میں اے معبود

الْأَلَهَةِ الرَّفِيعُ جَلَالُهُ أَنْتَ إِلَهُ الْأَنْوَارِ الْمَشْرِقَةِ فِي أَطْبَاقِ

برحق معبودات مشرکین کے بھی کہ بلند ہے جلال اس کا۔ تو ہی اے اسے ان انوار کا جو روشن ہیں آسمانوں کے

السَّمَوَاتِ الْمُتَجَلِّیَةِ بِالْأَنْوَارِ الْجَلِیَّةِ الْبَرَّاقَةِ الْمُسْتَجِنَّةِ مِنْهُ

تمام طبقات میں جو منور ہیں ایسے واضح انوار کے ساتھ جو برق کی مانند چمکنے والے ہیں کہ پوشیدہ ہو جائیو اے ہیں ان کی تجلی سے

الْأَنْوَارِ الظُّلُمَانِيَّةِ الْكَدْرَةِ الْجَهَنَّمِيَّةِ الْمُخْلَقَةِ الْمُبْجَلَةِ وَيَارَبُّ

ظلمانی اور گدے انوار جہنم والے جو بوسیدہ اور ویران کرنے والے ہیں۔ اور اے رب

الْفَلَکِ الْکَلْبِيِّ الْأَطْلَسِ وَمَافِيهِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الثَّمَانِيَةِ الَّتِي رَكَدَتْ

فلک کلی کے جو ستاروں سے خالی ہے اور رب ان کے جو اس میں ہیں یعنی وہ آٹھ ملائکہ کہ قرار پڑے ہوئے ہیں

أَرْجُلُهُمْ إِلَى تَحْتِ الثَّرَى وَرُءُوسُهُمْ تَحْتَ قَوَائِمِ الْعَرْشِ حَبِيبِي

پاؤں ان کے زمین کے گیلے حصے سے بھی نیچے اور ان کے سر عرش کے پایوں کے نیچے ہیں مجھے محبوب بنا

فِي الْمَلَكُوتِ بِالرَّفْعَةِ وَأَشْغَلْنِي عَنِ النَّاسُوتِ بِالْجَبَرُوتِ مَعَ

عالم بالا میں ساتھ رفعت درجات کے۔ اور مشغول کر مجھے عالم اجسام سے ساتھ جبروت کے بمع

الْجَلَالَةِ وَسَلِّطْنِي عَلَى مُشَافَهَةِ الْعُلُویَّاتِ فِي مُشَاهَدَةِ الْحَقَاقِ

جلالت کے اور مسلط فرما مجھے علویات کے روبرو ہو کر حقائق کا مشاہدہ کرنے پر



وَالْمَغِيبَاتِ الْجَلَالِيَّاتِ وَالْجَمَالِيَّاتِ وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِالْحَتْفِ  
اور غیبی امور کے مشاہدہ کرنے پر جلالی ہوں یا جمالی۔ اور نہ مؤاخذہ فرما مجھ سے ساتھ موت طاری کر کے  
عَنْ تَحْصِيلِ الْكَمَالَاتِ وَلَا أَخْلَفُ مِنْ وَعْدِكَ وَلَا أَخْلَفُ مِنَ  
کمالات کے حصول سے (محروم کرنے) کے پس نہیں خلاف کروں گا میں تیرے وعدے کا۔ اور نہ محروم رکھا جاؤں گا  
الْأَسْرَارِ الْخَفِيَّةِ مِنْ فَوَائِدِ حُبِّكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَصْحَابِ  
اسرار خفیہ سے جو تیرے حجابات کے فوائد و ثمرات ہیں۔ اور بنا مجھے دائیں جانب والوں سے  
الْيَمِينِ وَلَا تَزْهِقْ دَعْوَاتِي وَكَلَامَاتِي يَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَالْقَوْلِ  
اور نہ دور کر میری دعاؤں کو اور کلاموں کو اے اس پستے وعدے اور قول والے کہ  
مَنْ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ أَرْزُقْنِي عِنْدَ الْبَرَّةِ السَّجَّادَةِ  
اقبول کرتا ہوں میں ہر دعا کرنے والے کی دعا جبکہ دعا کرے مجھ سے اقرب کر مجھے اپنے نیکوکاروں کے جو سجدہ کرنے والے  
وَالرَّكَاعَةِ مَعَ الْمَلَائِكَةِ الَّتِي حَوْلَ السُّدْرَةِ الْمَرْفُوعَةِ الْمَنْزُوعَةِ  
اور رکوع کرنے والے ہیں ساتھ ملا اعلیٰ کے جو بلند مقام سدرہ کے گرد ہیں۔ جن سے سلب کر لی گئی ہیں  
عَنْهَا الشَّهَوَاتُ النَّفْسِيَّةُ وَالذَّاتُ الرُّوحِيَّةُ اخْذِ الْفَيْضَ الرَّبَّانِيَّ  
خواہشات نفسانیہ اور لذات روحانیہ در آنحالیکہ میں حاصل کرنے والا ہوں فیض ربانی  
التَّوْبَتِ وَبِهِ الْحَيَاةُ وَالْهُدَايَةُ كَأَنَّكَ فِي عَالَمِ الْأَمْرِ سَائِرًا إِلَى  
تواری کا جبکہ ساتھ اسی کے حیوۃ اور ہدایت ہے در آنحالیکہ موجود ہونے والا ہوں عالم امر میں۔ سیر کر نیوال ہوں پیچھے  
وَرَأَى الْفَلَكَ الْكَلْبِيَّ الْأَطْلَسَ فِي الْخَلَاءِ الْأَبْعَدِ مُنْقَلِبَةً وَهَمَاتِي  
فلک کلی اطلس کے اس خلاد میں جس کا بعد بعید ہے در آنحالیکہ پھرنے والے ہوں میرے اوہام  
إِلَى الْحَقِّ اللَّهُمَّ لَا تُبْقِنِي فِي الْأَسْجَافِ الظُّلُمَانِيَّةِ أَنْتَ الْمُخْرِجُ  
طرف حق کے۔ اے اللہ نہ باقی رکھ مجھے ظلماتی پردوں میں۔ تو ہی نکالنے والا ہے  
الْجَدَّارِ مِنْهَا إِلَى التَّوْبَةِ اللَّامِعَةِ الْهَادِي الْكَشَّافِ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ  
کھینچنے والا ہے ان سے طرف نور کے جو چمکنے والا اور رہنمائی کرنے والا ہے اور کھولنے والا ہے (حقائق کا) اللہ تعالیٰ مددگار ہے ان لوگوں کا

أَمْثُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّفِيعُ الْغَنِيُّ  
جو ایمان لائے نکالتا ہے انھیں ظلمتوں سے نور کی طرف۔ اے اللہ تو ہی بلند مرتبت، بے نیاز  
الْوَهَّابُ وَأَنَا الْفَقِيرُ الذَّلِيلُ الْمَحْتَاجُ لَا إِلَهَ سِوَاكَ اجْعَلْنِي فَارِغَ  
اور ہمہ کرنے والا ہے جبکہ میں فقیر محتاج اور ذلیل ہوں۔ نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے بنا مجھے خالی دل والا  
الْقَلْبِ مَجْمُوعِ الْهَمِّ وَارْتِثَانِي الْأَعْمَالِ وَالْخَيْرَاتِ الْعَلِيَّةِ الْوَحِيَّةِ  
(اپنے غیر سے) اور مجتمع عزم و ارادہ والا۔ اور وارث تمام اعمال اور خیرات عالیہ کا جو لوح (محفوظ) میں ہیں اور  
الْمُنْتَقِشَةِ فِي الصُّورِ الْكَلْبِيِّ مِنَ الظَّاهِرِ الرَّفِيعَةِ فِي مَقَامِ الْجَمْعِ وَ  
نقش ہونے والے ہیں مظاہر رفیعہ کے صور کلیہ میں مقام جمع اور  
الْكُلِّ وَارْفَعْنِي مَرْتَبَةً بِإِعْطَاءِ طُعْمَةٍ وَلُقْمَةٍ نُورِيَّةٍ جَمَالِيَّةٍ لِرُوحِي  
کل میں۔ اور بلند فرما میرے مرتبہ کو بسبب عطا کرنے ایسے طعام اور لقمہ کے میرے روح کو جو کہ نوری اور جمالی ہے  
أَخَذَةً مِّنْ نَّصِيبِ نَفْسِي فَتَسْتَغْرِقُ فِي الْمَطَالَعَاتِ الْجَلَالِيَّةِ  
شروع ہونے والے میرے نفس کے نصیب اور حصہ سے پس ہم (روح اور نفس کے ساتھ) مستغرق ہو جائیں (تیرے اجمال کے مطالعات میں  
وَالْمَلَا حِظَاتِ الْجَمَالِيَّةِ بِأَشْرَاقِ سَرَاجِ الْكَائِنَاتِ الْمُحِيطَةِ  
اور تیرے شان اجمال کے ملاحظات میں بسبب روشن ہو جانے کائنات کو متور کرنے والے چراغ کے کہ احاطہ کرنے والی ہیں  
أَضْوَاءُهَا بِأَرْكَانِ الْعَالَمِ وَأَطْرَافِهِ مِنْ غَيْرِ أَطْفَاءٍ يَا مُدَبِّرَ  
اس کی ضیائی تمام عالم کے ارکان و اطراف کا بغیر کسی لمحہ بجھنے اور بے نور ہونے کے۔ اے تدبیر اور انتظام فرمانے والے  
الدَّوَّارِ الْأَعْظَمِ الْمُحِيطِ بِكُلِّ الْأَدْوَارِ اجْعَلْنِي قَعِيدًا مَعَ جُلَسَاءِ  
عظیم ترین فلک دائر کے جو احاطہ کئے ہوئے ہے تمام ادوار کا بنا مجھے ہم نشین حق اور  
الْحَقِّ مَعَ الصِّدْقِ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ الْحَرَّانِ إِلَى مُشَاهَدَتِكَ مِنْ  
صدق والے جلساء کا یعنی ان اولیاء کرام کا جو پرواز کرنے والے ہیں تیرے مشاہدہ ذات کی طرف  
غَيْرِ الْجَرْمَانِ يَا ذَا الْإِحْسَانِ اِرْفَعْ دَرَجَاتِي إِلَى اللَّاهُوتِ مِنْ  
بغیر حرامان اور محرومی کے۔ اے مالک احسان کے۔ بلند فرما میرے درجات کو لاہوتی بلندیوں



الرَّفْعَاتِ الْمَشْمُولَةِ الْأَنْوَاعِ تَحْتَ هَذَا الْإِسْمِ الرَّفِيعِ  
 تک جو تمام اقسام کی بلندیوں کا احاطہ کرنے والی ہیں نیچے اس اسم رفیع و  
 الْجَلِيلِ حَتَّى أَكُونَ مُسَامِرًا فِي سَطَوَاتٍ وَمُتَصَرِّفًا بَعَوَ اِبْرَاضِ  
 جلیل کے حتی کہ ہو جاؤں میں اپنے ساتھ ہمکلام ساتھ سطوات اور غلبہ کے اور متصرف ہو جاؤں ملائکہ والے  
 الْمَلِكَةِ فِي عَيْنِ نَعْوَتِ الْكَمَالِ ثُمَّ عَرَّجْنِي وَالْحَقْنِي بِالرُّوحِ  
 عوارض و صفات (حاصل کرنے کے) ذریعے صفات کمال میں۔ پھر مجھے بلندی پر چڑھا اور لاحق فرما اس روح اقدس کیساتھ  
 الَّذِي هُوَ أَبُو الْأَرْوَاحِ الْمُحَمَّدِيَّ بِالطَّاعَةِ وَالْإِقْيَادِ وَحُصُولِ  
 جو کہ تمام ارواح کی اصل ہے یعنی روح محمدی کے ساتھ بسبب اطاعت گزاری اور تابعداری کے اور حاصل ہونے  
 الصِّفَاتِ فِي الْمَرَاتِبِ الْإِضَافِيَّاتِ وَالْكَثَرَاتِ مُتَوَجِّهًا  
 صفات کے مراتب اضافیہ اور مراتب کثرت میں درآئیکہ توجہ کرنے والا ہو جاؤں  
 إِلَى عَالَمِ الْقُدْسِ فِي اقْتِنَاءِ الْعَجَائِبِ وَإِسْعَافِ الْحَاجَاتِ  
 طرف عالم قدس کے عجائبات کے حاصل کرنے میں اور حاجات کے پورا کرنے میں  
 مَعَ إِشْرَافِ الْخَوَاصِّ إِلَهِيَّاتِ بَضْمِ الْبَدَنِ وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ  
 مع منکس ہونے اور پرتو لگن ہونے خواص الہیہ کے میرے بدن اور روح کے اندر۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ذُرِّيهِ  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر دو کلائیوں پر  
 فِي الْأُزْرَعِ وَنَاشِرَتِهِ فِي التَّوَاتُرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 کلائیوں میں اور آپ کے ہاتھوں کے رگوں پھٹوں پر تمام ایسے پھٹوں اور رگوں میں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى رَاحَتِهِ فِي الرَّاحِ وَكِفِّهِ فِي  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی ہتھیلی کے اندر و فی حقہ پر ایسے تمام حصوں میں اور ہتھیلی پر ہتھیلیوں میں  
 الْكُفُوفِ وَبَطْنِ كِفِّهِ فِي الْبُطُونِ وَظَهْرُ كِفِّهِ فِي الْأَكْفِ اللَّهُمَّ  
 اور آپ کی ہتھیلی کے اندرون پر ہتھیلیوں کے اندرون حصوں میں اور اس کی پشت پر ہتھیلیوں کی پشتوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى عُقْمِهِ  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پیٹھ کے عمروں پر  
 وَرَأْسِيهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اور آپ کے کندھوں پر۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى رُصْبِعِهِ فِي الْأَصَابِعِ وَرَاجِبَتِهِ فِي الرِّوَابِ اللَّهُمَّ  
 محمد کی آل پر اور آپ کی ہر انگلی پر انگلیوں میں۔ اور آپ کی ہر انگلی کے ہر جوڑ پر ان کے جوڑوں میں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى شُتْرِهِ  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر دو انگلیوں کے  
 فِي الشَّنَاتِ وَخُنْصِرِهِ فِي الْخَنَاصِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 درمیان ہتھ کے پر۔ اور آپ کی ہر ہتھیلی پر ہتھیلیوں میں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى بَنْصِرِهِ فِي الْبَنَاصِرِ وَوَسْطِيهِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہتھیلی کے ساتھ والی انگلی پر ان انگلیوں میں اور آپ کی ہر دو درمیان انگلیوں پر  
 فِي الْوَسْطِيَّاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 درمیان انگلیوں میں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مُسَبِّحَتِهِ فِي الْمُسَبِّحَاتِ وَرَأْيَاهُمِ فِي الرِّبَاهِيمِ  
 محمد کی آل پر۔ اور آپ کی دونوں شہادت والی انگلیوں پر شہادت والی انگلیوں میں۔ اور آپ کے دونوں انگوٹھوں پر انگوٹھوں میں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور  
 عَلَى كَوْعِهِ وَبَنَاتِهِ فِي الْبَنَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 آپ کی کلائی کے جوڑ پر اور آپ کے ہر پورے پر انگلیوں کے پوروں میں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أُنْسَانِهِ فِي الْأُنَاسِ وَكَعْبِهِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کی پتلی پر آنکھوں کی پتلیوں میں اور آپ کے جوڑوں کی ہڈی پر



فِي الْكَعَاسِ وَبَصِيهِ وَعَتِيهِ وَعَسْنِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 ان ہڈیوں میں اور آپ کی چھنگلی اور اس کے ساتھ والے درمیانی فاصلے پر اور ان دونوں کے درمیانی حصے پر اور آپ کی چربی پر یا رغنائی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى رَتْبِهِ وَفَتْرِهِ وَفَوْتِهِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل الطہار پر۔ اور آپ کی خضر و بنصر کے درمیانی فاصلے پر۔ اور آپ کی انگشت شہادت اور انگوٹھے کی کشادگی کی حالت میں درمیانی فاصلے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 پر۔ اور کوئی سی دو انگلیوں کے درمیانی فاصلے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور  
 عَلَى أَرْبِهِ فِي الْأَرَابِ وَفَرْجَتِهِ فِي الْفَرْجِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 آپ کے ہر ہر عضو پر اعضاؤں میں۔ اور آپ کے (اعضاء کی) درمیانی کشادگی پر کشادگیوں میں اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَشْجَعِهِ فِي الْأَشْجَاعِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر انگلی کی جڑ پر ان کی جڑوں میں  
 وَبَرْجَمَتِهِ فِي الْبَرَاجِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 اور جڑوں کے خطوط اور کیریوں پر ان کیریوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَيْمَلَتِهِ فِي الْأَنَامِلِ وَشِبْرِهِ فِي  
 سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر انگلی کے سرے پر انگلیوں کے سروں میں اور آپ کی بالشت پر  
 الْأَشْبَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 بالشتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 وَعَلَى يَمِينِهِ فِي الْيَمِينِيَّاتِ وَيُسْرِيهِ فِي الْيُسْرِيَّاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 اور آپ کے دائیں انگلیوں پر دائیں انگلیوں میں اور بائیں انگلیوں پر بائیں انگلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ظَفْرِهِ فِي  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ہر ناخن پر  
 الْأُظْفَارِ وَفَوْفِهِ فِي الْأَفْوَافِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ناخنوں میں۔ اور ہر ناخن کے ابتدائی سفید حصے پر ان سفید حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

وَعَلَى قَلَامَتِهِ فِي الْقَلَامَاتِ وَوَبْنِهِ فِي الْوَبَائِشِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور آپ کے ناخنوں کے ہر تراشہ پر تراشوں میں۔ اور آپ کے ناخنوں کے سفید نشانات پر سفید نشانوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى إِكْلِيلِهِ فِي الْإِكْلِيلِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ناخنوں کے ارد گرد کے گوشت پر ایسے گوشوں میں  
 وَظَهْرِهِ فِي الْأَظْهِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اور آپ کی پشت اقدس پر پشتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَطَائِعِهِ فِي الْأَمْطَاءِ وَحَاذِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 محمد کی آل پر اور آپ کی پشت اقدس پر پشتوں میں اور آپ کی پیٹھ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعُضْلَتِي ظَهْرِهِ وَكِتْدِهِ فِي الْاُكْتَادِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پشت اقدس کے دو مضبوط پٹھوں پر۔ اور آپ کے دونوں کندھوں کی درمیانی جگہ پر  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی  
 مَتْنِهِ فِي الْمَتْنِ وَعَظْمِهِ الْعَرِيضِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 پیٹھ مبارک پر پیٹھوں میں اور آپ کی چوڑی ہڈی مبارک پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ضُلْعِهِ فِي الْأَضْلَاعِ وَأَضْلَاعِ صَدْرِهِ فِي الضُّلُوعِ  
 سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر پسلی پر پسلیوں میں۔ اور آپ کے سینے کی پسلیوں پر پسلیوں میں۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور  
 عَلَى ضُلْعِهِ الْقَصِيرِ وَنَافِجِهِ فِي النَّوَافِجِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 آپ کی چھوٹی پسلی پر اور آپ کی آخری پسلی پر آخری پسلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى غِشَاءِ الْمُسْتَبْطِنِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اس لمبی پردے پر



لَا ضَلَالَةَ وَغَشَاءَ السُّتْظَهْرِ لَا ضَلَالَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 جواپ کی پسلیوں کی اندرونی جانب ہے اور اس پردے پر جواپ کی پسلیوں کی بیرونی جانب ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ جَنْبِهِ فِي الْجَنُوبِ وَ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور  
 شَرْسُوفِهِ فِي الشَّرَاسِفِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 آپ کی پسلیوں کے پیٹ مبارک کی جانب والے حصے پر ان پسلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ سِنْسِنِهِ فِي السَّنَاسِنِ وَفَرْشِيهِ اللَّهُمَّ  
 سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے سینہ کی ہڈیوں کے سرے پر سینوں کی ہڈیوں کے سروں میں اور آپ کی زبان مبارک کے نیچے  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ طِفْطَفَتِهِ فِي  
 کی دورگوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی کمر پر  
 الطِّفَاطِطِ وَصَدْرِهِ فِي الصُّدُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 کمروں میں اور آپ کے سینہ پر سینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ عَظْمِهِ الرَّؤُوفِ وَجَنْجِنِهِ فِي  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی کشتی نما (سینہ کی) ہڈی پر اور آپ کے سینہ کی ہڈیوں پر  
 الْجَنَاحِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا  
 ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ ثَغْرَتِهِ فِي الثُّغُرِ وَبَرْقِهِ فِي الْبُرُوقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 محمد کی آل پر۔ اور آپ کے سامنے والے مبارک دانتوں پر ان دانتوں میں اور ان کی چمک پر چمکوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و  
 عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ حَبْرُومِهِ فِي الْحَيَاظِ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی چھاتی کے درمیانی حصے پر چھاتیوں کے درمیانی حصوں  
 وَبَلَدَاتِهِ فِي الْبَلَدَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 میں۔ اور آپ کے سینے پر سینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

إِلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ جَانِحَتِهِ فِي الْجَوَانِحِ وَجُوشِنِهِ فِي الْجَوَاشِنِ  
 سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی جانب پر جوانب میں اور آپ کے سینہ پر سینوں میں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے  
 حَبَابِ صَدْرِهِ فِي الْحُبِّبِ وَزُورَتِهِ فِي الْأَزْوَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 سینہ کے لمبی پردہ پر۔ اور آپ کے سینہ کے بالائی حصے کی خمیدگی پر سینوں کی خمیدگیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و  
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ تَرْيِبَتِهِ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی چنبر والی ہڈیوں پر ان  
 فِي التَّرَائِبِ وَقَصْدِهِ فِي الْقِصَاصِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 ہڈیوں میں اور آپ کے سینہ کی ہڈی پر سینہ کی ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ مَسْرُبَتِهِ وَشَرْحِ صَدْرِهِ إِلَهِي كَفَىٰ عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سینہ سے شروع ہونے والی بالوں کی باریک بکیر پر اور سینہ کی کشادگی پر۔ اے میرے خدا کافی  
 وَكَفَىٰ كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ  
 ہے علم تیرا قول و کلام سے۔ اور کفایت کر نیوالا ہے جو دو کرم تیرا سوال سے۔ اے معبود برحق تمام جہانوں کے۔ اے سب مددگاروں سے بہتر مددگار  
 بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هَذِهِ  
 تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ کرتا ہوں میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ بطفیل حق ان اسرار کے  
 الْأَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ الْإِسْمِ الْأَعْظَمِ أَنْ تَقْضِيَ  
 ستر کے۔ اور بطفیل تیرے حق کرم کے جو خفی در خفی ہے اور بطفیل حق اسم اعظم کے (سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو پورا فرمائے  
 حَاجَتِي وَتُهْلِكَ عُدُوِّي وَتُوصِلْنِي إِلَىٰ مُرَادِي وَتُدْفِعْ عَنِّي شَرَّ  
 میری حاجت کو اور ہلاک کرے میرے دشمن کو اور مجھے واصل کرے میری مراد تک۔ اور دور کرے مجھ سے شر و فساد  
 جَمِيعِ عِبَادِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ  
 اپنے تمام بندوں کا۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ مجھے بچا فتنوں کے شر سے



وَعَاْفَنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَحْنِ وَأَصْلِحْ مِنِّي مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِي  
اور مجھے عافیت بخش تمام مشقتوں سے اور اصلاح فرما میرے ظاہری اور باطن کی اور پاک فرما میرے قلب کو  
مِنَ الْحَقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ تَبَاعَةً إِلَّا حِدَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
کینہ اور حسد سے۔ اور نہ ڈال مجھ پر تاوان کسی کے لیے۔ اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے  
الْأَخْذَ بِأَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّوَكُّلَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ التَّكْفُلَ  
قبول کرنے اور لینے کا جو خوب تر ہے ان تمام (اعمال سے) جو تیرے علم میں ہیں اور ترک کرنے کا میرے اعمال میں سے ابد ترک کا جو تیرے علم میں  
بِالزُّنُقِ وَالزُّهْدِ فِي الْكَفَافِ وَالْمُخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَ  
ہیں۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کفیل بننے کا ساتھ رزق کے اور زہد کا گزران میں۔ اور خلاصی پانے کا بیان کے ذریعے ہر قسم کے شبہات سے اور  
الْفُجْرَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَالْعُدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَى وَالسَّلَامَ  
کسادگی کا ساتھ صواب کے ہر حجت و دلیل میں۔ اور عدالت کا تارا ضلگی اور رضا مندی میں  
لِمَا يَجْرِي بِهِ الْقَضَاءُ وَالْاِقْتِصَادُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَالتَّوَاضُّعَ فِي  
اور دل و جان سے ماننے کا ہر اس چیز کو کہ جاری ہوتی ہے ساتھ اس کے تیری قضاء اور درمیان روی کا فقر اور غنا میں۔ اور تواضع کا  
الْقَوْلَ وَالْفِعْلَ وَالصَّدْقَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ذُنُوبًا  
قول و عمل میں اور سچائی کا ارادی کلام اور سنجیدہ سخن میں اور استمرانی کلام اور غیر سنجیدہ سخن میں۔ اے اللہ میرے کچھ گناہ ایسے ہیں  
فِيْمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَذُنُوبًا فِيْمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ مَا كَانَ  
جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور کچھ ایسے گناہ ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ جو ان میں سے  
لَكَ مِنْهَا فَاعْفُوكُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لَخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّي وَاعْزِئْنِي  
تیرے حق میں ہیں وہ معاف فرما اور ان میں سے جو تیری مخلوق کے حق میں ہیں تو انہیں بھی مجھ سے اٹھائے اور مجھے غنی کر دے  
بِفَضْلِكَ إِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
اپنے فضل کے ساتھ (اپنے ماسوا سے) بیشک تو وسیع مغفرت والا ہے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى شَقِّ صَدْرِي فِي الصُّدُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے شق صدر پر سینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ثَنْدُوتِهِ فِي  
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پستان پر  
الْثَّنَادِ وَحُكْمَتِهِ فِي الْحُكْمَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
پستانوں میں اور پستانوں کے سروں پر ان کے سروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى رِيَّتِهِ فِي الرِّيَّاتِ وَفُؤَادِهِ فِي الْاَفْعَادِ  
اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے پیچھے پڑنے پر پیچھے پڑوں میں اور آپ کے دل پر دلوں میں۔  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے  
سُوَيْدَاتِهِ فِي السُّوَيْدَاتِ وَغِلَافِ قَلْبِهِ فِي الْغُلْفِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
دل انور کے وسط پر دلوں کے اوساط میں اور آپ کے دل انور کے بیرونی غلاف اور پردہ پر دلوں کے غلافوں میں۔ اے اللہ  
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى بَطْنِي قَلْبِهِ  
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل اقدس کے اندرونی دونوں حصوں پر  
فِي الْبُطُونِ وَدَهْلِيْزِهِ فِي الدَّهَالِيْزِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
ان اندرونی حصوں میں۔ اور دل منور کی لمبی نالی پر لمبی نالیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى قَاعِدَةِ قَلْبِهِ فِي الْقَوَاعِدِ وَحِجَابِ  
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل انور کے ابتدائی بنیادی حصے پر بنیادی حصوں میں۔ اور دل  
قَلْبِهِ فِي الْحُجْبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
انور کے حجاب پر حجابوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى شَغَافِهِ وَأَبْهَرِيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
محمد کی آل پر اور آپ کے دل مقدس کے وسطی حصہ پر۔ اور آپ کے دل مبارک کی دو بڑی رگوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اُذُنِي قَلْبِي فِي الْاُذَانِ  
بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دونوں کانوں پر کانوں میں



وَنُجِفْهُ فِي الْأَنْجَافِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 اور آپ کے دل اقدس کی وسطی موٹی اور ابھری ہوئی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى حَبَّةِ قَلْبِهِ فِي حَبَاتِ الْقُلُوبِ وَوَتِينِهِ فِي الْوَتَنِ  
 پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل اقدس کے اندرونی حبتہ اور نقطہ پر دلوں کے نقطوں میں اور آپ کے دل اقدس کی بڑی رگ پر ان بڑی رگوں میں اور  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 سارے بدن کو خون پہنچاتی ہیں اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے  
 عَلَى كَبِدِهِ فِي الْأَكْبَادِ وَسَوَادِ بَطْنِهِ فِي الْبَطْنَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 جگر پر جگروں میں۔ اور آپ کے بطن اقدس کے اندرونی اجزاء پر ان اندرونی اجزاء میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مُحَدِّبِ كَبِدِهِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے جگر کے بیرونی ڈھولان حقتہ پر  
 وَمُقَعَّرِ كَبِدِهِ وَنَزْوَائِدِ كَبِدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اور آپ کے جگر کی گرائی پر۔ اور اس کے بڑھے ہوئے حصوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى بَابِهِ فِي الْأَبْوَابِ وَأَجْوَفِيهِ وَمَرَامَاتِهِ  
 سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے دل یا جگر کے باب اور آغاز پر ابواب میں۔ اور آپ کے جگر کے اندرونی دو خالی اجزاء پر اور آپ کے پستے پر  
 فِي الْمَرَارَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 ریشوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى طَحَالِهِ فِي الطُّحُلِ وَفَمِ مُعَدَّتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی تلی پر تلیوں میں۔ اور آپ کے فم معدہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مُعَدَّتِهِ فِي الْمَعِدِ وَأَمِّ طَعَامِهِ فِي  
 محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے معدے پر معدوں میں۔ اور آپ کے معدے میں طعام وال جھلی پر  
 أُمَاتِ الطَّعَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 ان جھلیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى بَطْنِهِ فِي الْبُطُونِ وَعُكْنَتِهِ فِي الْعُكَنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 محمد کی آل پر۔ اور آپ کے بطن اقدس پر بطون میں اور پیٹ مبارک کی سلوٹوں پر پیٹوں کی سلوٹوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى لِيْطَتِهِ وَمَاسَارِيقَاهُ  
 سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی جلد پر۔ اور آپ کی ماسارقاؤں پر یعنی دل کی باریک رگوں پر  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی  
 حَشَائِهِ فِي الْأَحْشَاءِ وَمَرْقَةٍ فِي الْمَرَاقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 انتڑیوں پر انتڑیوں میں اور آپ کے پیٹ کے ناف متصل حصے پر ان حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ثُرْبِهِ فِي الثُّرُوبِ وَصِفَاقِهِ اللَّهُمَّ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی اوجھڑی اور انتڑیوں کی چربی پر ان چربیوں میں۔ اور جلد کے اندرونی باریک جھلی پر۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى سُرَّةِ فِي  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے پچھلے کے دور کی ناف پر  
 الْأَسْرَةِ وَسُرَّتِهِ فِي السَّرَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اور بعد والے ادوار میں آپ کی نال اور ناف پر نافوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ثُنْتَيْهِ فِي الثُّنَيْنِ وَمَرَ كِبِهِ فِي الرِّكَابِ اللَّهُمَّ  
 سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پاؤں کے بالوں پر ان بالوں میں۔ اور آپ کے زانو پر زانوؤں میں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَانِتِهِ فِي  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی ناف اور اس کے  
 الْمَانَاتِ وَخُثْلَتِهِ فِي الْخُثَلَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ارد گرد کے حصے پر نافوں میں۔ اور آپ کے پیڑ و پر پیڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى قَصْبِهِ فِي الْأَقْصَابِ وَمَصِيرِهِ فِي  
 اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے حلق سے معدہ تک کی نالی پر ایسی نالیوں میں اور آپ کی آنت پر



اَلْمُصَارِفِ اِلَیْهِمْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 آنہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 وَعَلٰی مَعَاذِهِ فِي الْاَمْعَاءِ وَكَرْشِهِ فِي الْكُرُوشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور آپ کی انتڑی پر انتڑیوں میں۔ اور آپ کے معدہ پر معدوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِثْنِي عَشْرِيَّتِهِ وَ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے بارہ طبقات جسم پر یا بارہ اجزاء اور اعضا ظاہرہ پر یا بارہ اندرونی اجزاء  
 صَاحِبِهِ وَدُقَاقِهِ وَاَعْوَرِهِ وَقَوْلُونِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا  
 پر اور بڑی مضبوط ہڈیوں پر اور باریک ہڈیوں پر اور آپ کے مفرد اجزاء پر اور مرکب اجزاء پر اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی مَعَاذِهِ الْمُسْتَقِيمِ وَكُلِّيَّتِهِ فِي  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی سیدھی آنت پر۔ اور آپ کے گردے پر  
 الْكُلَى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 گردوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 وَعَلٰی مَثَانِيَّتِهِ فِي الْمَثَانَاِتِ وَخَاصَرِيَّتِهِ فِي الْخَوَاصِرِ وَخَصَرِهِ  
 اور آپ کے مٹانے پر مٹانوں میں۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور آپ کی کمر پر  
 فِي الْخُصُورِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا  
 کمروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰی عَظْمِ حَرْقَفَتِهِ وَكَشْحِهِ فِي الْكُشُورِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
 محمد کی آل پر اور سرین والی ہڈی پر۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی وَرْكِهِ فِي  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی سرین پر  
 الْاَوْرَالِ وَحَقِّ وَرْكِهِ فِي الْحَقَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا  
 سرینوں میں۔ اور سرین کے سرے پر سرینوں کے سروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی عَصَصِهِ فِي الْعَصَاصِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور سرین کی ہڈی کے سرے پر ایسی ہڈیوں کے سروں میں  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور  
 عَلٰی قُرْبِهِ فِي الْاَقْرَابِ وَفَخْدِهِ فِي الْاَفْخَاذِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 آپ کی کوکھ پر کوکھوں میں۔ اور آپ کے ران پر رانوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی كَاذِبِهِ فِي الْكَاذِبَاتِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ران کے اُبھرے ہوئے گوشت پر ران کے اُبھرے ہوئے گوشتوں میں  
 وَمَغْبِنِهِ فِي الْمَغَابِنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رَاغِبَتِي اِلَيْكَ فَوْقَ رَغْبَةٍ  
 اور آپ کی بھل پر بھلوں میں۔ اے اللہ بنا میری رغبت کو طرف اپنی ذات کے بلند تر تمام رغبت کرنے  
 الرَّاْغِبِيْنَ وَحَمْدِي اِلَيْكَ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ وَلَا تَخْذَلْنِيْ  
 والوں کی رغبتوں سے۔ میری حمد و ستائش اپنی بارگاہ میں رہنا بلند تر سب حمد کرنے والوں کی حمد سے۔ اور مجھے محروم التفات نہ  
 عِنْدَ فَاقَتِيْ اِلَيْكَ وَلَا تُهْدِكْنِيْ بِمَاءِ اَسْدِيَّتِكَ اِلَيْكَ وَ  
 رکھنا وقت میری محتاجی کے طرف تیرے اور مجھے نہ ہلاک کرنا بسبب اس کے جو میں نے تیرے احکام کو ادھورا چھوڑا اور  
 وَلَا تَجْبِهْنِيْ بِمَا جَبَهْتَ بِهِ الْمُعَانِدِيْنَ لَكَ فَاِنِّيْ لَكَ مُسَلِّمٌ  
 نہ سختی سے پیش آنا مجھے ساتھ اس شدت اور سختی کے جس کے ساتھ تو نے اپنے معاندین کے ساتھ سلوک کیا کیونکہ میں تو یقیناً تیرے لیے اسلام لاؤں گا  
 اَعْلَمُ اَنَّ الْحُجَّةَ لَكَ وَاَنَّكَ اَوْلٰی بِالْفَضْلِ وَاَعُوذُ بِالْاِحْسَانِ  
 ہوں میں جانتا ہوں کہ بیشک حجت و برہان تیرے لیے ہے اور اسی ہی یقین رکھتا ہوں کہ تو زیادہ لائق ہے ساتھ فضل کے  
 وَاَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَنَّكَ بَانَ تَعْفُوْ اَوْلٰی  
 اور بہت عادی ہے ساتھ احسان کے اور سزاوار ہے اس کا کہ ڈرا جائے تجھ سے اور لائق ہے بخشش کے ہم پر۔ اور یہ کہ تجھے عفو و درگزر زیادہ  
 مِنْكَ بِاَنَّ تَعَاقِبَ وَاَنَّكَ بَانَ تَسْتُرُ اقْرَبُ مِنْكَ اِلٰی اَنْ تَشْهَرَ  
 لائق ہے نسبت عقاب و عذاب دینے کے اور یہ کہ تیری پردہ داری زیادہ قریب ہے تجھ سے نسبت ہمارے جرموں کی تشہیر کرنے کے



فَاجْنِبْنِي حَيَاةً طَيِّبَةً تَنْتَظِمُ بِهَا مَا أُرِيدُ وَتَبْلُغُ بِهَا مَا أَحَبُّ مِنْ

پس مجھے زندگی عطا کر انتہائی پاکیزہ زندگی کا انتظام پذیر ہو بسبب اس کے میری ہر اور رسائی بخشے مجھے بسبب اس کے

وَصَلِّكَ وَلَا آتِي مَا تَكْرَهُ وَلَا أَرْتَكِبُ مَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ وَأَمْتَنِي

جو میں محبوب رکھتا ہوں اپنی پسند اور نہ کروں میں جو تجھے ناپسند ہے۔ اور نہ ارتکاب کروں میں ایسے امور کا جن سے تو نے مجھے منع کیا ہے اور

مَيْتَةً مَنْ يَسْعَى نَوْمَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَذَلَّلْنِي بَيْنَ يَدَيْكَ

مجھے وفات دے ان لوگوں جیسی کہ دوڑتا ہوگا فوران کا ان کے آگے اور ان کی دائیں جانب اور مجھے متواضع و منکسر بنا اپنے آگے

وَأَعِزَّنِي عِنْدَ خَلْقِكَ وَضَعْنِي إِذَا اخْلُوتُ بِكَ وَأَرْفَعْنِي بَيْنَ

اور مجھے عزت اور سر بلندی بخش نزدیک اپنی مخلوق کے۔ اور مجھے پست بنا جب میں تیرے ساتھ خلوت میں ہوں۔ اور رفعت بخش مجھے اپنے

عِبَادِكَ وَأَغْنِنِي عَمَّنْ هُوَ غَنَى عَنِّي وَزَادْنِي إِلَيْكَ فَاقَةً وَفَقْرًا

بندوں کے درمیان۔ اور غنی فرما مجھے ان سے جو مجھ سے بے پروا ہوں۔ زیادہ فرما اپنی طرف میرے فاقہ اور فقر کو

وَأَعِزَّنِي مِنْ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ حُلُولِ الْبَلَاءِ وَمِنْ الدُّلِّ وَ

اور مجھے پناہ دے دشمنوں کی مسرت و شادمانی سے۔ اور بلیات کے نزول سے اور بے سروسامانی اور

الْعَنَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مشقت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَعَلَى حَالِيهِ وَرَبِّكَ فِي الرِّبَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اور ان کے مٹانے تک پہنچنے والی ہر گ پر اور ان کے ہر ان کی جڑ پر انوں کی جڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى نَرَادَتِهِ الْعُظْمَى وَنَرَادَتِهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کچلیوں کے قریب والے بڑے دانت اور چھوٹے

الصُّغْرَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

دانت پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَى رُكْبَتَيْهِ فِي الرِّكَبَاتِ وَمَا بَيْنَهُ فِي الْمَا بَيْنِ اللَّهُمَّ

آل پر۔ اور آپ کے گھٹنے (کے بیرونی حصے پر) گھٹنوں میں اور گھٹنے کے اندرونی حصے پر اندرونی حصوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

كُرْدُوسِهِ فِي الْكَرَادِيْسِ وَرَضْفَتِهِ فِي الرِّضْفَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ

کندھے کی ہڈی پر کندھوں کی ہڈیوں میں۔ اور آپ کے گھٹنے کی ہڈیوں پر گھٹنوں کی ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى خَنْبِهِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ناک مبارک کے ہر نختے پر

فِي الْأَخْنَابِ وَسَاقِهِ فِي السُّوقِ وَطَرْفِهِ فِي الْأَطْرَافِ اللَّهُمَّ

ناکوں کے نختوں میں اور آپ کی پنڈلی پر پنڈلیوں میں۔ اور ہر طرف اور عضو کے کنارے پر اطراف میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل امجاد پر۔ اور

عَلَى قُصْبَتِهِ الْكُبْرَى وَقُصْبَتِهِ الصُّغْرَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کے سانس کی بڑی نالی اور چھوٹی نالی پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى رِجْلِهِ فِي الْأَرْجُلِ وَ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے ہر ایک پاؤں پر پاؤں میں اور

كَعْبِهِ فِي الْكُعُوبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

آپ کے ہر ایک نختے پر نختوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى عَقِبِهِ فِي الْأَعْقَابِ وَعَرْقُوبِهِ فِي الْعِرَاقِيْبِ اللَّهُمَّ

محمد کی آل پر اور آپ کی ہر ایک ایڑی پر ایڑیوں میں۔ اور آپ کے اڑی سے اوپر والے پٹے پر ان پٹوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى زُورْتَيْهِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے وسط صدر پر

وَنَرْدِيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اور سیدنے کے سارے ڈھانچے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا



مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَحْمَصِهِ فِي الْأَخَامِصِ وَقَدْ مَهَّ فِي الْأَقْدَامِ وَظَهَرَ  
 محمد کی آل پر۔ اور آپ کے قدم کے تلوی کی تمیدگی پر ان کی تمیدگیوں میں۔ اور آپ کے ہر قدم پر اقدام میں اور ہر قدم کی پشت پر  
 قَدَمِهِ فِي الظُّهْرِ إِنَّ اللَّهَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا  
 قدموں کی پشتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ مُشْطِهِ فِي الْأَمْشَاطِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 محمد کی آل پر اور آپ کی پشت پر یا اس کی باریک ہڈی پر ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ إصْبَعِ رَجُلِيهِ فِي الْأَصَابِعِ وَكَفِّ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے دونوں پاؤں کی ہر انگلی پر انگلیوں میں۔ اور آپ کے پاؤں  
 رَجُلِيهِ فِي الْكَفُوفِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 کے تلووں پر تلووں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَعْضَائِهِ الْأَصْلِيَّةِ وَأَعْضَائِهِ الْمَفْرَدَةِ  
 سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء اصلیه پر اور آپ کے مفرد اعضاء پر  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور  
 عَلَىٰ أَعْضَائِهِ الْمُرَكَّبَةِ وَالرَّئِيسَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 آپ کے اعضاء مرکبہ پر اور اعضاء رئیسیہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَعْضَائِهِ الْخَادِمَةِ لِلرَّئِيسَةِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ان اعضاء پر جو اعضاء رئیسیہ کے خادم ہیں  
 وَالْمَرْؤَسَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا  
 اور مخدومہ اعضاء پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَعْضَائِهِ الْغَيْرِ الْمَرْؤَسَةِ وَلَا الرَّئِيسَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء غیریہ مخدومہ اور غیر رئیسیہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَعْضَائِهِ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء  
 الْخَادِمَةِ وَأَعْضَائِهِ الْمَوْلَدَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 خادمہ پر اور اعضاء تولید پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ رُطُوبَتِهِ الْغَرِيزِيَّةِ وَ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی رطوبت غریزیہ پر اور  
 حَرَارَتِهِ الْغَرِيزِيَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 حرارت غریزیہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أُمُورِهِ الطَّبَعِيَّةِ فِي الطَّبَائِعِ وَ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے امور طبیعیہ پر طبائع کے امور میں اور  
 رُكْنِهِ الشَّبَكِيَّةِ وَطَبَقَتِهِ الْمَشِيمِيَّةِ وَالصُّلْبِيَّةِ وَرُطُوبَتِهِ الْبَيْضِيَّةِ  
 آپ کی آنکھ کے طبقہ شبکیہ پر اور طبقہ مشیمیہ پر اور طبقہ صلیبیہ پر اور رطوبت بیضیہ پر  
 وَالْجَلِيدِيَّةِ وَالزُّجَاجِيَّةِ فِي الرُّطُوبَاتِ وَعَصَبَتِهِ الْمَجُوفَةِ فِي الْأَعْصَابِ  
 اور رطوبت جلدیہ پر اور رطوبت زجاجیہ پر رطوبات میں اور آپ کی آنکھوں سے مجمع النور کی طرف جانوائے اندر سے خالی پٹھ پر پٹھوں میں  
 وَمَجْمَعِ نُورِهِ فِي الْمَجَامِعِ وَمُقْلَتِهِ فِي الْمُقْلَاتِ وَمَا قَعَيْنِهِ فِي الْأَمَاقِ  
 اور آپ کے مجمع النور پر جہاں دونوں آنکھوں کی صورتیں پہنچ کر ایک بن جاتی ہیں اور آپ کی آنکھ کے ڈھیلے پر ڈھیلوں میں اور آپ کی آنکھ کے اندرونی  
 وَمُقَدِّمِ عَيْنِهِ فِي الْمَقَادِيمِ وَمَوْخَرِ عَيْنِهِ فِي الْآخِرِ وَنُقْرَةِ عَيْنِهِ فِي  
 کنارہ پر ان کناروں میں۔ اور آپ کی آنکھ کے مقدم حصہ پر مقدم حصوں میں۔ اور آپ کی آنکھ کے موخر حصے پر موخر حصوں میں اور آپ کی آنکھ کے گڑے پر  
 النَّقْرِ وَشَحْمَةِ عَيْنِهِ فِي الشُّحُومِ وَأَنْسَانِ عَيْنِهِ فِي الْعَيُونِ وَمَرْمَعِهِ  
 گڑھوں میں۔ اور آپ کی آنکھ کے ڈھیلے پر ڈھیلوں میں۔ اور آپ کی آنکھ کی پتلی پر آنکھوں میں اور آنکھ کے سفید کشادہ حصے پر  
 فِي الْمَرَامِعِ وَحَدَقَتِهِ فِي الْأَحْدَاقِ وَجَنْدَرِهِ فِي الْجَنَادِيرِ وَكَلِيلِهِ فِي  
 کشادہ حصوں میں اور آپ کی آنکھ کے سیاہ پتلی پر سیاہ پتلیوں میں۔ اور آنکھ کے نورانی حصے پر نورانی حصوں میں۔ اور نورانیت سے خالی حصے



الْكَالِيلُ وَشَهْلَتِهِ فِي أَشْهَلِ الْأَعْيَانِ وَازْدَبْرِيهِ وَلَخْصَتِهِ  
 پر نورانیت سے خالی حصوں میں۔ اور آپ کی ہر آنکھ کے سیاہ سرخی مائل حصے پر ایسے حصوں میں۔ اور ہر آنکھ کے گرد کی ہڈیوں پر۔ اور آنکھوں کے پوٹوں کی  
 فِي الْإِنْخَاصِ وَصُدْغُهُ فِي الْأَصْدَاغِ وَعَظْمُ نَرُوجِهِ وَأَصْدَاغِيهِ  
 پیدائشی موٹائی اور ابھار پر ان کی موٹائی اور ابھاروں میں۔ اور آپ کی کپٹی پر کپٹیوں میں اور دونوں کپٹیوں کی ہڈی پر اور کپٹیوں کی دونوں  
 وَأُذُنُهُ فِي الْأُذَانِ وَخِتَارُ أُذُنِهِ فِي الْخِتْرِ وَشَحْمَةُ أُذُنِهِ فِي الشَّحُومِ  
 رگوں پر اور آپ کے ہر کان پر کانوں میں۔ اور کانوں کے نرم اور ڈھیلے حصے پر ڈھیلے حصوں میں۔ اور کانوں کے نرموں پر نرموں میں  
 وَغُصْنُ أُذُنِهِ فِي الْغُصُونِ وَغَفِيرَتُهُ فِي الْغَفَائِرِ وَصِمَاخُهُ فِي  
 اور آپ کے کان کی شاخ پر ان کی شاخوں میں اور اس کے بڑھے ہوئے حصے پر ان بڑھے ہوئے حصوں میں۔ اور اس کے ہر سوراخ پر  
 الْأَصْبَحَةِ وَجُوبَتُهُ وَوَشِيجَتُهُ فِي الْوَشَايِجِ وَذَفِيرِيهِ فِي الذَّفَائِرِ  
 سوراخوں میں اور ہر کان کے گڑھے اور گہرائی پر اور کانوں کی ہر گ پر اور کانوں کے پیچھے والی ہڈیوں پر ان ہڈیوں میں  
 وَكَفَافُهُ وَلَهْزَمَتُهُ وَاللَّهَائِمُ وَمَحَارَاتُهُ فِي الْمَحَارَاتِ وَوَتْدَاهُ  
 اور ہر کان کے محیط اور گھیرے پر۔ دونوں جھڑوں پر جھڑوں میں اور کانوں کے گڑھے پر گڑھوں میں اور کان کے سامنے والے ابھرے ہوئے  
 فِي الْأَوْتَادِ وَوَجْهُهُ فِي الْوُجُوهِ وَخَدَّاهُ فِي الْخُدُودِ وَعَارِضُهُ فِي الْعَوَارِضِ  
 حصے پر ان ابھرے حصوں میں۔ اور آپ کے چہرہ پر چہروں میں اور رخسار پر رخساروں میں گالوں پر گالوں میں۔  
 وَوَجْنَتُهُ فِي الْوُجُنَاتِ وَعَظْمُ وَجْنَتِهِ فِي الْعِظَامِ وَوَافِدِيهِ  
 اور ہر رخسار پر رخساروں میں۔ اور رخساروں کی ہڈیوں پر ان ہڈیوں میں۔ اور رخساروں کے نرم اور ملائم  
 دِيْبَا جَتِي خَدَّاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 حصوں پر جو طعام چباتے وقت ابھر آئیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد اور  
 آل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِلَّا دُعَايَ الْأَدْوَمِ إِلَّا تَرَجَ الْأَسْرَجِ إِلَّا دُعَايَ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کر سیاہ موٹی اور اپنے مرکز میں گھومنے والی آنکھوں والے ہیں اور باریک لمبے ابروؤں پر جو پہلے  
 غُبَّابِ ذَقْنِ الْأَبْلَجِ وَعُيَابِ ذَا قِنِ الْأَبْرَجِ بِحُرْمَةِ  
 والے اور سیاہ رنگ ہیں اور بھڑکی کے نیچے لٹکے روشن اور چمکیلے حصے پر۔ اور بھڑکی کے گنبد نما ابھار پر

سَيِّدِ الْأَحْسَنِينَ وَعِذَا اسْرَاهُ وَشَاكَلَتِهِ وَعَضْلَتِيهِ الْعَرِضَتَيْنِ  
 بطفیل حرمت حسینوں کے سردار کے۔ اور آپ کے رخسار پر۔ اور آپ کی شکل اور انداز تخلیق پر۔ اور دونوں مضبوط چوڑے ٹپوں پر  
 وَأَنْفُهُ وَأَرْبَتِيهِ وَمَارِنُهُ وَصَفْحَةُ وَجْهِهِ وَسِمَانُهُ وَعَرْنِيْنُهُ  
 اور آپ کی ناک پر۔ اور آپ کی ناک کے سرے پر اور اس کے نرم و ملائم حصے پر۔ چہرے کے کنارے اور عارض رخ پر اور اس کے ابھار پر  
 وَمَصَافَتِهِ وَمَنْخَرُهُ وَنَاطِرِيهِ وَنُخْرَةُ أَنْفِهِ وَوَتَرُ أَنْفِهِ وَ  
 ناک کی نوک پر اور نوک مبارک کی ڈھلوان اور آپ کے ناک مبارک کے ہر تختے پر اور آنکھوں کی دونوں رگوں پر جو سبز تک پہنچتی ہیں۔ اور آپ کے ناک کے لٹکے  
 أَسْهَرِيهِ وَخَنَابَتِيهِ وَخَيْشُومُهُ وَتَفَرَّتِهِ وَأَنْفُهُ فِي الْأَنَافِ  
 پر اور ناک کے بانسے اور مونچھوں کی درمیانی جگہ پر۔ اور ناک کی دونوں رگوں پر۔ اور اس کے دونوں تختوں پر۔ اور اس کے بانسے پر اور اوپر والے ہونٹ کے گڑھے پر  
 وَحُلْمَتِي ثَدْيِيهِ وَشَاوَرِيهِ وَسَبْلَتِيهِ وَشَفَتِيهِ وَشَفَتِيهِ الْعُلْيَا  
 آپ کی ناک پر ناکوں میں۔ اور پستانوں کے سروں پر۔ اور مونچھوں پر۔ مونچھوں کے بڑھے ہوئے کناروں پر۔ اور آپ کے ہر دو ہونٹ پر اور بالائی ہونٹ اور  
 السُّفْلَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمْرَةُ شَفَتِيهِ وَعَنْفَقَتِيهِ وَ  
 زیریں ہونٹ پر۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور ہونٹوں کی گلابی رنگت پر۔ اور لب زیریں اور بھڑکی کے درمیانی بالوں پر اور  
 مَغْفَلُهُ وَفُوْهُهُ وَإِطَارُ شَفَتِيهِ اللَّهُمَّ أَصْعِدْ رُوحِي إِلَى  
 لب زیریں کے بالوں پر اور آپ کے منہ مبارک پر۔ اور ہونٹ کے کنارے پر۔ اے اللہ بلند فرما میری روح کو  
 سَمَاءِ الْقُدْسِ مِنْ غَيْرِ آفَةٍ فِي الصُّعُودِ وَبَصِّرْ نِي حَقِيقَةَ كُلِّ  
 آسمانِ قدس تک بغیر کسی آفت اور رکاوٹ کے بلند ہونے میں اور مجھے بصیرت عطا فرما ہر فرشتے کی حقیقت کی  
 مَلِكٍ ظُلْمَانِي أَوْ نُورَانِي نَفَّاعٍ أَوْ ضَرَّارٍ وَخَبِّرْ نِي عَنْ إِشَارَاتِهِ  
 وہ فرشتہ ظلمانی ہو۔ خواہ نورانی۔ نفع دینے والا ہو۔ یا ضرر دینے والا ہو۔ اور مجھے باخبر بنا ان کے اشارات سے  
 وَلَحْظَاتِهِ ثُمَّ اجْعَلْنِي دَثِيرًا عِنْدَهُمْ حَتَّى أَسْكُنَ لَدَيْهِمْ وَأَعْلَمُ  
 اور آنکھیں پھیرنے سے بچھڑنا مجھے انہیں سے لپٹنے اور قریب رہنے والا تھی کہ میں سکون حاصل کروں ان کے پاس اور معلوم کروں  
 بِأَنْوَاعِ تَسْبِيحَاتِهِمْ وَكَيْفِيَّةِ الْقُوَّةِ وَالضَّعْفِ بَيْنَهُمْ وَأُسْتِيلَاءِ  
 ان کی تسبیحات کے انواع و اقسام۔ اور ان میں قوت اور ضعف کی کیفیت کو اور بعض کے بعض پر غلبہ



الْبَعْضُ عَلَى الْبَعْضِ وَتَشَبُّهُهُمْ فِي جُحْلَتِهِمْ وَتَهْوُّجِهِمْ عِنْدَ وَعْدِهِمْ  
 پانے کو۔ اور ان کے باہمی اختلاط کو اور ان کے لمروں کی مانند چلنے کو وعدہ کے وقت میں  
 فَلَا أَخَافُ وَلَا أَرْهَبُ عِنْدَ السَّمَاءِ بَلْ أَكُونُ قَائِمًا  
 پس میں نہ خوف کھاؤں اور نہ ڈروں (ان کی کیفیات افعال) سننے پر بلکہ میں قائم رہوں تیری توفیق کے  
 بِكَ عِنْدَ حَضْرَتِكَ فَكُلُّ هَوْلٍ وَدَهْشَةٍ وَهَيْبَةٍ عَرَضَتِي  
 ساتھ تیری بارگاہ میں۔ پس جو ہول و دہشت اور ہیبت مجھے پیش آئے  
 فَادْفَعْهُ عَنِّي مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسْرِيَ فِي الْوَجَلِ فَأَقْهَقُ قَهْقَرِي  
 پس اسے مجھ سے دور کر دینا بغیر اس کے کہ سرایت کرے مجھ میں ڈر اور خوف پس میں اسے پاؤں پھروں  
 وَلَا النَّجَلُ فَأَمْنَعُ عَنْ خَيْرِهَا وَبَرِّهَا اللَّهُمَّ لَا تَهْدِنِي إِلَّا  
 اور یا شرمندگی پس میں محروم کر دیا جاؤں اس بارگاہ میں کی خیر اور بھلائی سے۔ اے اللہ میری رہنمائی نہ فرما مگر  
 عَلَى مُطَالَعَاتِ خِدْمَتِكَ وَمُسَاهَرَاتِ حَضْرَتِكَ وَ  
 اپنی بارگاہ کے مطالعہ و مشاہدہ پر اور اپنی بارگاہ میں بیداریوں پر اور  
 النَّفْسُ إِنْ بَغَتْ عَنْ إِطَاعَتِهَا وَأَعْرَضَتْ فَلَا تَجْعَلْهَا  
 میرا نفس اگر بغاوت کرے اطاعت سے اور اعراض کرے تو اسے نہ بنانا  
 بِأَغْيَةِ ظَالِمَةٍ بَلْ اجْعَلْهَا طَائِعَةً عَادِلَةً بِحَيْثُ تُصِيرُ رُوحِيَّةً  
 باغی اور ظالم بلکہ (اپنی قدرت کاملہ سے) اس کو بنادینا طاعت گزار اور عادل اس انداز میں کہ وہ روح کی مانند ہو جائے  
 فَلَا يَفْرُقُ الْفَاصِلُ بَيْنَهُمَا بِصِفَةٍ مِّنْ صِفَاتِ فَارِقَةٍ بَيْنَهُمَا فَمَرَّةً  
 پس نہ جدائی پیدا کرے ان میں کوئی جدائی پیدا کرنے والا ساتھ ایسی صفت کے جو ان میں فرق اور تمیز پیدا کرنے والی ہو پس کبھی  
 تُصِيرُ بِصِفَاتِ رُوحِيَّةٍ وَمَرَّةً بِنَفْسَانِيَّةٍ وَمَرَّةً تُصِيرُ بِهِمَا فَلَا  
 تو اس کو ڈھالے روحانی صفات میں۔ اور کبھی نفسانی میں اور کبھی دونوں میں۔ پس نہ  
 يَمْنَعُ مَلِكٌ مِّنَ الْمَلَكُوتِ لَهَا بِقَوْلِهِ إِذْ هَبْ لِيْكَ وَصُولٌ  
 روکے عالم بالا کا کوئی فرشتہ اس کو یہ کہہ کر چلے جاؤ تم مقام وصول کے لائق نہیں

أَنْتَ نَفْسٌ بِأَغْيَةِ ظَالِمَةٍ أَيْبَةٍ مِّنْ أَبْنَاءِ مَنْ ظَلَمَ أَوْ لَا سَبْنَانٍ  
 تو تو باغی نفس ہے اور ظالم اور انکار کرنے والا (تعمیل احکام سے) اور اس شخص کی اولاد سے ہے جس نے پہلے ظلم ظالمان اولیٰ کیا۔ اے رب ہمارے  
 لَمْ تَطْهَرْنَا وَتَهْدِنَا لِنَكُونَنَّ مِمَّنْ لَمْ يُهْدِ إِلَى سَبْنَانٍ فَتَنْقَلِبْ خَاسِرًا  
 اگر تو ہمیں اپنے نفس پر غالب نہ کرے اور ہدایت عطا نہ کرے (والبتہ ضرور ہو جائیں گے ہم ان سے جو نہیں ہایت دئے گئے طرف پروردگار کے  
 غَيْرِ سَابِقٍ فَأَمْرُ شِدْنَا وَأَمْرُنَا مَا أَمَلْنَا مِنْ كُشُوفِ مَا غَابَ عَنَّا  
 پس ہو جائیں گے رسوا اور بے راہ پس ہمیں راہ دکھلا اور ہمیں ہماری تمنائیں دکھلا یعنی انکشاف فرما ان امور کا جو ہم سے غائب ہیں اپنے  
 بِطُفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 خفی الخفی لطیف و کرم کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَزَاجِهِ فِي الْأَمْزَجَةِ وَخَلِطِهِ فِي  
 سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے مزاج مقدس پر مزاجوں میں۔ اور آپ کے ہر خلط پر  
 الْأَخْلَاطِ وَرُوحِهِ النَّفْسَانِيَّةِ فِي النَّفُوسِ وَرُوحِهِ الطَّبِيعِيَّةِ فِي  
 اخلاط میں۔ اور آپ کے روح نفسانی پر نفوس میں۔ اور آپ کے روح طبعی پر  
 الطَّبَائِعِ وَرُوحِهِ الْحَيَوَانِيَّةِ فِي الْحَيَوَانَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 طبائع میں۔ اور روح حیوانی پر جانداروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى فِعْلِهِ فِي الْأَفْعَالِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ہر فعل پر افعال میں  
 وَقُوَّتِهِ فِي الْقُوَى وَقُوَّتِهِ الْغَازِيَةِ وَالنَّامِيَّةِ وَالْمُولِدَةِ وَالْمُصْرَّةِ وَالْجَازِبَةِ وَ  
 اور آپ کی قوت پر قوتوں میں اور آپ کی قوت غازیہ پر اور قوت نامیہ پر۔ اور قوت مولدہ پر اور قوت مصرہ پر۔ اور قوت جذبہ کو جذبہ کنوولی قوت پر  
 الْمَاسِكَةِ وَالْهَاضِمَةِ وَالْدَّافِعَةِ وَالْمُحَرِّقَةِ وَالشَّرِيقَةِ وَالشَّهْوَانِيَّةِ  
 اور اے مدد دہ وغیرہ میں روکے رکھنے والی قوت پر اور قوت ہاضمہ پر اور فضلات کے دور کرنے والی قوت پر۔ اور جلا نال اور شوق والی قوت پر شہوانی  
 وَالْغَضَبِيَّةِ وَقُوَّتِهِ الْمُدْرِكَةِ وَقُوَّةَ بَصَرِهِ فِي الْمُبْصِرَاتِ وَقُوَّةَ  
 اور غضبی قوت پر۔ اور آپ کے علم و ادراک والی ہر قوت پر۔ اور قوت بصر پر مبصرات میں آپ کے



سَمِعَهُ فِي الْمَسْمُوعَاتِ وَشَبَّهَهُ فِي الْمَشْمُومَاتِ وَذَوَّقَهُ فِي الْمَذُوقَاتِ  
 سننے کی قوت پر مسموعات میں۔ اور سونگھنے کی قوت پر مشمومات میں اور چکھنے کی قوت پر مذوقات میں  
 وَلَمَسَهُ فِي الْمَلْمُوسَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 اور چھونے کی قوت پر ملاموسات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى حَوَاسِ الظَّاهِرَةِ فِي الظَّوَاهِرِ وَالْبَاطِنَةِ  
 سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حواس ظاہرہ پر ظاہری حواس میں۔ اور حواس باطنہ پر  
 فِي الْبَوَاطِنِ وَحِسِّهِ الْمَشْتَرِكِ فِي الْحَوَاسِ وَوَهْمِهِ فِي الْاَوْهَامِ وَ  
 باطنی حواس میں۔ اور آپ کی حس مشترک پر حواس مشترکہ میں اور حس وہم پر حواسائے وہم میں۔ اور  
 حَافِظَتِهِ فِي الْحَافِظَاتِ وَخَيَالِهِ فِي الْخِيَالَاتِ وَمُتَصَرِّفَتِهِ  
 حاسہ حفظ پر حواس حفظ میں اور حاسہ خیال پر حواس خیال میں۔ اور آپ کی قوت متصرفہ پر  
 فِي الْمَتَصَرِّفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
 قوائے متصرفہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى لَوْنِهِ فِي الْاَلْوَانِ وَصُورَاتِهِ فِي الصُّوَرِ  
 محمد کی آل پر۔ اور آپ کی رنگت پر الوان میں اور صورت مبارکہ پر صورتوں میں اور  
 حَلِيَّتِهِ فِي الْحُلِيِّ وَهَيْئَتِهِ فِي الْهَيْئَاتِ وَشَكْلِهِ فِي الشُّكُلِ وَ  
 آپ کے حلیہ مبارک پر حلیوں میں۔ اور آپ کی ہیئت پر ہیئتوں میں اور شکل مبارک پر شکلوں میں اور  
 جَمَالِهِ فِي الْاَجْمَلِيْنَ وَحُسْنِهِ فِي الْحُسَانِ وَنُورِهِ فِي الْاَنْوَارِ وَ  
 آپ کے جمال پر ارباب جمال میں۔ اور آپ کے حسن پر ارباب حسن میں۔ اور آپ کے نور پر انوار میں اور  
 نَازِظِهِ فِي النَّوَظِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 آپ کی نظر پر دیکھنے والی نظروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى لَحْظَتِهِ فِي اللَّحَظَاتِ وَطَرَفَتِهِ فِي الطَّرَفَاتِ  
 سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے آنکھ کے کنارے سے دیکھنے پر اور آنکھ جھپکنے پر آنکھیں جھپکنے میں۔

وَلَمَحَّتْهُ فِي اللَّمَحَاتِ وَبَصِيرَتِهِ فِي الْبَصَائِرِ وَرَائِحَتِهِ فِي الرَّوَاحِ  
 اور آپ کے نظر اٹھا کر دیکھنے پر اور آپ کی بصیرت پر بصیرتوں میں اور آپ کی خوشبو پر خوشبووں میں  
 وَعَطَسْتَهُ فِي الْعَطَسَاتِ وَصَوْتِهِ فِي الْاَصْوَاتِ وَلَحْنِهِ فِي الْاَلْحَانِ  
 اور آپ کی چھینک پر چھینکوں میں۔ اور آواز پر آوازوں میں۔ اور آپ کی خوش آوازی پر خوش آوازوں میں  
 وَلَفْظِهِ فِي الْاَلْفَافِ وَكَلِمَتِهِ فِي الْكَلِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا  
 اور آپ کے تلفظ پر تلفظات میں۔ اور آپ کے ہر کلمہ پر کلمات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى كَلَامِهِ فِي الْمَتَكَلِّمِيْنَ  
 محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے کلام پر کلام کرنے والوں میں۔  
 وَقَوْلِهِ فِي الْاَقْوَالِ وَنَفْسِهِ فِي النَّفُوسِ وَالْاَنْفَاسِ وَنَفْسِهِ  
 اور آپ کے قول پر اقوال میں۔ اور آپ کے نفس پر نفوس میں (اور سانس پر) سانسوں میں۔ اور آپ کے نفس  
 النَّاطِقَةِ فِي النَّاطِقِيْنَ وَسُكُوتِهِ فِي السَّاكِتِيْنَ وَصَمْتِهِ فِي  
 ناطقہ پر نفوس ناطقہ میں۔ اور آپ کے سکوت پر خاموش رہنے والوں والوں میں۔ اور آپ کے چپ رہنے پر  
 الصَّامِتِيْنَ وَبُكَائِهِ فِي الْبَاكِیْنَ وَضَحْكِهِ فِي الضَّاحِكِيْنَ وَتَبَسُّمِهِ  
 چپ رہنے والوں میں۔ اور آپ کے رونے پر رونے والوں میں اور آپ کے ہنسنے پر ہنسنے والوں میں اور تبسم پر  
 فِي الْمَتَبَسِّمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ  
 تبسم کرنے والوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مَشْيِهِ فِي الْمَشَاةِ وَخُطُوَاتِهِ فِي الْخُطَوَاتِ وَ  
 آل پر۔ اور آپ کے چلنے پر چلنے والوں میں۔ اور آپ کے قدموں کے درمیانی فاصلے پر قدموں میں اور  
 حَرَكَتِهِ فِي الْحَرَكَاتِ وَسُكُونِهِ فِي السَّكَنَاتِ وَوَسْخِهِ فِي الْاَوْسَافِ وَ  
 آپ کی ہر جنبش پر جنبشوں میں۔ اور ہر سکون پر سکناات میں اور آپ کی میل پر میلوں میں اور  
 عَرَقِهِ فِي الْاَعْرَاقِ وَدَمِهِ فِي الدِّمَآءِ وَمُهْجَتِهِ فِي الْمُهْجِ وَبَلْغَمِهِ فِي  
 پسینہ پر پسینوں میں۔ اور آپ کے خون پر خونوں میں۔ اور آپ کے دل کے خون پر ان خونوں میں اور بلغم پر



الْبَلَاغِمْ وَصَفْرًا فِي الصَّفَرِ أَوْيُنَ وَسُودًا فِي السُّودِ أَوْيُنَ اللَّهُمَّ  
 بَلغتموں میں۔ اور آپ کی خلط صفراء پر ارباب صفراء میں اور خلط سوداء پر ارباب سوداء میں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى رِبَاحِهِ فِي  
 صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی خوشبو پر  
 الرِّيحِ وَدَمْعِهِ فِي الدُّمُوعِ وَعَبْرَتِهِ فِي الْعَبْرَاتِ وَصَلْوُخِهِ فِي  
 خوشبوؤں میں اور آنسو پر آنسوؤں میں۔ اور آپ کے ہتے آنسو پر ہتے آنسوؤں میں۔ اور آپ کے کان کے اندرونی میل پر  
 الصَّالِيخِ وَذَنِينِهِ فِي الذَّنَنِ وَبُزَاقِهِ وَبَرِيقِهِ فِي الْأَسْرِيَاقِ وَ  
 ان میلوں میں۔ اور آپ کے ناک کی ریزش پر ناکوں کی ریزشوں میں۔ اور آپ کے لعاب دہن اور تھوک پر تھوکوں میں اور  
 نَفَاثَتِهِ فِي النَّفَاثَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 لعاب دہن سے آمیزاں پھونک پر ایسے پھونکوں میں۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُرِيدًا كُلِّ مُزِيدٍ وَمُزِيدًا كُلِّ مُرِيدٍ وَرُوحِ الْعِبَادِ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو ارادہ فرمانے والے ہیں ہر کمال میں ترقی کا اور زائد بخشے والے ہیں ہر ارادت مند کو  
 وَرُوحِ الْعِبَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اور بندگان خدا کا سر و سامان راحت ہیں۔ اور عبادت گزاروں کی روح ہیں۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ عَظُمَ خَلْقُهُ وَعَظُمَ خَلْقُهُ وَعَيْنُ كُلِّ عَيْنٍ وَعَيْنُ كُلِّ  
 محمد کی آل پر جن کی خلقت عظیم ہو گئی اور جن کے خلق کو عظیم بنایا گیا جو آنکھ ہیں ہر تابعدار کی اور حجاب و پردہ ہیں ہر  
 عَيْنٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 معاند کے لیے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مَّظْهَرِ تَجَلِّيَاتِ الْعَبْدِيَّةِ وَالْجَنَانِ الْعَبْدِيَّةِ وَوَعِيدِ كُلِّ شَقِيٍّ  
 جو آقا منظر ہیں عبدیت کے انوار و تجلیات کے اور قربت والی جنات کے اور وعید نار ہیں ہر شقی کے لیے  
 وَوَعْدِ كُلِّ نَقِيٍّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 اور وعدہ جنت ہیں ہر پاکیزہ کے لیے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الْمُخْلِصِينَ وَالْمُخْلِصِينَ وَدُرَّةَ الْمَجْدِ وَكَمَالِهِ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو خاتم ہیں خالص کئے ہوئے لوگوں کے اور ارباب اخلاص کے اور مجد و کمال کا دُرّہ بخت ہیں۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کے  
 جَعَلْتَ رَأْسَهُ مِنَ الْهُدَى وَسَمْعَهُ مِنَ الطَّاعَةِ وَحَوَاجِبَهُ مِنْ  
 سرناز کو بنایا ہے تو نے ہدایت سے۔ اور سمع مبارک کو طاعت سے۔ اور بھنوں کو  
 التَّفَكُّرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 تفکر سے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الَّذِي جَعَلْتَ عَيْنَهُ مِنَ النُّورِ وَأَنْفَهُ مِنَ الزُّهْدِ وَفَمَهُ مِنَ الْحِكْمَةِ  
 کہ جس آقا کی آنکھ کو تو نے نور سے بنایا ہے اور آپ کی ناک کو زہد سے۔ اور منہ مبارک کو حکمت سے  
 وَأَسْنَانَهُ مِنَ اللُّلُؤِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اور دانتوں کو موتیوں سے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلْتَ لِسَانَهُ مِنَ الصِّدْقِ وَلِحْيَتَهُ مِنَ  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی زبان مبارک کو تو نے صدق سے بنایا ہے۔ اور دڑھی مبارک کو  
 الرِّضَا وَعُنُقَهُ مِنَ التَّوَاضُعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 رضا سے اور گروں مبارک کو تواضع سے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلْتَ صَدْرَهُ مِنَ الْحَيَاةِ وَيَدَهُ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے سینہ کو بنایا ہے تو نے حیوة سے۔ اور ہاتھوں کو  
 مِنَ السَّخَاوَةِ وَبَطْنَهُ مِنَ الْقَنَاعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 سخاوت سے اور پیٹ مبارک کو قناعت سے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلْتَ قَلْبَهُ مِنَ الْإِخْلَاصِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن کے دل نور کو تو نے اخلاص سے بنایا



وَبَرَأْتَهُ مِنَ السَّكِينَةِ وَكَبِدَهُ مِنَ الْحَنَانَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 اور پھیلنے کو سکینت و وقار سے۔ اور جگر کو شفقت و رحمت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلْتَ بَشَرَتَهُ مِنْ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ جن کی جلد مبارک کو تو نے  
 الْعَصَبَةِ وَفَخَذَهُ مِنَ الْوَرَعِ وَقَدَّمَ مَهْ مِنْ الْإِسْتِقَامَةِ اللَّهُمَّ  
 عصمت سے بنایا۔ اور ہر ران کو تقویٰ سے اور ہر قدم کو استقامت و ثابت قدمی سے۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اسرار  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرے راز مخفی کے سرائے ہیں  
 سِرِّكَ وَمَحَلِّ بَرِّكَ وَأَنْسَانِ كُلِّ إِنْسَانٍ وَمَوْضِعِ الْأَمَانِ اللَّهُمَّ  
 اور تیرے برواحسان کا محل ہیں اور ہر انسان کی آنکھ کی پتلی اور امان کی جگہ ہیں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ پھوٹے  
 تَفَقَّتْ مِنْ نُورِهِ جَمِيعُ الْأَنْوَارِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا نُورَ الْمُصْطَفَىٰ  
 اہیں کے سرچشمہ نور سے سبھی انوار۔ اے اللہ ہمیں عطا فرما نور مصطفیٰ  
 وَسِرُّهُ الْمُصْطَفَىٰ وَظُهُورَ الْمُصْطَفَىٰ وَشَفَاعَةَ الْمُصْطَفَىٰ وَلَطَافَةَ  
 اور سرور مصطفیٰ۔ ظہور مصطفیٰ اور شفاعت مصطفیٰ لطافت  
 الْمُصْطَفَىٰ وَعِنَايَةَ الْمُصْطَفَىٰ وَإِعَانَةَ الْمُصْطَفَىٰ وَإِيمَانَ الْمُصْطَفَىٰ  
 مصطفیٰ عنایت مصطفیٰ اور اعانت مصطفیٰ ایمان مصطفیٰ  
 وَإِسْلَامَ الْمُصْطَفَىٰ وَبَهَاءَ الْمُصْطَفَىٰ وَلِقَاءَ الْمُصْطَفَىٰ وَإِخْلَاصَ  
 اور اسلام مصطفیٰ بہاء مصطفیٰ اور لقاء مصطفیٰ اخلاص  
 الْمُصْطَفَىٰ وَبِرَّهَانَ الْمُصْطَفَىٰ وَحُجَّةَ الْمُصْطَفَىٰ وَفَقْرَ  
 مصطفیٰ اور دلیل و برہان مصطفیٰ حجت و استدلال مصطفیٰ درویشی و فقر

الْمُصْطَفَىٰ وَبَرَكَاتِ الْمُصْطَفَىٰ وَاجْرَ الْمُصْطَفَىٰ وَقُوَّةَ الْمُصْطَفَىٰ  
 مصطفیٰ برکت مصطفیٰ اور جزا و اجر مصطفیٰ قوت و طاقت مصطفیٰ  
 وَنُصْرَةَ الْمُصْطَفَىٰ وَثَوَابَ الْمُصْطَفَىٰ وَتَوَكَّلَ الْمُصْطَفَىٰ وَشُكْرَ  
 اور نصرت و اعانت مصطفیٰ ثواب مصطفیٰ اور توکل مصطفیٰ شکر  
 الْمُصْطَفَىٰ وَصَبْرَ الْمُصْطَفَىٰ وَجَبِيلَ الْمُصْطَفَىٰ وَجَمَالَ الْمُصْطَفَىٰ  
 مصطفیٰ اور صبر مصطفیٰ اجر جمیل مصطفیٰ اور حسن و جمال مصطفیٰ  
 وَجَنَّةَ الْمُصْطَفَىٰ وَصَلَوَةَ الْمُصْطَفَىٰ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ خَيْرِ خَلْقِهِ  
 جنت مصطفیٰ اور صلوٰۃ مصطفیٰ بطور تعجب و تفضل کے اور عکس و برتوں کے محبوب کے اور صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 مہتر اور سردار محمد پر اور آپ کی آل پر اور تمام اصحاب کرام پر ساتھ اپنی رحمت کے اے سب رحم کرنے والوں سے بہت زیادہ رحم کرنے والے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الَّذِي كَانَ لَا يَجْلِسُ إِلَّا عَلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِذَا انْتَهَىٰ إِلَىٰ قَوْمٍ جَلَسَ  
 کہ جو نہیں تشریف فرما ہوتے تھے کسی مجلس میں مگر اللہ تعالیٰ کے ذکر پر۔ اور جب پہنچتے کسی قوم کی مجلس تک تو بیٹھ جاتے  
 حَيْثُ يَنْتَهَىٰ بِهِ الْمَجْلِسُ وَيَأْمُرُ بِذَلِكَ وَيُعْطَىٰ كُلُّ جُلَسَاءِهِ  
 جہاں پر مجلس اور محفل کی انتہاء ہوتی (اور لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے نہ بڑھتے تھے) اور اسی طریق پر عمل کا حکم دیتے تھے اور عطا فرماتے تھے اپنے  
 بِنَصِيْبِهِ وَلَا يَحْسِبُ جَلِيْسُهُ أَنَّ أَحَدًا أَكْرَمَ عَلَيْهِ مِنْهُ مِمَّنْ  
 تمام ہم نشینوں کو ان کا حصہ اور نہ گمان کرتا آپ کا ہم نشین کہ کوئی شخص اس سے آپ کے نزدیک زیادہ اکرام والا ہے  
 جَالِسُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا  
 اہل مجلس سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ وَاسِعَ النَّاسِ بَسْطَةً وَخُلُقَهُ فَصَارَ لَهُمْ أَبَاؤُ  
 محمد کی آل پر کہ احاطہ کئے ہوئے تھے سب لوگوں کو آپ کی خوش مزاجی اور آپ کا حسن خلق پس آپ ان کے بے باپ کی مانند تھے



صَادُوا عِنْدَكَ فِي الْحَقِّ سَوَاءٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور وہ سبھی آپ کے نزدیک استحقاق میں برابر تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ كَانَ مَجْلِسُهُ مَجْلِسَ عِلْمٍ وَحَيَاةٍ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی محفل مبارک سراسر علمی محفل تھی اور حیات

وَصَبْرٌ لَا تَرْفَعُ فِيْهِ الْاَصْوَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و صبر والی جس میں آوازیں بلند نہیں کی جاتی تھیں را آپ کے ادب و احترام کی وجہ سے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ كَانَ جُلْسَانُهُ مُتَعَادِلَيْنِ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی بارگاہ ناز میں بیٹھنے والے باہم عدل و انصاف سے کام لیتے رہتے تھے

يَتَفَاَضَلُوْنَ فِيْهِ بِالتَّقْوٰى مُتَوَاضِعَيْنِ يُوَقِّرُوْنَ فِيْهِ

اور مجلس شریف میں ان کی فضیلت تقویٰ کے ذریعے ہوا کرتی تھی باہم تواضع سے پیش آنے والے تھے تعظیم کرتے تھے

الْكَبِيْرَ وَيَرْحَمُوْنَ فِيْهِ الصَّغِيْرَ وَيُوَثِّرُوْنَ ذَا الْحَاجَةِ وَ

اس میں بڑے کی۔ اور رحمت کرتے تھے چھوٹے پر اور اپنے آپ پر ترجیح دیتے تھے محتاجوں کو اور

يَحْفَظُوْنَ الْغَرِيْبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى

مسافروں کی حفاظت کرتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ كَانَ اَوْقَاتُهُ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ جُزْءٌ لِلّٰهِ وَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جن اوقات تین حصوں پر منقسم تھے۔ ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے

جُزْءٌ لِاَهْلِيْهِ وَجُزْءٌ لِنَفْسِهِ ثُمَّ جُزْءٌ كَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ

دوسرا حصہ اہل و عیال کی خبر گیری کے لیے۔ اور تیسرا حصہ اپنے لیے پھر آپ والا حصہ آپ کے اور عام لوگوں کے درمیان مشترک تھا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس اوقات

فَسَمَّ الْوَقْتَ عَلٰى قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِي الدِّينِ وَحَوَآئِجِهِمْ

تقسیم فرمایا وقت کو (غلاموں میں) ان کے دینی فضائل اور ان کے ضروریات کے مطابق

فَيَتَشَاغَلُ بِهِمْ وَيُشْغِلُهُمْ فَيَبَايُصِدْحُهُمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پس آپ ان کے ساتھ تبلیغ و تعلیم میں مشغول رہتے۔ اور انہیں مشغول رکھتے ان کے اصلاحی امور میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ يَشْغُلُ بِالْاُمَّةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا مشغول رہتے تھے اُمت کے ساتھ

مِنْ مَسْئَلَتِهِمْ عَنْهُ وَاٰخِبَارِهِمْ بِالَّذِيْ يَنْبَغِيْ لَهُمْ وَيَقُولُ لِيُبَلِّغُ

ان کے مسائل دریافت کرنے کی وجہ سے اور انہیں ایسے امور کی خبریں دینے کی وجہ سے جو ان کے لیے موزوں تھے اور فرماتے "چاہیے کہ

الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ وَاَبْلُغُوْنِيْ حَاجَةً مَنْ لَا يَسْتَطِيعُ اِبْلَاغَهُ

پہنچائے تم میں سے حاضر مجلس غائب کو اور پہنچاؤ مجھے حاجت اس شخص کی جو براہ راست پیش کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

الَّذِيْ كَانَ مُتَوَاضِعًا لِّلْاَحْزَانِ وَالْفِكْرَةِ لَيْسَتْ لَهُ رَاحَةٌ اَللّٰهُمَّ

جو محبوب ہمیشہ قلبی طور پر حالت حزن و ملال میں رہتے تھے اور تفکر کی حالت میں اور نہیں تھی (جو بوجہ غم امت کے) آپ کے لیے راحت

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب (ظاہری طور پر مخلوق کے ساتھ)

كَانَ دَائِمًا الْبَشِرَ وَعَظِيمَ الْخُلُقِ اِنْ صَبَتْ فَعَلَيْهِ الْوَقَارُ وَاِنْ

ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے اور آپ کے اخلاق عظیم تھے۔ اگر خاموشی اختیار فرماتے تو بھی پر وقار انداز ہوتا تھا اور اگر

تَكَلَّمَ سَبَّأَ وَعَلَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ

کلام فرماتے تو آپ سب بلند و بالا ہوتے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ مَنْ رَآهُ بَدَا هَبَّةً هَابَةً وَمَنْ خَالَطَهُ لَعُوقَةً

سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں کسی نے اچانک دیکھا تو آپ کی خدا وادہ ہیبت (مردوب ہو گیا اور جس نے صحیح پہچان اور عرفان کے ساتھ میل جول

اَحَبَّهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

رکھا تو آپ کا محب بن گیا اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا



مُحَمَّدٌ الَّذِي كَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ لَا يَدَّ خُرْشِيًّا لَغْدٍ وَأَشْجَعَهُمْ  
 مُحَمَّدٌ كِي آلٍ بِرَ كَرِ مَحْبُوبٍ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْتِ نَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْتِ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 صَدْرًا وَأَحْسَنَهُمْ صَوْتًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 تَحْتِ دَل كَلَامَتِ سَبِّ أَوْ سَبِّ نَحْيٍ كَلَامَتِ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَصْدَقَ النَّاسِ قَوْلًا وَوَعْدًا وَأَحْلَاهُمْ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ كِي آلٍ بِرَ كَرِ مَحْبُوبٍ قَوْلٍ أَوْ وَعْدَةٍ فِي سَبِّ نَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 وَأَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَأَوْضَحَهُمْ بَيَانًا وَأَفْصَحَهُمْ لَهْجَةً وَلِسَانًا وَأَوْفَاهُمْ  
 أَوْ صَابِ تَحْتِ كَلَامَتِ سَبِّ أَوْ سَبِّ نَحْيٍ كَلَامَتِ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 عَهْدًا وَأَجْمَلَهُمْ صَبْرًا وَأَكْثَرَهُمْ شُكْرًا وَطَاعَةً اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 وَالْتَحِي عَمْدِي. أَوْ سَبِّ زِيَادَةٍ مَحْبُوبٍ دَل كَلَامَتِ سَبِّ أَوْ سَبِّ نَحْيٍ كَلَامَتِ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَلْيَنَهُمْ عَرِيكَةً وَ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ بِرَ كَرِ مَحْبُوبٍ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 كَانَ فِي صَوْتِهِ سَهْلٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 أَل كِي أَوَازِ نَحْيٍ أَوْ دَهْمَا نَحْيٍ تَحْيٍ. لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ طَوِيلَ السَّكْتِ لَا يَتَكَلَّمُ فِي غَيْرِ حَاجَةٍ يَفْتَتِحُ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ كِي آلٍ بِرَ كَرِ مَحْبُوبٍ زِيَادَةٍ تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 الْكَلَامَ وَيَخْتِمُ بِاسْمِ اللَّهِ وَيَتَكَلَّمُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 كَا أَوَازِ نَحْيٍ أَوْ دَهْمَا نَحْيٍ تَحْيٍ. لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَا يَنَامُ قَلْبُهُ وَ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ بِرَ كَرِ مَحْبُوبٍ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 إِنْ نَامَتْ عَيْنَاهُ وَكَانَ صَلًى حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدْ مَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 أَوْ سَبِّ زِيَادَةٍ مَحْبُوبٍ دَل كَلَامَتِ سَبِّ أَوْ سَبِّ نَحْيٍ كَلَامَتِ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَعُودُ  
 وَ سَلَامٌ بِرَ كَرِ مَحْبُوبٍ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 الْبَرِيضِ وَيَشْهَدُ الْجَنَازَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 عِبَادَتِ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يُحِبُّ دَعْوَةَ الْعَبْدِ لَيْسَ بِالْجَافِي  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ كِي آلٍ بِرَ كَرِ مَحْبُوبٍ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 وَلَا الْمَرْهِيْنَ مَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا  
 أَوْ نَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 ضَرَبَ خَادِمًا وَلَا امْرَأَةً اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 أَل كِي أَوَازِ نَحْيٍ أَوْ دَهْمَا نَحْيٍ تَحْيٍ. لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي يَضْحَكُ مِمَّا يَضْحَكُ الصَّحَابَةُ مِنْهُ وَيَتَعَجَّبُ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ كِي آلٍ بِرَ كَرِ مَحْبُوبٍ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 مِمَّا يَتَعَجَّبُونَ مِنْهُ وَيَضْرِبُ لِلْغَرِيبِ عَلَى الْجُفْوَةِ فِي مَنْطِقِهِ وَسَلَّاتِهِ  
 فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 وَيُكْثِرُ الصَّوْمَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 أَوْ سَبِّ زِيَادَةٍ مَحْبُوبٍ دَل كَلَامَتِ سَبِّ أَوْ سَبِّ نَحْيٍ كَلَامَتِ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ لَا يَقْطَعُ عَلَى أَحَدٍ حَدِيثَهُ حَتَّى يَجُوزَ فَيَقْطَعَهُ  
 مُحَمَّدٌ كِي آلٍ بِرَ كَرِ مَحْبُوبٍ سَبِّ لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 بَنِيهِ أَوْ قِيَامِ اللَّهِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 بَاتِ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ  
 الَّذِي قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنَ الرِّيَاءِ وَالْإِكْبَارِ وَمَا سَلَّ شَيْئًا قَطُّ  
 كِي أَوَازِ نَحْيٍ أَوْ دَهْمَا نَحْيٍ تَحْيٍ. لُكُونٍ سَبِّ زِيَادَةٍ جَوَادٍ أَوْ سَخِي تَحْيٍ ذَخِيرَةٍ فَرَاتِ تَحْيٍ كُونِ خَيْرِ لُكُونٍ دَن كَيْلَةٍ أَوْ سَبِّ بَهَارِ



فَقَالَ لَا وَإِذَا غَضِبَ أَعْرَضَ وَلَا تَغْضِبُهُ الدُّنْيَا وَمَا كَانَ لَهَا إِلَهُمُ  
 رحمن کے جواب میں آپ نے نہیں کہا کہ غصہ آپ غصہ بنا کر ہو جائے کسی پر تو اس سے منہ موڑ لیتے اور نہیں غصہ میں لاتی تھی آپ کو دنیا اور نبی  
 صَلَّ وَسَلَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ إِذَا تَعَدَّى  
 آپ دنیا کیلئے (رغبت رکھتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو خلیفہ خدا اس شان والے تھے کہ جب تمہاری  
 الْحَقُّ لَمْ يَقُمْ بِغَضَبِهِ شَيْءٌ حَتَّى يَنْتَصِرَ لَهُ وَلَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهِ وَلَا يَنْتَصِرُ  
 جاتی تھی سے تو آپ کے غیظ و غضب کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی کوئی شئی یہاں تک کہ اس کا بدلہ نہ لے لیتے اور نہیں ناراض ہوتے تھے اپنی ذات کے لیے اور نہ اپنے لیے  
 لَهَا إِلَهُمُ صَلَّ وَسَلَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 بدلہ لیتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو مخدوم خلائق  
 كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا وَيُعْظِمُ النِّعْمَةَ اللَّهُمَّ صَلَّ  
 قبول فرماتے تھے ہدیہ کو اور اس پر بدلہ دیتے تھے اور نعمت خداوندی کی تعظیم فرماتے تھے (اگرچہ قبیل ہی کیوں نہ ہوتی) اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ لَمْ يَشْبَعْ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس زاہد ترین خلق نے نہیں سیر ہو کر کھایا  
 مِنْ خَبْزٍ وَلَا لَحْمٍ وَلَمْ يَجْتَمِعْ عِنْدَ غَدَاةٍ وَلَا عَشَاءٍ مِنْهُمَا إِلَّا عَلَى  
 روٹی کو اور نہ گوشت کو۔ اور نہ ہی جمع ہوا (ایک وقت) آپ کے پاس صبح کا کھانا اور شام کا ان دونوں سے مگر  
 ضَعِيفٌ يَا حَيُّ أَنْتَ الَّذِي تُمَيِّتُ الْأَحْيَاءَ وَتُحْيِي الْأَمْوَاتَ يَا حَيُّ يَا  
 قلیل مرتبہ۔ اے برحقاقتائے ذات زندہ رہنے والے تو ہی فوت کرتا ہے زندوں کو اور زندہ کرتا ہے مرووں کو اے زندہ۔ اے  
 مُنْعِمٌ أَنْتَ الَّذِي تَعْجِزُ الْخَلَائِقُ مِنْ شُكْرِ نِعْمَتِهِ يَا مُنْعِمُ يَا غَفَّارُ  
 انعام فرمانے والے تو ہی ہے کہ تمام مخلوقات عاجز و قاصر ہے جس کے شکر نعمت سے اسے انعام کرنے والے۔ اے بخشنے والے  
 أَنْتَ الَّذِي تُغْفِرُ ذُنُوبَ عِبَادِهِ بِفَضْلِهِ وَتَعْفُو عَنْهَا بِرَحْمَتِهِ يَا غَفَّارُ  
 تو ہی بخشا ہے گناہ اپنے بندوں کے اپنے فضل سے اور درگزر کرتا ہے ان سے اپنی رحمت کے ساتھ اے بخشنے والے  
 يَا مَالِكُ أَنْتَ الَّذِي تُوَفِّي الْمَلِكَ لِمَنْ تَشَاءُ بِلُطْفِهِ يَا مَالِكُ يَا قَادِرُ  
 اے مالک تو ہی عطا کرتا ہے اپنا ملک جس کو چاہتا ہے ساتھ اپنے لطف و کرم کے۔ اے مالک۔ اے قادر

أَنْتَ الَّذِي إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ مَوْجُودًا بِالسَّرْعَةِ يَا  
 تو ہی ایسا قادر ہے کہ جب ارادہ کرے کسی شئی کا پس کہ اے ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہے فوری طور پر اے  
 قَادِرُ يَا قَاهِرُ أَنْتَ الَّذِي تُفْنِي مَا شِئْتَ وَتُبْقِي مَا شِئْتَ بِمَشِئَتِهِ  
 قدرت والے اے قہار تو ہی ایسا قادر ہے کہ فنا کرتا ہے جسے چاہے اور باقی رکھتا ہے جسے چاہے اپنی مشیت کیساتھ  
 يَا قَاهِرُ يَا حَافِظُ أَنْتَ الَّذِي تَحْفَظُ لِمَنْ أَرَدْتَ مِنْ أَفْتِهِ وَ  
 اے قہار۔ اے حافظ تو ہی حفاظت فرماتا ہے جس کے لیے چاہے اپنی آفات اور بلیات سے  
 بَلِيَّتِهِ بِرَحْمَتِهِ يَا قُدُّوسُ أَنْتَ الَّذِي تَقْدَسُ سِتِ الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ  
 ساتھ اپنی رحمت کے۔ اے قدوس تو ہی وہ پاک ذات ہے کہ مقدس ہو گئے ملائکہ مقربون  
 وَالْأَنْبِيَاءُ الْمُرْسَلُونَ بِقُدْسِهِ يَا قُدُّوسُ يَا وَكِيلُ أَنْتَ الَّذِي تَرْفَعُ  
 اور انبیاء مرسلین اس کے تقدس و طہارت سے اے قدوس اے کار ساز تو ہی اٹھاتا ہے (نومہ داری)  
 أُمُورَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ بِقُدْرَتِهِ وَقُوَّتِهِ يَا وَكِيلُ يَا مُؤْمِنُ أَنْتَ  
 اپنی ذات پر توکل کرنے والوں کے امور کی اپنی قدرت اور قوت کے ساتھ اے کار ساز۔ اے امن و ایمان دینے والے تو ہی  
 الَّذِي تُعْطِي الْإِيمَانَ وَالْأَمَانَ لِلْمُؤْمِنِ بِكَرَمِهِ وَمِنَّةٍ يَا مُؤْمِنُ يَا حَكِيمُ  
 عطا فرماتا ہے ایمان اور امان اہل ایمان کو اپنے کرم اور احسان سے۔ اے مومن۔ اے حکیم تو ہی وہ حکمت والا ہے کہ  
 أَنْتَ الَّذِي تَحْيِرُتُ الْفُقَهَاءَ وَالْحُكَمَاءَ مِنْ حِكْمَتِهِ يَا حَكِيمُ يَا خَالِقُ  
 حیرت زدہ ہو چکے ہیں فقہاء اور علماء جس کی حکمت سے اے حکیم۔ اے خالق  
 أَنْتَ الَّذِي تَخْلُقُ أَصْنَافَ الْخَلَائِقِ بِقُدْرَتِهِ يَا خَالِقُ يَا كَرِيمُ أَنْتَ  
 تو ہی پیدا فرماتا ہے مخلوقات کے انواع و اقسام کو اپنی قدرت سے اے خالق۔ اے کریم تو ہی  
 الَّذِي تُكْرِمُ الْإِنْسَانَ عَلَى سَائِرِ الْحَيَوَانَاتِ بِعِنَايَتِهِ يَا كَرِيمُ يَا وَهَّابُ  
 کرامت دیتا ہے انسان کو تمام حیوانات پر اپنی غایت سے اے کریم۔ اے ہبہ کرنے والے  
 أَنْتَ الَّذِي تَهَبُ لِمَنْ تَشَاءُ الدُّكُورَ بِعَوْنِهِ يَا وَهَّابُ يَا مَالِكُ الْمُلْكِ  
 تو ہی ہبہ فرماتا ہے جس کو چاہے اولاد و نرینہ اپنی اعانت سے اے ہبہ کرنے والے۔ اے مالک ملک



أَنْتَ الَّذِي لَمْ يَزَلْ مُلْكُهُ وَلَا يَزَالُ عِزُّهُ وَعُلُوُّهُ يَا مَالِكُ يَا غَنِيَّ أَنْتَ  
 تُوهِى وَه ذات ہے کہ ہمیشہ سے ہے ملک جس کا۔ اور ہمیشہ رہے گی عزت اور برتری جس کی لئے مالک۔ اے غنی تو ہی  
 الَّذِي تُوْتِي الْمُلْكَ لِمَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَمْ تَرَ إِلَّا حَتِيًّا جَرَّ حُكْمَهُ  
 عطا کرتا ہے ملک جسے چاہے اپنے بندوں سے اور نہیں دیکھی تو نے محتاجی اور مجبوری اپنے حکم میں  
 يَا غَنِيَّ يَا صَبَدُ أَنْتَ الَّذِي تُثَبِّتُ ضَبَائِرَ عِبَادِهِ عَلَى وَحْدٍ اِنِّيَّتِهِ  
 اے غنی۔ اے صمدو بے نیاز تو ہی برقرار رکھتا ہے اپنے بندوں کے دلوں کو اپنی وحدانیت پر  
 بِطُفْهِهٖ يَا صَبَدُ يَا رَوْفُ أَنْتَ الَّذِي لَا تَرُدُّ الْمُحْتَاجِينَ مُحْرُومًا  
 ساتھ اپنے لطف کے لئے صمد۔ اے رءوف تو ہی ہے جو نہیں لوٹاتا محتاجوں کو محسوس کی حالت میں  
 مِنْ بَابِهِ يَا رَوْفُ يَا رَشِيدُ أَنْتَ الَّذِي تَرْزُقُ لِأَهْلِ مَعْرِفَتِهِ  
 اپنے در والے سے اے رءوف۔ اے رشید و ہدایت کے مالک تو ہی بخشتا ہے اپنے اہل معرفت کو اپنا  
 قُرْبَةً وَوَصَالَهٖ يَا رَشِيدُ يَا قَدِيمُ أَنْتَ الَّذِي لَمْ تَبْلُغِ الْاَوْهَامُ إِلَى  
 قرب اور وصل۔ اے مالک رشد۔ اے قدیم تو ہی وہ ذات والا ہے کہ نہیں پہنچے مخلوق کے وہم و گمان  
 أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ يَا قَدِيمُ يَا هَادِيَّ أَنْتَ الَّذِي تَهْدِي إِلَى مَعْرِفَتِهِ لِمَنْ  
 جس کے اول و آخر کو اے قدیم۔ اے ہدایت دینے والے تو ہی رہنمائی فرماتا ہے اپنی معرفت کی طرف جس کو  
 تَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ يَا هَادِيَّ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الَّذِي تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتُعِينُ  
 چاہتا ہے اپنے بندوں سے اے ہادی۔ اے رحیم تو ہی ہے جو مجبوروں کی دعا قبول فرماتا ہے اور مظلوموں کی اعانت فرماتا ہے  
 وَتُجِبُّ الْعِبَادَ بِرَأْفَتِهِ لَا يَرْحَمُ أَحَدٌ وَلَدًا كَمَا رَحِمْتَ بِمَغْفِرَتِهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا رَحِيمُ  
 اور محبت رکھتا ہے اپنے بندوں سے اپنی رافت سے نہیں رحم کرتا کوئی اپنی اولاد پر جیسے تو نے رحم کیا ہے اپنی مغفرت کیساتھ اپنی مخلوق پر اے رحیم  
 يَا غَفُورُ أَنْتَ الَّذِي تُظَهِّرُ الْحَسَنَاتِ وَتَسْتُرُ السَّيِّئَاتِ وَتَعْفُو عَنْهَا بِمَغْفِرَتِهِ وَبِرَأْفَتِهِ  
 اے غفور تو ہی ہے جو ظاہر فرماتا ہے (ہماری) نیکیوں کو اور چھپاتا ہے (ہماری) برائیوں کو اور درگزر کرتا ہے ان سے اپنی مغفرت اور رافت کے ساتھ  
 يَا غَفُورُ يَا كَبِيرُ أَنْتَ الَّذِي تَعَالَى وَتَكَبَّرَتْ عَظَمَتُهُ وَجَلَّالَهُ يَا كَبِيرُ يَا عَلِيُّ أَنْتَ  
 اے غفور۔ اے کبر بانی والے تو ہی ہے جو بلند و بزرگ ہے اور بڑی ہے عظمت اور جلال کی اے کبر بانی والے۔ اے بلند شان والے تو ہی ہے

الَّذِي أَعْلَى شَانُهُ وَأَعْظَمُ سُلْطَانُهُ يَا عَلِيُّ يَا مُصَوِّرُ أَنْتَ الَّذِي تُصَوِّرُ  
 کس کی شان بلند ہے اور جس کی سلطنت عظیم ہے اے بلند شان والے۔ اے مصور تو ہی ہے جو بناتا ہے حسین ترین  
 أَحْسَنَ الصُّوْرِ بِكَمَالِ صُنْعَتِهِ وَبِلَاغَتِهِ يَا مُصَوِّرُ يَا جَلِيلُ أَنْتَ الَّذِي لَا  
 صورتیں اپنی صفت کے انتہائی کمال و انجام کے ساتھ اے مصور اے جلیل تو ہی ہے جس کا  
 يَزَالُ جَلَالُهُ وَمُلْكُهُ وَبَقَاؤُهُ يَا جَلِيلُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ الَّذِي تَرْزُقُ الْعِلْمَ  
 جلال۔ ملک اور بقا دائمی ہے اے جلیل۔ اے علیم تو ہی ہے جو عطا کرتا ہے علم  
 لِمَنْ تَشَاءُ بِكَرَمِهِ يَا عَلِيمُ يَا قَرِيبُ أَنْتَ الَّذِي أَقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ  
 جسے چاہے اپنے کرم سے اے علیم۔ اے قریب تو ہی ہے جو قریب تر ہے ہر قریب سے  
 يَعْلَمُهُ وَقَدْ سَرَتْ يَا قَرِيبُ يَا وَاحِدُ أَنْتَ الَّذِي عَدَّ بَتَ لِمَنْ أَشْرَكَ وَأَنْكَرَ  
 اپنے علم اور قدرت کے ساتھ اے قریب۔ اے واحد تو ہی ہے جس نے عذاب دیا مشرکین کو اور اپنی وحدانیت کے  
 وَحْدَ اِنِّيَّتِهِ بَعْدَ لَهُ يَا وَاحِدُ يَا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي لَمْ تَبْلُغْ خَطَرَاتُ الْمُوَحِّدِينَ  
 منکرین کو اپنے عدل کے ساتھ اے واحد۔ اے عظیم تو ہی ہے کہ نہیں پہنچے خطرات و خطرات موحدین کے  
 بَلَنَّهُمْ وَعَظَمَتِهِ يَا عَظِيمُ يَا وَاحِدُ أَنْتَ الَّذِي تَرْزُقُ لِرِوَالِيهِ مَقَامَ الْوَلَايَةِ  
 اس کی حقیقت اور عظمت تک اے عظیم۔ اے ولی و کار ساز تو ہی ہے کہ بخشتا ہے اپنے ولیوں کیلئے مقام ولایت کا  
 بَيْنَ عِبَادِهِ بِمَشِيَّتِهِ يَا وَاحِدُ يَا نُورُ أَنْتَ الَّذِي تُنَوِّرُ أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 اپنے بندوں کے درمیان اپنی مشیت سے اے ولی۔ اے نور تو ہی ہے جو منور کرتا ہے آسمان و زمین والوں کو  
 بِنُورِهِ يَا نُورُ يَا عَزِيزُ أَنْتَ الَّذِي تُنْزِلُ الْكُفْرَيْنَ بَعْدَ لَهُ وَتُعْزِّزُ الْمُؤْمِنِينَ بِفَضْلِهِ  
 اپنے نور سے اے نور۔ اے عزیز و غالب تو ہی جو ذلیل کرتا ہے کفار کو اپنے عدل سے اور عزت دیتا ہے مومنین کو اپنے فضل سے  
 يَا عَزِيزُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّةِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَعَظَمَتِهَا وَشَرَفِهَا وَكَمَالِهَا وَ  
 اے عزیز۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ ان اسماء کی عزت و حرمت اور عظمت و شرافت اور کمال و  
 جَلَالِهَا وَسُلْطَانِهَا وَبِرْهَانِهَا وَذِكْرِهَا وَأَنْسَاءِهَا وَنُورِهَا وَبِحَقِّ أَسْرَارِهَا وَ  
 جلال اور سطوت و سلطان اور ان کی حجت و برہان۔ اور ان کے ذکر اور اس و نور کے ترسل سے۔ اور بطریق ان کے حق اسرار و



تَعْدَادُهَا وَكِبِيرُهَا وَصَغِيرُهَا وَدَرَجَاتُهَا وَدَعَوَاتُهَا وَخَوَاصُّهَا وَتَأَثِيرُهَا  
 وَتَقْسِيرُهَا وَمَعَانِيهَا وَظَاهِرُهَا وَبَاطِنُهَا وَرُسُومُهَا وَكُسُورُهَا وَسُطُوتُهَا  
 ابْنَاتُهَا وَخُدَّامُهَا وَأَقْلَامُهَا وَعُظْمَةُ جَمِيعِ أَسْمَائِهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَرُزُقَنِي دِينًا ثَابِتًا وَيَقِينًا صَادِقًا وَإِخْلَاصًا  
 كَامِلًا وَشَوْقًا وَاشْتِيَاقًا غَالِبًا وَارْزُقْنِي بِجَمِيعِ أَوْلِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ  
 وَاحْفَظْنِي مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَالتَّنَفُّسِ الْأَمَّارَةِ وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ الْعُقُوبَاتِ  
 الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْآخِرَوِيَّةِ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعَفْوِكَ يَا عَفُوًّا  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَرَمِكَ التَّوْحِيدَ وَرَحْمَتِكَ التَّوْحِيدَ  
 وَعَفْوِكَ التَّوْحِيدَ وَبِكِبَالِكَ التَّوْحِيدَ وَبِوَسَائِلِكَ  
 التَّوْحِيدَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ  
 وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ  
 وہ کسی سے نہیں جنا گیا اور نہیں اس کے لیے رشتہ دار کوئی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 کہ دین مان مت القرآن افضل  
 ایروممان تحفہ عجاوب و ہدیہ غرائب الی اللہ  
 مقبول بارگاہ شاہ کوہین حضرت محمد رسول اللہ  
 مسکون بہ

# صَلَاةُ الرَّسُولِ

الجزء الرابع

فِي لِبَاسِهِ وَمَلْبَسِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 حضرت خواجہ نور محمد بن عبد الرحمن صاحب  
 حضرت خواجہ نور محمد بن عبد الرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور  
 صوبہ سرحد پاکستان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِصَدْرِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِحُزْنِ بَسْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل بسم اللہ الرحمن الرحیم کی صدارت اور شروع میں آنے کے اور بطفیل بسم

اللَّهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِخَضِرِ بَسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِشَرِّ

اللہ الرحمن الرحیم کے حرز و پناہ کے اور بطفیل بسم اللہ الرحمن الرحیم کی سرسبز و شادابی کے اور بطفیل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ستر و پردہ کے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پانے والا سب جہانوں کا ہے بہت رحم کرنے والا

الرَّحِيمِ مُلْكُ يَوْمِ الدِّينِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اهْدِنَا

مہربان ہے مالک ہے روز جزا کا۔ اے ان صفات کمال سے ممتاز و مختص تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں چلا ہمیں

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

راہ راست پر۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان لوگوں کی جن پر تیری طرف سے غضب

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ آمِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: يَبْنِيْ اٰدَمَ قَدْ

کیا گیا ہے اور نہ راہ راست سے بھٹکے ہوئے کی۔ ایسے ہی ہو۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے اولاد آدم تحقیق

أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِي سُوءَاتِكُمْ وَرِيشًا وَلِبَاسَ التَّقْوَى

ہم نے نازل کیا ہے تم پر لباس جو چھپاتا ہے تمہاری شرمتاں کو اور تمہارے لیے سامان زینت و آرائش ہے اور تقویٰ کا لباس ہے

ذَلِكَ خَيْرٌ ذَلِكُمْ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ يَبْنِيْ اٰدَمَ

سب سے بہتر ہے وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اے اولاد آدم

لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمُ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

ہرگز فتنہ میں نہ ڈالے تمہیں شیطان جیسے کہ اس نے نکالا تمہارے ماں باپ کو جنت سے جبکہ کھینچتا تھا (باعتبار سبب لغزش ہونے کے) ان

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

دونوں سے ان کا لباس جنت تاکہ دکھلائے انہیں ان کی شرمتاں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ پس جب چکھا ان دونوں نے درخت ممنوع کو





بَدَتْ لَهَا سَوَاتِنُهَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ  
 تو ظاہر ہو گئیں ان کے لیے ان کی شرمگاہیں اور لپیٹنے لگے اپنے اوپر جنتی درختوں کے پتوں سے  
 وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي حَقِّ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَهُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ  
 اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں کے حق میں "اور وہ عورتیں لباس ہیں تمہارے لیے اور تم  
 لِبَاسٌ لَهُنَّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَسَاهُ اللَّهُ حُلَّةَ  
 لباس ہوا ان کیلئے (ہر ایک کے گناہ سے بچاؤ کا سبب ہونے کی وجہ سے) اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے پہنائی پوشاک اور خلعت  
 التَّفْضِيلِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرٍ مَنْ حَصَلَ لَهُ  
 فضیلت و برتری کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو بہتر ہیں ان تمام حضرات سے جنہیں حاصل ہوا  
 جَزِيلُ الثَّوَابِ مِنْ رَبِّ الْأَرْبَابِ اللَّهُمَّ اعْطِنِي بِفَضْلِهِ وَكَرَمِهِ  
 عظیم ثواب رب الارباب کی طرف سے۔ اے اللہ عطا فرما مجھے اپنے محبوب کے فضل و کرم کے صدقے میں  
 تَعْطَى لِبَاسِ التَّوْحِيدِ وَالْمَعْرِفَةِ وَتَلْبَسُ الْحَبِيبُ تَوْرِيَةَ الْعَارِفِ  
 پردہ پوشی توحید اور معرفت کے لباس سے۔ اور پوشش حب کی بسبب پہنانے عارف کے  
 بِكَمَالِ الْمَحَبَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ مَنْ  
 ساتھ کمال محبت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا "جو  
 لَيْسَ ثَوْبُ الشُّهْرَةِ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ تَعَالَى ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ  
 پہنے اور اوڑھے لباس شہرت والا دُنیا میں پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے لباس ذلت و رسوائی کا  
 الْقِيَمَةِ ثُمَّ أَلْهَبَ فِيهِ نَارًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 قیامت کے دن پھر اس میں بھڑکائے گا (اس پر) جہنم کی آگ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں  
 أُدْرِجَ فِي بُرْدِ حَبْرَةٍ وَثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 پیٹا گیا (بوقت تکفین) یعنی چادر میں اور دو سفید کپڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضٍ سَحُولِيَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 محمد پر جنہیں کفن دیا گیا تین سفید سوتی کپڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے نزدیک محبوب ترین کپڑا  
 إِلَيْهِ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحَبْرَةُ وَالنِّسَاءُ وَالْأُلُوَانُ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 واسطے پہننے کے یعنی چادریں عقیں اور عورتیں اور کھانے کے مختلف اقسام اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي لَبَسَ جُبَّةَ رُومِيَّةَ ضَيْفَةِ الْكَمَّيْنِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کہ جنہوں نے زیب تن فرمایا رومی جبہ جو تنگ آستینوں والا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي كَانَ فَرَّاشُهُ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمًا وَحَشْوُهُ لَيْفٌ وَصَلِّ  
 کہ جن کا وہ بچھونا جس پر استراحت فرماتے تھے چمڑے سے تھا اور اس کی اندر کھجور کی جالی بھری تھی۔ اور صلوٰۃ بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ وَسَادُهُ الَّذِي يَتَكِي عَلَيْهِ مِنْ أَدَمٍ  
 سیدنا محمد پر جن کا تکیہ کہ جس پر اوٹ لگاتے تھے چمڑے سے تھا  
 وَحَشْوُهُ لَيْفٌ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ قَائِلٌ فِيهِ  
 اور اس کی بھرائی کھجور کی جالی سے تھی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق کہا کہنے والے نے  
 لَا بَنِي بَكَرَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنِّعًا  
 ابو بکر صدیق کو یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم جو ادھر تشریف لارہے ہیں درآئیکہ منہ مبارک کو کپڑے سے ڈھانچے ہوئے ہیں  
 وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى  
 اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا "نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ روز قیامت (نظر رحمت) طرف  
 مَنْ جَرَّ أَرَاةً بَطَرًا وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ يَبْنِيهَا  
 اس شخص کے جو گھسیٹے اپنی چادر کو فخر و ناز سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا "اس دوران کہ ایک آدمی  
 رَجُلٌ يَجْرُ أَرَاةً مِنَ الْخَيْلَاءِ خُسْفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَّجَلُ فِي الْأَرْضِ  
 گھسیٹ رہا تھا اپنی چادر کو تکبر سے ترا سے زیر زمین دھسا دیا گیا پس وہ حرکت کرتا رہے گا نیچے کی طرف زمین میں  
 إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ مَنْ لَبَسَ  
 قیامت تک۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا "جس شخص نے پہنا



الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ریشی کپڑا دُنیا میں نہیں پہنے گا اسے آخرت میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ وَ  
 کہ جنہوں نے فرمایا "نہیں اوڑھنا پنتا ریشی لباس دُنیا میں مگر وہی کہ نہیں ہے حصہ اس کے لیے آخرت میں اور  
 صَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَبِيصُ وَ  
 صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا کہ اسبال اور تجاوز چادر۔ قمیص اور  
 الْعِمَامَةُ مَنْ جَرَّمَهَا شَيْئًا خَيْرًا لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ  
 عمامہ تینوں میں ہے جس نے گھسیٹا یا حد معروف سے تجاوز کیا ان میں ازراہ تکبر نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ طرف اسکے قیامت کے دن  
 صَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ كِبَامًا رُحَابِيَةً بَطْحًا وَصَلَّ عَلَى  
 اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے اصحاب کرام کی آستینیں کشادہ ہوتی تھیں۔ اور صلوٰۃ بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ كَمُ قَبِيصِهِ إِلَى الرُّسْغِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 سیدنا محمد پر کہ جن کے قمیص کی آستین کلائی اور کف کے جوڑ تک ہوتی تھی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبَسَ قَبِيصًا بَدَأَ  
 محمد۔ صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جو جب بھی قمیص اوڑھتے تو اوڑھنے کا آغاز فرماتے  
 بِسْمِ اللَّهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي يَقُولُ إِذَا رَأَى الْمُؤْمِنَ إِلَى  
 دائیں جانب (دائیں آستین) سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو فرماتے ہیں "مومن کی چادر اس کی  
 أَنْصَافَ سَاقِيهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا  
 آدھی پنڈلیوں تک ہونی چاہیئے (اور) نہیں حرج اس پر وہاں سے ٹخنوں تک اور جو  
 أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّارِ قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ وَلَا يَنْظُرُ اللَّهُ  
 اس سے نیچے ہے تو وہ آگ میں (جلائے جانے کے لائق) ہے۔ فرمایا اسے تین مرتبہ۔ اور نہیں نظر فرمائے گا اللہ  
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ أَرَاهُ بَطْرًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 قیامت کے دن طرف اس کے جو گھسیٹے اپنی چادر کو بطور فخر و ناز کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَهَا حِينَ ذَكَرَ إِذَا رَأَى الْقَائِمَ أَوْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ  
 حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا جبکہ آپ نے چادر کا ذکر کیا تو عورت (کے متعلق کیا حکم ہے) یا رسول اللہ تو آپ نے  
 تُرْخِي شِبْرًا فَقَالَتْ إِذَا اتَّكَشَفَ عَنْهَا قَالَ فِذْرَاعًا لَا تَزِيدُ  
 فرمایا وہ ایک بالشت تک لٹکائے تو انہوں نے عرض کی تب تو اس سے ہٹ کر اسے برہنہ کر دیجی تو فرمایا ایک ہاتھ تک لٹکائے اس  
 عَلَيْهِ فَقَالَتْ إِذَا اتَّكَشَفَ أَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَيُرْخِي ذِرَاعًا  
 پر زیادہ نہ کرے۔ تو انہوں نے عرض کیا تب بھی ان کے قدم ننگے ہو جائیں گے تو آپ نے فرمایا تو لٹکائیں ایک ہاتھ نہ زیادہ  
 لَا يَزِدَنَّ عَلَيْهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي إِنَّهُ لَيُطْلَقُ الْأَنْزَارُ  
 کریں اس پر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو قمیص کے ٹٹن کھولے ہوئے تھے  
 قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ بْنُ قُرَّةٍ فَادْخُلْتُ يَدَيَّ فِي جَيْبِ قَبِيصِهِ فَمَسَّتْ  
 کہا ابو معاویہ بن قرہ نے پس میں نے داخل کیا اپنا ہاتھ آپ کے قمیص کے گریبان میں پس چھوا میں نے  
 الْخَاتَمَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ  
 آپ کی خاتم نبوت کر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ فرمایا عبد الرحمن بن عوف نے (رضی اللہ عنہ)  
 عَمَّنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَ لَهَا بَيْنَ يَدَيَّ وَ  
 علامہ باندھ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس لٹکایا اس کا ایک شمشہ میری اگلی کی جانب اور دوسرا  
 مِنْ خَلْفِي وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِذَا اعْتَمَّ سَدَلُ عِمَامَتِهِ بَيْنَ  
 پہچل جانب۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو خود دستار باندھتے تھے تو لٹکاتے عمامہ کے (دونوں شمشے) اپنے  
 كَتْفَيْهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ فَرَّقْ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ  
 دونوں کندھوں کے درمیان اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا "فرق وہ جو ہمارے درمیان اور مشرکین کے درمیان ہے  
 الْمُشْرِكِينَ الْعِمَامَةُ عَلَى الْقَلَادِيسِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 وہ ہے دستاروں کا ٹوپیوں پر (باندھنا اہل اسلام کے لیے اور بغیر ٹوپیوں کے مشرکین کے لیے) اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو  
 كَانَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاكَ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَبِيصًا أَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُولُ  
 جدید کپڑا بناتے تو اس کا نام لیتے (کہ یہ) عمامہ یا چادر ہے۔ پھر فرماتے



اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صَنَعْتَ لَهُ وَأَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صَنَعْتَ لَهُ حِينَ رَزَقَنِي اللَّهُ أَوْ أَعْطَانِي أَوْ كَسَانِي هَذِهِ  
 تَجَدَّدَ اس کے شر سے اور اس کے شر سے جس کے لیے بنایا گیا ہے جبکہ رزق دیا مجھے اللہ نے یا عطا کیا یا پہنایا مجھے یہ  
 الْعِمَامَةُ أَوِ الْقَمِيصَ أَوِ الرِّدَاءَ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَتْ  
 عَائِشَةُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ  
 ام المؤمنين عائشہ نے کہ فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے عائشہ اگر  
 أَرَدْتَ الدُّخُوقَ بِنِي فَلْيَكْفِيكَ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّكِبِ وَرَايَاكَ وَ  
 تُو ارادہ رکھتی ہے لائق ہونے کا ساتھ میرے (دار آخرت میں) پس چاہیے کہ کفایت کرے تجھے دُنیا سے مثل سوار کے سفر خرچ کے اور پہنایا  
 مُجَاسَّةَ الْأَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِي ثَوْبًا حَتَّى تُرْقِعِيهِ وَصَلَّى عَلَى  
 اپنے آپ کو اغنیاء کی منشی سے اور نہ بوسیدہ سمجھنا کسی استعمال میں لائے ہوئے کپڑے کو جب تک اسے پیوند نہ لگائے اور صلوٰۃ بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ جس نے کھانا کھایا پھر کہا "سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے  
 أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ غُفْرَ لَهُ  
 مجھے یہ کھانا کھلایا اور رزق دیا بغیر میری محنت اور قوت کے" بخشنے جائیں گے اس کے لیے  
 مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ لَبَسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي  
 جو گزر چکے اس کے گناہوں سے۔ اور جس نے پہنا کپڑا پس کہا حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے پہنایا  
 هَذَا أَوْ رَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ غُفْرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ  
 یہ اور نصیب کیا میرے بغیر میری محنت و قوت کے" بخشنے جائیں گے جو گزر چکے اس کے گناہوں سے  
 ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ الْبَسُوا الثِّيَابَ  
 اور جو آئندہ سرزد ہوں گے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ سفید کپڑے

الْبَيْضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَصَلَّى عَلَى  
 استعمال کرو کیونکہ وہ زیادہ پاکیزہ اور صاف ستھرے ہیں اور کفن دو انہیں میں اپنے قوت شدگان کو۔ اور صلوٰۃ بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ أَلَا تَسْمَعُونَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ الْبُذَا أَدَاةَ  
 سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا "کیا سنتے نہیں ہو کیا سنتے نہیں ہو بے شک شکستہ حالی  
 مِنَ الْإِيمَانِ إِنَّ الْبُذَا أَدَاةَ مِنَ الْإِيمَانِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ایمان کا جزو ہے۔ بے شک شکستہ حالی ایمان کا جزو ہے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد  
 الَّذِي قَالَ مَنْ لَبَسَ ثَوْبَ شَهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثَوْبَ  
 پر جنہوں نے فرمایا جس نے شہرت والا لباس پہنا دُنیا میں پہنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو لباس  
 مِثْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ مَنْ  
 ذلت کا قیامت کے دن۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ جس شخص نے  
 تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبٍ جَمَالٍ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ تَوَاضَعًا  
 ترک کیا پہننا زیبائش و آرائش والے لباس کا حالانکہ وہ اس کے پہننے پر قادر ہو اور ایک روایت میں یہ (مضاف ہے) کہ بطور  
 كَسَاهُ اللَّهُ حُلَّةَ الْكِرَامَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ بِاللهِ تَوَجَّهَ اللَّهُ تَابَعَ الْمَلِكُ  
 تواضع کے پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت و کرامت کی پوشاک اور جو شادی کرے اللہ کے لیے اللہ تعالیٰ پہنائے گا اسے ملک و سلطنت کا تاج  
 وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يُرَى أَثَرُ  
 اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے کہ دیکھا جائے اس کی نعمت کا اثر  
 نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ وَقَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 و نشان اس کے بندے پر۔ اور کہا ابو الاحوص رضی اللہ عنہ نے میں حاضر ہوا بارگاہ رسول اللہ صلی  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى ثَوْبٍ دُونَ فَقَالَ لِي أَلَيْكَ مَالٌ قُلْتُ  
 اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم میں اور مجھ پر گھٹیا لباس تھا۔ تو آپ نے مجھے فرمایا کیا تیرے پاس مال ہے؟ میں  
 نَعَمْ قَالَ مِنْ أَيْ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ  
 نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا تمام اقسام کا مال ہے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کر رکھے ہیں



مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَإِذَا اتَّكَأَ اللَّهُ

اونٹ اور گائیں۔ بھیڑیں بکریاں۔ گھوڑے اور غلام آپ نے فرمایا تو جب اللہ تعالیٰ تجھے عطا کرے

مَا أَفْلَيْدُ أَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

مال تو چاہیے کہ اس کی نعمتوں کے اور کرامت و عنایت کے اثرات تجھ پر دیکھے جائیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جن کے متعلق

قَالَ جَابِرٌ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَايِرٌ أَفْرَأَى رَجُلًا

حضرت جابر نے کہا۔ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیارت کے لیے تو دیکھا ایک آدمی

شَعْتًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُهُ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هَذَا مَا يُسْكِنُ بِهِ

پراگندہ بالوں والا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے تو فرمایا کیا نہیں پاتا یہ ایسی چیز جس کے ساتھ بٹھائے

رَأْسَهُ وَرَأَى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَسَخَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هَذَا

اپنے سر کے بالوں کو اور دیکھا دوسرے شخص کو جس پر میلے کچکے کپڑے تھے تو فرمایا کیا نہیں پاتا یہ ایسی چیز

مَا يَغْسِلُ بِهِ تَوْبَهُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ لَا أَرْكَبُ

جس سے دھوئے اپنے کپڑوں کو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا میں نہیں سوار ہوتا

الْأَرْجَوَانَ وَلَا يَلْبَسُ الْمَعْصِفَ وَلَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ الْمَكْفَفَ

سرخ ریشمی گدیوں (والی زین) پر اور نہیں پہنتے تھے آپ زرد رنگ سے رنگا ہوا کپڑا اور نہ استعمال فرماتے وہ قمیص جس کی

بِالْحَرِيرِ وَقَالَ لَا وَطِيبُ الرِّجَالِ بَرِيحٌ لَا لَوْ نَ لَهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ

کفین ریشم کی بو نہیں اور فرمایا غور سے سنو مردوں کی خوشبو ایسی ہونی چاہیے جس میں رنگ نہ ہو۔ اور عورتوں کی خوشبو ایسی ہو

لَوْ نَ لَا بَرِيحَ لَهُ وَمَرَّ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى

جو رنگ دے لیکن اس میں مہک نہیں ہونی چاہیے۔ اور گزرا ایک آدمی جو دو سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھا پس اس نے سلام پیش کیا

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ تو آپ نے اس کو جواب نہ دیا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِي نَهَى عَنْ عَشِيرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ

محمد پر کہ جنہوں نے دس چیزوں سے منع فرمایا دانت باریک کرانے اور جلد میں رنگ بھرنے سے۔ اور سفید بال اکھیرانے سے

مَكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ شَعَارٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ فِي أَسْفَلِ

اور عورت کے عورت کے ساتھ بغیر حجاب و حامل کے بیٹھنے سے اور یہ کہ کرے آدمی اپنے کپڑوں کے نیچے

ثِيَابَهُ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكَبَيْهِ حَرِيرًا مِثْلَ

ریشم کے مثل عجمیوں کے یا (رکھے) کندھوں پر ریشم کے مثل

الْأَعَاجِمِ وَعَنِ الذَّهَبِ وَعَنِ رُكُوبِ النُّمُورِ وَلُبْسِ الْخَاتِمِ الَّذِي

عجمیوں کے اور لوٹ مار سے۔ اور چیتوں (کی کھالوں) پر سوار ہونے سے۔ اور انگوٹھی پہننے سے مگر ماسوائے

سُلْطَانٍ وَنَهَى عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ وَعَنِ لُبْسِ الْقِسْبِيِّ وَالْمِيَاثِرِ وَ

صاحب سلطنت کے۔ اور منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قس کے بنے ہوئے ریشمی کپڑے اوڑھنے سے۔ اور مریخ ریشمی

نَهَى عَنِ الْمَيْثَرَةِ الْحُمْرَاءِ وَقَالَ لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ وَلَا الثَّمَارَ وَصَلَّ

گدوں سے اور منع فرمایا سرخ ریشمی گدوں سے۔ اور فرمایا کہ نہ سواری کرو ریشم پر اور نہ چیتوں کی کھالوں پر۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَهَانَا أَنْ نَشْرَبَ مِنْ أُنْيَةِ الْفِضَّةِ وَ

سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا ہمیں کہ پیئیں چاندی اور سونے کے برتنوں سے اور

الذَّهَبِ وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا وَعَنِ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذِّيَابِ وَأَنْ

ان میں کھائے سے۔ اور عام ریشم پہنے سے اور باریک نفیس ریشم اوڑھنے سے۔ اور اس پر

نَجْلِسَ عَلَيْهِ وَنَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ

بیٹھنے سے اور منع فرمایا اس سے کہ کھائے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے یا چلے صرف ایک پاؤں کے جوتے میں

وَاحِدَةً وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّبَاءُ أَوْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا

یا اپنے گرو چادر لپیٹے اس انداز میں کہ تکبیر کے لیے ہاتھ کاٹوں تک نہ لیجا سکے اور نہ کوئی کھٹوں پر رکھ سکے یا اعتبار کرے ایک ہی کپڑے میں درآن حاکم

عَنْ فَرْجِهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ

منکشف کرنا والا ہوا اپنی شرمگاہ کو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا مردوں اور عورتوں کو

عَنْ دُخُولِ الْحَمَامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوا بِالْمِيَاذِرِ

حاملوں میں داخل ہونے سے پھر رخصت دی مردوں کے لیے کہ چادریں باندھ کر ان میں داخل ہوں۔



وَقَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ أَرْضُ الْعَجَمِ وَتَسْتَجِدُّونَ فِيهَا بَيُوتًا يُقَالُ  
 اور سرما یا عنقریب فتح کی جائے گی تم پر عجم کی زمین اور تم پاؤ گے اس میں ایسے مکان  
 لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلُهَا الرَّجَالُ إِلَّا بِالْأُذُنِ وَأَمْنَعُوهَا النِّسَاءَ  
 جنہیں حمامات کہا جاتا ہے پس ہرگز نہ داخل ہوں اس میں مرد مگر چادریں باندھ کر اور در رکھو ان سے عورتوں کو  
 إِلَّا مَرِيضَةً أَوْ نَفْسًا وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
 مگر بیمار اور نفاس والی کو۔ اور فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے  
 فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
 تو وہ نہ داخل ہو حمام میں بغیر تہم کے۔ اور جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اور روز  
 الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ  
 قیامت پر پس نہ داخل کرے اپنی بیوی کو حمام میں۔ اور جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اور  
 الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسُ عَلَى مَا بَدَتْ تَدَارِعُهَا الْخَبْرُ وَصَلَّ  
 روز قیامت پر پس نہ بیٹھے ایسے دستروان پر کہ جس پر گردش میں لائے جاتے ہوں رجام شرب کے۔ اور صلوٰۃ بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 سیدنا محمد پر کہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے  
 فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ شَاكِرُ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ  
 مسجد میں کہ داخل ہوا ایک شخص جس کے سر اور ڈاڑھی کے بال پرانندہ تھے تو آپ نے اشارہ فرمایا طن اس کے  
 بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَأْمُرُكَ بِأَصْلَاحِ شَعْرِهِ وَلِحْيَتِهِ ففَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ  
 اپنے ہاتھ سے گویا کہ آپ اسے حکم دیتے تھے سر اور ڈاڑھی کے بالوں کی اصلاح کا چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا پھر لوٹ کر آیا  
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ هَذَا خَيْرًا مِمَّنْ  
 تو آپ نے فرمایا کہ کیا یہ صورت اس سے بہتر نہیں ہے کہ  
 أَنْ يَأْتِيَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ شَاكِرُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ شَيْطَانٌ وَصَلَّ عَلَى  
 آئے ایک تم میں سے اس حال میں کہ وہ پرانندہ سر والا ہو گویا کہ وہ جنوں میں سے ہے اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ إِنَّ لِي جُمَةً فَأَسْرَجَلَهَا  
 سیدنا محمد پر کہ جنہیں حضرت ابو قتادہ نے عرض کیا کہ میرے سر پر پٹے اور کانوں تک پہنچے ہوئے بال ہیں کیا میں انہیں کنگھی کروں  
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأكْرُمَهَا قَالَ فَكَانَ  
 تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور ان کی عزت کر (راوی نے) کہا کہ  
 أَبُو قَتَادَةَ رُبَّمَا دَهَنَهَا فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ أَجْلِ قَوْلِهِ نَعَمْ  
 حضرت ابو قتادہ بسا اوقات انہیں تیل لگاتے تھے دن میں دو مرتبہ آنحضرت کے تعمیل ارشاد میں کہ ہاں  
 وَأكْرُمَهَا ح قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ  
 اور ان کی عزت کر الحدیث۔ فرمایا رسول معظم نے جس کے بال ہوں تو وہ ان کی مناسب دیکھ بھال کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے پسند فرماتا ہے  
 الطَّيِّبَ نَظِيفٌ يُحِبُّ النِّظَافَةَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكِرَامَ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ  
 پاکیزگی کو۔ نظیف ہے اور صفائی و نظافت کو پسند فرماتا ہے۔ کریم ہے کرم کو پسند فرماتا ہے اور صاحب جود ہے جو د کو پسند فرماتا ہے  
 فَتَظْفَرُوا أَرَاهُ قَالَ أَفَنِيَّتُكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ قَالَ قَدْ كَرْتُمْ ذَلِكَ  
 پس صاف ستھرا رکھو (راوی کہتا ہے میرا گمان غالب ہے کہ آپ نے اس کے بعد فرمایا) اپنے منھوں کو اور یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ راوی نے کہا میں نے اس حدیث  
 لَهَا جَرِينٌ مُسَبَّرٌ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ  
 کا تذکرہ مجاہر بن مسہار سے کیا تو اس نے کہا مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے عامر نے اپنے باپ سعد کے واسطے سے نبی اکرم  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَظْفَرُوا أَفَنِيَّتُكُمْ وَقَالَ الْوَلِيدُ  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مگر انہوں نے (بغیر کسی تردد کے) کہا "صاف ستھرا رکھو اپنے منھوں کو اور کہا ولید نے  
 لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ  
 جب فتح کر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ کو تو اہل مکہ نے  
 يَأْتُونَهُ بِصَبْيَانِهِمْ فَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُءُوسَهُمْ فَيَقُولُ  
 آپ کے پاس لانا شروع کیا اپنے چھوٹے بچوں کو تو آپ ان کے لیے برکت کی دعا فرماتے تھے اور ہاتھ پیرتے تھے ان کے سروں پر  
 بِنِي إِلَيْهِ وَأَنَا مُخَلِّقٌ فَلَمْ يَمْسَسْنِي مِنْ أَجْلِ الْخُلُقِ ح وَقَالَ عُمَرُ  
 بھی آپ کی بارگاہ میں لایا گیا جبکہ میرے سر پر خلوق (مکرم خوشبو رنگ دار) لگی تھی تو آپ نے اس لیے مجھے ہاتھ نہ لگایا الحدیث۔ اور کہا



بُنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوَهَّبٍ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعْرًا  
 مِنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ يَكُونُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُونَ بِهَذَا  
 السَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحِمَامِ لَا يَجِدُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَصَلَّ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْجَنَاءَ  
 وَالْكُتْمَ وَانَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ التَّعَالَ  
 السَّبْتِيَّةَ وَيَصْفِرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرَسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ قَالَ رَجُلٌ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ مَالِي أَرَاكَ شَعَثًا قَالَ إِنَّ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْ كَثِيرٍ مِنَ الْأَرْفَاتِ  
 قَالَ مَالِي لَا أَرَى عَلَيْكَ حَدًّا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَحْتَفِيَ أَحْيَانًا نَأْخُذُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّنَا أَنْ نَحْتَفِيَ أَحْيَانًا نَأْخُذُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

عليه وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم ننگے پاؤں بھی چلیں۔ کبھی کبھی الحدیث منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غَبَا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے کنگھی کرنے سے مگر کبھی کبھی۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق  
 قَالَتْ عَائِشَةُ إِذَا فَرَّقْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ  
 فَرَمَايَا امُ الْمُؤْمِنِينَ حَضْرَتِ عَائِشَةُ صَدِيقَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسُكُ  
 صَدْعَتُ فَرْقَةٍ عَنْ يَافُوخِهِ وَأَرْسَلَتْ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَعَنْهَا  
 تَوَكَّلَتْ أَيْ كِي مَانْگِ آپ کے تالو سے اور سر کے اگلے حصے کے بال چھوڑ دیتی تھی آپ کے سامنے اور آپ کے موی ہے  
 قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا  
 حَائِضٌ وَقَالَتْ أُمُّ هَانِ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِمَكَّةَ قَدُمَةً وَلَهُ أَرْبَعُ عَدَائِرَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ أَنَسُ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 سَكَّةٌ يَتَطَيَّبُ مِنْهَا ح وَوَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْثُرُ  
 دُهْنَ رَأْسِهِ وَتَسْرِيجَ لِحْيَتِهِ وَيَكْثُرُ الْقَنَاءُ كَانَ ثَوْبُهُ ثَوْبَ زِيَّاتِ  
 وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ عَنْ الْوَشْمِ  
 وَنَهَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ أَعْنَى عَلَى  
 الْحَدِيثِ أَوْ مَنَعَ فَرَمَايَا نَبِيٌّ مَكْرَمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اس سے کہ کوئی مرد زعفران رنگ لگائے یعنی

الحدیث اور منع فرمایا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ کوئی مرد زعفران رنگ لگائے یعنی



بَدَنِهِ وَثَوْبِهِ ۚ وَقَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 اِسے بدن پر اور کپڑوں پر۔ الحدیث۔ اور فرمایا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہ میں خوشبو لگا کرتی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ  
 وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا نَجِدُ حَتَّى أَجِدَ وَيُبِصُّ الطَّيِّبُ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ ۚ  
 وسلم کو پاکیزہ ترین میسرانے والی خوشبو سے حتی کہ میں پاتی تھی اس خوشبو کی سفیدی اور چمک کو آپ کے سرناز اور ڈاڑھی میں (الحدیث)  
 كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْبَرَ بِالْوَةِ غَيْرِ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ  
 اور تھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہ جب سلگناے خوشبودار لکڑی کو جو ٹکڑے ٹکڑے نہیں کی ہوتی تھی اس سے خوشبو حاصل کیے  
 الْأَلْوَةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْبِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ایسے اور کافور کو اس لکڑی کے ساتھ ڈال دیتے تھے پھر فرماتے۔ ایسے ہی تھے سلگایا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو کیلئے  
 ۚ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهِ  
 الحدیث۔ حضرت یعلی بن مرہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ان پر  
 خُلُوقًا فَقَالَ أَلَيْكَ إِمْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ  
 خلوق کو تو دریافت فرمایا کیا تیری بیوی ہے میں نے عرض کیا نہیں تو فرمایا اس کو دھو ڈال۔ پھر دھو ڈال اور پھر  
 اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ  
 دھو ڈال اور اس کے بعد ایسی خوشبو نہ لگانا اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق کہا حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے  
 قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَقُونِي  
 میں اپنے گھر آیا ایک سفر سے جبکہ میرے دونوں ہاتھ پھٹ چکے تھے تو اہل خانہ نے مجھے زعفران ملی  
 بِزَعْفَرَانٍ فَعَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ  
 خلوق لگا دی پس میں صبح کو بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا صلی اللہ علیہ وسلم پس میں نے سلام  
 عَلَيْهِ فَلَمْ يَرِدْ عَلَيَّ وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنكَ ۚ قَالَ  
 عرض کیا مگر آپ نے جواب سلام مجھے نہ دیا اور فرمایا جلیسے اور اس خوشبو کو دھو کر اپنے سے دور کیجئے۔ (الحدیث)  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ بِرِيحِهِ وَ  
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مردوں کی خوشبو ایسی ہونی چاہیئے کہ جس کی خوشبو تو ظاہر ہو

خَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ ۚ قَالَ  
 لیکن اس کا رنگ ظاہر نہ ہوا اور عورتوں کی خوشبو کا رنگ نمایاں ہو اور مک نمایاں نہ ہو۔ (الحدیث)۔ فرمایا  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ رَجُلٍ وَفِي  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول فرماتا اللہ تعالیٰ نماز اس آدمی کی جس کے  
 جَسَدِهِ شَيْءٌ مِّنْ خُلُقٍ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ الْفِطْرَةُ  
 بدن پر خلوق میں سے کچھ خوشبو لگی ہو۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا فطرت (کی مقتضی حاصلین)  
 خَمْسُ الْخِتَانِ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَ  
 پانچ ہیں۔ ختنہ۔ زیر ناف۔ بال صاف کرنا۔ مونچھیں کاٹنا۔ ناخن تراشنا اور  
 تَتْفُ الْإِبْطِ ۚ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمَشْرُكِينَ  
 بغلوں کے بال اکھیڑنا۔ الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کی مخالفت کرو  
 أَوْفِرُوا اللَّحْيَ وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُمْ الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا  
 ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھوں کو پست کرو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ مونچھوں کو ہلکا کرو اور ڈاڑھیوں کو  
 اللَّحْيَ ۚ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَتَتْفِ  
 دراز کرو۔ الحدیث۔ فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمارے لیے وقت معین کیا گیا مونچھیں کاٹنے۔ ناخن تراشنے اور نفل کے  
 الْإِبْطِ وَحَلَقِ الْعَانَةِ أَنْ لَا تَتْرُكَ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَصَلَّ عَلَى  
 بال اکھیڑنے اور زیر ناف۔ بال مونڈنے کے لیے کہ ہم انھیں نہ چھوڑیں چالیس دن سے زیادہ تک۔ اور صلوٰۃ بیچ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَنْهَى عَنِ الْقَزَعِ قِيلَ مَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ  
 سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا قزع سے عرض کیا گیا۔ کیا ہے قزع؟ تو فرمایا کہ مونڈ لیا جائے  
 رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيَتْرُكُ بَعْضُ رَأْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيًّا  
 بچے کے سر کا کچھ حصہ اور چھوڑ دیا جائے کچھ حصہ۔ الحدیث۔ دیکھا نبی مختتم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو  
 قَدْ حَلَقَ بَعْضَ رَأْسِهِ وَتَرَكَ بَعْضَهُ فَتَهَا هُمْ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ أَحْلِقُوا  
 جس کے سر کا کچھ حصہ مونڈا گیا تھا اور بعض اسی طرح چھوڑ دیا گیا تھا تو آپ نے انہیں اس سے منع فرمایا اور فرمایا سارا مونڈو



كُلَّهُ أَوْ اتَّكُوا كُلَّهُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أُنْزِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 بِاسْمِهِ جَهَنَّمُ - اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بارگاہ میں لایا گیا ایسا شخص  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُحَدِّثٍ قَدْ خَضِبَ يَدَيْهِ وَرَجُلِيهِ بِالْحَنَاءِ فَقَالَ  
 جو تکلف ہیجڑا بنا ہوا تھا جس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو مندی لگا رکھی تھی تو رسول اللہ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی کیا کیفیت ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا یہ تکلف عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار  
 فَأَمَرَ بِهِ فَتَنَفَى إِلَى النَّقِيعِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقْتُلُهُ فَقَالَ إِنِّي  
 کرتا ہے تو آپ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اسے نقیع کی طرف نکال دیا گیا تو عرض کیا گیا یا رسول اللہ کیا ہم اسے قتل نہ کریں تو آپ نے فرمایا  
 نَهَيْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
 میں منع کیا گیا ہوں نماز پڑھنے والوں کے قتل کرنے سے الحدیث حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ لعنت فرمائی نبی صلی اللہ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ  
 علیہ وسلم نے عورتوں کے روپ میں ڈھلنے والے مردوں پر اور مردوں کی ہیئت اختیار کرنے والی عورتوں پر اور فرمایا  
 أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
 انھیں اپنے گھروں سے نکال دو۔ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی  
 وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ  
 اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں میں سے عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والوں پر اور عورتوں میں سے  
 النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ وَلَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ  
 مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والیوں پر۔ اور لعنت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد پر جو  
 يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
 پہنے عورتوں کی طرح لباس۔ اور عورتوں پر جو مردوں جیسا لباس استعمال کریں (الحدیث) نبی مکرم صلی اللہ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَأَشِمَةَ وَ  
 علیہ وسلم نے فرمایا لعنت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے واصلہ اور مستوصلہ پر یعنی جو عورت بال بڑھانے کیلئے دوسرے بال ساتھ ملائے یا لٹانے کو کہے اور

الْمُسْتَوْشِمَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ  
 گودنے والی پر اور گودلانے والی پر (الحدیث) فرمایا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے گودنے والی عورتوں پر  
 وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَبِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ وَالْبَغْيَرَاتِ  
 اور گودوانے والیوں پر اور بال نوچنے والیوں پر اور دانت باریک کر کے ان میں حسن پیدا کرنے کیلئے کشادگی پیدا کرنے والیوں پر اور تبدیل  
 خَلَقَ اللَّهُ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّهُ بَلَغَنِي إِنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَ  
 کراتے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو تو آئی ان کے پاس ایک عورت جس نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے ایسے ایسے لعنت کی  
 كَيْتَ فَقَالَ مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 ہے؟ تو آپ نے فرمایا مجھے کیا ہے کہ میں ان پر لعنت نہ کروں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 وَسَلَّمَ وَمَنْ هُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللُّوحَيْنِ  
 لعنت کی ہے اور جو لعنت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے۔ تو اس نے کہا میں نے تلاوت کی ہے سارے قرآن کی  
 فَمَا وَجَدْتُ فِيهِ مَا تَقُولُ قَالَ لَيْنُ كُنْتُ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ  
 مگر میں نے تو اس میں نہیں پایا جو تم کہتے ہو۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تو نے اسے پڑھا ہوتا تو ضرور پایا ہوتا میرے قول کو  
 أَمَا قَرَأْتَ مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ  
 کیا نہیں پڑھا تو نے کہ (جو دین تمہیں رسول اللہ تو اسے پکڑو۔ اور جس سے منع کریں تو اس سے رک جاؤ) اس نے کہا  
 بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ ذَهَبَ عَنْهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
 ہاں کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا تو بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا الحدیث فرمایا ابن عباس کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضُ أَوْ يَأْخُذُ مِنْ شَارِبِهِ وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ  
 وسلم کاٹتے تھے یا لیتے تھے اپنی مونچھوں سے۔ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بھی  
 الرَّحْمَنِ يَفْعَلُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ  
 اسی طرح کرتے تھے الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے نہ  
 يَأْخُذُ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 لیا (اور کاٹا) مونچھوں سے تو وہ نہیں ہے ہم سے یعنی کامل طریقہ پر نہیں۔ اے اللہ صلوة بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے



قَالَ غَيْرُ الشَّيْبِ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ح

فرمایا کہ (بڑھاپے کی سفیدی کو تبدیل کرو۔ اور نہ مشابہت اختیار کرو ساتھ یہودیوں کے۔ الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سفید بالوں کو نہ اکھیڑو کیونکہ وہ مسلمان کے لیے نور ہیں جو شخص سفید بالوں والا ہوا اسلام میں لکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے سبب اس کے نیکی اور درجہ اس کے گناہ اور بلند کرے گا اس کے لیے سبب اس کے درجہ۔ الحدیث جو بڑھا ہوا اسلام میں تو یہ بڑھاپا ہو گا اس کے لیے نور قیامت کے دن۔ ح

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ الرَّجُلُ خُرِيمٌ إِلَّا سَدَى لَوْ لَا طَوْلُ جَسَدِهِ وَأَسْبَالُ إِزَارِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ خُرِيمًا فَأَخَذَ شُفْرَةً

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا مرد ہے خیرم اسدی اگر نہ ہوتی اس کے سر کے بالوں کی حد سے تجاوز نہ کرتی۔ اور اس کا چادر کو گھسیٹنا تو کتنا اچھا ہوتا تو آپ کا یہ فرمان خیرم کو پہنچ گیا تو اس نے ایک چھری لی فقطعہا جسدہ الی اذنیہ ورفعه ازارہ الی انصاف ساقیہ اللہم

اور اس کے ساتھ بالوں کو کانوں تک کاٹ دیا اور بلند کیا اپنی چادر کو آدھی پنڈلیوں تک۔ اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْسُ كَانَتْ لِي ذَوَابَةٌ فَقَالَتْ لِي اُمِّي لَا

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے میری ایک مینڈھی تھی تو فرمایا مجھے میری ماں نے میں

اَجْرَهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْدُهَا وَيَأْخُذُهَا اللَّهُمَّ

اسے نہیں کاٹوں گی کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھیلتے تھے اور پکڑتے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا مِّنْ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا جب سفر فرمانے لگتے تو آپ کی

اَخْرَعَهُ مِنْ بَنَاتِ مَنْ اَهْلُهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا اللَّهُمَّ

آخری ملاقات اپنے اہل میں سے جس ہستی کے ساتھ ہوتی تھی وہ حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا تھیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اَلْبَسَهُ اللَّهُ حُلَّةَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب مکرم کو اللہ تعالیٰ نے زیب تن کرایا ہے حلتہ

التَّوْحِيدِ وَالْاِصْطِفَاءِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اَلْبَسَ

توحید کا اور خلعت اصطفاء کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں پہنائے گئے

ثِيَابَ الْعِزِّ وَسَوَابِغَ النِّعَمِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

ٹھٹھے عز و جاہ کے اور زر ہیں نعمتوں اور انعاموں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے

اَلْتَّحَفَ ثَوْبَ الْمَجْدِ وَالتَّسَابِيْهِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

اڑھا محمد اور بزرگی کا لباس اور کسب خیر کی خلعت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

اَلْبَسَهُ اللَّهُ حُلَّةَ الْجَمَالِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَرَيْنَ

اللہ تعالیٰ نے حسن و جمال کی پوشاک پہنائی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر کہ مزین کیا ہے

اللَّهُ مَفْرُقَةً وَجَيِّنَةً بَتَّاجِ التُّوْبِ وَالْاِكْلِيلِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اللہ تعالیٰ نے ان کے سرناز کو اور جبین اقدس کو نور کے تاج اور اس کی آرائش سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِي لَبَسَ حُلَّةَ الْخُلَّةِ وَخُلْعَةَ الْخُلْعَةِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

محمد پر کہ جنہوں نے زیب تن فرمایا خلعت کے لباس کو۔ اور مخلوق سے علیحدگی کی خلعت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِي فَازَ بِهِ مِنْ فَازٍ وَتَدَعَّى عَلَى حُلَّةِ قُرَيْشٍ كَالْبَطْرِ اَللَّهُمَّ

محمد پر کہ جن کے طفیل کامیاب ہوئے جو خوش قسمت کہ کامیاب ہوئے اور جم کر بیٹھ گئے قریش کے حلتہ پر مانند نقش و نگار کے۔

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَفَعَ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ الْمَحَاسِنِ وَعَلَيْهِ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے سرناز پر بلند کیا گیا محاسن اور خوبیوں کا تاج اور وہ اسی سرناز پر ہی

اَنْتَصَبَ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَلَقَ اللَّهُ الْخُلُقَ مِنْ

قائم ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا مخلوق کو ان کے

لَبَسَ جَمَالَ نُورِهِ وَمِنْ مَلْبَسِ جَلَالِ ظُهُورِهِ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

جمال نور والے لباس سے اور ان کے جلال ظہور کے پہناوے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا



مُحَمَّدٌ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ كَمَالِهِ فِي الْكَمَالَاتِ وَصَدَقْتِهِ فِي

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کمال پر کمالات میں۔ اور صدقہ پر

الْصَّدَقَاتِ وَسِرِّهِ فِي الْأَسْرَارِ وَلُغَتِهِ فِي اللُّغَاتِ وَعِبَارَتِهِ فِي الْعِبَارَاتِ

صدقات میں اور آپ کے سِر اور رمز پر اسرار و رموز میں۔ اور آپ کی لغت اور بولی پر لغات میں۔ اور عبارت پر عبارت میں

وَفِكْرِهِ فِي الْأَفْكَارِ وَدَرَجَتِهِ فِي الدَّرَجَاتِ وَأُسْطُورَتِهِ فِي الْأَسَاطِيرِ وَ

اور آپ کے فکر پر افکار میں۔ اور آپ کے درجہ پر درجات میں اور آپ کے لکھے ہوئے شان اور قصوں پر قصص میں۔ اور

قَصَّتِهِ فِي الْقُصَصِ وَخَاصَّتِهِ فِي الْخُصَائِصِ وَاحْسَانِهِ فِي الْحُسَيْنِ

آپ کے بیان کئے ہوئے قصے پر قصص میں۔ اور آپ کے خاصے پر خواص میں۔ اور آپ کے احسان پر محسنین میں

وَنَهْدِهِ فِي الزَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

اور آپ کے زہد پر زاہدین میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ شَفَاعَتِهِ فِي الشُّفَعَاءِ وَمَحَبَّتِهِ فِي الْمُحِبِّينَ وَشُرَافَتِهِ

محمد کی آل پر اور آپ کی شفاعت پر شفاعت کرنے والوں میں۔ اور آپ کی محبت پر محبتوں میں اور شرافت پر

فِي الشُّرَفَاءِ وَنَجَابَتِهِ فِي النَّجَبَاءِ وَهَدَايَتِهِ فِي الْهُدَاةِ وَهَجْرَتِهِ فِي

شرفاء میں اور آپ کی حسبی و نسبی عمدگی پر نجابتوں میں۔ اور آپ کی ہدایت پر ہادیوں میں۔ اور آپ کی ہجرت پر

الْمُهَاجِرِينَ وَرِيَاضَتِهِ فِي الْمُرْتَاضِينَ وَتَوْبَتِهِ فِي التَّائِبِينَ وَثَوْبِهِ فِي

مہاجرین میں۔ اور آپ کی ریاضت و مشقت پر اہل ریاضت میں۔ اور آپ کی توبہ پر توبہ کرنے والوں میں اور کپڑوں پر

الْأَثْوَابِ وَرُزْمَةِ ثِيَابِهِ فِي الرُّزْمَاتِ وَصَوَانِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

کپڑوں میں اور آپ کے کپڑوں کی گھڑی پر گھڑیوں میں اور کپڑے محفوظ رکھنے کے طرف میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام اور

بَارِكْ وَعَظِّمْ وَكَرِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

برکت عطا فرما اور تعظیم و تحکیم فرما سیدنا محمد کی۔ اور سیدنا محمد کی

لِبَاسِهِ فِي الْمَلَابِسِ وَخِيَاطَةِ مَلْبُوسِهِ فِي الْمَلْبُوسَاتِ وَحُلَّتِهِ فِي الْحُلَلِ

آل کی۔ اور آپ کے لباس کی لباسوں میں اور آپ کے ملبوسات کی ملبوسات میں اور آپ کے حلہ و پوشاک پر پوشاکوں میں

وَوُزُرِ أُمَّتِهِ فِي الْأَوْزَارِ وَعَصِيَّاتِ أُمَّتِهِ فِي الْعَصَاةِ وَسَبْلِهِ فِي الْأَسْمَالِ

اور آپ کی اُمت کے بوجھ پر ایسے بوجھوں میں۔ اور آپ کی اُمت کے عصیان پر عاصیوں میں اور آپ کے پسیدہ کپڑوں میں

وَسُؤْلِهِ فِي السُّؤَالِ وَسَرَّادِيلِهِ فِي السَّرَادِيلِ وَتَقْلِيدِهِ فِي الْأَتْقِيَاءِ

اور آپ کے پچھے ہوئے کپڑوں پر پچھے ہوئے کپڑوں میں اور آپ کی شہوار پر شہواروں میں اور آپ کے تقویٰ پر اہل تقویٰ میں

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

قَبِيصِهِ فِي الْقَبِيصِ وَآذَانِهِ فِي الْأُذُنِ وَمَرْقَعِهِ فِي الْمَرْقَعَاتِ وَبَطَانَتِهِ

قمیص پر قمیصوں میں اور تہمد پر تہمدوں میں اور آپ کی بیوندگی کوڈی پر بیوندگی کوڈیوں میں اور آپ کے کپڑے کے اتر

فِي الْبَطَائِنِ وَظَهَارَتِهِ فِي الظَّهَائِرِ وَكَفَّتِهِ فِي الْكَفَّاتِ وَجُبَّتِهِ فِي

پراستروں میں اور ابرہہ پر ابروں میں اور کنارے اور حاشیے پر کناروں اور حاشیوں میں۔ اور آپ کے جبہ پر

الْجُبَّاتِ وَقَبَائِعِهِ فِي الْأَقْبِيَةِ وَعِبَائِهِ فِي الْأَعْبِيَةِ وَزُرِّهِ فِي الْأَزْوَارِ

جہوں میں اور قباء پر قباؤں میں اور عبا پر عباؤں میں اور آپ کے زمر پر زمروں میں

وَكُتْبِهِ فِي الْاُكُتَامِ وَذَيْلِهِ فِي الْأَذْيَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اور آپ کی ہر آستین پر آستینوں میں اور آپ کے دامن پر دامنوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ رُذْنِهِ فِي الْأَرْدَانِ وَجُرْبَانِهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آستین پر آستینوں میں۔ اور آپ کے پھیلے پر

فِي الْجُرَابِ وَعُرْوَتِهِ فِي الْعُرَوَاتِ وَجَبِيهِ فِي الْجَبُوبِ وَخَرِيصِهِ

تھیلوں اور زنجیروں میں۔ اور آپ کے کاج پر کاجوں میں۔ اور گریبان پر گریبانوں میں اور تریز پر

فِي الدَّخَارِيصِ وَرَدَائِعِهِ فِي الْأَرْدِيَةِ وَبُرْدِهِ فِي الْبُرُودِ وَطِيلَسَانِهِ

تریزوں میں اور آپ کی اوڑھنے والی چادر پر چادروں میں۔ اور آپ کی مینی چادر پر مینی چادروں میں اور طیلسان پر

فِي الطَّلَاسِ وَنَطَاقِهِ فِي النَّطَقِ وَمِرْطَاهُ فِي الْمِرْطَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ

طیلسانوں میں اور کمر بند پر کمر بندوں میں اور کمر پر کمر بندوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج



وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى تَاجِهِ فِي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے تاج پر

التَّيَّجَاتِ وَعِمَامَتِهِ فِي الْعِمَامَةِ وَمُنْدِيلِهِ فِي الْمُنَادِيلِ وَعَذَابِهِ تَاجُوهُ فِي عِمَامَةٍ

تاجوں میں اور عمامہ پر عماموں میں۔ اور رومال پر رومالوں میں۔ اور عمامہ کے چنگے

عِمَامَتِهِ فِي الْعَذَابَاتِ وَكُؤُورِ عِمَامَتِهِ وَحَلْسِهِ فِي الْأَحْلَاسِ وَعُظَاهِهِ شَمْلُهُ

پر شملوں میں۔ اور آپ کی دستار مبارک کے ہر پتے پر۔ اور آپ کے زمینی بچھونے اور ٹاٹ پر ان بچھونے میں۔ اور پردے پر

فِي الْأَغْطِيَةِ وَعُصْبَتِهِ فِي الْعَصَمِ وَلِحَافِهِ فِي اللَّحْفِ وَقُطِيفَتِهِ فِي يَرْدُوهُ

پر پردوں میں اور آپ کے گلوبند پر گلوبندوں میں اور آپ کے لحاف پر لحافوں میں اور سوزی چادروں پر ان

الْقَطَائِفِ وَدُرْعِهِ فِي الدَّرُوعِ وَنَعْلِهِ فِي النَّعَالِ وَخُصْفِهِ فِي چادروں میں اور آپ کی زرہ پر زرہوں میں۔ اور جوتے پر جوتوں میں اور آپ کے جوتوں کو پیوند لگانے پر

الْخَصَافِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا پیوند لگانے والوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى قِبَالِهِ وَشَرَائِكِهِ وَخُفَّهِ فِي الْخِفَافِ وَسَرِيرِهِ فِي السَّرِيرِ محمد کی آل پر اور آپ کے اگلے تیسے پر اور پچھلے تیسے پر اور آپ کی خفت پر خفوں میں اور چارپائی پر چارپائیوں

وَقَائِمَةِ سَرِيرِهِ فِي الْقَوَائِمِ وَرَسَنِ سَرِيرِهِ فِي الْأَرْسَانِ وَخَشَبِ میں اور چارپائی کے ہر پائے پر اس کے پایوں میں۔ اور آپ کی چارپائی کے ریسے پر رسوں میں۔ اور آپ کی چارپائی کی ہر کڑی

سَرِيرِهِ فِي الْأَخْشَابِ وَمُسَامِيرِهِ فِي الْمَسَامِيرِ وَأَسْرِيكَتِهِ پر کڑیوں میں۔ اور اس چارپائی کے ہر کیل پر کیلوں میں۔ اور اوٹ والی کرسی پر

فِي الْأَسْرَائِكِ وَمَسْجِدِهِ فِي الْأَمْسَاحِ وَخَصِيرِهِ فِي الْخُصَرِ وَفَرَاشِهِ فِي کرسیوں میں۔ اور آپ کے بویا پر بویوں میں اور چٹائی پر چٹائیوں میں اور بچھونے پر

الْفُرُشِ وَأَدِيمِ فَرَاشِهِ فِي الْفُرُشِ وَخَشَوِ فَرَاشِهِ فِي الْحُشُواتِ بچھونوں میں۔ اور بچھونے کے چڑے پر ان بچھونوں میں۔ اور اس کی پری پر بچھونوں کی پریوں میں

وَمَحْمَلِهِ وَشُعْدَفِهِ فِي الشَّعَادِفِ وَشَبْرِيَّةٍ فِي الشَّبْرِيَّاتِ وَ

اور آپ کے محمل پر اور گدے پر گدوں میں اور بچھونے پر بچھونوں میں اور بیکوں پر بیکوں میں اور

نُزْرَقَتِهِ فِي النَّهَارِقِ وَزِمْرِيَّةٍ فِي الزَّمْرَانِيَّاتِ وَوَسَادَتِهِ فِي الْوَسَادَاتِ وَ مسند ناز پر مسندوں میں اور آرامگاہ پر آرامگاہوں میں اور

مَجْلِسِهِ فِي الْمَجَالِسِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَغْرِبِ أَسْرَارِ آپ کے بیٹھنے کی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو محل غروب و خفا ہیں اسرار

الذَّاتِ وَمَشْرِقِ أَنْوَارِ الصِّفَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى ذات کے لیے اور محل طلوع و اشراق ہیں انوار صفت کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ التَّجَلِّيَّاتِ بِأَنْوَارِ السُّبْحَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کے منظر تجلیات ہیں بسبب انوار نوافل کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصَلِّي فِي جَمْع بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب اچھی طرح تعریف کرنے والے ہیں جمع

الْجَمْعِ بِأَحْمَدٍ وَالْقَارِي بِفَرْقَانِ الْفَرْقِ بِمُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ الْجَمْعِ کے مقام میں احمد ہو کر اور قرأت کرنے والے ہیں فرقان حمید کی جو فرق کرنا والا ہے ملک و ملوک اور عابد و معبود میں محمد ہو کر۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْقَائِمِ فِي الْمُلْكِ سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو قائم کرنے والے ہیں ملک خداوندی میں

بَشْرِعِهِ وَجَلَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ اپنی شریعت اور جلالت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّاحِمِ فِي الْمَلَكُوتِ بِرَحْمَتِهِ وَجَمَالِهِ اللَّهُمَّ کی آل پر جو رحم فرمانے والے ہیں عالم اعلیٰ و اسفل میں اپنی رحمت اور جمال کے ساتھ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوحِ جُثْمَانِ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو روح ہیں اجسام اسرار







وَوَلَدَيْ وَدَارِي بِكَ لَأَنِّي إِعَادَةً إِغَاثَةً وَلَيْسَ بِضَارٍّ لَهُمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ  
 واولاد میں اور میرے مکان میں ساتھ ایسی نگہبانی اور پناہ اور فریاد رسی کے جو تیرے اس قول میں ہے اور نہیں وہ ان کو ضرر دینے والا ذرہ بھر کے ساتھ  
 اللَّهُ وَفَنِي يَا مَانِعُ يَا نَافِعُ يَا دَافِعُ يَا سَمَاءَكَ وَأَيَاتِكَ وَكَلِمَاتِكَ  
 اللہ کے اذن کے اور مجھے بچالے دور رکھنے والے (ضرر کے اے نفع دینے والے۔ اے دفع کرنے والے) (مصائب کے) بطفیل اپنے اسماء و آیات اور تمام کلمات کے  
 مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَالسُّلْطَانِ فَأَيُّ ظَالِمٍ أَوْ جَبَّارٍ بَغَى عَلَى أَخَذْتَهُ  
 شیطان اور حاکم وقت کے شر سے پس جو ظالم اور جابر و سرکش مجھ پر یعنی وعدہ وان سے کام لے اس کو اپنی لپیٹ میں لے لے ایک عظیم  
 غَاشِيَةً مَنْ عَذَابِ اللَّهِ وَنَجِّنِي يَا مَذِلُّ يَا مُنْتَقِمُ مَنْ عَبِيدِكَ  
 ڈھانکنے والی (موج) اللہ کے عذاب کی۔ اور نجات عطا فرما مجھے اسے ذلت دینے والے۔ اے انتقام لینے والے اپنے ظلم پیشینہوں  
 الظَّالِمَةِ الظَّالِمِينَ الْبَاغِينَ عَلَى وَأَعْوَانِهِمْ فَإِنْ هُمْ بِي أَحَدٌ مِنْهُمْ  
 سے جو مجھ پر ظلم و تعدی کرنے والے ہیں اور ان کے معاونین سے بھی بچا اگر ارادہ کرے میرے ساتھ (ظلم کا) کوئی بھی ان میں سے  
 اللَّهُ يَا رَبِّ أَعِزُّ حَامِلَ هَذَا الْكِتَابِ وَصَاحِبَهُ وَقَارِئَهُ  
 اے اللہ اے میرے پروردگار میں پناہ میں دیتا ہوں اس کتاب کے اٹھانے والے اور اس کو ساتھ رکھنے والے اور اس کے پڑھنے والے کو  
 وَكَاتِبَهُ بِالْأَمْرِ الْمَكْتُوبِ عَلَى سُرَادِقِ الْعَرْشِ إِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 اور کتابت کرنے والے کو اس اصل مکتوب کی پناہ میں جو لکھا ہوا ہے عرش اعظم کے خیموں پر یعنی بے شک شان یہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوا  
 الْغَالِبُ الَّذِي لَا يَغْلِبُهُ شَيْءٌ وَلَا يَنْجُو مِنْهُ هَارِبٌ وَأَعِزُّهُمْ بِالْحَيِّ  
 اللہ جو کہ (سب پر) غالب ہے غالب نہیں آسکتی اس پر کوئی شئی اور نہ بھاگ کر بچاؤ حاصل کر سکتا ہے اس سے کوئی بھاگنے والا اور میں ان سب کو پناہ میں دیتا ہوں اس  
 الَّذِي لَا يَمُوتُ وَبِالْقِيَوْمِ الَّذِي لَا يَنَامُ وَبِالْكُرْسِيِّ الَّذِي لَا  
 زندہ اور ابدی ذات کی جس پر کبھی موت نہیں آئے گی اور اس پائندہ اور سرمدی ذات کی پناہ میں جو نہیں سوتا۔ اور اس کرسی کی پناہ میں جو کبھی  
 يَزُولُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِي لَا يَنَامُ وَأَعِزُّهُمْ بِالسَّيِّئَةِ الْمَكْتُوبَةِ  
 زوال پذیر نہیں ہوگی۔ اور اس عرش کی پناہ میں کہ نہیں سوتا رمالک اس کا اور میں ان سب کو پناہ میں دیتا ہوں ان اسماء کے جو لکھے ہوئے ہیں  
 فِي اللُّوحِ الْمَحْفُوظِ وَأَعِزُّهُمْ بِتِسْعِ الْآيَاتِ الَّتِي تَزَلَّتْ عَلَى مُوسَى  
 لوح محفوظ میں۔ اور میں انھیں پناہ میں دیتا ہوں ان نو آیات کے جو نازل ہوئیں موسیٰ علیہ السلام پر۔

اور میں اچھے پناہ میں دیتا ہوں ان نو آیات کے جو نازل ہوئیں موسیٰ کلیم علیہ السلام پر۔

بَطُورٍ سَيْنَاءَ وَأَعِيدُ هُمْ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَاطِرَةً وَأَذِنَ سَامِعَةً وَ  
طُورِ سَيْنَاءِ۔ اور پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو ہر دیکھنے والی آنکھ۔ سننے والے کان اور  
الْسِّنَةِ تَاطِقَةٍ وَأَقْدَامَ مَا شِئَةٍ وَقُلُوبَ وَاعِيَةٍ وَأَنْفُسَ كَاثِرَةٍ  
بولنے والوں زبانوں سے۔ چلنے والے قدموں اور محفوظ رکھنے والے دلوں اور کافر نفوس سے  
وَيَسِّرُ لَّازِمَةَ ظَاهِرَةٍ أَوْ بَاطِنَةٍ وَأَعِيدُ هُمْ مِمَّنْ يَعْمَلُ الْخَطَايَا لَهُمْ  
اور لازم آئینہ کی قسم سے ظاہر ہو یا مخفی ہو۔ اور پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو ان لوگوں سے جو گناہوں کے مرتکب ہوتے ہیں یا ان کا  
بِهَا مِنْ ذِكْرٍ وَأَنْتَ وَأَعِيدُ هُمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَقْدٍ هُمْ وَمَكْرِهِمْ وَسَلَاحِهِمْ  
ارادہ کرتے ہیں خواہ مرد ہوں یا عورتیں۔ اور میں (اللہ تعالیٰ کی) پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو (ان کے اعداء کے) منتزوں سے اور مکر سے اور ان کے ہتھیاروں سے  
وَيَرِيْقُ أَعْيُنُهُمْ وَحَرَّاجَسَادِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّ وَالشَّيَاطِينِ وَ  
ان کی آنکھوں کی چمک سے اور ان کے اجسام کی حرارت سے اور جن و شیاطین کے شر سے اور  
التَّوَابِعِ وَالسَّحَرَةِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ تَكُونُ فِي الْجِبَالِ وَالْحِيَاضِ وَالْغُرَابِ  
(عاطلوں کے) تابع جنوں سے اور جادو گروں کے شر سے اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہو پہاڑوں میں۔ حوضوں اور تالابوں میں یا  
وَالْعِمْرَانِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَكُونُ فِي الْبَحَارِ وَالْبَرَارِيِّ وَالْمَفَارِزِ وَالْبُلْدَانِ  
دیرانے اور آبادیوں میں اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہو سمندروں میں یا خشکیوں میں۔ جنگلات و بیابان اور شہروں میں۔  
وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ التَّوَاوِيسِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الطُّيُورِ وَسَاكِنِ الْقُبُورِ  
اور نصاریٰ کے قبرستانوں میں رہنے والوں سے اور پرندوں کے اندر رہنے والوں کے شر سے۔ اور قبروں میں رہنے والوں اور  
سَاكِنِ الطُّرُقِ وَأَعِيدُ هُمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَوْلٍ وَغَوْلَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ  
راستوں پر رہنے والوں کے شر سے۔ میں انہیں پناہ میں دیتا ہوں (اللہ تعالیٰ کے) ہر غول اور چھلاوے سے مذکر ہو یا مؤنث اور جادوگر اور جادوگر  
وَمِنْ شَرِّ الطَّيَّارَاتِ وَأَعِيدُ هُمْ بِأَهْيَا شَرِّ أَهْيَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ  
عورتوں سے اور اڑنے والے جنوں کے شر سے اور میں انہیں پناہ میں دیتا ہوں اہیا اشر اہیا (جی و فیوم) کی تیرے لیے ہی حمد ہے اور تیرا ہی  
الْمُشْتَكَلَى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ  
شکایت ہے (حوادث زمان سے) اور تو ہی حدود و توفیق طلب کیا جانے والا ہے (ہر ایک کا) اور تو ہی ہر چیز پر بہت ہی قدرت والا ہے (اللہ تعالیٰ)



وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاسْطَةِ أَهْلِ الْحُبِّ وَقَبْلَةِ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو واسطہ ہیں تیرے وصل کیلئے اہل محبت کا اور قبلہ و مرکز توجہ ہیں مقام قرب  
 اهل القرب اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 والوں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 لَوْحِ اسْرَارِ الْقِيُومِيَّةِ وَمَوْجِ الْمَشَاهِدَةِ الْمَلَكُوتِيَّةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَ  
 جو اسرار قیومیت کے لیے لوح نقش و نگار اور ملکوت کے مشاہدہ کے لیے روح ہیں (اہل مشاہدہ کی) اے اللہ صلوٰۃ و  
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَرْجُمَانِ الْأَزَلِ وَالْأَبَدِ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہمارے آقا ترجمان ہیں ازل اور ابد کے  
 اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِّسَانِ الْغَيْبِ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محرم اسرار خداوندی ترجمان اور سبب اظہار ہیں اس  
 الَّذِي لَا يُحِيطُ بِهِ أَحَدٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 غیب کا جس کا احاطہ نہیں کر سکتا کوئی شخص۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صُورَةَ الْحَقِيقَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 جو محبوب مجسم صورت اور منظر ہیں حقیقت احدیہ فردانیہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الصُّورَةَ الْمَزِينَةَ بِأَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا ایسی صورت کے مالک ہیں جو مزین اور آراستہ ہے انوار رحمانیہ کیساتھ  
 اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِنْسَانَ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو اللہ تعالیٰ کے  
 اللَّهُ الْمُخْتَصَّ بِالْعِبَادَةِ عَنْهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 ایسے انسان ہیں جو مختص کر دیے گئے ہیں عبادت خداوند تعالیٰ کے ساتھ اس کی طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْقَابِلِيَّةِ الْإِلَهِيَّةِ الْإِمْكَانِيَّةِ الْمُتَلَقِّيَةِ مِنْهُ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سرور راز مخفی ہیں اس خداوند قابلیت و استعداد کا (جو مخلوقات کے احدا مکان میں ہے اور حاصل ہونے والی ہے اللہ تعالیٰ کی

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَاطِنِ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ باطن ہیں۔ (اپنی  
 وَالظَّاهِرِ بِتَفْعِيلِ التَّكْمِيلِ الذَّاتِي فِي مَرَاتِبِ قُرْبِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ  
 حقیقت کے اعتبار سے) اور ظاہر میں (اپنی صورت جسمانیہ اور برہین رسالت کے اعتبار سے) بسبب اثر انگیزی اس تکمیل ذاتی کے (جو اللہ نے فرمائی ہے) آپ کے  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَايَةِ طَرْفِ الدُّورَةِ  
 مراتب قرب میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو رسول منظم کہ غایت اور مقصد آخر میں ہیں  
 النَّبَوِيَّةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 دور نبوت کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو وسیلہ ایجاد  
 الْبِتَّصِلِ بِالْأَوَّلِ نَظَرًا وَمَدَادًا اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 متصل ہیں ساتھ اول حقیقی اور قدیم ذات کے از روئے نظر عنایت اور مدد و اعانت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِدَايَةِ الْإِنْفَعَالِ الْوُجُودِيِّ إِرْشَادًا وَاسْعَادًا  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو مخلوق اول کہ نقطہ آغاز و ابتداء ہیں انفعال وجودی کا اور نتیجہ اول ہیں تاثیر خداوندی کی اثر پذیری کا از روئے رہنمائی اور کیجی مہیا کرنے کے  
 اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَمِينُ اللَّهِ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا امین ہیں  
 عَلَى سِرِّ الْأُلُوْهِيَّةِ الْمُطْلَسَمِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 الوہیت کے اس راز مخفی کے جس تک رسائی سے مخلوق کو دور رکھا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَفِظَهُ عَلَى غَيْبٍ لَا هُوتِيَّةِ الْمَكْتَمِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو محمود خلّاق و خالق محافظ ہیں اللہ کے لاہوتی غیب و اسرار کے جو اچھی طرح چھپا دیے گئے ہیں  
 اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَا  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب اس قدر مخفی حقیقت والے ہیں کہ نہیں  
 تُدْرِكُ الْعُقُولُ الْكَامِلَةُ مِنْهُ إِلَّا مُقَدَّرًا مَا تَقُومُ عَلَيْهِ الْحُجَّةُ الْبَاهِرَةُ  
 احاطہ کرتے کامل ترین عقول ان کی کسی شان کا مگر اتنے قدر کا کہ قائم اور موجود ہو اس پر روشن دلیل اور حجت



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد کی آل پر کہ جس راز مخفی کو  
 لَا تَعْرِفُ النَّفُوسُ الْعَرْشِيَّةُ إِلَّا مَا يَتَعَرَّفُ لَهَا مِنْ لَوَامِعِ أَنْوَارِهِ  
 نہیں پہچانتے عرشی نفوس مگر اسی قدر کہ پہچان کرائی جاتی ہے انہیں آپ کے روشن انوار کے  
 الزَّاهِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 عکس اور چمک سے لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو قبلہ موجودات  
 مُنْتَهَى هِمِّ الْقَدْسِيِّينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 منتہی اور مقصد حقیقی ہیں قدسیوں کے قصد و ارادوں کا لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ بَدَأَ بِهِ مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَاطِبِ مَرْمِي أَبْصَارِ  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جس مخلوق اول سے آغاز ہوا عالم طباطب اور مادیات سے مافوق عالم کا جو منتہا ہے مقصود ہے موحدین کی  
 الْمَوْحِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 نظروں کا۔ لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور مطلق ہیں  
 النُّورِ الْمَطْلُوقِ اللَّهُمَّ أَحْرِقْ عَوَارِضَ خِيَالِي مِنْ نَارِ عَشْقِكَ وَشَوْقِي  
 (باعتبار وجود اول کے) لے اللہ جلاد وال اپنے عشق کی آگ سے ان رکاوٹوں اور موانع کو جو پیش آتی ہیں میرے خیال اور  
 إِلَى جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَقِطْعُ حِجَابًا مِنْ بَيْنِي وَبَيْنِكَ وَنُورِ قَلْبِي بِنُورِ  
 شوق کو جو طرقت تیرے جلال اور جمال ذات کے ہے۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر دے اس حجاب کو جو میرے اور تیرے درمیان ہے۔ اور نور فرما میرے دل کو  
 مَعْرِفَتِكَ وَارْزُقْنِي كَأْسًا مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَخَلْعَةً وَصَالِكَ وَ  
 اپنے نور معرفت سے اور عطا فرما مجھے جام اپنے شراب محبت سے اور مشرف فرما مجھے اپنے وصال کی خلعت اور اپنی لقا کے  
 تَشْرِيفِ لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ  
 اعزاز سے۔ لے جلال و اکرام کے مالک۔ لے اللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر سننے کیلئے  
 وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ  
 اور مجھے نصیب فرما اپنی اطاعت اور اپنے رسول کی اطاعت اور اپنی کتاب پر عمل لے اللہ لے اللہ

يَا اللَّهُ وَصَبَّ عَلَيْنَا مِنْ أُنَائِبِ مَيَا نَرِيْبِ التَّوْفِيقِ فِي رُوضَاتِ  
 لے اللہ۔ اور زور سے پلٹ ہم پر اپنی توفیق کے پر نالوں کی تالیوں سے (توفیق کا آب حیات) سعادت مندوں کے  
 السَّعَادَاتِ أُنَاءَ لَيْلِكَ وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ وَأَغْمُسْنَا فِي أَحْوَاضِ  
 باغات میں رات کی ہر آن میں اور دن کے ہر جھٹے میں۔ اور ہمیں ڈوبوے ان تالابوں اور حوضوں میں  
 سَوَاقِي مَسَاقِي بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَقَيِّدْنَا بِقِيُودِ السَّلَامَةِ عَنْ  
 جو تیرے خاص احسان اور رحمت کے دریائے پھوٹنے والی نروں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور مقید فرما ہمیں سلامتی کی بیڑیوں کے  
 الْوُقُوعِ فِي مَعْصِيَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ  
 ساتھ اپنی نافرمان برداری کے (گڑھوں میں) گرنے سے۔ لے اول۔ لے آخر۔ لے ظاہر۔ لے باطن۔ لے قدیم  
 يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ يَا مُوَلَّائِي يَا قَادِرُ يَا مُوَلَّائِي يَا غَافِرُ يَا لَطِيفُ يَا  
 لے ہمیشہ قائم رہنے والے۔ لے قائم رکھنے والے (سموات وارض کے) میرے مولیٰ۔ لے قادر۔ لے میرے مولیٰ۔ لے بخشنے والے۔ لے  
 خَيْرُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 لطیف۔ لے خیر رکھنے والے۔ لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الَّذِي لَا يَتَجَلَّى أَشْعَةُ اللَّهِ لِقَلْبِ إِلَّا مِنْ مِرَاةِ سِرِّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 نہیں پر تو لکن اور نمایاں ہوتیں اللہ کے نور ذات کی تجلیات کسی دل پر مگر اسی محبوب آئینہ راز سے۔ لے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَا تَرْتَمُ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ نہیں نغمہ سرا ہوتے  
 الْمَزَامِيرُ عَلَى لِسَانِهِ إِلَّا بِرَنَاتِ ذِكْرِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مزامیر اور آلات غنا آپ کی زبان اقدس پر مگر ذکر باری تعالیٰ کے نغمات کے ساتھ۔ لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هُوَ الْوَسْطُ الشَّفِيعُ الْمَحْقُوقُ الْمَحْكُومُ بِالْجَهَادِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا (مرتبہ ذات میں) یکتا ہیں اور گناہگاروں کیلئے (ازراہ رحمت) شفیع ہیں مرتبہ تحقیق پر فائز ہیں  
 عَلَى كُلِّ مَنْ ادَّعَى الْكُفْرَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اور حکم دے گئے ہیں جہاد کا ہر اس شخص کے خلاف جو کفر کا دعویٰ رکھتا ہو لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْرِفَةَ اللّٰهِ مُجَرَّدَةٌ فِيْ نَفْسِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو رشید کامل کہ سراسر اللہ تعالیٰ کا عرفان ہیں اور واقع میں (سب مخلوق اور ان کے علائق سے الگ تھلگ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و  
 عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَرْعُ الْحَدَّثَانِ الْمُبْتَرَعُ فِيْ غَايَتِهِ بِمَا يَبْدُوْهُ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ (باغ قدس) کی تازہ شاخ ہیں جو نشو و نما پانے والی ہے اپنی غایت تک رسائی کیلئے بسبب اس کے جو حق و تیل ہے  
 كُلُّ اَصْلٍ اَبَدِيٍّ جِنْدِيٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
 اسے ہر اصل ابدی وقت نشو و نما میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَمَرَةَ شَجَرَةِ الْقَدَمِ وَنُسْخَةَ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ اَللّٰهُمَّ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پھل ہیں درخت قدم کا اور نسخہ کامل جامع ہیں جن سے ایجاد و اعدام کا آغاز ہوا۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَ  
 صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کے خلق اللہ تعالیٰ کے عبد خاص ہیں اور  
 نِعْمَ الْعَبْدُ الَّذِيْ بِهِ كَمَالُ الْكَمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا  
 بہت اچھے عبد ہیں انہیں کی بدولت کمال نے کمال پایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَابِدِ اللّٰهِ بِاللّٰهِ بِلَا اِتِّحَادٍ وَلَا اَحْلُوْلٍ وَلَا  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں ساتھ اللہ کی توفیق مخصوص کے بغیر اتحاد و حلول کے اور بغیر  
 اِتِّصَالٍ وَلَا اِنْفِصَالٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
 اتصال و انفصال کے (بلکہ ایسے ربط سے جو تصور سے بالاتر ہے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الدَّاعِيْ اِلَى اللّٰهِ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ  
 محمد کی آل پر جو کہ بلانے والے ہیں (مخلوق کو) طرف اللہ تعالیٰ کے (اور خود بھی) راہ راست پر ہیں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْاَنْبِيَاءِ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ انبیاء کے نبی ہیں  
 وَمِمَّنْ رَّسَلْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور رسل کرام کے فیض رسال ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدُكَ مِنْ حَيْثُ كَمَا اَنْتَ وَهُوَ عَبْدُكَ مِنْ حَيْثُ  
 محمد کی آل پر جو کہ تیرے عبد خاص اور طاعت گزار ہیں اس عبدیت و طاعت کے ساتھ جو تیری ذات والا کے لائق ہے اور وہ تیرے عبد کامل  
 كَافَّةً اَسْبَابُكَ وَصِفَاتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ہیں از روئے تیرے تمام اسما و صفات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالَ التَّجَلِّيَّاتِ الْاُخْتِصَاصِيَّةِ وَجَلَالَ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر جمال ہیں (تیری) مخصوص و مختص تجلیات کا۔ اور سراپا جلال ہیں  
 التَّنَزُّلَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 تنزلات اصطفاویہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَاطِنِ بِكَ فِيْ غِيَابَاتِ الْعِزِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پوشیدہ اور مخفی ہونے والے ہیں تیری اعانت سے تیرے عز و اکرام کے پردوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الظَّاهِرِ بِنُورِكَ فِيْ  
 اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ظاہر ہونے والے ہیں تیرے نور کی بدولت  
 مَشَارِقِ الْمَجْدِ الْاَفْخَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
 بلند مرتبت مجد اور بزرگی کے طالع ظہور سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَزِيْزِ الْحَضْرَةِ الصِّبْغِيَّةِ وَسُلْطَانِ الْمَمْلَكَةِ الْاَحَدِيَّةِ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ بارگاہ صمدیت میں معزز و مكرم ہیں اور مملکت احدیت و خداوندی کے بادشاہ ہیں  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَائِرَةِ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ دائرہ ہیں  
 الْاِحَاطَةِ الْعُظْمٰى وَمَرْكَزِ مَحِيْطِ الْفَلَكَ الْاَسْمٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى  
 عظیم احاطہ والا جس کے گھیرے میں سب کائنات ہے اور مرکز ہیں بلند مرتبت فلك محیط اور فلك الافلاك کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ سَتَرْتَهُ بِمَا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ جس محبوب کو تو نے چھپا دیا ہے ان پردوں میں جو نہیں نمایاں واسطے کسی کے



مَنْ خَلَقَكَ وَفِي بَاطِنِهِ لَكَ أَسْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 تیری مخلوق سے سوال ان کے باطن میں تیرے اسرار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ كَحَلَّتْ بَنُو قَدْ سَكَ مُقْلَتَهُ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی آنکھ کو سر ملین کیا ہے تو نے اپنے نور قدس کے ساتھ  
 فَرَأَىٰ ذَاتَكَ الْعَلَىٰ جَهَارًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 پس دیکھا انہوں نے تیری ذات کو علانیہ رو برو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ بِهِ نَطَقَتْ أَسْرَارُكَ وَكَمُلَ بِهِ جَلَالُكَ  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی وساطت سے بولنے لگے تیرے اسرار اور کمال پذیر ہوا ساتھ ان کے تیرا جلال (عالم ظاہر میں)  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ  
 الَّذِي مِنْهُ ظَهَرَتْ أَنْوَارُكَ وَبَرَزَتْ كَمَا لَا تُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 جس تیرے مظہر کے ذریعے ظاہر ہوئے تیرے انوار اور آشکار ہوئے تیرے کمالات۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُسْتَوَىٰ تَجَلَّىٰ عَظَمَتِكَ  
 بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا موزوں تر مقام و محل ہیں تیری تجلی عظمت  
 وَرَحْمَتِكَ وَحُكْمِكَ فِي جَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 اور ظہور رحمت کے لیے اور تیرے حکم کی جلوہ گری کے لیے تیری تمام مخلوقات میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ فَلَقْتَ بِكَلِمَةِ الْخُصُوصِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ بچھاڑا تو نے خصوصیت محمدیہ والے کلمہ کے ساتھ  
 بِحَادِ الْجَمِيعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 سب کے (راستہ میں حائل) سمندروں کو (انہیں پار لگانے کے لیے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مَنْ مَنَنْتَ مِنْهُ مَعْرِفَتَكَ وَجَبَالَكَ وَخَطَابَكَ لِلْقَلْبِ وَالْبَصَرِ وَالسَّمْعِ  
 کہ جس وسیلہ خلق کے طفیل احسان و انعام کیا تو نے اپنی معرفت اور جمال و بہکلامی کا ہر قلب و نظر اور سب کانوں کے لیے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْإِحْمَدِ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو بہت حمد و ثناء کرتے ہوئے  
 الْإِحْدَى الْحَامِدِ الْمُحَمَّدِيِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُتَوَسِّلًا بِهَذَا الْحَامِدِ  
 ہیں ذات بے ہمتا و بیکتا کی اور خود صاحب حمد ہیں اور بہت ہی حمد کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ اس سوال کرتا ہوں تجھ سے توسل کرتے ہوئے ساتھ  
 الْحَمْدِ الْمُحْمَدِ الْمُحَمَّدِ أَنْ تَشْفِيَنِي وَتَقْوِيَنِي شِفَاءً بَدَنِيًّا قَلْبِيًّا وَ  
 اس ذات کے بخیر ہی حمد کرنے والے ہیں اور بہت زیادہ حمد کر نیوالے ہیں نیز حمد و ثناء کئے ہوئے ہیں اور بار بار حمد و ثناء کئے ہوئے ہیں کہ تو مجھے شفاء  
 قُوَّةَ ظَاهِرِيَّةٍ وَبَاطِنِيَّةٍ وَشِفَاءً لِلظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ عَامًّا لِلصُّوَرِ  
 اور تقویت عطا کرے شفاء ایسی جو بدن اور قلب کی ہو۔ اور قوت ظاہر اور باطن کی اور شفاء واسطے ظاہر کے اور باطن کے جو شامل ہو صورتوں کو بھی  
 وَالْمَعَانِي وَتَجْعَلَنِي طَوِيلَ الْعُمُرِ فِي عِبَادَتِكَ وَعِبُودِيَّتِكَ  
 اور معافی کو۔ اور بنائے تو مجھے طویل عموال اپنی عبادت کیلئے۔ اور اپنی عبادت کو محض حصول ثروت اور لطف اندوزی کیلئے سرانجام دینے کیلئے اور عبادت  
 وَتَثَبَّتَنِي عَلَى الطَّرِيقَةِ الْخَاصَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ  
 کو جزاء و عطا دے بالا تر ہو کر صرف اپنے ذاتی استحقاق کی خاطر بجالانے کیلئے اور مجھے ثابت قدم رکھے اور طریقہ خاصہ النبیہ محمدیہ کے اور اس معرفت کے جس  
 التَّوْحِيدِيَّةِ الْكَلِمَةِ الْأَجْمَعِيَّةِ الْأَحَدِيَّةِ الْإِحْدَى وَالْمَعْرِفَةِ  
 کا تعلق کامل ترین توحید سے اور احدیت احمدیہ سے ہے اور مجھے ثابت قدم رکھے اور  
 طَلَبِ الطَّرِيقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الَّتِي هِيَ الْكَمَالُ وَفَوْقَ الْكَمَالِ أَوْصِلْنِي  
 طریقت محمدیہ کی طلب و آرزو کے جو کہ عین کمال ہے اور سب کمالات سے بلند و بالا مرتبہ ہے اور مجھے واصل فرما  
 إِلَيْهَا بِحُرْمَتِهِ وَاجْعَلَنِي طَوِيلَ الْعُمُرِ فِي اتِّبَاعِ شَرْعِكَ وَسُنَّةِ حَبِيبِكَ  
 اس طریقہ تک بطفیل عزت و حرمت محبوب کے۔ اور بنا تو مجھے عمر دراز والا اپنی شریعت اور اپنے حبیب کی سنت کی اتباع کیلئے  
 وَاهْدِنِي صِرَاطَ الْمَعْرِفَةِ الْكَامِلَةِ الذَّوْقِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اللَّهُمَّ وَاشْفِنِي  
 اور مجھے ہدایت عطا فرما اس معرفت کاملہ کے راستہ کی جو سرسبز و شوق محمندی ہے۔ اے اللہ اور مجھے شفاء عطا کرنا  
 وَأَمِّهِ عَنْ لَوْحِ جُودِي رَقْمِ الْمَرَضِ الْقَالِبِيِّ بِحُرْمَةِ مِيْمِهِ الْمَاحِي  
 اور مٹا دے میرے لوح و خود سے نقش و نشان جسمانی امراض کا بطفیل حرمت میم کے جو محبوب کریم کے اسم ماحی سے ہے (مٹانے والے)



وَحَوْلُ وَجْهِ الْبَلِيَّةِ عَنِّي بِحُرْمَةِ حَائِدِهِ الْمَحُولِ بِالْحَقِّ ثُمَّ امْرُؤٌ رَقَمَ  
اور پھر دے رُخ بلیت و مصیبت کا مجھ سے بطفیل حرمت حائِد کے جو محبوب کے اسم محول بالحق سے ہے (حق کے ساتھ دائرہ چھٹا ہے)  
الْمَرَضِ الْقَلْبِيِّ بِحُرْمَةِ مِيسِهِ الثَّانِي وَدَلَّنِي عَلَى مَا يَدْفَعُ عَنِّي  
نام و نشان مرض قلبی کا بطفیل حرمت و کرامت اسم محمد کے میم ثانی کے۔ اور میری رہنمائی فرما ان امور کی طرف جو دور کر دیں مجھ سے  
مَرَضُ التَّوَجُّهِ إِلَى غَيْرِكَ وَالْعَمَلُ بِمَا يَخَالِفُ الشَّرِيعَةَ الْحَمِيدِيَّةَ بِحُرْمَةِ  
تیرے ماسواہ کی طرف متوجہ ہونے کا مرض اور دور کر دیں مجھ سے (شرعیہ محمدیہ کے برخلاف عمل کرنے کا مرض بطفیل حرمت  
دَالِهِ الدَّلِيلُ لِلْعَالَمِينَ إِلَى الْحَقِّ الصَّرْفِ اللَّهُمَّ اشْفِ هَذَا الْعَبْدَ  
اسم محمد کی دال کے جو رہبر ہیں تمام عالمین کے لیے طرف محض اور خالص حق کے۔ اے اللہ شفا بخش اس عبد کو  
الْمُتَدَلِّلَ الْمُتَوَسِّلَ بِحَبِيبِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْبُرْ  
جو سراپا عجز و نیاز ہے اور توسل کرنے والا ہے تیرے حبیب کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ یہ التجاہیں قبول فرما  
بِحُرْمَتِهِ اللَّهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا مِنَ الْفَائِزِينَ وَعَلَى  
بطفیل حرمت حبیب کے۔ اے اللہ ان بر صلوٰات کی برکت سے بنا ہمیں کامیاب اور فائز المرام لوگوں سے اور آپ کے  
حَوْضِهِ مِنَ الْوَارِدِينَ الشَّارِبِينَ وَبُسْتَيْهِ وَطَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِينَ  
حوض کوثر پر وارد ہونے اور پینے والوں سے۔ اور آپ کی سنت اور اتباع میں عمل کرنے والوں سے  
وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى  
اور نہ حائل ہونا درمیان ہمارے اور درمیان ان کے قیامت کے دن۔ اور ہمیں عمل پیرا بنانا ان کی سنت کے ساتھ اور وفات دینا  
مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لَوَائِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ رَفَقَائِهِ وَأُورِدْنَا  
ان کی ملت پر۔ اور ہمیں قیامت کے دن جمع کرنا ان کی جماعت کے ساتھ اور ان کے لواحد کے نیچے اور ہمیں آپ کے رفقاء میں داخل فرما  
حَوْضَهُ وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ وَانْفَعْنَا بِحَبَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ  
اور ہمیں آپ کے حوض پر وارد فرماتا اور ان کے دست کرم سے جام پلانا۔ اور ہمیں نفع اندوز بنانا ان کی محبت سے اور ہمیں بنا ہدایت پانے والوں  
بِمَنْهَاجِ شَرِيعَتِهِ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ  
سے ان کی شریعت کے مانع اور کشادہ راستہ کی۔ اور ہمیں ان کی سیرت پر چلا اور ہمیں وفات دینا ان کی ملت پر اور اٹھانا ہمیں

الْفَزَعِ الْكَبِيرِ مِنَ الْأَمْنَيْنِ فِي زُمْرَتِهِ وَأَمْتَنَا عَلَى حُبِّهِ وَحُبِّ آلِهِ  
بہت بڑی گھبراہٹ و اے دن میں ان کے دامن رحمت میں امن پانے والی جماعت سے۔ اور ہمیں وفات دینا ان کی اور ان کی آل کی محبت  
وَأَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ أَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ  
پر۔ اور آپ کے اصحاب اور ذریات کی محبت و عقیدت پر آمین یا رب العالمین۔ اے اللہ کر دے اپنی  
حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ وَاجْعَلْ خَوْفَكَ أَخَوْفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي وَاقْطَعْ  
محبت کو سب اشیائے محبوب تر طرف میرے اور کر دے اپنے خوف کو سب اشیائے زیادہ خوف دلائے والا میرے نزدیک اور قطع  
عَنِّي حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشُّوقِ إِلَى لِقَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
کر دے مجھ سے تمام دنیوی حاجات کو اپنے شوقِ لقاء کے ذریعے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَخْرَجْتَ عَنْ مَقَامِهِ تَأْخِيرًا إِذَا اتَى  
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس مقتدا نے خلائق کے مقام تقدیم سے موخر کر دیا ہے تو نے بطور تاخیر وانی کے  
لِكُلِّ أَحَدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
ہر ایک کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
الَّذِي جَعَلْتَهُ بِحُكْمِ أَحَدِيَّتِكَ وَتَرَالْعَدَدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
کہ جس کو بنا دیا تو نے اپنے حکم احدیت وازل میں طاق عدد والے (کہ والدین کے اکھوتے فرزند تھے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَوَاءِ عِزَّتِكَ الْخَافِقِ وَلِسَانِ حِكْمَتِكَ  
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو خلیفہ مطلق تیری عزت و عظمت کے لہراتے علم ہیں اور تیری حکمت کی  
النَّاطِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
بولتی زبان۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
سُلْطَانِ مَبَالِكِ الْعِزَّةِ إِلَى كَافَّةِ بِلَادِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
جو آقا کہ ممالک عزت کے سلطان ہیں تیری طرف سے تمام بلاد اور آبادیوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَلَا طَبْتَ بِرِيَا حِ التَّعِينِ الصَّمَدَانِي  
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ایسے سمندر ہیں کہ تلاطم خیز ہیں صمدانی تعین کی ہواؤں سے



اُمّو اَجَہُ اللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 موحی اس کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ  
 الَّذِیْ قَادَ جَیْشَ النَّبُوۃِ الَّذِیْ تَسَارَعَتْ بِكَ اِلَیْكَ اَفْوَاجُہُ اللّٰہُمَّ  
 جو آقا قائد ہیں جیش نبوت کے کہ سرعت کے ساتھ چلنے والی ہیں تیری ترفیق کیساتھ تیری ہی طرف افواج ان کی۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ هُوَ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے  
 خَلِیْفَتُكَ عَلٰی کَافَّةِ خَلِیْقَتِكَ وَاَمِیْنُكَ عَلٰی جَمِیْعِ بَرِیَّتِكَ  
 خلیفہ مطلق ہیں تیری ساری مخلوق پر اور تیرے امین اور معتمد علیہ ہیں تیری مخلوقات پر۔  
 اللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مِّنْ هُوَ غَايَةُ مَجْدِ الْبَحِيْدِ وَفِي الثَّنَاءِ عَلَيْهِ الْاِعْتِرَافُ بِالْعِزِّ عَنْ  
 کہ جو عالی مرتبت محبوب غایت و انتہا ہیں بزرگی و بزرگی کی جو خود موصوف ہے رفعت و بلندی سے اور ان پر ثناء و توصیف میں ہر مخلوق کو اعتراف ہے و جبر  
 اٰكْتِنَاهُ صِفَاتِهِ اللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا  
 قصور کا ان کی صفات کی حقیقت معلوم کرنے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ نِّهَايَةَ الْبَلِيغِ الْمُبَالِغِ اَنْ لَا يَصِلَ اِلَى مُبَالِغِ الْحَمْدِ عَلٰی مَكَارِمِهِ  
 آل پر کہ فصیح و بلیغ بلکہ بلاغت کی انتہائی بلندی پر فائز خطیب کی غایت و نہایت یہ ہے کہ نہ پہنچے پائے حمد و ثناء کی آخری حدود تک ان کے کام و افعال  
 وَهَبَاتِهِ اللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اور خدا داد اوصاف کمال پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الَّذِیْ اسْتَوْجَبَ مِنَ الْحَمْدِ بِكَ اِصْدَارُهُ وَاِیْرَادُهُ اللّٰہُمَّ صَلِّ  
 کہ جو اہم و اعلیٰ مستحق ہو گئے ہیں تیری توفیق سے تیری حمد کے بعد سیر ہو کر واپس ہونے کے اور سیر الی کیلئے اس چشمہ حیات پر وارد ہونے  
 وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدُكَ الْاَكْبَرُ وَالْاَسَدُ  
 کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرے عبد اکبر ہیں اور تیری نورانی سند

اَلَا تُورِ اللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اور ستاویز ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الْبَاطِنِ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عِزَّتِكَ وَعِظَمَتِكَ اللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی  
 کہ جو محبوب مخفی و پوشیدہ ہیں تیری عزت و عظمت کے نیچے (ازرہ غیرت محبت) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الظَّاهِرِ بَنُو امِیْسٍ اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو رسول معظم ظاہر ہیں تیرے امر و نہی لانے والے ملائکہ کے ذریعے اور  
 وَرَحْمَتِكَ وَحَبْرَتِكَ الْمُبْتَغٰی اللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِی الدُّنْیَا طَاعَتِكَ وَ  
 تیری رحمت اور تیری تزیین و آرائش مطلوبہ کے ساتھ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دُنیا میں تیری طاعت کا اور  
 الْفِرَارَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَفِی الْاٰخِرَةِ جَنَّتِكَ وَرَعِيَّتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ  
 بھاگ نکلنے کا تیری معصیت سے۔ اور آخرت میں تیری جنت کا اور تیرے دیار کا۔ اور تیری عقوبت و سزا سے  
 عُقُوبَتِكَ اللّٰہُمَّ وَاَعِزُّ بَاطِنِیْ بِاَمْدَادِكَ وَاَعِزُّ ظَاهِرِیْ بِالْجُلُوسِ عَلٰی  
 محفوظ رہنے کا۔ اے اللہ آباد فرما میرے باطن کو اپنی امدادوں سے اور میرے ظاہر کو ساتھ بٹھانے کے  
 بِسَاطِ مُنَاجَاتِكَ وَاَجْعَلْنِیْ اَهْلًا لِلْجُلُوسِ عَلٰی مَوَائِدِ کِرَامَتِكَ وَاَنْفُخْ فِیْ  
 اپنی مناجات اور ہمکلامی کی مسند پر۔ اور بنا مجھے اہل اور حقدار واسطے بیٹھنے کے اور اپنی کرامت و غنایت کے دست خوانوں کے اور چھونک  
 رُوحًا مِّنْ عِنْدِكَ لَکِیْ اَقْهَرِبَہُ مَا اسْتَوْلٰی عَلٰی مِنْ قَبِيْحِ الصِّفَاتِ وَ  
 میرے اندر روح اپنے پاس سے تاکہ قاہر و غالب ہو جاؤں میں بسبب اس کے اپنے اُوپر غلبہ پا جائے والی قبیح خصوصیات پر اور  
 اَنْفُخْ فِیْ قَلْبِیْ مِنْ نَّفَحَاتِ الْقُدْسِیَّةِ مَا یُوصِلُنِیْ اِلَى التَّحَقُّقِ بِحَقَائِقِ  
 چھونک میرے دل میں قدسی نوشیلوار ہواؤں سے اتنا قدر کہ پہنچا دیں مجھے طرف متحقق اور منصف ہونے کے ساتھ حقائق  
 الذَّاتِ وَاَرْزَحْ عَنْ عَیْنِ بَصِیْرِتِیْ مُشَاهَدَةَ الْغَیْرِ وَحَقِّقْنِیْ فِی الْمَقَامَاتِ  
 ذات کے اور دور فرما دے میری چشم بصیرت سے غیروں کے مشاہدہ والا پردہ۔ اور مجھے ثابت و برقرار رکھ مقامات  
 الْفَرْدِیَّةِ وَحَسِّنْ مِّنِّی السَّیْرَ لَکِیْ اَشْهَدَ اَهْلَ السَّمَآءِ فِی الْقُرْبِ کَاھِلِ  
 فردانیت و احدیت (کے انکشاف کے وقت) اور میری سیر اور ترقی سلوک کو خوشتر بنانا کہ میں مشاہدہ کر سکوں اہل سموات کا مقام قرب میں



الْأَرْضِ وَتَنْدَحِي فِي نَظَرِي الْمَوْجُودَاتِ كُلَّهَا فِي الطُّولِ وَالْعَرْضِ  
 مثل اہل ارض کے۔ اور کشادہ ہو کر اور کھل کر آجائیں میری نظریں موجودات تمام کے تمام اپنے طول و عرض میں  
 وَأَرَى الْكُلَّ فِي مَشْهَدِي كَحَلْقَةِ الْخَاتَمِ الصَّغِيرِ وَيَسْرِي حُكْمُ أَمْرِي  
 اور دیکھوں میں سب کو اپنے مقام شہود میں مانند چھوٹی انگوٹھی کے حلقہ کے۔ اور جاری و ساری ہو میرا حکم و امر جو کہ  
 الْمُوَافِقُ لَا مِرْكَ فِي الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَلَا سَمْعُ بَكَ كُلِّ نَاطِقٍ فِي الْوُجُودِ  
 موافق ہو تیرے امر کے ہر صغیر و کبیر میں۔ اور تاکہ سن لوں میں تیری توفیق سے ہر لہنے والے کلام جو بھی وجود میں آئے اور  
 مَا تَمَّ يَفْهَمُ هَذَا أَهْلُ الشُّهُودِ وَفَهْمِي الْمَشْكَلَاتِ الْأَبْيَةِ عَنِ الْوُضُوحِ  
 نہیں اس مقام پر سمجھتے اس کو اہل شہود۔ اور مجھے سمجھا دے وہ تمام مشکل امور جو بذات خود واضح و آشکار ہونے سے انکاری ہیں  
 وَعَلَّمَنِي مِنْ عُلُومِكَ الدِّينِيَّةِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الرُّسُوحِ وَالْفُتُوحِ  
 اور بتلا مجھے اپنے علوم لدنیہ سے اور بنا مجھے ثبات قدم لوگوں اور ارباب کشف سے  
 يَا فَتَّاحُ ارْفَعْ عَلَيَّ بَابَ قَلْبِي وَأَطْلِقْ لِسَانِي بِالْأَسْرَارِ الْمُبْدَاةِ بِالْقَبُولِ  
 اے کھولنے والے کھول مجھ پر میرے دل کا بند دروازہ۔ اور جاری فرما میری زبان کو ساتھ ان اسرار کے جو ہمیشہ قبولیت پلنے والے ہیں  
 وَأَفْلِقْ صَبْحَ وَجُودِي بِنُورِ شَهَادَتِي لِيَفْهَمَ السَّامِعُ عَنِّي مَا أَقُولُ وَ  
 اور روشن فرما میری صبح وجود کو ساتھ میرے نور شہود کے تاکہ مجھ سے سننے والا سمجھ سکے اس کو جو میں کہوں۔ اور  
 أَمَحْنِي عَنِّي حَتَّى لَا أَشْهَدَ أَنِّي وَأَبْقِنِي بِكَ لِأَبْنِي وَاجْعَلْ فِيكَ  
 مجھے محو کر دے مجھ سے حتیٰ کہ میں نہ مشاہدہ کر سکوں اپنی انانیت و وجود کا۔ اور باقی رکھ مجھے اپنی توفیق سے میرے اصل کیلئے اور بنا  
 بِكَ إِلَيْكَ ذَهَابِي وَإِيَابِي لَا شُحْدَاكَ بِكَ وَأَوْحِدَاكَ بِكَ  
 اپنی ذات میں۔ اپنی توفیق سے۔ طرف اپنے ہی میرا جانا اور لوٹنا تاکہ میں تیرا مشاہدہ کر سکوں تیرے (نور کے ساتھ اور بجھے واحد مانوں  
 كَذَلِكَ فَيَكُونُ تَوْحِيدِي هُوَ عَيْنُ تَوْحِيدِكَ لِذَاتِكَ وَ  
 تیرے نور کی بدولت مشاہدہ کر کے پس ہو جائے میری توحید اور ایک ماننا عین تیرے واحد جاننے کا اپنی ذات کو اور  
 الْغَيْرُهَا لَكَ اللَّهُمَّ وَاجْعَلْنَا وَمَنْ نَحِبُّ فِيكَ وَمَنْ نُضِلُّ فِيكَ  
 تیرے ماسوا سبھی مرتبہ ذات میں ہاں بلکہ وفانی ہیں۔ اے اللہ بنا ہمیں اور ہمیں ہم تیری خاطر محبوب رکھتے ہیں اور جو تیری خاطر

يُحِبُّنَا وَالْمُسْلِمِينَ مِنْ خَاصَّتِكَ الْإِبْرَاهِيمِيِّينَ جُلُبَابَ الْوَقَارِ  
 ہم سے محبت رکھتے ہیں۔ اور تمام اہل اسلام کو جو تیرے خواص ابراہیم و محمدین کے عزیز و وقار کی وسیع و عریض چادریں اوڑھائے ہوئے۔ اور  
 الْمُتَنَبِّهِينَ فِي شَهُودِكَ وَالْبَحَافِظِينَ عَلَى الْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ الْقَائِمِينَ  
 تیری نغٹوں سے سرفراز ہونے والے تیرے شہود ذات میں۔ اور محافظت کرنے والے تیرے عہد اور پیمانوں کی وفا پر قیام کرنے والے  
 بِكَمَالِ الْأَدَابِ إِلَيْكَ وَالْفَائِزِينَ بِجِيلِ الْإِنْتِسَابِ إِلَيْكَ رَبِّ أَيْ بَابِ  
 کمال آداب تیری بارگاہ کی طرف اور فائز و سرفراز ہونے والے تیری ذات میں جو بہترین نسبت و تعلق کے ساتھ اے میرے رب کس دروازے  
 أَقْصِدْ غَيْرَ بَابِكَ وَأَيْ جَنَابِ اتَّوَجَّهْ إِلَيْهِ غَيْرَ جَنَابِكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ  
 کا قصد کروں سوائے تیرے دروازے کے اور کس بارگاہ کی طرف تو جاؤں سوا تیری بارگاہ کے تو ہی عالی شان  
 الْعَظِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا إِلَّا بِكَ أَبِ إِلَى مَنْ أَقْصِدُ وَأَنْتَ الرَّبُّ  
 و عظیم ہے۔ اور نہیں مٹھ موڑنے کی استطاعت گناہوں اور نفاق تیرے پر مگر اے اللہ تیری توفیق سے۔ اے میرے رب میں کس کا قصد کروں  
 الْمَقْصُودُ وَإِلَى مَنْ أَتَوَجَّهْ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ الْمَعْبُودُ وَمَنْ ذَا الَّذِي يُعْطِينِي  
 حالانکہ تو ہی میرا رب اور میرا مقصود ہے۔ اور طرف کس کے توجہ کروں حالانکہ تو ہی اے اور معبود ہے اور کون ہے وہ جو مجھے عطا کرے  
 وَأَنْتَ صَاحِبُ الْكَرَمِ وَالْجُودِ رَبِّ يَتَّقِ عَلَى أَنْ لَا أَشْتَكِيَ إِلَّا إِلَيْكَ  
 حالانکہ تو ہی صاحب جود و کرم ہے۔ اے رب میرے یہ امر لائق و مستحق ہے میرے کہ میں نہ شکایت کروں (حوادث دہر کی) مگر طرف تیرے  
 وَلَا زَمَّ عَلَيَّ أَنْ لَا أَتَوَكَّلَ إِلَّا عَلَيْكَ اللَّهُمَّ أَجِبْ دَعْوَتِي وَاقْضِ حَاجَتِي  
 اور واجب و لازم ہے مجھ پر کہ نہ اعتماد اور بھروسہ کروں مگر اوپر تیرے اے اللہ قبول فرما میری دعا کو اور پورا فرما میری ہر حاجت کو  
 وَاكْشِفْ عَنِّي بَصِيرَتِي وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَسَعِّرْ لِي دَارِي وَبَارِكْ لِي  
 اور میری بصیرت سے پردے ہٹا دے۔ اور بخش دے میرے گناہوں کو۔ اور فراخی کر میرے لیے میرے (آخری) گھر میں اور برکت  
 فِي رِزْقِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ غَفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَ  
 عطا فرما میرے لیے میرے رزق میں۔ اے اللہ بیشک تو ہی محسن۔ جواد اور کریم ہے۔ میرے لیے مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے  
 عَافِنِي وَارْزُقْنِي وَاسْتُرْنِي وَاجْبُرْنِي وَالْعَنِي وَاهْدِنِي وَلَا تُضِلَّنِي وَ  
 عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے (اپنے دامن رحمت میں) چھپا کر میرے نقص کو دور فرما اور مجھے بلندی عطا کر اور ہدایت دے اور







مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السِّرِّ الْبَاقِيَّاتِ الصَّالِحَاتِ الدَّائِمَةِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کے راز ہیں باقیات صالحات (رازِ دائمی) جو کہ دائم و پایدار ہیں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 جَامِعِ الْجَوَامِعِ الْمُحِيطِ الْفَرْدَانِيَّ وَتَحْتَهُ ذَخِيرَةُ كَنْزِ التَّعَيُّنِ  
 جو آقا کے سب جامع اور عام و شامل اشیاء کے بھی جامع اور محیط فردانی ہیں اور انہیں کے گہرے اور احاطے میں ہے تین عرفان  
 الْعُرْفَانِيَّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 کے خزانے کا ذخیرہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ مَرْقُومٍ نَقُوشِ أَسْرَارِ الْمَحَبَّةِ عَنْ قَوَائِلِ الْخَلَائِقِ  
 آل پر کہ جس محبوب میں رقم کئے گئے ہیں اسرارِ محبت کے نقوش (انہیں نسخہ جامع بنانے کیلئے) ساری مخلوق کے آئینوں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 لِسَانِ الْأَصْطِفَاءِ الْمَرْقُوعِ بِصُورِ الْحَقَائِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 جو کہ زبان ہیں مرتبہ اصطفا کی اور مزین و آراستہ ہیں رنگ برنگ صورتِ حقائق کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّاطِقِ بِلِسَانِ كَانِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ کلام کرنے والے ہیں ساتھ اس زبان (وکلام) کے "موجود سخا  
 اللَّهُ وَلَا شَيْءٌ مَعَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 اللہ تعالیٰ جبکہ نہیں موجود بخفی کوئی شئی ساتھ اس کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ بِكَ فِي مِيدَانِ تَجَلِّيَاتِكَ الْمُبْدَعَةِ اللَّهُمَّ  
 آل پر جو محبوب کہ سبقت لے جانے والے ہیں تیری توفیق سے تیری انکھی اور عمدہ تجلیات کے میدان میں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوحِ أَشْبَاحِ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ روح رواں ہیں جمعیت و سکون

الْأَرْوَاحِ الْجَمْعِيَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 والی روحوں کے اشباح اور ڈھانچوں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَجَلِ أَصْفِيَاءِكَ وَتَاجِ أَوْلِيَاءِكَ وَأَشْرَفِ  
 آل پر جو آقا کے تیرے سب اصفیاء سے جلیل تر ہیں اور تیرے تمام اولیاء کے سرتاج ہیں۔ اور تمام انبیاء سے  
 أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 بزرگ تر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ دَعْوَةِ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ وَبُشْرَى أَخِيهِ عِيسَى وَمَنْعُوتِ  
 جو محبوب و مطلوب کہ مجسم دعا ہیں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی۔ اور سراپا بشارت ہیں اپنے بھائی حضرت عیسیٰ کی اور جن کا  
 يَذْكُرُهُ فِي تَوْرَةِ مُوسَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 تذکرہ اوصاف موسیٰ علیہ السلام کی تورات میں کیا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِكَ السَّاطِعِ وَسَيْفِ حُجَّتِكَ اللَّامِعِ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کے تیرا بندوں تک پہنچنے والا نور ہے اور تیری حجت و برہان کی چمک دار اور شکوک و شبہات کی جڑ کا  
 الْقَاطِعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 کاٹنے والی تلوار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي أَيْدِيَهُ بِرُوحِ قُدْسِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 آل پر جس آقا کے کائنات کی تو نے تائید و تقویت فرمائی ہے اپنے مقدس روحِ جبریل علیہ السلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَقَّقْتَهُ بِحَقَائِقِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں تو نے ثابت و برقرار رکھا ہے اپنی معرفت اور  
 مَعْرِفَتِكَ وَأَنْسِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 انس کے حقائق کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الصَّادِعِ بِالْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالْمُصَوِّرِ  
 محمد کی آل پر جو پوری قوت کے ساتھ حق کا اظہار کرنے والے ہیں اور صدق و سچائی کے ساتھ نطق و کلام فرمانے والے ہیں اور



بِالرُّعْبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 خدا اور رب و مدبر کے ذریعے نصرت و امداد دے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الْمَلِكُ قَلْبُهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْفُرْقَانِ وَالْحُبِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 کہ جس معلم حکمت کا قلب اور بھر پور ہے حکمت کے ساتھ اور حق و باطل کے فرق و امتیاز کے ساتھ اور محبت مولیٰ کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَفَعْتَ ذِكْرَهُ مَعَ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب معظم کے ذکر کو بلند فرمایا تو نے اپنے  
 ذِكْرِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 ذکر کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي أَقَمْتَهُ فِي مُحَرَّابِ الْعِبَادِيَّةِ وَالرِّسَالَةِ اللَّهُمَّ  
 پر کہ جس محبوب کو تو نے قائم فرمایا ہے عبودیت و رسالت کی محراب میں۔ اے اللہ  
 اجْعَلْ حُبَّ مُحَمَّدٍ فِي قَلْبِي وَنَفْسِي وَجَسَدِي وَعَيْنِي وَبَصْرِي وَ  
 پیدا فرما محمد کریم کی محبت میرے قلب و نفس اور جسم میں۔ اور میری آنکھ اور میری بصارت میں۔  
 سَمْعِي وَفِي لِسَانِي وَشَفَتِي وَفِي وَجْهِ وَجَبْهَتِي وَ  
 میرے کان اور میرے منہ اور زبان میں اور ہونٹوں پر اور میرے سونگھنے والے حاسہ میں اور میرے چہرے اور پیشانی پر۔ اور  
 فِي صَدْرِي وَجِلْدِي وَفِي لَحْيِي وَذِمِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَفِي شَعْرِي  
 میرے سینے اور جلد و پوست میں اور میرے گوشت اور خون میں میری ہڈیوں اور اعصاب اور بالوں میں۔  
 وَفِي جَمِيعِ أَجْزَائِي وَأَعْضَائِي وَفِي كُلِّ صَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَامِ اللَّهُ  
 اور میرے تمام اجزاء و اعضاء بدن میں اور میرے ہرے وجود میں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ  
 إِذَا أَفَرَرْتُ عِيُونَ أَهْلِ الدُّنْيَا بِدُنْيَاهُمْ فَأَقِرْ عَيْنِي بِكَ وَ  
 جب ٹھنڈا اور غرض کرے تو اہل دنیا کی آنکھوں کو ان کی دنیا کے ساتھ تو ٹھنڈا کرنا میری آنکھوں کو اپنی ذات رکے دیکھنا  
 بِعِبَادَتِكَ وَأَقْطَعْ عَنِّي لَذَائِدَ الدُّنْيَا بِأَنْسِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ  
 اور اپنی عبادت کے ساتھ۔ اور منقطع فرما دے مجھ سے دنیا کی لذتوں کو اپنا انس اور شوق لقا کے۔

وَأَجْعَلْ طَاعَتَكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِّمَّنِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ  
 اور پیدا فرما اپنی اطاعت کو میری ہر چیز میں۔ اے جلال و اکرام والے۔ اے اللہ  
 ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ أَحَبَّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ  
 مجھے نصیب فرما اپنی محبت اور اپنے محبوب کی محبت اور ہر ایسے عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے  
 وَأَوْصِلْنَا إِلَى مَقَاصِدِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاحِينَا عَلَى الْإِسْلَامِ  
 اور پہنچا ہمیں ہمارے مقاصد و مطالب تک دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور ہمیں زندہ رکھنا اسلام پر۔  
 وَآمِنْنَا مَعَ الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْنَا مِنْ  
 اور موت دنیا ساتھ ایمان کے۔ اے اللہ بنا دے اپنی محبت کو محبوب ترین تمام اشیاء سے طرف ہمارے (حق کی)۔  
 الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ اسْقِنَا  
 ٹھنڈے پانی سے واسطے (جان بلب ایسا سے)۔ اے جلال و اکرام والے۔ اے اللہ ہمیں پلاتا  
 بِكَاسٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِئِيَّةً مَرِيئَةً  
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جام سے ایسا خوشگوار اور مفید و نافع شربت کہ  
 لَا نَظْمًا بَعْدَهَا أَبَدًا أَبَدًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 نہ پیاسے ہوں اس کے پی لینے کے بعد کبھی بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ مُطِيعٌ لَا مُرَكَّ وَمُعْتَرِفٌ بِعَظِيمِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اطاعت گزار ہیں تیرے حکم کے اور دل و جان سے تسلیم کرنے والے ہیں تیرے  
 قَدْرِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 عظیم قدر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي أَقْسَمْتَ بِعَمْرِهِ فِي كِتَابِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 آل پر کہ جس آقا کے لیے تو نے قسم اٹھائی ان کی عمر شریف کی اپنی کتاب میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَضَّلْتَهُ بِمَا فَضَّلْتَهُ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جنہیں تو نے اپنے ہاں وہ تفضیلت و برتری بخشی جو



عِنْدَكَ مِنْ أَنْوَاعِ خُطَابِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 صرف تیری جانتا ہے یعنی خطاب و نماز کے انواع و اقسام اور نماز سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَلَقْتَ نُورَ ذَاتِهِ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس نورانی محبوب کے نور ذات کو تو نے پیدا فرمایا اپنی ذات کے  
 الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 عظیم نور سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي رَجَّحْتَ بِهِ فِي غَيْبٍ لَاهُوتِ سِرِّكَ الْأَسْمَى اللَّهُمَّ  
 کی آل پر کہ جس پر وقار محبوب کو تو نے راجع اور روزی بنا دیا ہے اپنے بلند مرتبت راز کے غیب لاهوت میں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے لیے  
 ثَبَتَ لَهُ فِي الْخِلَافَةِ عَنْكَ مِنْ حَيْثُ أَنْتَ قَدْ مَا اللَّهُمَّ صَلِّ  
 ثابت ہو چکی ہے خلافت و نیابت تیری طرف سے جب سے کہ تو ہے شان قدیمی کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَشَرْتَ لَهُ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے متعلق مشہور کر دیا تو نے  
 بِوَارَثَةِ إِسْمِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 اپنے ہر اسم کا وارث اور منظر ہونا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ فِي الْكُونَيْنِ عِلْمًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَ  
 پر جو آقا کہ ظاہر و باطن میں دونوں جہان میں از روئے علم کے یعنی ظاہر کے علم کے لحاظ سے ظاہر اور حقیقت کے علم کے لحاظ سے باطن۔ اے اللہ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَقَّقْتَ بِكَ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو تو نے ثابت و قائم فرمایا ہے اپنی توفیق سے  
 فِي مَظَاهِرٍ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَفَى اللَّهُمَّ صَلِّ  
 ان مظاہر میں کہ (اور نہیں مارتا تو نے جبکہ مارتا ہے تو نے لیکن وہ تو) اللہ تعالیٰ نے مارا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَنْطَقْتَ لِسَانَهُ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی زبان کو تو نے ناطق اور گویا فرمایا ہے  
 بِحُجَّتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اپنی حجت اور دلیل قدرت کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 أَفْقَ أَنْوَارِكَ وَبَحْرَ أَسْرَارِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 جو آقا کہ تیرے انوار کا افق و مطلع ہیں اور تیرے اسرار کا سمندر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَيْعْتَهُ عَيْنُ بَيْعَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس تیرے نائب مطلق کی بیعت بعینہ تیری بیعت ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَائِدِ جُيُوشِ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہادی برحق کہ قائد و رہبر ہیں تیری طرف ہدایت  
 الْهُدَى آيَةِ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 و رہنمائی کے لشکروں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ الْمَكْرَمِ وَرَسُولِكَ الْمُعْظَمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ  
 آل پر جو آقا تھے خلق کے تیرے حبیب مکرم اور رسول معظم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَحْمُودِي ذَاتِهِ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو اسم بامستی کہ حمد و ستائش کئے ہوئے ہیں باعتبار اپنی ذات کے اور  
 أَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 اپنے اسماء و صفات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَمَّرْتَ الْأَكْوَافَ بِبَرَكَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 آل پر کہ جس بہار جالقنار کی برکت سے تو نے تمام اکانات کو معمور اور آباد فرمایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَمَعْتَ بِهِ تَشْتَتَ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ذریعے جمعیت بخشی تو نے نفوس کے افتراق و



النُّفُوسِ وَجَلِّتْ بِهِ ظِلَامَ الْقُلُوبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَضَّلْتَهُ عَلَى جَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 كَرَّمْتَهُ عَلَى عَمُومِ مَوْجُودَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَصَّصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْبُوبِيَّةِ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَعَثْتَهُ  
 إِلَى كَافَّةِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْقَسِيمِ الْوَسِيمِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ  
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَوْلَاهُ لَمَّا أَظْهَرَ مَوْلَاهُ  
 الْمَوْجُودَاتِ بِأَسْرَارِهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي أَبَا حَةَ الْأَسْرَارِ فِي الْأَسْرَارِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي أَبَا حَةَ الْأَسْرَارِ فِي الْأَسْرَارِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

انتشار کو۔ اور جلال بخشی ان کی بدولت تاریکی میں ڈوبے ہوئے دلوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کو تو نے فضیلت دی اپنی ساری مخلوقات پر۔  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو  
 تو نے عزت و کرامت بخشی ہے اسے عام موجودات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو تو نے مخصوص ٹھہرایا ہے ساتھ مقام محبوبیت کے (اور دوسروں کو اس مقام میں آپ کا طفیلی بنایا  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس رسول مختم کو تو نے مبعوث فرمایا  
 تمام انسانوں اور جنوں کی طرف۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا تیری نعمتوں کو تقسیم کرنے والے ہیں اور خوبصورت ہیں اور کریم نبی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو مخلوق اول موجود نہ ہوتے تو نہ ظاہر فرماتا ان کا مولیٰ  
 موجودات کو۔ بعد ان کے اسرار و حکم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 محمد کی آل پر کہ جس سر وحدت کو ظاہر کیا اسرار نے زمرہ اسرار میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَمَدَّاهُ مِنْهُ نَبِيلٌ طَائِلٌ كَالْأَحَدِ  
 فِي الْأَنْبِيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 شَهِسَ الْبَعَارِفِ وَقَمَرِ الْعَوَارِفِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُنْزِ اللَّطَائِفِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعُلُومِ وَمَطْلَبِ الْفُهُومِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَرْعَسَ رُبُوعِ الضَّلَالِ وَ  
 مَا حَى شَرِيعَةِ أَهْلِ الْمَحَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَدَّاءِ الطَّالِعِ وَالضِّيَاءِ الْأَمِيرِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَزْهَةِ النَّفُوسِ  
 وَرِيحَانِ الْقُلُوبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَدْوَسِ مَمْلَكَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور امداد و نبی عظیم شرافت و منفعت کہیں نمایاں  
 جس کے کوئی بھی انبیاء علیہم السلام میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 جو شمس عرفان کہ معارف کا آفتاب ہیں اور عطیات کا ماہتاب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ لطائف و نفائس کا کنز و خزانہ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ علوم کے (بحر) نا پیدا کفار ہیں اور نعم و دانشوں کا مقصد اہم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا نے سرنگوں کر دیا ضلالت و گمراہی کے محلات کو۔ اور  
 جو مٹانے والے ہیں شریعت اور طریقہ اہل بطلان کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (ازروئے نورانیت کے) ماہ تاباں ہیں اور چمکتی ضیاء اور روشنی۔ اے اللہ صلوٰۃ و  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نفوس کیلئے سامان تفریح ہیں  
 اور دلوں کے لیے (اجنبی) بھول اور خوشبو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 محمد کی آل پر جو آقا کہ تیری حجت و دلیل کی زبان و ترجمان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ



وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْعِزِّ السَّامِعِ  
و سلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراسر عز و وقار اور عزت کی سخاوت کرنے والے ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

النُّورِ الْبَاهِرِ السَّاطِعِ اللَّامِعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
جو آقا کہ غالب نور ہیں اور بلند ہونے والا اور چمکنے والا نور۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبُرْهَانَ الظَّاهِرَ الْقَاطِعَ وَالْبَحْرَ الرَّاحِرَ  
اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا برہان ہیں جو کہ ظاہر ہے اور شکوک و شبہات کے لیے قاطع بھی اور ایسا سمندر میں ٹھاطیں

الْوَاسِعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مارنے والا ہے اور وسیع و غرض ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
جو محمود خلایق ایسی رحمت ہیں جو سب کو محیط ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْحَضْرَةِ الْجَامِعَةِ لِلْمَكَارِمِ الْفَائِقَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کی بارگاہ جامع اور محیط ہے بلند ترین اخلاق کریمہ کو۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَنْوَارِ الْأَنْوَارِ الْمَخْلُوقَةِ  
و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ روشن ترین نور ہیں ان تمام انوار سے جو پیدا کئے گئے ہیں

الرَّائِقَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
اور نظروں کو بھلے معلوم ہونے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَعْدِنِ الْحِكْمِ وَالْأَسْرَارِ وَطَرِيزَةِ الْفَخَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
جو آقا کہ معدن اور سرچشمہ ہیں حکمتوں اور اسرار کے اور باورث زینت نقش ہیں خلعتِ فخر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دُرَّةَ صَدَفِ الْوُجُودِ وَذَخِيرَةَ الْمَلِكِ الْوَدُودِ  
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ صدف و وجود کے گوہر گیتا ہیں اور ملک و ودود کے ذخیرہ اور خزانہ اسرار ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُنْبِ  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سرچشمہ ہیں

الْفَضَائِلِ وَالْكَرَمِ وَالْعَطَاءِ وَالْجُودِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
نضائل و کرم اور عطا و جود کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَارِجِ مَمْلُكَةِ التَّيَكِينِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تاج (وقار و عزت) ہیں مملکتِ تمکین و طمانیت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّعْمَةِ الْوَفِيَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ  
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراسر نعمتِ تامرہ کاملہ ہیں تمام مخلوقات پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَعْيَانِ  
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نور چشم اور آنکھ کی تیلی ہیں اللہ کی موجود

خَلْقِ اللَّهِ فِي الْوُجُودِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مخلوق کے اعیان و اکابر کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ بِكَافَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةِ اللَّهِ الْجَامِعَةِ لِلْعَالَمِينَ  
محمد کی آل پر جو آقا کہ رؤف و رحیم ہیں (بالخصوص) تمام مومنین کے لیے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمتِ مجسم ہیں جو محیط ہے تمام جہانوں

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقِيقَةِ  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کریم کہ سراسر حقیقت ہیں

الْإِسْتِقَامَةِ فِي حَضَائِرِ قُدْسِكَ وَمَقَاصِيرِ أُنْسِكَ عَلَى أَرَائِكَ اللَّهُمَّ  
استقامت اور ثابت قدمی کی تیری بارگاہ مقدس کے قافلوں اور جماعتوں کے لیے و تیرے انس و الفت کے محلات میں اور آرام گاہوں کے (بیٹھنے والوں کیلئے)

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ مُشَاهَدَاتِكَ  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو مجسم نور کہ تیرے مشاہدات کا نور مجسم ہیں۔

وَتَجَلِّيَّاتِ مَنَازِلِكَ وَالْمُزَيْنِ بِسَطْعَاتِ سُبْحَاتِ أَنْوَارِ ذَاتِكَ  
اور تیری رفعت کی تجلیات کا منظر اور جو مزین و آراستہ ہیں تیرے بلند ہونے اور پھیلنے والے انوار ذات سے۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُتَعَطِّرٍ  
 لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو بربان باغ قدس کہ معبر و معطر ہیں۔ تیری  
 بِاخْلَاقٍ حَقَائِقٍ دَقَائِقٍ صِفَاتِكَ وَأَثَارِ بَرَكَاتِ أَعْمَالِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 صفات الزلیہ کاملہ کے اخلاق۔ حقائق اور دقائق سے۔ اور تیرے اعمال کے برکات کے آثار و ثمرات سے۔ لے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَلِيلِكَ الْجَبَالِ الزَّاهِرِ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیری جسم دلیل و برہان ہیں اور سہرا یا جمال روشن  
 وَالْجَلَالِ الْقَاهِرِ وَالْكَبَالِ الْفَاحِشِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اور جلال قاہر و غالب اور سراسر کمال فخر۔ لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاسِطَةِ عَقْدِ النَّبُوَّةِ وَلُجَّةِ الْقُوَّةِ وَالْفُتُوَّةِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ واسطہ ہیں اور درمیان عمدہ و نفیس جو سر ہیں نبوت کے ہار کا اور قوت و جواہر دی کا گہرا سمندر ہیں  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَخَذْتُ سَمْعَ مَنْ يُطَالِبُنِي بِسُوءِ بِسْمِ اللَّهِ وَبَصَرِهِ  
 لے اللہ میں نے بچڑائی اور قابو کر لی ہے قوت سامع ہر اس شخص کی جو مجھ سے برائی کا طلب گار ہے بواسطہ اللہ تعالیٰ کی صفت سمع و بصر کے  
 وَقُوَّتِهِ وَقُدْرَتِهِ وَحَبْلِهِ الْبَتِينِ وَسُلْطَانِهِ الْبَيِّنِ فَلَيْسَ لَهُمْ  
 اور اس کی قوت و قدرت کے اور اس کی مضبوط رسی کے اور واضح سلطنت کے پس نہیں ہے ان کے لیے  
 عَلَيْنَا سَبِيلٌ وَلَا سُلْطَانٌ إِلَّا نَشَاءُ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سِتْرَةٌ النَّبُوَّةِ  
 ہم پر کوئی تصرف و تسلط۔ اللہ نے چاہا تو ہمارے اور ان کے درمیان نبوت کا ستر اور حجاب ہے  
 الَّتِي سَتَرَهُ اللَّهُ بِهَا الْأَنْبِيَاءَ مِنَ الْفَرَاغَةِ جَبْرًا يُبَلِّغُ عَنْ أَيْمَانِنَا  
 کہ بچایا اور چھپایا بسبب اس کے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو وقت کے فرعونوں سے۔ جبریل علیہ السلام ہماری دامن جانوں میں  
 وَمِيكَائِيلَ عَنْ شِمَائِلِنَا وَاللَّهُ مُظِلُّ عَلَيْنَا وَجَعَلَنَا مِنْ بَيْنِ  
 اور میکائیل علیہ السلام بائیں جانوں میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سایہ ڈالنے والا ہے ہم پر۔ اور بنایا ہے ہم نے  
 أَيْدِيَهُمْ سَدًّا أَوْ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ  
 ان کے آگے حجاب اور ان کے پیچھے حجاب پس ہم نے ان کو ڈھانپ دیا ہے پس وہ نہیں دیکھتے۔

حَسْبِيَ اللَّهُ الَّذِي يَكْفِي وَلَا يَكْتَفِي مِنْهُ شَيْءٌ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ  
 کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ جو کفایت فرماتا ہے اور اس سے کوئی شے کفایت نہیں کرتی۔ کافی ہے مجھے اللہ اور وہ اچھا  
 الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ حَسْبِيَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا  
 کارساز ہے۔ اچھا مددگار اور اچھا نصرت مہیا کرنے والا ہے ہمیشہ کے لیے کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ کہ نہیں معبود برحق مگر  
 هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 وہی اسی پر میں نے توکل کیا ہے اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔ لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ قُدْوَةُ السَّالِكِينَ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہادی برحق مقتدار ہیں سالکان راہ طریقت کے  
 وَقُرَّةُ عَيْنِ الْعَارِفِينَ وَحُرُّ الْأُمِّيِّينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 اور ٹھنڈک ہیں عارفوں کی آنکھوں کے اور چاہے ہیں اُمّت امیہ یعنی بے پڑھوں کے۔ لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَهْلُ الْبَيْتِ وَالْإِمْتِنَانِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محسن کائنات لائق ہیں احسانات فرمانے کے اور حقدار ہیں احسان بخلانے کے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 أَغْزَى الْغَازِيْنَ وَمُفَرِّحِ الْمَغْمُومِيْنَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 کہ جو آقا سب غازیوں سے بڑے غازی ہیں اور غمزدگان کو فرحت بخشنے والے ہیں۔ لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ مَعْبِدِ الصَّنَمِ اللَّهُمَّ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو بانی اسلام و توحید ہیں اکھڑنے والے ہیں اوثان و اصنام کی عبادت گاہیں لے  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَذِيرِ الْعَشِيرَةِ  
 اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو رسول خدا ڈرانے والے ہیں قریبی رشتہ داروں کے  
 وَخَافِضِ الْجَنَاحِ لِلْأُمَّةِ وَمُرَبِّي الْعِتْرَةِ وَالصَّحَابَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 (عذاب خداوندی سے) اور لپٹ کرنے والے ہیں رحمت کے بازو امت کے لیے اور تربیت فرمانے والے ہیں اولاد و اصحاب کی لے اللہ صلوٰۃ







عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْكَوْنَيْنِ وَالذَّارَيْنِ وَ  
 الثَّقَلَيْنِ وَالْحَسَنَيْنِ وَالسَّبْطَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 جنوں اور انسانوں اور حسن و حسین دونوں نواسوں کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَبْرُورِ نَارِ اللَّهِ الْمُوقَدَةِ وَنُورِ اللَّهِ عَلَى الْأَفْئِدَةِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو رحمت مجسم کہ ٹھنڈا کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی بھڑکائی ہوئی نار جہنم کے اور اللہ تعالیٰ کے نور میں جن کا عکس و پرتو اہل ایمان کے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَتِكَ  
 دلوں پر ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سرسبز تیری رحمت ہیں۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر ایسی صلوٰۃ کہ  
 تُلَبِّسُنَا بِهَا جِلْبَابَ الْخُشُوعِ وَالْخُضُوعِ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ اللَّهُمَّ  
 پہنائے تو ہمیں بسبب اس کے خضوع و خشوع کی وسیع چادر۔ اے بنانے والے ہر مصنوع کے۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُلَبِّسُنَا بِهَا جِلْبَابَ الْعِصْمَةِ يَا  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر ایسی صلوٰۃ کہ اس کی بدولت پہنائے تو ہمیں چادر عصمت کی اے  
 مُوَلِّ كُلِّ نِعْمَةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تُلَبِّسُنَا  
 عطا کرنے والے ہر نعمت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر ایسی صلوٰۃ کہ پہنائے تو ہمیں  
 بِهَا الْأَمَانَ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 بظہیل اس کے لباس امن و امان کا اے قدیمی احسان والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بَيْضِ سُحُولِيَّةٍ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کو کفن دیا گیا تین سفید سوتی یا دھلے ہوئے کپڑوں میں۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب

هُوَ لِيُخَوِّرَ جَنَانًا عَنْ دُخُولِ الْعُصْيَانِ بَوَابٌ وَلَسِرْنَا مُصِقِّلَ اللَّهُمَّ  
 ہمارے بیرون کے لیے عصیان میں داخل ہونے سے رکاوٹ ہیں اور دروازہ بند رکھنے والے۔ اور ہمارے اندرون کو صیقل کرنے اور جلا بخشنے  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سُبْحَانَ الثَّقِيِّ وَنُورِ  
 والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ پاکیزہ لوگوں کی سند اور دستاویز ہیں اور  
 الْهَدَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ہدایت کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الَّذِي صَوْمُهُ أَشَقُّ الصِّيَامِ وَقِيَامُهُ أَطْوَلُ الْقِيَامِ وَهُوَ أَشَدُّ الْبَلَاءِ وَأَحْمَلُ  
 کہ جس محبوب کا روزہ سب سے زیادہ گراں اور باعث مشقت تھا اور جن کا قیام سب سے طویل تر تھا اور وہ شدید آزمائش میں مبتلا ہونے والے ہیں واسطے بندگی و رجات  
 أَذَى الْأَنَامِ وَمَلَجَا الْمَلَائِكَةَ الْبَقَرِيْنَ وَالْعَوَامَّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 کے اور بہت زیادہ برداشت کرنے والے ہیں تکلیف مخلوق کی اور جائے پناہ ہیں مقررین ملائکہ کے اور عام ملائکہ کیلئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَرِيَّ الْكَوْنَيْنِ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجَانِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ کونین کے اندر مری ہیں انسانوں اور جنوں کے۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی  
 أَوْلِيَاءُ أُمَّتِهِ مُشْتَاقُونَ إِلَى لِقَائِهِ وَكَلَامِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 اُمت کے تمام اولیاء کرام مشتاق ہیں ان کی لقاء و دیدار اور ان سے شرف ہم کلامی حاصل کرنے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي لَوْ كَانَتْ الْأَفْلَاكُ أَوْ رِقَاقًا وَالْأَشْجَارُ أَقْلَامًا وَالْبَحَارُ مِدَادًا لَمَا  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس عظیم المرتبت محبوب کیلئے سب آسمان ورق بن جائیں اور سب درخت قلم بن جائیں اور سب سمندر سیاہی بن جائیں  
 وَسَعَتْ حَصْرَ مَنْاقِبِهِ وَعَدَدَ كَمَالَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 تو بھر بھی البتہ گنجائش نہیں رکھیں گے ان کے مناقب کے صحر کی اور کمالات کے شمار کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 مَا دَامَ الْمُبْكِنُ مُحْتَاجًا إِلَى الْوَاجِبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 جب تک ممکنات کا احتیاج واجب تعالیٰ کی طرف بزرگوار رہے (یعنی ہمیشہ کے لیے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر



وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِبَيِّ الرَّحْمَةِ وَيَا مَنْ بِهِ يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَيَا أَفْضَلَ  
اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ آقا کہ نبی رحمت ہیں۔ اور اے وہ ذات رحیم کہ لطیف الہی ہے ہم پر اللہ تعالیٰ سے وہ  
خَلَقَ اللَّهُ وَيَا أَشْرَفَ خَلْقِ اللَّهِ وَيَا أَكْرَمَ خَلْقِ اللَّهِ وَيَا أَرْحَمَ خَلْقِ  
ذات جو افضل ترین ہیں اللہ کی ساری مخلوق سے اور اے بزرگ تر اللہ کی ساری مخلوق سے اور اے کرم ترین مخلوق خدا سے۔ اے بہت زیادہ رحم کرنے والے  
اللَّهُ وَيَا أَحْلَمَ خَلْقِ اللَّهِ وَيَا أَعْظَمَ خَلْقِ اللَّهِ وَيَا أَفْضَلَ الْبَشِيِّينَ اللَّهُمَّ  
تمام مخلوق خدا سے۔ اے سب مخلوق سے زیادہ حلیم اور بربار۔ اے سب مخلوق سے عظیم تر۔ اے تمام انبیاء سے افضل ترین۔ اے اللہ  
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ اللَّهُ مُبْصِرِينَ  
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ آقا کہ نبی رحمت ہیں۔ اور اے وہ ذات رحیم کہ لطیف الہی ہے ہم پر اللہ تعالیٰ سے وہ

سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ كَانَتِ الشَّمْسُ  
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب خدا کا چہرہ اس قدر روشن تھا کہ گویا سورج  
تَجَرَّىٰ فِي وَجْهِهِ وَكَانَ رَقِيقَ الْبَشَرَةِ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَصْفَىٰ مِنْ جِلْدِهِ  
اس کے اندر چل رہا ہے اور آپ کی جلد مبارک انتہائی رقیق اور ملائم تھی اور کائنات کی کوئی شئی آپ کی جلد مبارک کی طرح صاف و  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
شفاف نہیں تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس سرابا حسن کے چہرے مبارک کا  
كَانَ كَانَتْ مَاءَ الدَّهَبِ يَجْرِي فِي صَفْحَةِ خَدِّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ  
گیا کہ گئی مائے الذهب کی طرح جاری تھی صفحہ خد کے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَثَرُ الْخُطْبِ فِي صَدْرِهِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے سینہ مبارک میں (شق صدر کے بعد) سلامی کا نشان موجود تھا

وَكَانَ تَدْوِيرُ قَلِيلٍ فِي وَجْهِهِ مَعَ التَّوْبِيرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

اور تھی گولائی موزوں سی آپ کے چہرہ اقدس میں بمعہ توبیر اور چمک و دمک کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَتَبَرَّقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ اللَّهُمَّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے چہرہ انور اور جبین مقدس کے خطوط چمکتے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَحْسَنَ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب زیادہ

النَّاسِ عُنْفًا وَكَانَ جَبِينُهُ بَرَّاقًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نحو صورت گردن والے تھے۔ اور آپ کی پیشانی مبارک بہت روشن اور چمکیلی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ عَظِيمَ الْهَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ عظیم سرمبارک والے تھے (موزوں انداز میں) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ يَكُنْ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت دراز قد بھی نہیں تھے۔ اور نہ بالکل پست

وَلَا بِالْقَصِيرِ الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ جَلِيلَ الْمَشَاشِ وَالْكَتَدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور کوتاہ قامت (بلکہ درمیانہ قامت والے تھے) اور آپ کے ہڈیوں کے سرے اور کندھوں کا درمیان حصہ عظیم و جلیل تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يُنْسَبُ إِلَىٰ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا درمیانہ قد لوگوں میں شمار کئے جاتے تھے

الرَّبْعَةِ إِذَا امْشَىٰ وَحْدَهُ وَكَانَ إِذَا امْشَىٰ مَعَ الطَّوِيلِ طَالَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جب اکیلے چلتے اور جب کسی دراز قد آدمی کے ساتھ چلتے تو اس سے بلند و بالا نظر آتے (ناکہ معنوی بڑی کی طرح صوری بندی بھی متحقق ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَزْجَرَ الْحَاجِبِينَ وَكَانَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا باریک اور دراز ابروؤں والے تھے اور تھے

أَحْسَنَ عِبَادِ اللَّهِ شَفَتَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اللہ کے تمام بندوں سے زیادہ حسین ہونٹوں کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ حَوَاجِبُهُ سَوَابِغَ مِنْ غَيْرِ قَرْنٍ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ابرو مبارک کامل و مکمل اور دراز و کشادہ تھے بغیر باہمی مقارنت و اتصال کے

وَلَمْ يَكُنْ قَصِيرَ الدَّقْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

اور نہ تھے آپ کوتاہ اور چھوٹی ٹھوڑی والے (بلکہ ہر عضو موزونیت کے اعلیٰ معیار پر تھا) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ بَيْنَ حَاجِبَيْهِ عَرَقٌ يَدْرُهُ الْغَضَبُ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس شہمہ کوئین کے دونوں ابروؤں کے درمیان ایک رگ تھی جس کو جنبش دیتی تھی حالت غضب

وَكَانَ زُرِّيْعُ الْمَشْيَةِ إِذَا امْشَىٰ تَقْلَعُ كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبِ اللَّهِ

اور آپ چلتے میں بہت تیز تھے جب آپ چلتے تو پاؤں اس طرح قوت اور زور سے اٹھاتے گویا کہ آپ بلندی سے ڈھل رہے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا باریک بھنوں والے تھے۔

دَقِيقَ الْحَاجِبِينَ وَكَانَ إِذَا اسْرِي شَخْصُ الْجَدْرِ فِي وَجْهِهِ الْحَسَنُ كَانَ

اور جب آپ خوش ہوتے تھے تو دیکھے جاتے درو دیوار کے عکس آپ کے حسین و جمیل چہرہ میں اور تھا

لَوْ أَنَّ ابْطِيءَ أَبْيَضَ كَلَوْنَ سَائِرِ الْبَدَنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رنگ آپ کی مبارک نعلوں کا سفید ترمانند تمام بدن کی رنگت کے رنہ کہ سیاہی مائل بوجہ بالوں کے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ عَظِيمَ الْجَمَّةِ يَجَاوِزُ شَعْرَةَ إِلَىٰ شَحْمَتِي

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب عظیم بالوں والے تھے آپ کے بال تجاوز کر جاتے کانوں کے نرموں تک

أَذْنَيْهِ إِذَا طَالَ وَوَفَّرَهُ إِذَا قَصُرَ إِلَىٰ أَنْصَافِهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

جب دراز ہو جاتے تھے (اس مقدار کو مجھے کہا جاتا ہے) اور وفہ کی صورت میں ہو جاتے کانوں کے وسط تک جب کاٹے جاتے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ رَجُلَ الشَّعْرِ كَأَنَّهُ مُشْطٌ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ درمیانہ قسم کے کھنگریاے بالوں والے تھے گویا کہ وہ کنگھی کئے ہوئے ہیں



وَكَانَ لَهُ شَعْرُ فَوْقَ الْجَبَةِ دُونَ الْوُفْرِ وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ  
اور تھے آپ کے بال جبہ کی حد سے اوپر اور وفہ کی حد سے نیچے اور (کبھی کبھار) آپ کے بال مبارک آپ کے کندھوں سے ٹکراتے تھے۔  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کے بال مبارک (کبھی)  
شَعْرُهُ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ وَطَابَتْ رَأْسُهُ بِطَبِيعَةِ اللَّهِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
ان کے مبارک کانوں کے درمیان تک (ہوتے) تھے۔ اور پاکیزہ تھی آپ کے مبارک و معجز بظن کی خوشبو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ إِذَا انْفَرَقَتْ عَقِيقَتُهُ  
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے بال پرانہ اور جدا ہو جاتے  
فَرَّقَ وَالْأَفْلَا وَكَانَ جَعْدًا رَجُلًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
تو کنگھی کر کے مانگ نکالتے ورنہ نہیں۔ اور تھے گھنٹہ بے گرد و میانے قسم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ يَكُنْ بِالسَّبْطِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطِطِ اللَّهُمَّ  
اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے بال مبارک نہ بالکل سیدھے تھے اور نہ ایسے گھنٹہ بے بال بالکل الجھے ہوئے ہوں۔ اے اللہ  
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ حَسَنَ  
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے بال بہت حسین تھے۔  
الشَّعْرُ وَكَانَ غَامِرِي الثَّدْيَيْنِ وَالْبَطْنِ وَكَانَ مَقَاضِ الْبَطْنِ وَعَارِي  
اور تھے آپ بالوں سے عاری پستانوں اور پیٹ والے (ماسوائے سر پر کے) اور آپ کا پیٹ مبارک ہوا تھا اور سینہ مبارک ابھرا ہوا اور بند  
الصَّدْرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا تھے  
كَانَ ذَا غَدَاثٍ أَرْبَعٍ وَكَانَ طَوِيلَ الْأَصَابِعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
چار مینڈھیلوں والے اور دراز انگلیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ عَرِيضَ الصَّدْرِ وَ  
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب فراخ اور کشادہ سینہ والے تھے

كَانَ شَدِيدَ سَوَادِ الشَّعْرِ وَكَانَ مُعْتَدِلَ الْخَلْقِ وَلَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِهِ  
اور سخت سیاہ بالوں والے۔ اور درمیانے قد و قامت والے تھے۔ اور نہیں تھی آپ کے سر مبارک میں  
شَيْبٌ إِلَّا شَعْرَاتٌ فِي الْفَرْقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
سفیدی بڑھاپے کی ماسوائے چند بالوں کے چوٹی مبارک میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ الْبَيَاضُ فِي عُنُقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ  
سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی (ڈاڑھی مبارک میں) سفیدی صرف نچلے ہونٹ کے زریں حصہ میں اور کنپٹیوں میں تھی۔  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے نہ تھے  
يَكُنْ عِنْدَ الشَّيْبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ إِلَّا عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ اللَّهُمَّ  
بڑھاپے کے وقت سرناز اور ڈاڑھی مبارک میں (مجموعی طور پر) مگر صرف بیس سفید بال۔ اے اللہ  
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ مَسِيرُهُ  
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (گویا) تیل لگائے ہوئے  
الْقَدَمَيْنِ يَنْبُو عَنْهُمَا الْمَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
قدموں والے تھے دور ہو جاتا تھا ان دونوں سے پانی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ لَهُ شَعْرٌ قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ وَشَيْبُهُ أَحْمَرُ  
سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے مبارک بالوں پر بڑھاپے کا اثر نمودار ہو چکا تھا اور وہ اثر تھا ان کا سرخی مائل ہونا  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سب  
كَانَ أَجْمَلَ النَّاسِ مِنْ بَعِيدٍ وَأَجْلَاهُمْ وَأَحْسَنَهُمْ مِنْ قَرِيبٍ وَكَانَ  
سے زیادہ با جمال تھے دور سے "دیکھنے پر" اور روشن ترین اور خوبترین قریب سے۔ اور  
أَجْرَدَ وَأَنُورَ الْمُتَجَرِّدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آپ کا جسم مبارک (عمومی طور پر) بغیر بالوں کے تھا اور آپ کے اعضاء بالوں کے بغیر نشتا اور نورانی تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور



اَلَسَّيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ ذَا الْمَسْرَبَةِ وَطَوِيلِ الْمَسْرَبَةِ وَحَسَنَ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كِي آلٍ بِرَكْمٍ مَحْبُوبٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كِي آلٍ بِرَكْمٍ مَحْبُوبٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كِي آلٍ بِرَكْمٍ مَحْبُوبٍ  
 الْأَرْنبَةِ وَأَقْنَى الْأَنْفِ وَخَافِضَ الظُّرْفِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 لمبی تھی اور آپ کے ناک مبارک کی نوک بہت حسین تھی اور آپ کا ناک مبارک بلند معلوم ہوتا تھا جو نورانیت کے اور بھی نظروں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَقْنَى الْعَرْنَيْنِ وَ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ تھے (ناک مبارک) کی بلند نوک والے یا بلند وسطی حصہ والے  
 وَاسِعَ الْجَبِينِ وَحَسَنَ الصَّوْتِ وَضَلِيلَةَ الْقَمْرِ مُفْلَجًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 کشادہ جبین۔ حسین آواز والے۔ کشادہ منہ مبارک والے اور سامنے کے دانتوں میں مناسب کشادگی والے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَدْعَبَ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سیاہ اور موٹی آنکھوں والے  
 الْعَيْنَيْنِ وَتَأَمَّرَ الْأَذْنَيْنِ وَأَحْوَرَ أُنْجَلَ الْبُقْلَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 تھے۔ اور کامل و مکمل کانوں والے۔ سفید رنگت والے۔ موٹی اور خوبصورت آنکھ والے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَسِيلَ الْخَدَّيْنِ  
 بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ڈھلوان رخساروں والے تھے۔  
 وَبَعِيدًا مَا بَيْنَ الْمُنْكَبَيْنِ وَطَوِيلَ شِقِّ الْعَيْنَيْنِ وَعَظِيمَ الْمُنْكَبَيْنِ  
 اور کندھوں کے درمیان جھڑے حصہ والے تھے آپ کی آنکھوں کے شکاف اور درز لمبی تھیں اور آپ کی گردن مبارک اور موندھے کے درمیان حصہ بڑھ  
 وَكَانَ أَهْدَبَ الْأَشْفَارِ وَلَيْدَةً طَيِّبَةً كَانَتْ مُخْرَجَةً مِّنْ جَوْثَةِ  
 تھے۔ آپ کی پلکیں دراز تھیں۔ اور آپ کے ہاتھوں میں ایسی خوشبو تھی گویا کہ وہ نکالے گئے ہیں  
 الْعَطَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 عطار کے پھیلے اور دبی سے۔ اے اللہ صلوٰۃ سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الَّذِي كَانَ أَشْكَلَ أَمَى كَانَتْ لَهُ عُرُوقٌ دَقِيقَةٌ حَمْرَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 جو محبوب اشکل العینین تھے یعنی آپ کی آنکھوں میں سرخ باریک ڈورے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ شَتْنِ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ پُر گوشت ہتھیلیوں اور  
 الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ خُمْصَانِ الْأَخْمَصَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 قدموں والے تھے۔ اور درمیان سے تھوڑے بلند اور اٹھٹے ہوئے تلووں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ كَفُّهُ أَلْيَنَ مِنْ الْحَرِيرِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ہر دو کف دست زیادہ ملائم تھے ریشم سے (بالعموم)  
 وَالذِّي بَاجِرٌ وَغَلَبَ ضَوْؤُهُ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالسِّرَاجِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 اور باریک نفیس ترین ریشم سے بالخصوص ربا جو اپنے سارے کام کا خود کرنے کے اور غالب تھی نورانیت آپ کی سورج اور چراغ کی روشنی پرینی جس کے سامنے  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ  
 سامنے ہوتے اسی پر غلبہ حاصل ہوتا۔ اے اللہ صلوٰۃ سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سرگین آنکھوں والے تھے حالانکہ  
 بِأَكْحَلٍ وَكَانَ نَظْرُهُ إِلَى الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِ نَظَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ أَطْوَلَ اللَّهُمَّ  
 سرمد لگاتے نہیں تھے۔ اور بھی آپ کی نظر مبارک طرف زمین کے بعد دیکھنے کے طرف آسمان کے زیادہ دراز اور لمبی۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ يَصِفْهُ  
 صلوٰۃ سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی توصیف نہیں کی  
 وَاصِفٌ قَطْرَ الْأَشْبَةِ وَجْهَهُ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَانَ حَسَنَ الشَّعْرِ  
 کسی تعریف کرنے والے نے کبھی مگر اس نے تشبیہ دی آپ کے چہرہ انور کو ساتھ چودھویں کے چاند کے اور تھے آپ حسین بالوں والے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 اے اللہ صلوٰۃ سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ  
 كَانَ أَشْنَبَ وَكَانَ سَبْطَ الْقَصَبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 خوبصورت دانتوں والے تھے اور موزوں لمبی ٹہریں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ مُفْلَجَ الْأَسْنَانِ وَكَانَ أَحْسَنَ مِنْ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب کہ سامنے کے دو دانتوں میں کشادگی رکھتے تھے اور تھے زیادہ حسین



الْقَبْرِ فِي لَيْلَةٍ أَضْحِيَّانِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 چاند سے روشن ترین رات میں (جو دھوپیں مثلاً) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ بَرَّاقَ الثَّانِيَا وَكَانَ يَرَى أَحَدَ عَشَرَ نَجْمًا  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کریم کے روشن اور چمکیے تھے سامنے کے اوپر نیچے والے دانت اور آپ دیکھا کرتے تھے گیارہ ستارے  
 فِي الثُّرَيَّا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ثریا میں (نکاح کی ظاہری فوت کے لحاظ سے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الَّذِي كَانَ أَفْطَحَ الثَّنِيَّتَيْنِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَعْرٌ سِوَى الْمُسْرِبَةِ عَلَى  
 جو محبوب کہ دونوں ثنایا میں کشادگی رکھتے تھے۔ اور نہیں تھے آپ کے پستان اور پیٹ مبارک پر بال سوائے پیٹ اور سینہ کے  
 الْبُطْنِ وَالشَّدْيَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 درمیان والی بالوں کی باریک کبیر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ رَقِيقَ الْمُسْرِبَةِ ضَخْمَ الْعِظَامِ وَكَانَ إِذَا  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سینہ کے پچھلے حصے سے ناف تک باریک کبیر بالوں کی رکھتے تھے اور ضخیم ہڈیوں والے تھے  
 تَبَسَّمَ يَفْتَرِعُ عَنْ مِثْلِ سَنَاءِ الْبَرْقِ أَوْ مِثْلِ حَبِّ الْغَمَامِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ  
 جب تبسم فرماتے تو ہونٹ مبارک ہٹتے تھے بجلی جیسی چمک سے یا اولوں کے دانوں سے۔ اے اللہ پیدا فرما  
 فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا  
 میرے دل میں نور۔ اور میری آنکھوں میں نور۔ میرے کانوں میں نور۔ میرے آگے نور۔ دائیں نور  
 وَمِنْ شِمَالِي نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ  
 اور میرے بائیں نور۔ میرے پیچھے نور۔ اور میرے آگے نور۔ میرے  
 فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي  
 اوپر نور اور میرے نیچے نور۔ اے اللہ عطا فرما مجھے نور۔ بنا میرے لیے  
 نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْيِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي  
 نور۔ اور میرے اعصاب میں نور۔ میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور۔ میرے بالوں میں

نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا  
 نور اور میری جلد میں نور۔ میری زبان میں نور۔ اور پیدا فرما میرے نفس میں نور اور  
 اعْظِمْ لِي نُورًا اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ  
 عظیم فرما میرے لیے نور کو۔ اے اللہ کھول دے ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے اور آسان فرما ہمارے لیے اپنے  
 رِزْقِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جَدِّي وَهَظْلًا وَخَطَايَا وَعَمْدِي وَكُلَّ ذَلِكَ  
 رزق کے دروازے اور وسائل۔ اے اللہ میرے لیے بخش دے میری سنجیدہ حرکت اور غیر ارادی فعل اور ارادی گناہ اور سبھی انواع و اقسام  
 عِنْدِي اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغِيثُكَ وَنَسْتَعِينُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ  
 میرے اندر ہیں۔ اے اللہ بے شک ہم تجھ سے استعانت کرتے ہیں اور استغاثہ کرتے ہیں ایمان لاتے ہیں تیرے ساتھ۔ اور توکل کرتے ہیں  
 عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنُشْكِرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُحْمَدُكَ وَنُتْرِكُكَ  
 تجھ پر اور ثناء کرتے ہیں تجھ پر خیر کے ساتھ۔ تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور کفران نعمت نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں  
 مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَعْبُدُكَ وَلَكِنْ نَصَلِّيُ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعِي  
 تیرے نافرمانیہ داروں کو۔ اے اللہ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تیری نماز پڑھتے ہیں۔ تجھی کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور صرف تیری طرف دوڑتے  
 وَنُحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُخْشِي عِندَ أَبِكَ الْجَدَّانِ عِندَ أَبِكَ الْجَدَّ  
 ہیں اور جلدی کرتے ہیں اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی اور خون کرتے ہیں تیرے سخت عذاب کا۔ بے شک تیرا عذاب شدید  
 بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَ  
 کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے۔ اے اللہ جو رب ہے جبرائیل و میکائیل و اسرافیل کا اور  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُكَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا  
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں نارہتم سے۔ اے اللہ بخش دے ہمیں  
 وَأَرْحَمْنَا وَأَرْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا أَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ  
 اور رحم فرما ہم پر۔ ہم سے راضی ہو اور ہم سے قبول فرما۔ ہمیں جنت میں داخل فرما اور نجات دے  
 النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ اللَّهُمَّ الْبَيْنَ قُلُوبَنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ  
 نارہتم سے اور درست فرما ہمارے لیے ہمارے تمام معاملات۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں الفت پیدا فرما۔ اور درست فرما ہمارے



بَيْنَنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ط وَجَنِّبْنَا  
 يا ہمی تعلقات کو اور ہمیں چلا سلامتی کی راہوں پر اور ہمیں نجات عطا فرما ظلمات اور تاریکیوں سے پہنچاتے ہوئے طرف نور کے اور ہمیں در  
 الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَ  
 رکھ براہوں سے جو ظاہر ہیں ان میں سے یا مخفی اور برکت دے ہمارے لیے ہمارے کانوں۔ آنکھوں اور  
 قُلُوبِنَا وَأَرْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ط  
 دلوں میں۔ بیویوں میں اور اولادوں میں۔ اور نظر رحمت فرما ہم پر بیشک تو توبہ قبول کرنے والا اور رحمت فرمانے والا ہے۔ اور  
 اجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُتَمِّينَ بِهَا قَابِلِيهَا وَأَتَمِّهَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ  
 بنا ہمیں شکر گزار اپنی نعمتوں کا۔ ثناء کرنے والے ساتھ ان کے دل و جان سے قبول کرنے والے ان کے۔ اور انہیں مکمل فرما ہم پر سے اللہ  
 اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ  
 حصہ بخش ہمیں اپنی خشیت کا۔ اس قدر کہ حامل ہو جائے تو بسبب اس کے درمیان ہمارے اور درمیان ہمارے گناہوں کے اور  
 طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمَنْ الْيَقِينُ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا  
 طاعت سے اتنا قدر کہ پہنچا دے بسبب اس کے جنت تک یقین سے اتنا حصہ کہ آسان کر دے بسبب اس کے ہم پر  
 مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَ  
 مصائب دنیا کے اور نفع مند بنائے رکھنا ہمیں ہمارے کانوں اور آنکھوں کے ساتھ اور ہماری قوتوں کے ساتھ جب تک ہمیں زندہ  
 اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ  
 رکھے اور بنانا میں سے ہر ایک کو وارث اور باقی ہم سے۔ اور بنا ہمارا بدلہ ان پر جنہوں نے ہم پر ظلم کیا۔ اور ہمیں نصرت عطا فرما ہمارے  
 عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا الْكِبْرَاهِمَ مِنَّا وَلَا  
 اعلان پر۔ اور نہ بنانا مقصیت ہماری ہمارے دین میں۔ اور نہ بنانا دنیا کو ہمارا بڑا مقصد اور نہ  
 مَبْلَغَ عَلَيْنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا اللَّهُ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا  
 ہمارا مبلغ علم (کہ اس کے علاوہ کچھ نہ جانیں) اور نہ مسلط فرما ہم پر جو نہ رحم کرے ہم پر۔ لے اللہ ہمیں بڑھا اور ہمیں کم نہ کر۔  
 وَآكِرُ مِنَّا وَلَا تُهِنَّا وَاعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاثِرْنَا وَلَا تُؤَثِّرْ عَلَيْنَا  
 اور ہمیں عزت عطا کر اور حقیر نہ کر۔ ہمیں عطاؤں سے نواز اور محروم نہ فرما۔ اور ہمیں دوسروں پر ترجیح دے ہم پر کسی کو ترجیح نہ دینا

وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا اللَّهُمَّ الْهُمِّنِي رُشْدِي وَأَعِزَّنِي مِنْ شَرِّ  
 اور ہمیں راضی کر اور ہم سے راضی ہو۔ لے اللہ مجھے العام فرما میری بھلائی کا۔ اور مجھے پناہ دے میرے نفس کے  
 نَفْسِي اللَّهُمَّ انْقَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا  
 شرف سے۔ لے اللہ مجھے نفع بخش ساتھ اس کے جو تو نے علم عطا کیا ہے اور مجھے وہ علم سکھلا جو مجھے نفع دے۔ اور مجھے بڑھا از روئے علم  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کے اپنی رحمت سے لے ارحم الراحمین۔ لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ كَثَّ الدَّحِيَّةِ وَذُرِّيَّةِ الْمَشْيَةِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ گھنی ڈاڑھی مبارک والے تھے اور چلنے میں تیز رفتار  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ  
 لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی  
 لِحْيَتُهُ تَمْلَأُ صَدْرَهُ وَقَالَ نَاعِيَتْهُ لَمَّا رَقِبَتْ وَلَا بَعْدَ مُثْلَهُ اللَّهُمَّ  
 ڈاڑھی مبارک ان کے سینہ کو بھرے ہوئے تھی اور کتنا تھا ان کا ہر نعمت خوان " نہیں دیکھا میں نے آپ پہلے اور نہ آپ کے بعد آپ جیسا کہ اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ لِحْيَتُهُ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس کی ڈاڑھی مبارک  
 أَسْوَدَ وَكَانَتْ كَفَّةً مِنَ الثَّلْجِ أَبْرَدَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 سیاہ تھی اور ان کی ہتھیلی برف سے زیادہ ٹھنڈی (معلوم ہوتی تھی بسبب ذوق و محبت کے) لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ مِنَ الطُّولِ وَ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کاٹتے تھے اپنی ڈاڑھی مبارک لمبائی سے بھی (قبضہ سے زائد ہونے کی صورت میں) اور چوڑائی  
 الْعَرَضِ وَكَانَ بَطْنُهُ كَالْقَرِاطِيسِ الْبُشْتِ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ اللَّهُمَّ  
 میں بھی اور تھا آپ کا بطن اقدس (سفیدی اور نرمی کی وجہ سے) مانند سفید کاغذات کے جو تہ بہ تہ کئے گئے ہوں۔ لے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے



ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ ضَخْمَ الْهَامَةِ وَكَانَ خَاتَمُ نُبُوَّتِهِ بِضْعَةِ  
 كندھوں کی ہڈیاں عظیم تھیں اور سر مبارک کی کھوپری عظیم تھی اور آپ کی مرنبت گوشت کا اچھا  
 نَاشِرَةٌ كَيْصَةُ الْحَمَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ہوا ٹکڑا تھی مانند کبوتری کے انڈے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ خَاتَمَ النَّبُوَّةِ عِنْدَنَا غَضِ كَيْفِهِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی مرنبت بائیں کندھے کی چوڑی باریک ہڈی کے  
 الْيُسْرَى وَكَانَ يَتَكَفَّأُ إِذَا امْتَشَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 قریب تھی اور آپ تیز جنبش فرماتے تھے جب چلتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَتَلَخَّأُ خَاتَمَ نُبُوَّتِهِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی مرنبت چلتی تھی (بوجہ شدید نورانیت کے جانب اندرون میں)  
 وَكَانَ إصْبَعُهُ قَدْ مِئَةِ السَّبَابَةِ أَطْوَلَ مِنْ سَائِرِ أَصَابِعِهِ اللَّهُمَّ  
 اور آپ کے قدموں کی انگوٹھوں کے ساتھ والی انگلیاں دوسری تمام انگلیوں سے لمبی تھیں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی  
 مَكْتُوبًا عَلَى خَاتَمِ نُبُوَّتِهِ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ تَوَجَّهَ حَيْثُ  
 مرنبت پر لکھا ہوا تھا "اللہ یکتا ہے نہیں شریک اس کے لیے توجہ کرو جدھر  
 شِئْتَ فَإِنَّكَ مَنْصُورٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 چاہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت و امداد ہر وقت تمہارے شامل حال ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَائِيَةِ التُّورِ  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جو نور مجسم جب کلام فرماتے تھے تو نکلتا تھا ان کے سامنے کے دانتوں سے نور اور  
 كَانَ عِبْلَ الزَّرَاعَيْنِ وَالْعَصْدَيْنِ وَطَوِيلَ الزَّنْدَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 تھے آپ مضبوط سفید کلاہوں اور بازوؤں والے اور لمبے گٹھوں اور جوڑ کی لمبی ہڈیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ رَقِيقَ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ باریک اور نفیس  
 الْأَنَامِلِ وَكَانَ عِبْلَ الْأَسَافِلِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 پوروں والے تھے اور انگلیوں کے موٹے اور مضبوط پچھے جوڑوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَشْعَرُ الْمُنْكَبَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کریم کے کندھوں اور پنڈلیوں پر زیادہ بال تھے (نسبت دوسرے حصوں کے)  
 وَرَحَبَ الْقَدَمَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 اور آپ پر گوشت اور چوڑے قدموں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ لَهُ خُمُوشَةٌ فِي السَّاقَيْنِ وَكَانَ  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی پنڈلیوں میں مناسب باریکی تھی۔ اور انھیں  
 مِنْهُوسَ الْعَقَبَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آپ کی ایڑیاں کم گوشت والی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَحْسَنَ الْبَشَرِ قَدْ مَا وَكَانَ فُحْبًا مُفْخَمًا  
 سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سب بشروں سے حسین تھے ازروئے قدموں کے۔ اور تھے بذات خود عظیم اور عظیم سمجھے جانے والے  
 وَكَانَتْ خَنْصَرٌ وَبُصْرٌ رَجُلِيٍّ مُتَضَاهِرَةً وَكَانَتْ سَاقُهُ كَأَنَّهَا جَبَّارَةٌ  
 اور آپ کے پاؤں مبارک کی چھوٹی انگلی اور ساتھ والی لمبائی میں قریب قریب تھیں اور آپ کی پنڈلی گویا کھجور کی شاخ تھی جبکہ پردے میں ہوا بوجہ  
 كَانَ بَادِنًا حِينَ أَسَنَّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 سفیدی کے تھے آپ بھاری جسم والے سن رسیدگی کے دوران۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ مُتَمَاسِكُ الْبَدَنِ وَمُنْبَسِطُ الْوَجْهِ دَائِمًا  
 سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سمٹے ہوئے بدن والے تھے۔ اور خنداں بھرے والے ہمیشہ مسکرانے اور مسرت کو ظاہر  
 الْبَشَرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 کرتے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا







جَنَّبِيهِ مِنَ الْفِرَاشِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِهِ بَلَدٍ دُورٍ رَهْنَةٍ تَحْتِ بَسْتَرَةٍ (شُب بیلاری اور تہجد گزاری کی وجہ سے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَمَعَ اللَّهُ فِيهِ مَا افْتَرَقَ وَوَسَدَلَ شَعْرَهُ  
 آل پر کہ جس محبوب میں جمع کر دیا ہے اللہ نے (ہر اس کمال کو) جو منفرق طور (کا ملین عالم میں) موجود تھا اور آپ نے بالوں کو بغیر مانگ نکالے  
 وَفَرَّقَ وَلَمْ يَرِ أَحَدٌ قَطُّ أَجْمَلَ مِنْهُ وَلَا أَحْسَنَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 بھی پیچھے ہٹائے رکھا اور مانگ بھی نکالی۔ اور نہیں دیکھا گیا کوئی شخص بھی آپ جیسا جلیل اور نہ حسین۔ اے اللہ صلوٰۃ و  
 سَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ شَرِيفُ  
 سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو محبوب کہ بلند و بالا قدر و منزلت اور  
 الْقَدْرِ وَالنَّسَبِ وَهُوَ حُلُوُّ الْمَعَاطِفِ وَالشَّمَائِلِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 نسب والے ہیں اور شیریں لگے اور گفتار والے ہیں اور پسندیدہ صفتوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لِحَاسِنِ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا میں اللہ تعالیٰ نے نور اور  
 النُّوْرِ وَالْبَهَاءِ جَارِيَةً فِي مَفَاصِلِ تَصْوِيرِهِ وَتَكْوِينِهِ اللَّهُمَّ  
 خوبصورتی کے محاسن کو جاری فرمایا ہے آپ کی تصویر کے اعضاء اور جوڑوں میں اور خلق و تکوین میں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر۔ جو  
 كَانَ يَبْتَدِئُ الْكَلَامَ وَيَخْتِمُهُ بِأَشْدَاقِهِ وَهُوَ بَدِيعُ الْجَمَالِ  
 کلام کا آغاز فرماتے اور اس کا اختتام فرماتے اپنے ہونٹوں کے مقام اتصال پر (جو کہ دلیل فصاحت و بلاغت ہے) اور آپ عمدہ جمال والے  
 وَلِلْعُقُولِ بَاهِرُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 ہیں اور عقول کو دنگ کرنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هُوَ مَسِيحُ الصِّدْرِ وَعَالِي الْقَدْرِ وَأَنْوَرُ الْمَجْدِ  
 آل پر جو محبوب کہ قدرتی طور پر چمکنے اور چہرے ہونے سینہ والے ہیں اور بلند مرتبت اور آپ بالوں سے خالی اعضاء اور اجزاء بدن سے عین نظر اور

وَمُورِدُ كُلِّ وَارِدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 خوشنما تھے اور آپ ہر شے کی سیرابی کے لیے (آب حیات) اکا گھاٹ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَانَ فِي الْعُيُونِ عَظِيمًا فَخِيمًا وَكَانَ فِي  
 آل پر جو محبوب کریم کہ خلایق کی نظروں میں عظیم و جلیل تھے اور مخلوقات کے  
 الْقُلُوبِ مُعْظَمًا مُفَخِّمًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کے دلوں میں واجب التعظیم و التوقیر تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد  
 عَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ حَسَنَ الْجِسْمِ أَسْمَرَ وَأَظْهَرَ اللَّوْنِ  
 کی آل پر کہ جو محبوب حسین جسم والے سفید شرفی مائل اور روشن رنگ والے تھے اور آپ  
 وَكَانَ يَشِيْ بِالْهُونِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل  
 چلتے تھے آہستگی اور وقار کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ يَكُنْ بِالْبُطْهَةِ وَالْمُكَلَّثَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 پر جو محبوب کہ نہیں تھے پر گوشت اور بالکل گول چہرے والے اور نہ بالکل چپکے اور سٹے ہوئے زخاروں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ وَسِيْبًا قَسِيْمًا  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب خوب صورت تھے اور خزانۃ البیہ کے تقسیم کرنے والے  
 رَحْبَ الرَّاحَةِ وَكَانَ عُنُقُهُ جَيِّدًا دُمِيَّةً فِي صَفَاءِ الْفَضَّةِ وَكَانَ  
 کشادہ ہتھیلیوں والے (سخی) اور آپ کی گردن مبارک گویا بیت سیمین کی گردن تھی چاندی جیسی صفائی اور سفیدی میں اور  
 سَطَعَ فِي عُنُقِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل  
 آپ کی گردن مبارک میں فرازی اور بلندی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ رُبْعَةً إِلَى الطُّوْلِ أَقْرَبَ وَكَانَ أَطْوَلَ مِنْ  
 آل پر جس محبوب کا قدر عطا درمیانہ مائل بہ درازی تھا اور تھا دراز درمیانہ  
 الْمَرْبُوعِ وَأَقْصَرَ مِنَ الْمَشْدَبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 قدر سے اور کوتاہ تھا انتہائی دراز قامت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر



وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَشْعَرُ الزَّرَاعِينَ وَالسَّاعِدِينَ وَكَانَتْ رَأْيَ حَتَّةٍ أَطْيَبَ مِنَ الْمُسْكِ وَالْعَنْبَرِ وَكَانَ عَرْقُهُ أَطْيَبَ  
 آپ کی آل اطہار پر جس محبوب کے ہاتھ اور کلاسیاں بالوں والی بھینیں اور  
 آپ کی خوشبو پاکیزہ تر تھی کستوری اور عنبر سے۔ اور تھا آپ کا پسینہ سب خوشبوؤں سے  
 الطَّيِّبُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 زیادہ خوشبودار (بلکہ خوشبوؤں کو معطر بنانے والا) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 الَّذِي كَانَ ظَهْرُهُ كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ الْفِضَّةِ وَكَانَ بَرَّاقُ الْجَبِينِ وَقَامَتُهُ  
 جس محبوب کی پشت انور گویا چاندی سے ڈھلی ہوئی تختی تھی۔ اور آپ انتہائی روشن پیشانی والے تھے اور  
 بَيْنَ الْقَامَتَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 آپ کی قامت زیبا و میان تھی نہ طویل نہ قصیر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَا بِالطَّوِيلِ الدَّاهِبِ وَلَا بِالْقَصِيرِ الدَّائِي وَ  
 آل پر جو آقا کہ نہ بہت طویل قامت تھے اور نہ بہت کوتاہ قامت پستہ قد (بلکہ درمیانے موزوں قد والے تھے)  
 كَانَ أَبْيَضَ اللَّوْنِ وَمُشْرَبًا بِالْحَبْرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 اور آپ سفید رنگ والے تھے جس میں سرفی کی آمیزش تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي إِذَا قَامَ مَعَ النَّاسِ عَمَّ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کریم جب لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوتے تو ان پر چھا جاتے  
 لَهُمْ فِي الْقِيَامِ وَإِذَا مَشَى مَعَهُمْ كَأَنَّهُ سَحَابٌ مُّظِلٌّ مُّعَلِّقٌ  
 حالت قیام میں اور جب ان کے ساتھ چلتے تو ان کو از روئے عظمت و اہت یوں معلوم ہوتے کہ گویا بادل ہیں جو سایہ فگن اور ٹکرانے  
 بِالْغَمَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 والے ہیں بادلوں کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جو  
 أَجْعَدُ الشَّعْرِ شَدِيدٌ سَوَادُهُ كَاللَّيْلِ الْبَهِيمِ وَكَانَ شَعْرُهُ نَازِلًا مُّتَّصِلًا  
 گھنگریالے بالوں والے تھے جو سخت سیاہ تھے مانند سیاہ تاریک رات کے۔ اور تھے آپ کے بال ٹکے ہوئے اور

إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 کانوں کے نرموں سے ملے ہوئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَخْزُنُ لِسَانَهُ إِلَّا فِيمَا يَعْنِيهِ وَيُؤَلِّفُهُمْ  
 آل پر جو محبوب مکرم اپنی زبان کو محفوظ رکھتے تھے (بولنے سے) مگر مقصودی امور میں اور صحابہ کرام کی تالیف قلوب فرماتے تھے  
 وَلَا يَنْفَرُهُمُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اور انہیں اپنے سے دور نہیں بھگانے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يُكْرِمُ كَرِيمَ كُلِّ قَوْمٍ وَيُؤَلِّيهُ عَلَيْهِمْ وَيَتَفَقَّدُ أَصْحَابَهُ  
 جو محبوب معظم کہ ہر قوم کے رئیس اور سردار کی عزت و تکریم فرماتے تھے اور اسی کو ان پر والی بناتے تھے۔ اور اپنے صحابہ کی خبر گیری  
 وَيَسْأَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي النَّاسِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کرتے تھے اور لوگوں سے سوال کرتے ان معاملات کا جو لوگوں میں ہوتے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَيُقَوِّيه وَيُقَبِّحُ  
 اور آپ کی آل پر کہ جو اچھے کام پر داد دیتے اور اس کی تقویت فرماتے اور قبیح کی قباحت  
 الْقَبِيحَ وَيُوهِنُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 بیان فرماتے اور اس پر حوصلہ شکنی فرماتے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ مُعْتَدِلًا إِلَّا مَرَّغِيرَ مُخْتَلِفٍ لَا يَغْفُلُ  
 آل پر جو آقا کہ معتدل اور درمیانے امروالے تھے جس میں اختلاف نہ پایا جائے۔ اور آپ سے نہ بھی نہیں فرتے تھے  
 مَخَافَةً أَنْ يَغْفُلُوا أَفْضَلُهُمْ عِنْدَ لَا مَنَزَلَةَ أَحْسَنُهُمْ مَوَاسَاةً  
 اس اندیشہ سے کہ اُمت غافل نہ ہو جائے۔ آپ کے نزدیک برتر منزل والا وہی ہوتا تھا جو سب سے اچھا ہوتا باہمی ہمدردی و عنقراری میں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کا دل انور و مہرور و بھرپور تھا  
 قَلْبُهُ مِنَ الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا وَإِسْلَامًا بَاقِيًا وَ  
 ایمان اور حق یقین سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دائمی ایمان کا اور باقی رہنے والے اسلام کا



إِحْسَانًا مُسْتَبْرَأًا وَالجَوَارِحَ مَحْفُوظَةً وَالسُّلُوكَ عَلَى طَرِيقِكَ وَعَمَلًا  
 ہمیشہ رہنے والے احسان کا۔ اور ایسے اعضاء کا جو محفوظ ہوں (برائیوں سے) اور چلنے کا تیری راہ پر۔ اور مقبول عمل اور  
 مَقْبُولًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَعَيْنًا ذَاكِرًا وَمَعَا وَخَدَّارِطْبَانِي حُبِّكَ وَ  
 خشوع والے دل کا۔ ذکر والی زبان کا۔ آنسوؤں والی آنکھ کا۔ تیری محبت اور تیرے حبیب کی محبت کی بدولت تروتازہ رخساروں کا۔ اور  
 حُبِّ حَبِيبِكَ وَالْوُقُوفَ عَلَى حَدِّ دُودِكَ وَالتَّوْفِيقَ عَلَى طَاعَتِكَ وَالنَّجَاةَ  
 تیرے حبیب کی محبت کا اور تیری مقرر کردہ حدوں پر بھڑکنے کا۔ اور تیری طاعت کی توفیق کا اور خلاصی کا  
 مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَسُؤَالِهِ وَالسَّلَامَةَ فِي  
 زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اور قبر کی آزمائش اور اس کے سوال سے نجات کا۔ اور دین۔ دُوب اور  
 الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي دَوَامَ الْإِقْبَالِ عَلَيْكَ  
 آخرت میں سلامتی کا۔ اے اللہ مجھے عطا فرما ہمیشہ اپنی طرف توجہ و انتفات  
 وَالْإِسْتِمْسَاكَ بِمَا يَقْرَبُنِي لَدَيْكَ وَهَبْ لِي قَلْبًا سَلِيمًا وَاجْعَلْهُ فِي  
 اور تمک ساتھ ان امور کے جو مجھے تیرے قریب کر دیں۔ اور عطا فرما مجھے قلب سلیم۔ اور بنا تو اسے اپنی محبت میں  
 حُبِّكَ سَلِيمًا وَكُنْ أَنْتَ لِدَائِهِ حَكِيمًا وَامْنَحْهُ فَيْضًا عَمِيمًا وَفَتْحًا  
 سالم (دہر کا وٹ سے) اور بن تو خود اس کی بیماریوں کے لیے حکیم و طبیب اور اسے مہیہ فرما فیض عام و تمام کا۔ اور و افخ  
 مُبِينًا وَسِرًّا أَمِينًا وَوَارِدًا رَحْمَانِيًّا وَخَاطِرًا رَافِعًا وَجَنَابًا قَوِيًّا  
 فتح اور کامیابی۔ اور ایسے لازوال سرار جو جو اس کی امانت میں ہوں۔ اور واردات قلب جو اللہ رحمن کی طرف سے ہوں اور خاطر و خیال ربانی اور  
 وَسِيرًا سَوِيًّا وَشُرْبًا أَحْمَدِيًّا وَعَمَلًا مَرْضِيًّا وَظَاهَرًا تَقِيًّا وَبَاطِنًا  
 کامل کشش اسکی اور زقار ہموار اور مناسب۔ اور پینا اور برداشت کرنا شراب عشق کا مانند احمد مجتبیٰ علیہ السلام کے اور پسندیدہ عمل اور ظاہر جو تقویٰ سے  
 نَقِيًّا وَعَقْلًا كَلِيمًا وَكَشْفًا أَقْدَسِيًّا وَلُبًّا ذَكِيًّا وَيدًا فِي الْخَيْرَاتِ  
 آراستہ اور باطن جو پاک اور منزہ ہو اور عقل کلی اور کشف قدسی اور مغزو دماغ پاکیزہ۔ اور خیرات میں لیے اور سخی  
 مَبْدُودَةً وَقَدْ مَاسَا عِيًا فِي الْأَفْعَالِ الْمَحْمُودَةِ وَلِسَانًا ذَاكِرًا  
 ہاتھ اور پسندیدہ افعال میں سعی اور کوشش کرنے والے قدم۔ ذکر کرنے والی زبان

وَطَرْفًا سَاهِرًا وَتَوَجُّهًا لِسَيْفِ الْهَزْمِ شَاهِرًا وَفِكْرًا ثَابِتًا وَمَدَدًا  
 تیری یاد میں بیدار رہنے والی آنکھ۔ اور ایسی توجہ جو برہنہ کرنے والی ہو ہزیمت (نفس) کے لیے تلوار کو۔ اور  
 مُتَعَارِفًا وَعَيْنًا سَاحِيحَةً وَأَقْوَالَ صَحِيحَةً وَمَوَارِدًا رَاجِحَةً  
 روشن فکر اور مدد پے درپے۔ اور آنکھ برسنے والی۔ اور اقوال درست۔ اور سیرانی کے لیے وارر ہونے کے انتہائی موزوں گھاٹ  
 وَعَوَارِفَ لِبَر\_اقِعِ الْجَمَالِ مُزِيحَةً وَأُذُنًا سَبِيعَةً وَجَوَارِحَ  
 اور ایسے عطیے جو جمال کے پردوں اور حجابات کو زائل کرنے والے ہوں اور کان حق کے سننے والے۔ اور اعضاء  
 مُطِيعَةً وَصَدْرًا رَحِيًّا وَعَيْشًا خَصِيًّا وَرُوحًا زَكِيَّةً وَنَفْسًا  
 فرمانبردار۔ سینہ وسیع و کشادہ اور گزبان فراخی و خوشحالی والی۔ اور روح پاکیزہ اور نفس  
 مُرْضِيَّةً وَأَنْفَاسًا مُعَبَّرَةً بِالشُّهُودِ مُثْمَرَةً بِكُلِّ وَصْفٍ مَحْمُودٍ  
 پسندیدہ۔ اور سانس جو معمور اور آباد ہوں ساتھ شہود ذات کے۔ ثمر آور ہوں ہر وصف محمود و پسندیدہ کے۔  
 اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ أَنْ لَا تَدْعَ ذُنُوبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَبًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ  
 اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے کہ تو نہ چھوڑے کوئی گناہ مگر اسے بخش دے اور نہ کوئی غم و اندوہ مگر  
 وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا فَاسِدًا إِلَّا أَصْلَحْتَهُ وَلَا شَرًّا  
 اس کو دور فرما دے۔ اور نہ قرض مگر اسے ادا فرما دے اور نہ کوئی فساد والا امر مگر اس کی اصلاح فرما دے اور نہ  
 إِلَّا أَصْرَفْتَهُ وَلَا غَمًّا إِلَّا كَشَفْتَهُ وَلَا قَبِيحًا إِلَّا سَتَرْتَهُ  
 کوئی شر مگر اس کو ہم سے پھیر دے۔ اور نہ کوئی غم مگر اس کو ہٹا دے۔ اور نہ کوئی فعل و نصیحت بیخ مگر اس کو ڈھانپ دے  
 وَلَا سَقَمًا إِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا فَضْلًا إِلَّا أَسْبَغْتَهُ وَلَا فَقْرًا  
 اور نہ کوئی بیماری مگر اس کو شفا دے۔ اور نہ کوئی فضیلت مگر اس کو کامل و مکمل کر دے۔ اور نہ فقر و فاقہ کو چھوڑے  
 إِلَّا أَغْنَيْتَهُ وَلَا عُسْرًا إِلَّا يَسَّرْتَهُ وَلَا نَذْرًا إِلَّا وَفَيْتَهُ وَلَا  
 مگر اس کو غنا سے بدل دے۔ اور نہ کوئی عسر اور تنگدستی مگر اس کو سیر اور فراخ دستی سے بدل دے۔ اور نہ کوئی نذر مگر اس کو پورا کر دے  
 خَطِيئَةً إِلَّا كَفَرْتَهَا وَلَا سَيِّئَةً إِلَّا مَحَوْتَهَا وَلَا حَسَنَةً إِلَّا  
 اور نہ کوئی خطا مگر اس کو مٹا دے۔ اور نہ کوئی برائی مگر اس کو بے نام و نشان کر دے۔ اور نہ کوئی نیکی مگر اس کو



اصْطَفَيْتَهَا وَلَا فَاقَةَ إِلَّا سَدُّ دُتَّتْهَا وَلَا كُرْبَةَ إِلَّا كَشَفْتَهَا وَلَا

قبول فرمائے اور نہ نفروفاقہ مگر اس کو بند فرمادے۔ اور نہ کوئی تکلیف مگر اسے دُور فرمائے اور نہ

نِعْمَةٌ إِلَّا اتَّيَمَّتْهَا وَلَا دَعْوَةٌ إِلَّا اسْتَجَبْتُهَا وَلَا قَحْطٌ إِلَّا

کوئی نعمت مگر اس کو کامل فرمادے۔ اور نہ کوئی دُعا مگر اس کو قبول فرمادے۔ اور نہ قحط سالی مگر

دَفَعْتَهُ وَلَا بَلَاءَ إِلَّا رَفَعْتَهُ وَلَا مَرَضًا إِلَّا شَفِيتَهُ وَلَا ذَنْبًا

اس کو دفع کر دے۔ اور نہ کوئی بلا اور مصیبت مگر اس کو اٹھا دے۔ اور نہ کوئی مرض مگر اس سے شفا دے اور نہ کوئی گناہ

إِلَّا غَفْرَتَهُ وَلَا دِينَ إِلَّا قَضَيْتَهُ اللَّهُمَّ زِدْ نُورَنَا وَزِدْ سُورَنَا

مگر اس کو بخش دے۔ اور نہ قرض مگر اس کو ادا فرمادے۔ اے اللہ ہمارے نور کو زیادہ فرما۔ اور ہمارے سرور کو زیادہ فرما

وَنَزِدْ حُضُورَنَا وَنَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَنَزِدْ طَاعَتَنَا وَنَزِدْ نِعْمَتَنَا

اور ہمارے حضور قلب کو زیادہ فرما۔ ہمارے عرفان میں اضافہ فرما۔ ہماری اطاعت میں اضافہ فرما۔ اور ہماری نعمتوں میں اضافہ فرما۔

وَرَدُ مَحَبَّتِنَا وَرَدُ عِشْقِنَا وَرَدُ شَوْقِنَا وَرَدُ وَقْتِنَا وَعِلْمِنَا

ہماری محبت میں ترقی دے۔ ہمارے عشق کو ترقی دے۔ ہمارے شوق و ذوق کو ترقی دے۔ ہمارے علم و عمل کو ترقی دے

وَعَمَلْنَا بِحُرْمَةِ عِلْمِ عَالِمِ الْكُلِّ وَالْجُزْءِ رَبِّ اشْرَحْ لِي

بفقیل حرمت و عزت اس ذات کے علم کے جوہر کل اور جز کی عالم ہے۔ اے میرے پروردگار کھول دے میرے لیے

صَدِّ بِرَأْيٍ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي

سینہ میرا اور آسان فرما میرے لیے معاملہ میرا۔ اور کھول دے گانٹھ اور بندش میری زبان سے

يَفْقَهُوا قَوْلِي وَلَا تُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

تاکہ سبھی لوگ بات میری اور میں نہیں شریک ٹھہرانا ساتھ اپنے رب کے کسی کو۔ فرمادیجئے وہ اللہ ایک ہے۔

اللَّهُ الصَّبْدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ

الشّد بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ خود جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اس کے لیے رشتہ دار کوئی بھی ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ

[illegible]

کہ دینِ مانتا اقرآنِ فاضل

ایز و منان تحفه عجائب و هدیه غرائب الی اللہ  
مقبول یارکاشاہ کوئین حضرت محمد مصطفیٰ

صَلِّ عَلَى الرَّسُولِ

## الجزء الخامس

فِي ذَنبِهِ وَحَسْبُهُ ﷺ

از صفی خانی مخارج التماسی السجی احاطیة عرضت مساجد علی الله

حضرت خواجہ نوح خان جو اپنے والد ماجد حضرت خواجہ عبدالحق صاحب دہلی کے صاحبزادے تھے۔

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور  
صوبہ سرحد پاکستان

صوبہ سرحد پاکستان



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِسْمِ اللَّهِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمن الرحیم کی بندہ (شان) کے وسیلہ سے اور بسم اللہ

اللَّهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبَعْلُو بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِحُلُو بِسْمِ

الرحمن الرحيم کے نمو اور افزائش (درجات) کے وسیلہ سے اور بسم اللہ الرحمن الرحيم کے علو مرتبت کے وسیلہ سے اور

اللَّهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ الرحمن الرحيم کی حلاوت اور شہرت کے وسیلہ سے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا بہت مہربان رحم فرمانبردار

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

روز جزا کا مالک۔ (ان صفات کمال کے موصوف کامل تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں راہ

الْهُسْتَقِيمِ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

راست پیر۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان لوگوں کی جن پر تیری طرف سے غضب کیا گیا ہے

وَالضَّالِّينَ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ اللَّهُمَّ

اور نہ گمراہوں کی۔ اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے ہر شے کا اور وہی بہت پیدا کرنے والا اور دائمی علم والا ہے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَبَّيْنا

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا

أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ مِنْ أَرْضٍ أَرْضَ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

کہ پیدا کرے پسندیدہ ترین (قطعہ) زمین سے تمام اہل ارض سے پسندیدہ ترین شخصیت کو اور تمام اہل سلاطت سے پسندیدہ ترین (محبوب) کو تو

أَمْرَ جِبْرِائِيلَ أَنْ يَأْتِيَ بِالْقِطْعَةِ الْبَيْضَاءِ وَالطَّيْنَةِ الْبَيْضَاءِ وَصَلِّ

علم دیا جب جبرائیل علیہ السلام کو کہ لے آئے سفید ٹکڑا زمین کا اور سفید گیلی مٹی اور صلوٰۃ بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَلَقَهُ اللَّهُ مِنَ الطَّيْنَةِ الَّتِي هِيَ قَلْبُ

سیدنا محمد پر کہ جنہیں پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اس طینت اور خمیر سے جو کہ تمام زمین کا



الْأَرْضِ وَبِهَاءُهَا وَنُورُهَا وَسَنَاءُهَا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

دل تھا اور اس کی بہار اور اس کا نور اور اس کی چمک و روشنی اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

رَفَعَ جِبْرَائِيلُ طِينَتَهُ مِنْ أَكْرَمِ بَقْعَةٍ بِأَشْرَفِ رُتْبَةٍ وَرَفْعَةٍ وَصَلَّ

جبریل علیہ السلام نے اٹھایا جن کی طینت اور خمیر کو انتہائی عزت و کرامت والے قطعہ زمین سے انتہائی بلند رتبہ اور درجہ کے ساتھ اور صلوٰۃ بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَضَعَ جِبْرَائِيلُ طِينَتَهُ فِي مَوْضِعِ الْقَبْرِ

سیدنا محمد پر کہ رکھا جبریل علیہ السلام نے جن کی مقدس طینت اور خمیر کو آپ کی قبر انور

الشَّرِيفِ وَالْمُنْبَرِ الْعَالِي الْمُنِيفِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

اور بلند مرتبت منبر کی جگہ میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

وَضَعَ جِبْرَائِيلُ طِينَتَهُ بِأَشْرَفِ بُقَاعِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ بَعْدَ أَنْ

رکھا جبریل علیہ السلام نے آپ کی طینت مبارکہ کو زمین اور آسمانوں کے بزرگترین قطعہ میں بعد اس کے کہ

طَافَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

طواف کرایا اسے تمام مخلوقات پر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی

قَبَضَ جِبْرَائِيلُ تِلْكَ الطِّينَةَ الشَّهِيرَةَ وَهِيَ بَيْضَاءُ مُنِيرَةٌ وَصَلَّ

اس طینت مبارکہ مشہورہ کو جبریل علیہ السلام نے مٹھی میں لیا درآغا لیکہ وہ سفید رنگ نورانی چمکی تھی۔ اور صلوٰۃ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي طَافَتِ الْمَلَكَةُ بِطِينَتِهِ حَوْلَ الْعَرْشِ

بھیج سیدنا محمد پر کہ طواف کرایا ملائکہ نے ان کی طینت مبارکہ کو عرش اعظم

وَحَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي طَافَتِ الْمَلَكَةُ

اور کرسی کے گرد۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ طواف کرایا جن کی طینت کو ملائکہ نے

بِطِينَتِهِ فِي كُلِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَفِي مَقَاعِدِ الْعِزِّ وَالْتِمَكِينِ

تمام آسمانوں اور زمینوں میں۔ اور عزت و تمکین والی محاسن میں۔

وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عُجِنَتْ طِينَتُهُ بِمَاءِ الشَّيْءِ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی طینت مبارکہ کو گوندھا گیا تسنیم کے پانی کے ساتھ اور

عُجِنَتْ فِي مَعِينِ جَدَّتِ التَّعِيمِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَدَأَ

اس کو ڈبویا گیا (غل دینے کے لیے) جنات نسیم کے صاف ستھرے پانی میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ آغاز کیا

اللَّهُ بِخَلْقِ نُورِهِ وَخَتَمَ قَبْلَ خُرُوجِ الْخَلْقِ مِنَ الْعَدَمِ وَصَلَّ عَلَى

اللہ تعالیٰ نے تخلیق کا ان کے نور اقدس کی تخلیق سے اور انھیں پر سلسلہ نبوت کے ختم کرنے کا فیصلہ فرمایا پہلے نکلنے مخلوق کے پردہ عدم سے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ الْإِنْسَانِ بَدَأَ بِخَلْقِ نُورِهِ

(طرح وجود کے) اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا مخلوق کو پیدا کرنے کا تو ابتداء فرمائی ان کے نور کی تخلیق سے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ نُورَهُ

ان پر سلام ہو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کا نور

وَسَوَّاهُ أَعْلَنَ بِالسُّجُودِ لِمَوْلَاهُ وَكَثُرَتْ تَسْبِيحُهُ وَدَعَاةُ وَصَلَّ

اور اس کو موزوں صورت بخشی تو اعلانیہ سجدہ کیا اس نے اپنے مولیٰ کیلئے اور بہت زیادہ ہی اس کی تسبیح اور اس سے دعا مانگی اور صلوٰۃ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ أَدَمَ الْمَبْرُورَ أَلْبَسَهُ اللَّهُ

بھیج سیدنا محمد پر کہ جب پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جو مقبول بارگاہ خداوند ہیں تو انھیں اس نور اقدس کا

ذَلِكَ النُّورِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مِنْ أَجْلِ أَنْوَارِهِ

لباس پہنایا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اسی محبوب کریم کے انوار مبارکہ کی

الْمُبَارَكَةِ سَجَدَتْ لِأَدَمَ الْمَلِكَةِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

برکت سے سجدہ کیا آدم علیہ السلام کی طرف ملائکہ نے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جس آقا کا

كَانَ نُورُهُ يَتَلَأَلُ فِي ظَهْرِ أَدَمَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَرَفَ

نور انور چمکتا تھا آدم علیہ السلام کی پشت انور میں اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جلایا اللہ تعالیٰ نے

اللَّهُ الْمَلَائِكَةَ فَضَّلَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُعْرِفَ أَدَمَ وَنَسَلَهُ وَصَلَّ عَلَى

ان کا شرف و فضل ملائکہ کو قبل اس کے کہ جانے جانے آدم علیہ السلام اور ان کی نسل۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَدَمُ يَتَعَجَّبُ مِنْ كَثَرَةِ نَظَرِ الْمَلَائِكَةِ

سیدنا محمد پر کہ آدم علیہ السلام تعجب کرتے تھے (بوجہ) بکثرت دیکھنے ملائکہ کے



إِلَيْهِ بِالْعُيُونِ مِنْذُ أَوْدَعَهُ اللَّهُ نُورَهُ الْمَكُونُونَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 طرقت ان کے ساتھ اپنی آنکھوں کے جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے درویش فرمایا تھا آپ کا نور مکونون ان میں۔ اور صلوة بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي سَأَلَ أَدَمَ رَبَّهُ عَنْ ذَلِكَ النَّوْرِ وَالضِّيَاءِ فَتَنَادَهُ  
 محمد پر کہ سوال کیا آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ نے اس نور اور ضیاء کے متعلق تو ان کے رب تبارک و تعالیٰ سے  
 رَبَّهُ ذَلِكَ نُورٌ خَاتِمُ الرُّسُلِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 پکار کر کہا انہیں وہ نور ہے خاتم الرسل اور خاتم الانبیاء کا۔ اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر  
 الَّذِي كَوَّنَهُ اللَّهُ مِنْ نُورِهِ الْمُبِينِ وَأَدَمَ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَ  
 کہ جنہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس نور مبین سے جبکہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی پانی اور کچھ کے درمیان تھے  
 صَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي انْتَقَلَ نُورُهُ إِلَى وَجْهِهِ أَدَمَ مِنْ  
 اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا نور اقدس آپ کا آدم علیہ السلام کے چہرہ انور کی طرف قبل  
 قَبْلِ أَنْ يَخْلُقَ اللَّهُ الْعَوَالِمَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي انْتَقَلَ  
 اس کے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کو پیدا فرماتا۔ اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا  
 نُورُهُ الْبَاهِرُ مِنْ كُلِّ صُلْبٍ طَيِّبٍ إِلَى كُلِّ رَحِمٍ طَاهِرٍ وَصَلَّ عَلَى  
 جن کا نور انور ہر پاکیزہ صلب اور پشت سے طرف ہر پاک رحم اور بطن کے۔ اور صلوة بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نُورُهُ اسْتَعْلَى مِنْ وَجْهِهِ أَبِينَا أَدَمَ إِلَى وَجْهِهِ  
 سیدنا محمد پر کہ جن کا نور اقدس بلند ہوا ہمارے باپ آدم علیہ السلام کے چہرہ سے ہماری امی  
 أُمِّنَا حَوَاءَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي انْتَقَلَ نُورُهُ إِلَى الْقَنَوَاتِ  
 حواء کے چہرہ انور کی طرف۔ اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا ان کا نور پاکیزہ اصلاہ والی کارہیزوں اور نالیوں  
 الطَّاهِرَةِ وَالْأَرْحَامِ الزَّكِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 کی طرف اور قابل فخر پاکیزہ رحموں کی طرف۔ اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا  
 لَمْ يَزَلْ نُورُهُ يَظْهَرُ فِي وَجْهِهِ أَبَائِهِ الْأَمَاجِدِ وَيَنْتَقِلُ مِنْ وَاحِدٍ  
 نور انور ہمیشہ نمایاں اور ظہور پذیر ہوتا رہا ان کے بزرگ آباء کے چہروں میں اور ان میں یکے بعد دیگرے

مِنْهُمْ إِلَى وَاحِدٍ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ يَزَلْ نُورُهُ  
 ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہوتا رہا۔ اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ ہمیشہ جن کا نور اقدس  
 يَنْتَقِلُ بِأَمْرِ اللَّهِ إِلَى أَنْ اسْتَقَرَّ بِوَجْهِهِ عَبْدُ اللَّهِ وَصَلَّ عَلَى  
 منتقل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ کے امر سے حتیٰ کہ قرار پذیر ہو گیا آپ کے والد گرامی حضرت عبد اللہ کے چہرہ میں رضی اللہ عنہ۔ اور صلوة بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا اسْتَقَرَّ نُورُهُ فِي وَجْهِهِ أَبِيهِ فَتَابَلَتْهُ  
 سیدنا محمد پر کہ جب قرار پذیر ہوا ان کا نور اقدس ان کے والد گرامی کے چہرہ میں تو سامنے آکھڑے ہوئے ان کے  
 الْمَلِكَةُ بِالتَّرْجِيْبِ وَالتَّنْزِيهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 ملائکہ محبا و خوش آمدید کہتے ہوئے اور پاکیزگی بیان کرتے ہوئے۔ اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں  
 أَبْرَزَهُ اللَّهُ مِنْ ظَهْرِ أَبِيهِ لِلْجُودِ وَهُوَ سَيِّدُ أَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُودِ وَ  
 اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ان کے والد گرامی کی پشت سے عالم وجود کے لیے درآئیکہ وہ سردار ہیں اہل کرام اور ارباب جود کے اور  
 صَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَبْرَزَهُ اللَّهُ مِنْ ظَهْرِ أَبِيهِ لِلْوَرَى خَيْرِ  
 صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ان کے والد گرامی کی پشت مبارک تمام مخلوق کیلئے جو کما مہتر بندگان خداوندی  
 الْعِبَادِ طُرًّا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سَادَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمَا  
 سے بہتر و برتر ہیں۔ اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عبد اللہ سردار بن گئے اور سر بلند ہو گئے  
 وَافْتَحَرَبَهُ الْأَرْضُ بِظُهُورِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّ  
 اور زمین نے فخر و مباہات کا اظہار کیا آپ کی وجہ سے آپ کے ظہور پر صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور صلوة بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَنَاهَا لَأَبِيهِ الشَّرْفُ الْأَصِيلُ وَالْمَجْدُ  
 سیدنا محمد پر کہ انتہاء کو پہنچ گیا ان کے والد گرامی کے لیے شرف و فضل راسخ اور بزرگی  
 الْأَرْتِيلُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَصْبَحَتْ قُرَيْشٌ فِي نَادِي  
 پائیدار۔ اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت ہو گئے قریش ان کی والدہ ماجدہ  
 أُمِّهِ أَمْنَةً لَمَّا وَضَعَتْهُ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اسْتَنَارَ بِهِ  
 آمنہ کی محفل میں امن پانے والے جبکہ انہوں نے آپ کو جنم دیا۔ اور صلوة بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت چمکا



بَدْرُ النَّبُوَّةِ وَاكْتَمَلَ وَبَلَغَتْ بِهِ أُمُّهُ غَايَةَ الْقُصْدِ وَالْأَمَلِ وَصَلَّ

اور روشن ہوا نبوت کا ماہ تمام اور کمال پذیر ہوا۔ اور بچپن ان کی بدولت ان کی والدہ ماجدہ اپنے منتہائے مقصود اور غایت انتہائے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ نَجْمُ سَيَادَةِ الْأَقْصَى وَاسْتَنَارَ فِي آفَاقِ

آرزو تک۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ سیادت کے انتہائی بلند تارے ہیں اور چمکے ہیں

الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَعَرَّ بِهٖ لَا بَوِيَّهٖ

زمین اور آسمان کے آفاق میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت تمام اور مکمل ہوئی ان کے والدین کیلئے

كُلِّ فَخْرٍ وَمَجَادَةٍ بِطُلُوعِ نَجْمِ السَّعَادَةِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر فضیلت اور بزرگی بسبب طلوع ہونے اس انجم سعادت کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِي اسْتَنَارَتْ بِنُورِهِ النَّيِّرَاتُ وَمَا حَوَّتْهُ أَقْطَارُ السَّمَوَاتِ وَ

کہ روشن ہوئے ان کے نور کے طفیل روشن اجرام علویہ اور جس چیز کو محیط ہیں آسمانوں کے اقطار و اطراف اور

صَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَزَيَّنَتْ بِظُهُورِهِ الدُّنْيَا وَحَلَّ مِنْ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے ظہور کے صدقے میں مزین اور آراستہ ہو گئی دنیا اور وہ قیام پذیر ہوئے مجدد

الشَّرَفِ أَعْلَى مَرْتَبَةٍ عَلِيًّا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخَاطَبِ

شرف کے بلند مرتبت مقام پر۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ مخاطب ہیں اللہ عزوجل

بِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ تَشْرِيفًا لِنَبِيِّهِ وَتَكْرِيمًا لَهُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ

کے اس قول کے جو کہ اس نبی مکرم کے شرف اور اکرام کو ظاہر کرنے کے لیے ہے اور سمجھا فضل اللہ تعالیٰ کا

عَلَيْكَ عَظِيمًا وَأَسْأَلُكَ بِالِاسْمِ الَّذِي فَتَحْتَ بِهِ عَالَمَ الْأُمُورِ

آپ پر عظیم اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بظہیر اس اسم مبارک کے جس کے ساتھ آغاز کیا عالم امور اور

الْخَلْقِ بُسْرًا لَّتَجَلَّى الْمُظْهَرُ لظُهُورِ الثُّوْرِ وَنُورُ الظُّهُورِ لِسَبَبِ

خلق و ایجاد کا واسطے جلد ظاہر اور غالب کرنے تجلی حق کے جو مظہر ہے نور کے ظہور کے لیے اور ظہور کے نور کیلئے بسبب

التَّنْزِيلِ وَالْمُتَعَالِ أَمْرًا وَجُودًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

تنزیل کے اور بلند مرتبت ہے از روئے امر کے اور وجود کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِي جَاءَ لِأُمِّهِ اِدْمُرَ فِي الْمَنَامِ وَهَنَّا هَا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا

محمد پر کہ تشریف لائے جن کی والدہ ماجدہ کے پاس حضرت آدم خواب میں اور انہیں مبارک یاد دی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِي سَلَّمَ عَلَى أُمِّهِ الْكَلِيمِ فِي الْمَنَامِ وَحَيَّا هَا وَصَلَّ عَلَى

محمد پر کہ سلام دیا جن کی والدہ ماجدہ کو حضرت موسیٰ کلیم نے خواب میں اور انہیں ہدیہ تبریک پیش کیا اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قِيلَ لِأُمِّهِ حِينَ كَمَلَ اللَّهُ حَمْلَهَا وَاتَّمَمَهُ

سیدنا محمد پر کہ کہا گیا جن کی والدہ ماجدہ سے جبکہ مکمل فرمایا اللہ نے ان کے حمل کی مدت کو اور کمال کیا بطن اقدس دلے بچے

حَصَلَتْ بِنَبِيِّهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْهَادِي بِطُرُقِ الْبَيَانِ

کو کہ تو حاملہ ہوئی ہے اللہ تعالیٰ کے نبی مکرم کے ساتھ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ ہدایت فرمانے والے ہیں اظہار و بیان کے طریقوں کی

وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَضَرَتْ لِمَوْلِدِهِ أَسِيَّةُ بُنْتُ

رف۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی ولادت یا سعادت کے وقت حاضر ہوئیں آسیہ بنت

مُزَاحِمٍ وَمَرْيَمُ بُنْتُ عِمْرَانَ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

مزاحم۔ اور مریم بنت عمران۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

طَافَتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ جَمِيعَ الْأَقْطَارِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

طواف کرایا ران کا دیدار کرانے کے لیے ملائکہ نے تمام اطراف و اکناف جہاں میں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا

عَرَفَتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْبَحَارِ وَصَلَّ عَلَى

تعارف اور پہچان کرائی ملائکہ نے آسمانوں۔ زمینوں اور سمندروں پر (رہنے والوں کو) اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَدَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ لِأُمِّهِ فِي أَسْرَعِ مِنْ طَرْفَةِ

سیدنا محمد پر کہ جنہیں واپس کیا ملائکہ نے (طواف کرانے کے بعد) ان کی والدہ ماجدہ کی طرف آنکھ چھپنے سے بھی

الْعَيْنِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سَادَ فِي الْمُهْدِ عَلَى الْغُلَبَانِ

جلدی اور پنے اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ سیادت اور فوقیت پا گئے (گود کے زمانہ میں تمام بچوں پر

وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَضَرَتْ لِأُمِّهِ عِنْدَ وَضْعِهِ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ حاضر ہوئی ان کی والدہ ماجدہ کے پاس ان کے وقت وضع میں



جَمَاعَةٍ مِّنَ الْحُورِ الْحِسَانِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

ایک جماعت حسین و جمیل حوروں کی - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ

كَمُلَ مِنَ السُّعُودِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَشَرَّفَ بِهِ

کامل و مکمل ہوئے سعادتوں اور نیک نجاتیوں (کے عناصر و ارکان) سے - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جن کی بدولت شرف و فضل پایا

الْأَبَاءَ وَالْجُدُودَ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَادَتْهُ الْكَائِنَاتُ

آپ کے آباء و اجداد نے - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں پکار کر کما ساری کائنات نے

شَرْقًا وَغَرْبًا مَرْحَبًا وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ طَيْبَ

مشرق سے غرب تک "مرحبا خوش آمدید" اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پاکیزہ

الْأَرْدَانِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَشُبُّ شَبَابًا لَا

آستینوں والے تھے - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پروان چڑھتے تھے اس انداز میں کہ کوئی مناسبت

يَشُبُّهُ الْغُلَمَانُ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوْ رَجَمَ مَنْ تَهَنَّرَ الدِّينَ

نہیں تھی دوسرے بچوں کے ساتھ - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو امتحانی پر ہیز گار ہیں ان تمام حضرات جنہوں نے دین خداوندی کی

وَأَعْلَنَهُ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ يَشُبُّ فِي الْيَوْمِ

نتیجہ کی اور اس کا اعلان کیا - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو بڑھتے تھے ایک دن میں مانند

شَبَابِ الصَّبِيِّ فِي الشَّهْرِ وَيَشُبُّ فِي الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي السَّنَةِ

بڑھنے دوسرے بچوں کے ایک مہینہ میں اور بڑھتے تھے ایک مہینہ میں مانند بڑھنے دوسرے بچوں کے ایک سال میں

وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ لَهُ الشَّانُ الْجَسِيمُ وَالنَّبَأُ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی شان اور عظمت بہت وسیع و وسیع تھی اور جن کی خبر

الْعَظِيمُ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خُلِعَتْ عَلَيْهِ مَلَائِسُ

عظیم تھی - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کو پہنائی گئیں غلعتیں

الْإِجْلَالِ وَالْتَعْظِيمِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ

اجلال اور تعظیم کیں - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں آسمانی ستارے

الْكَوَاكِبُ تَوْنُسُهُ فِي الظَّلَامِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ

ان ستارے تھے تاریکیوں میں - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

عَيْنُ اللَّهِ تَحْرُسُهُ فِي الْيَقُظَةِ وَالْمَنَامِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت جن کی حفاظت و نگہداشت کرتی تھی بیداری میں اور نیند میں - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

كَانَتْ الْمَلَائِكَةُ تَقِفُ صُفُوفًا تَنْظُرُ فِي نُورِهِ وَهُوَ فِي ظَهْرِ آدَمَ مِنْ قَبْلِ

تھے ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوتے درآئیکہ وہ دیکھ رہے ہوتے تھے آپ کے نور کو جبکہ آپ حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے قبل اس

أَنْ تَخْلُقَ الْعَوَالِمَ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَنْشَأَهُ اللَّهُ فِي أَشْرَفِ

کے کہ پیدا کئے جاتے سارے جہان - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا شرف اور بزرگی میں بندتر

بِلَادِهِ مِنْ عِبَادِهِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمَّا حَمَلَتْ بِهِ

شہر میں اپنے (بزرگی والے) بندوں سے - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب حاملہ ہوئیں ساتھ ان کے

أُمُّهُ نَطَقَتْ كُلُّ دَابَّةٍ لِقَرِيشٍ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان کی والدہ ماجدہ تو کلام کیا قریش کے ہر جانور نے بیت حرام اور حرم مکہ میں - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

الَّذِي غَرَسَهُ اللَّهُ مِنْ أَطْيَبِ الْمَنَاصِبِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جن کے سواناز کو اکایا اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ ترین محل و مکان میں - اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِي أُنْتَخِبَهُ اللَّهُ مِنْ ظُهُورِ النَّجَبَاءِ وَبُطُونِ النَّجَابِ وَصَلَّى عَلَى

کہ جنہیں منتخب فرمایا اللہ تعالیٰ نے عمدہ لوگوں کی پشتوں سے اور شرافت مآب عورتوں کے بطون سے - اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِظُهُورِهِ الْغِيَاهِبُ وَالْخَنَادِسُ وَصَلَّى

سیدنا محمد پر کہ جن کے ظہور سے جگمگا اُٹھے ظلمات اور تاریکیاں - اور صلوٰۃ بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَسَاقَطَتْ بَعَثَتِهِ الْأَصْنَامُ مِنْ أَعْلَى

سیدنا محمد پر کہ گر پڑے جن کی بعثت سے اصنام و اوثان اپنے بلند

الْمَجَالِسِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَشْرَقَتْ بِظُهُورِهِ الْأَرْضُ

مقامات سے (منہ کے بل) اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ روشن ہو گئی جن کے ظہور کی بدولت زمین



وَتَرْهَا وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَهَدَّ مَتَّ بِبِعْتَتِهِ صَوَامِعُ  
 (اور پر سے بھی) اور اس کا بچلا پانی میں ڈوبا ہوا طبق بھی اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ منہم ہو گئیں جن کی بعثت سے عبادت کا ہیں  
 الْكُهَّانَ وَزَالَ بَنَاءُهَا وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَخَذَ اللَّهُ عَلَى  
 کا بنوں کی اور نیست و نابود ہو گئیں بنیادیں ان کی۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ لئے اللہ تعالیٰ نے  
 أَدَمَ الْمَوَاشِيْقَ وَالْعُهُودَ أَنْ لَا يَدَعَ نُورَكَ إِلَّا فِي أَهْلِ الْكَرَمِ وَ  
 حضرت آدم علیہ السلام سے عہد و پیمان کہ نہ ودیعت کریں ان کے نور کو مگر اہل کرم اور  
 الْجُودِ وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَمْ يَزَلْ نُورٌ لَا يَنْتَقِلُ  
 ارباب جود میں۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ جن کا نور اقدس ہمیشہ منتقل ہوتا رہا  
 مِنْ ظُهُورِ الْأَخْيَارِ إِلَى بَطُونِ الْخَيْرَاتِ وَالْأَحْرَارِ وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا  
 پاکیزہ سیرت لوگوں کی پشتوں سے پاکیزہ سیرت اور شریف عورتوں کے ارحام کی طرف اور صلوٰۃ بیچ سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي أَوْصَلَ نُورَكَ يَدَ الشَّرَفِ وَالْمَكَارِمِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ وَ  
 محمد پر کہ جن کے نور انور کو پہنچا یا شرافتوں اور بزرگیوں کے ہاتھ نے حضرت عبداللہ تک اور  
 صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي الْبَسَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ ثَوْبَ الْبِهَاءِ  
 صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عبداللہ کو پہنایا گیا حسن و خوبی کا  
 وَالْمَلَا حَةَ فَتَطَّقَ بِالْبَيَانِ وَالْفَصَاحَةِ وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 لباس۔ پس انہوں نے کلام کیا واضح اور فصیح (زبان) کے ساتھ۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر  
 الَّذِي نُودِيَ عَبْدُ اللَّهِ فِيهِ أَدَمَ مَا حَمَلَتْ مِنَ الْوَدِيعَةِ إِلَى أَحْشَاءِ  
 کہ حضرت عبد اللہ کو ندا دی گئی ان کے منتقل کہ پہنچا دیجئے وہ امانت جو تم نے اٹھا رکھی ہے طرف بلند مرتبت  
 أَمْنَةِ الْمَنِيْعَةِ وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أُلْقِيَ فِي طِينَتِهِ  
 آمنہ کی انتڑیوں (اور رحم) کے۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ ڈالا گیا ان کی طینت اور خمیر ارضی میں  
 التُّورُ الَّذِي سَبَقَ فَخْرُهُ وَتَقَادَمَ وَصْفُهُ وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا  
 وہ نور جس کی شان مخزن ناز گزر چکی اور پہلے بیان ہو چکا ہے وصف اس کا۔ اور صلوٰۃ بیچ سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِي أُوْدِعَتْ طِينَتُهُ فِي ظَهْرِ أَبِيهِ أَدَمَ وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا  
 محمد پر کہ ودیعت کی گئی ان کی طینت ان کے والد گرامی حضرت آدم علیہ السلام کی پشت اقدس میں اور صلوٰۃ بیچ سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي رَأَى خُرُوجَ النُّورِ مِنْ أُمِّهِ حَتَّى أَضَاءَ لَهَا قُصُورَ  
 محمد پر کہ جنہوں نے دیکھا نور کا برآمد ہونا ان کی والدہ ماجدہ سے حتی کہ روشن کردئے اس نور نے ان کیلئے  
 الشَّامَ وَرَأَى بَيْنَ عَيْنَيْهِ إِسْرَافِيلَ كُلَّ شَيْءٍ أَنْزَلَ عَلَيْهِ قَبْلَ  
 شام کے محلات اور مشاہدہ فرمایا آپ نے حضرت اسرافیل کی لوح جبین پر ہر اس شئی کو جو نازل کی گئی آپ پر بعد میں  
 التَّنْزِيلِ وَذَارَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ وِلَادَتِهِ وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا  
 قبل اس کے نازل کئے جانے کے اور زیارت کی ان کی ملائکہ نے ان کی ولادت باسعادت کے وقت اور صلوٰۃ بیچ سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي جَاءَتْ الرُّوحُوشُ وَالطُّيُورُ لِبَابِهِ مُنْقَادَةً وَصَلَ عَلَى  
 محمد پر کہ حاضر ہوئے جنگلی جانور اور پرندے ان کے در اقدس پر تا بعد از بن کر۔ اور صلوٰۃ بیچ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَزَلَتْ النُّجُومُ عِنْدَ وِلَادَتِهِ عَلَى السَّقُوفِ وَ  
 سیدنا محمد پر کہ اترے ستارے ان کے وقت ولادت میں مکانوں کی چھتوں پر (ان کے دیدار کے لیے) اور  
 صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَفَعَتْهُ الْمَلَائِكَةُ تَدْوِيرَهُ عَلَى الْخَلَائِقِ  
 صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ جنہیں اٹھا لیا ملائکہ نے در آغا لیکہ آپ کو پھراتے تھے مخلوقات پر اور  
 وَتَطُوفُ وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ أَوْفَى النَّاسِ بِالْعَهْدِ  
 طواف کراتے تھے (دیدار کرنے کے لیے) اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ جو سب سے زیادہ پورا کرنے والے تھے عہد کے  
 وَصَلَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي صَامَ رَمَضَانَ فِي الْهَدْيِ وَصَلَ  
 اور صلوٰۃ بیچ سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے رمضان المبارک کے روزے رکھے عالم میں۔ اور صلوٰۃ بیچ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامٌ الْأَسْلَافِ وَاللَّهُمَّ صَلِّ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ زم نحو اور تا بعد از اسلاف والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بیچ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ابن عبد اللہ بن عبد المطلب



ابن هاشم بن عبد مناف اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل  
 بن هاشم بن عبد مناف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 سیدنا محمد بن قصى بن كلاب بن مرة اللهم صل على سيدنا  
 آل پر جو آقا کہ تخت جگر ہیں قصى بن كلاب بن مرہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا  
 محمد وعلى آل سيدنا محمد بن كعب بن لؤي بن غالب اللهم  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ فرزند ارجمند ہیں كعب بن لؤي بن غالب کے۔ اے اللہ  
 صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد بن فهد بن مالك بن نضر  
 صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور نظر ہیں فهد بن مالك بن نضر کے  
 اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد بن كنانة بن  
 اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ فرزند دلبد ہیں كنانہ بن  
 خزيمه بن مدركة اللهم صل على سيدنا محمد بن الياس بن  
 خزيمہ بن مدرکہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو تخت جگر ہیں الياس بن  
 مضر بن نزار اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد  
 مضر بن نزار کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 بن معد بن عدنان بن أود اللهم صل على سيدنا محمد وعلى  
 جو بیٹے ہیں معد بن عدنان بن اود کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد  
 آل سيدنا محمد بن أود بن هبيرة بن سلامان اللهم صل على  
 کی آل اجداد پر جو کہ قابل فخر پسر ہیں اود بن هبيرة بن سلامان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج  
 سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد بن ثابت بن حنبل بن قيس  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ تخت جگر ہیں ثابت بن حنبل بن قيس کے  
 اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد بن اسمعيل  
 اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ نور نظر ہیں حضرت اسماعيل

تسليم  
 وسلم  
 وسلم

ابن ابراهيم بن ابراهيم صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا  
 بن ابراهيم بن ابراهيم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 محمد بن ناخور بن شاروخ بن ارغو اللهم صل على سيدنا محمد  
 آل پر جو کہ نور چشم ہیں ناخور بن شاروخ بن ارغو کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور  
 على آل سيدنا محمد بن فالغ بن غابر بن ارفخشذ اللهم صل على  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ قرۃ العین ہیں فالغ بن غابر بن ارفخشذ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج  
 على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد بن سام بن نوح بن ادم  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ راحت جان ہیں سام بن نوح بن ادم کے  
 اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد بن متوشلح  
 اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سرور قلب ہیں متوشلح  
 ابن اخنوخ بن بيارد بن مهلائيل اللهم صل على سيدنا محمد  
 بن اخنوخ بن بيارد بن مهلائيل کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر  
 وعلى آل سيدنا محمد بن قينان بن انوش بن شيث بن ادم  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ولد عزیز ہیں قينان بن انوش بن شيث بن ادم کے  
 صلى الله على نبينا وسيدنا محمد وعلى جميع الانبياء والمرسلين  
 اللہ تعالیٰ درود و صلوٰۃ بھیجے ہمارے نبی و آقا محمد پر اور آپ کے آباء و اجداد میں سے جتنے انبیاء و مرسلین ہیں  
 منهم وعليهم السلام اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا  
 ان پر صلوٰۃ بھیجے اور سلام۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 محمد بن الخطاب بقول من آيداه الله بروح القدس من عنده  
 محمد کی آل پر جو محبوب کہ مخاطب ہیں اس قول کے جن کی تائید فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے ساتھ روح القدس کے  
 انا اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح والنبيين من بعده صلى  
 بے شک ہم نے وحی نازل کی ہے طرف ہمارے جیسے کہ وحی نازل کی ہم نے طرف (حضرت) نوح کے اور ان کے بعد والے انبیاء کے صلی



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ فِي ابْتِدَائِي وَانْتِهَائِي وَ

اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ بے شک میں تو سے تیرے طرف اپنی ابتداء اور اپنی انتہاء میں اور

لَا أَظْهَرُ لِعَبْدِكَ رَجَائِي يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَالسَّرَائِرِ وَيَا جَابِعَ الشَّيْءَاتِ

میں نہیں ظاہر کرتا تیرے غیر پر اپنی امید و رجاء کو اے جاننے والے مخفی امور اور اسرار کے اور اے جمع کرنے والے مختلف و متفرق امور کے

فِي الْبَصَائِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ رَافِعٌ لِلْإِنْسَانِ رَفِيعُ

مقول و اذہان میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ انسانوں کو رفعت بخشنے والے ہیں (اور خود بلند مرتبت

الشَّانِ بَدِيعُ الْبَرِّ هَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخَاطَبِ بِقَوْلِ

ہیں اور انوکھے برہان والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن سے خطاب کیا گیا

اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ فَاسْتَبْسِكْ بِالَّذِي أَوْحَى إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطِ

اللہ علی عظیم کے اس قول کے ساتھ رہیں تم تک کرو اور چنگل مارو ساتھ اس کے جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف بیشک تم صراط

مُسْتَقِيمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى

مستقیم پر ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ نہیں جھٹلایا ان کے دل نے جو دیکھا ان کی آنکھوں نے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ أَعْطِنِي لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَىٰ

اور نہیں کلام کرتے ایسی جو سرزد ہو خواہش نفس سے نہیں ہے وہ (کلام) مگر وحی جو ان کی طرف نازل کی گئی عطا کر مجھے اپنے چہرہ اقدس

وَجْهَكَ وَالشَّوْقَ إِلَىٰ لِقَائِكَ فِي كُلِّ لَمَحَةٍ يَزِيدُ وَيُضَاعِفُ بِمَحْضِ

کی طرف نظر کی لذت اور اپنی ملاقات و دیدار کا شوق جو ہر لمحہ و ہر لحظہ بڑھنے اور کئی گنا زائد ہونے والا ہو محض اپنے

فَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَسْنَىٰ

فضل اور احسان سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ بہت نورانی اور روشن نبی ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَىٰ اللَّهُمَّ بِأَسْمِكَ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ تیرے اسماء حسنی کا سر نہاں ہیں۔ اے اللہ بظہیر اپنے اسم اعظم

الْأَعْظَمِ وَبِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَىٰ وَصِفَاتِكَ الْكُبْرَىٰ وَكَتَبِكَ الْعُظْمَىٰ

کے اور اپنے اسماء حسنی کے اور اپنی تمام عظیم صفات کے اور اپنی تمام عظیم کتابوں کے

وَصُحُفِكَ الْعُلْيَا وَنُعُوتِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفَىٰ اجْعَلْ هَذِهِ الصَّلَاةَ

اور بلند مرتبت صحیفوں کے اور بظہیر اپنے نبی مصطفیٰ کی نعت و صفات کے بنا ان صلوات کو

مُفَرِّحَاتٍ لِّقُلُوبِنَا مَا نَعَايَ لِمُهْلِكَاتِنَا بِأَعْتَابٍ لِّمُنْجِيَاتِنَا مَا حَيَاتِ

موجب فرحت و سرور کا واسطہ ہمارے قلوب کے اور مانع ہماری ہلاکتوں کے اسباب کا اور باعث و محرک ہماری نجات کے عوامل کا

لِّذُنُوبِنَا مُكْفِّرَاتٍ لِّسَيِّئَاتِنَا سَائِرَاتٍ لِّعُيُوبِنَا مُضَاعِفَاتٍ لِّحَسَنَاتِنَا صِرَاتٍ

طلبے والیاں ہمارے گناہوں کو کفارہ بننے والیاں ہمارے سینات کیلئے چھپانے والیں ہمارے عیوب کو۔ دوگنا کرنے والیں ہماری نیکیوں کو، نصرت دینے

عَلَىٰ أَعْدَائِنَا وَفَاتِحَاتٍ لِّمِهْمَاتِنَا فِي الدَّارَيْنِ وَمُبْرِعَاتٍ لِّقُبُورِنَا

والیں ہمیں ہمارے اعداء پر اور حل کرنے والیں ہماری مہمات و مشکلات کو دارین میں۔ اور روشن کرنے والیں ہماری قبروں کو

وَقَائِدَاتٍ إِلَىٰ جَنَّتِنَا وَبِلِقَائِكَ رَافِعَاتٍ لِّدَرَجَاتِنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور رہبر ہماری طرف ہماری جنات کے اور تیری لقاء و دیدار کے۔ بلند کرنے والیں ہمارے درجات کو بغیر کسی حساب

وَعَذَابٍ وَعِقَابٍ بِمَغْفِرَتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَ

اور عذاب و عتاب کے صدفے میں تیری مغفرت و رافت اور فضل و احسان اور کرم و

رِضْوَانِكَ أَنْتَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

رضا مندی کے، تو ہی کافی ہے مجھے اور اچھا کارساز ہے، اچھا متولی و سرپرست اور بہترین مددگار ہے

غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اے رب ہمارے اور طرف تیری ہی بازگشت اور رجوع ہے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَدَدِ السُّودِ وَسِرِّ الْوُجُودِ عَبْدُ اللَّهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا مدد و اعانت ہیں سرداروں کے لیے اور سر وجود ہیں، اللہ تعالیٰ کے

الْأَمِينُ وَحُزْنُ اللَّهِ الْمَتِينِ التَّقِيُّ الْمُرَاقِبِ وَالْكَلِيمُ الْمُخَاطَبِ

معتدل علیہ عید ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مضبوط و مستحکم پناہ ہیں۔ سراپا تقویٰ ہیں اور نگہبان اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے اور اس کے

وَالْهُدْيَةِ الْبَهْدَاةِ وَالسَّابِقِ لِلْخَيْرَاتِ وَالْبُرْهَانِ السَّاطِعِ وَالذَّلِيلِ

مخاطب۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا ہوا ہدیر۔ نیکیوں کی طرف سہقت لے جانے والے اور سراپا غالب برہان اور قطعی دلیل،

مُخَاطَبِ اللَّهِ تَعَالَىٰ كِي طَرَف سَهَقْت لے جانے والے اور سراپا غالب برہان اور قطعی دلیل،



الْقَاطِعِ وَالْبَرَكَةِ الشَّامِلَةِ وَالْبَيِّنَةِ الْعَادِلَةِ الْأَوَّلِ فِي الْخَلْقِ وَالْآخِرِ  
 ایسی برکت جو سب کو محیط ہے اور ایسی شہادت جو سراسر عدالت ہے، جو اول ہیں تخلیق و ایجاد میں اور آخر میں  
 فِي الْبَعْثِ بِالْحَقِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 حق کے ساتھ مبعوث ہونے میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَبْرِ الدِّيَّاجِيِّ وَالشَّهِيدِ النَّاجِيِّ وَرَسُولِ الرَّأْفَةِ وَقَتْمِ  
 کی آل پر جو آقا کہ شہائے تاریک کے لیے روشن چاند ہیں اور نجات پانیرائے شہید اور احوال امت پر مطلع گواہ اور رسول رافت،  
 التَّحْفَةِ الْمَارِحِيَّ شَبَّهِ الضَّلَالَةِ وَالصَّادِقِ الْمَقَالَةِ فَاتِحِ سُبُلِ  
 بہت سخی، اللہ تعالیٰ کا تحفہ و ہدیہ، ضلالت کے شبہات کو مٹانے والے۔ سچی کلام اور گفت گو والے۔ آغاز کرنے والے  
 الْهُدَى وَخَاتِمِ سُنَنِ الْإِقْتِدَاءِ وَالْإِهْتِدَاءِ رُوحِ الْعَوَالِمِ وَخُلَاصَةِ  
 ہدایت کی راہوں کا۔ اور تکمیل کرنے والے ہیں قابل اقتداء و انتداء و سنن کی، جو تمام جہانوں کیلئے روح کی مانند ہیں اور جو ہر و خلاصہ ہیں  
 طِبْنَةِ أَدَمَ مِفْتَاحِ خَزَائِنِ الْحِكْمَةِ وَسِرِّ خَصَائِصِ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ  
 حضرت آدم علیہ السلام کی طینت و خمیر کا۔ حکمت کے خزان کی چابی ہیں اور رحمت و برکت کے خصال کا سر نہاں ہیں  
 الدَّرَّةَ الْفَاخِرَةَ وَطَيْبَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِكَابِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ وَصِرَاطِهِ  
 قابل محروہ دینا۔ دنیا و آخرت کی پاکیزگی اور خوشبو۔ اللہ تعالیٰ کے حرم ناز کے عظیم دروازے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا بہت سیدھا  
 الْأَقْوَمَ ذَخِيرَةَ الْأَنَامِ وَكَهْفَ الْأَرَامِلِ وَالْأَيْتَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 راستہ مخلوق کے لیے (انعامات خداوندی کا ذخیرہ اور بوجگان و یتامی کی جائے پناہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْحَكَمِ الْعَادِلِ وَالْمُفَرِّقِ  
 بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ عادل حاکم ہیں اور تفریق کرنے والے ہیں  
 بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالنَّجِيِّ الْفَائِزِ وَالْعَفْوِ الْمُتَجَاوِزِ مُبِيدِ الْعَدَى  
 درمیان حق و باطل کے اور کامیاب ہماراز اور ہم کلام ہیں اور سراسر باعفو اور درگزر ہیں، دشمنوں کو ہلاک کرنے والے اور  
 رَأْسِ الثَّقَى وَالْعُلَى غَايَةِ الْقُصْوَى وَعِلْمُهُ شَدِيدُ الْقُوَى أَكْرَمَ بَنِي  
 عالی مرتبت لوگوں اور متقیوں کے سردار ہیں۔ بلند مرتب کی آخری حد ہیں اور ان کو تعلیم دی ہے شدید قوتوں والے نے تمام نوع انسانی

أَدَمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُكْنِ الْمَتَوَاضِعِينَ اللَّهُمَّ  
 سے بزرگتر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ تواضع اور انکساری کرنے والوں کے سر و سامان عزت اور قوت ہیں اے اللہ  
 اجْعَلْنِي هَيِّئًا إِلَى الْمَشَاهِدَاتِ النَّفْسِيَّةِ عَرْضًا فَعَرْضًا فَاجْعَلْنِي  
 بنا دے مجھے بہت زیادہ مشتاق اور محب مشاہدات نفسیہ کا جو کہ بعد دیگرے پیش آنے والے ہوں پس بنا دے مجھے  
 بَطْنًا مِنَ الْمُسْتَوْدَعَاتِ الَّتِي أَوْدَعْتُهَا فِيهَا ثُمَّ اجْعَلْهَا هَيِّئًا مَرِيًّا وَ  
 بطن اور ظرف ان و دلچسپوں اور امانتوں کا جو تو نے ودیعت کی ہیں نفوس میں پھر بنا دے انہیں میرے لیے خوشگوار اور لذیذ اور  
 لَا تَجْعَلْنِي حَزِينًا عِنْدَ رُؤْيَيْهَا وَلَا تَجْعَلْهَا فَرِيَّةً بَلْ اجْعَلْنِي مُنْتَفِعًا  
 نہ بنانا مجھے غمگین ان کے دیدار پر اور نہ ان مشاہدات کو فنا پذیر بنانا بلکہ بنانا مجھے نفع اندوز  
 وَمُفَرِّحًا بِهَا وَذِي عِزٍّ وَجَاهٍ عِنْدَ وَرُودِهَا وَحُصُولِهَا وَأَعْرِضْنِي عَنِ  
 اور شادان و فرحان ساتھ ان کے اور عزت و مرتبت والا ان کے ورود و حصول کے وقت اور مجھے ہٹا دے اررور کرنے  
 الْعُقَبَاتِ الْقَالِبِيَّةِ وَالنَّفْسِيَّةِ الَّتِي ظَهَرَتْ مِنْ لَأَثَارِ الْحَسِيَّةِ وَ  
 بدنی اور نفسانی عقبات اور دشوار گھائیوں سے جو ظاہر ہوئیں حسی اور ذہنی آثار  
 الذُّهْنِيَّةِ الْعَادِيَّةِ الْفَارِقَةِ بَيْنَ الْحِسِّ وَالنَّفْسِ وَمِنَ الْعَقْلِيَّةِ  
 عادیہ سے جو فرق کرنے والے ہیں درمیان حس اور نفس کے اور عقلی  
 وَالْقَلْبِيَّةِ ثُمَّ السَّرِّيَّةِ الْقُدْسِيَّةِ الْفَارِقَةِ بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ وَ  
 اور قلبی آثار سے پھر سری تقدسی الفارقیہ بے بین الخوف و الرجاء کے اور  
 السِّرِّ وَالْجَهْرِ وَالْفَنَاءِ وَالْبَقَاءِ وَالْقَبْضِ وَالْبَسْطِ وَالصَّخْوَ وَالسُّكْرَ وَ  
 انخفاء و بھر کے اور فناء و بقاء کے اور درمیان طبیعت کے انقباض اور انبساط کے اور درمیان ہوشیاری اور مدہوشی  
 الْكُورِ وَالْعَدَمِ وَالرُّوحِيَّةِ فَسَلِّطْ عَلَيَّ أَثَرَ كُلِّ أَسْرَعْنِي إِلَى  
 کے اور وجود و عدم کے اور روحی آثار کے پس مسلط فرما مجھ پر اس کے آثار کو بلکہ مجھے جلدی لے جا طرف  
 الْمَلَكُوتِ ثُمَّ إِلَى الْجَبَرُوتِ ثُمَّ إِلَى الْإِسْتِغْرَاقِ فِي قُدْسِكَ وَ  
 ملکوت اور عالم بالا کے۔ پھر طرف جبروت اور صفات جلال کے پھر طرف استغراق کے اپنی ذات مقدسہ میں اور



مُطَالَعَاتِ شُهُودِكَ وَطَهْرُ قَلْبِي وَنَزْلُ نَفْسِي ثَمَّ بِحَيْثُ تَلْتَدُ  
اپنے شہود و حضور کے مطالعات میں اور پاک فرما میرے دل کو اور منزہ فرما میرے نفس کو اس مقام پر اس طرح پر کہ لذت و ملاوت  
الْتِذَاذًا وَيَعْنُ الْبَقَامُ لَهُ عَنَّا وَلَا يَعْنُنْ عَفَنًا فَيَضْحَلُ وَتَخْلَلُ  
محسوس کرے اس مقام میں اور وہ مقام خود اس کو پیش آئے اور اس پر فاسد و تباہ نہ ہو تا کہ مست اور ناکارہ ہو جائے اور اپنے مقام سے ہٹ  
عِنْدَ الطَّلَعَاتِ الْجَلَالِيَّةِ وَسَخَّرَ لِي النَّفُوسَ الْعَالِيَةَ الَّتِي أَبْدَأْتُهَا  
جلانے وقت رونما ہونے تجلیات جلالیہ کے اور مسخر فرما میرے لیے نفوس عالیہ کو کہ جنہیں تو نے پیدا فرمایا  
أَنْ تَكُونَ حَائِلَةً حَاضِرَةً مُتَحَمِّلَةً لِتِلْكَ الطَّلَعَاتِ الْعَالِيَةِ لِئَلَّا  
کہ ہوں حائل اور رکاوٹ حاضر و موجود در میان نفوس انسانیہ ناقصہ اور ان تجلیات کے جو خود متحمل ہوں ان تجلیات عالیہ کے تاکہ  
يَكُونَ شَخْصِي وَنَفْسِي عَتَبًا وَلَا عَبَثًا وَلَا مُبَدَّلًا مِنْ صُورَةٍ  
نہ ہو میرا شخص اور نہ میرا نفس محل عتاب اور نہ عبث و بے فائدہ اور نہ ہی تبدیل کیا ہوا ہو صورت  
إِنْسَانِيَّةٍ وَنَفْسٍ حَيَوَانِيَّةٍ إِلَى صُورَةٍ آدَوْنَ مِنْ ذَلِكَ فَتَسْخَرُوا  
انسانی اور نفس حیوانی سے (بطور مسخر کے) طرف ایسی صورت کے جو اس سے کمتر اور حقیر ہو پس متحرر اور  
تَسْتَهْزِئُ بِي الْعُلُويَّاتُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْجَوَادُ الْبَرُّ الرَّؤُوفُ  
ستہزاء کریں ساتھ میرے عالم بالائے مبین نفوس عالیہ۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے جو بہت جوہر احسان اور رافت  
الرَّحِيمُ وَقَدْ صَيَّرْتَ الْعَزَازِيلَ مَلَكًا مُعَلِّمًا مَعَ الْقُدَرَاءِ وَالْفَخَامَةِ  
ورحمت والا ہے اور تحقیق بنا یا تھا تو نے عزازیل کو فرشتہ جو تعلیم دیتا تھا بڑی قدر و منزلت اور عظمت کے ساتھ موصوف ہونے  
ثُمَّ أَسْرَمْتَ فِيهِ طُغُومَاتِ الثَّارِيَةِ الْأَصْلِيَّةِ فَغَفَلَ عَنِ الْهَيْئَةِ  
ہوئے پھر تو نے چھپا دیں اس میں حماقتیں اور کینگیاں اس کے جو ہر ناری کی۔ پس وہ غافل ہو گیا اپنی گھٹیا اور  
الْأُولَى الدِّنِّيَّةِ الدِّمِيَّةِ فِي الْهَيْئَةِ الثَّانِيَةِ حَتَّى طَغَى فَجَرَّدَ مِنَ  
مذموم ہیئت سے دوسری ہیئت ملیکہ میں منہم ہو کر یہاں تک کہ اس نے سرکشی کی۔ پس وہ ملی  
الْبَاسِ وَالْمَقَامِ وَاسْتَحَقَّ اللَّعْنَ وَمِثْلُهُ الْهَارُوتُ وَالْمَارُوتُ  
لباس سے برہنہ کر دیا گیا اور اس منصب معلی سے الگ کر دیا گیا اور مستحق ٹھہرا لعنت کا اور اسی کی مانند ہیں ہاروت و ماروت

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْفَاعِلُ الْمُنَزَّهُ عَنْ كُلِّ أَلْفَاتٍ وَهِيَ مُخْلُوقَةٌ وَمُذَلَّلَةٌ  
اے اللہ تو ہی مؤثر و موجد ہے جو منزہ و پاکیزہ ہے تمام تر آفات اور رکاوٹوں سے جبکہ وہ تیری ہی پیدا کردہ ہیں اور تیری قدرت  
تَحْتَ قُدْرَتِكَ تَسْلُطُهَا عَلَى مَنْ أَرَدْتَ بِهَا عَلَى حَسْبِ اقْتِضَاءِ  
نیچے مغلوب و مقهور ہیں تو مسلط فرماتا ہے انہیں جس پر ارادہ فرمائے ان کے مسلط کرنے کا اپنی الوہیت اور  
الْوَهِيَّتِكَ وَحِكْمَتِكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْقَوِيُّ الْوَاجِبُ وَأَنَا عَبْدُكَ  
حکمت کاملہ کے تقاضوں کے مطابق۔ اے اللہ تو ہی غنی اور قوی ہے اور اپنے آپ موجود ہے وجود ذاتی کے ساتھ اور میں تیرا  
الْفَقِيرُ الضَّعِيفُ الْحَادِثُ وَالْأَفَاتُ خَلَقْتَهَا قَوِيَّةً وَضَعِيفَةً  
فقیر و محتاج اور ضعیف و ناتواں بندہ ہوں جو تیری ایجاد سے خلعت وجود پہنے ہوئے ہوں اور آفات کو پیدا کیا تو نے اس حال میں کہ بعض ان کی  
بِالنِّسْبَةِ فَلَا أَسْتَطِيعُ تَحْمِلُهَا اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ  
قوی ہی اور بعض نسبت ان کے ضعیف ہیں میں نہیں طاقت رکھتا کسی کے بھی برداشت کرنے کی۔ اے اللہ تو ہی قادر ہے اس پر کہ  
تَمْتَعَنِي مِنْ أَفَةٍ مَرَكُوزَةٍ فِيْ غَدَاةٍ أَوْ شَرَابٍ أَوْ سَارِيَةٍ مَعَهُ  
مجھے دور رکھے اس آفت سے جو گڑی ہوئی ہے غدا میں یا مشروب میں یا سرایت کرنے والی ہے ساتھ  
نَفْسٍ إِلَى مِائَةِ وَعِشْرِينَ سَنَةً حَتَّى تَكْمَلَ مَعْرِفَتِي حَسْبَ  
نفس کے روک رکھے اسے ایک سو بیس سال تک حتی کہ کامل ہو جائے میری معرفت میری طاقت کے  
طَاقَتِي وَطَهْرُ رُوزِكَ فِكْرِي عَنِ الدَّحْنِ وَلِسَانِي عَنِ الْخَطَاةِ فَالْقِي  
مطابق اور پاکیزہ و منزہ فرما میرے فکر کو غلطی و فساد سے اور میری زبان کو خطا سے پس القاد فرما  
فِيهِ حَقًّا وَأَخْرِجْ مِنْهُ حَقًّا أَنْتَ الْحَقُّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
اس میں حق کا اور اس سے ظاہر فرما حق کو تو ہی حق ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَبَبِ الْفَوْزِ وَالنَّجَا اللَّهُمَّ  
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب گم سبب ہیں کامیابی اور نجات و نجات کا۔ اے اللہ  
رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ  
جو میرا پروردگار ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن میں جو کچھ ہے اس کی خیر کا اور اس کے مابعد کی خیر کا اور میں پناہ طلب کرتا ہوں



مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ  
 اس کے شر سے جو اس دن میں ہے اور اس کے بعد کے شر سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عافیت  
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَ  
 کا دنیا و آخرت میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عفو و عافیت کا اپنے دین میں اور دنیا میں اور  
 فِي أَهْلِي وَمَالِي وَأَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ  
 اپنے اہل اور مال میں۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صحت کا جمع ایمان کے اور ایمان کا جمع حسن  
 خَلْقٍ وَنَجَاةً يَتَّبِعُهَا فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ  
 خلق کے اور نجات کا جس کے تابع ہو فلاح و کامیابی اور سوال کرتا ہوں تیری رحمت کا اور عافیت کا۔ اور تیری مغفرت  
 وَرِضْوَانًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 ورضا مندی کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ عِمَادٍ مَنْ إِلَيْهِ لَجَاوَالْتَجَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا  
 آل پر جو محبوب کہ سہارا ہیں ہر اس شخص کا جو ان کی پناہ پڑے اور ان سے التماس کرے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس خیر اور بھلائی کا جس  
 سَأَلْتُكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 کا سوال کیا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الرِّسَالَةِ وَظَاهِرِ الدَّلَالَةِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ خاتم رسالت ہیں اور (جن کی نبوت کے دلائل) ظاہر ہیں۔  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ  
 اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تمام تر خیر اور بھلائی کا جو میں اس سے معلوم کر سکا ہوں اور جو میں نہیں معلوم کر سکا۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 أَمْنَةً أَصْحَابِهِ وَمَلَأْ مِنْ لَدُنْ بِجَنَابِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 جو اپنے صحابہ کرام کے لیے امان ہیں اور جو اپنے پناہ ہیں ہر اس شخص کی جو پناہ پڑے ان کی بارگاہ میں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

النَّعِيمَ الْمَقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ وَأَسْأَلُكَ الْآمَنَ يَوْمَ الْخَوْفِ  
 دائمی نعمتوں کا جو نہ تبدیل ہونے والی ہوں اور نہ زائل ہونے والی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے امن کا خوف کے دن  
 وَأَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعَصَبَةَ مِنْ كُلِّ  
 اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب موجبہ کا اور تیری مغفرت کے سختی و سائل کا اور ہر  
 ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا  
 گناہ سے تحفظ اور بچاؤ کا اور ہر نیکی سے غنیمت و منفعت کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا نہ چھوڑ تو میرے لیے کوئی گناہ  
 إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا اهْتَبَا إِلَّا فَرَجَتَهُ وَلَا كَرَبًا إِلَّا نَفْسَتَهُ وَلَا ضَرًّا إِلَّا  
 مگر یہ کہ اسے بخش دے۔ اور نہ غم و اندوہ مگر اس کو دور کر دے اور نہ کرب و کلفت مگر اس کو ہٹا دے۔ اور نہ کوئی ضرر و نقصان  
 كَشَفْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
 مگر اس کو دور کر دے۔ اور نہ کوئی ایسی حاجت جو تجھے پسندیدہ ہے مگر یہ کہ تو اسے پورا فرمادے۔ اے ارحم الراحمین۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 بِالرَّحْمَةِ الْعُلْيَا لِأَنَّا مَرُّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 جو بلند مرتبت رحمت ہیں واسطے مخلوق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُنَّةِ الْعُظْمَى عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 کی آل پر جو محبوب کریم عظیم احسان ہیں (اللہ تعالیٰ کا) اہل اسلام پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَمَالِ الْيَتَامَى وَعُرْوَةِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ یتیموں کے فریادرس ہیں اور مضبوط سہارا ہیں  
 الْآيَا فِي اللَّهِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 بے غاوند عورتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ النَّوْبِ السَّابِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 آل پر جو محبوب کہ سب (پیدا کئے جانے والے) نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا



مُحَمَّدٍ وَاسْطَلَةِ الْخَلْقِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْخَالِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

محمد کی آل پر جو رسول معظم کہ وسیلہ ہیں مخلوق کے درمیان اور خالق جل وعلی کے درمیان۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةَ عَيْنٍ جَبْرَائِيلَ اللَّهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب جبریل علیہ السلام کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيبِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ حبیب ہیں۔

إِسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَىٰ وَالتَّقَىٰ وَالْعَفَا

حضرت اسرافیل اور حضرت میکائیل کے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت و تقویٰ کا۔ اور عفت

وَالْغَنَىٰ وَأَسْأَلُكَ الثَّباتَ فِي الْأُمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَ

استغناء کا۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ثبات قدمی کا تمام امور میں اور سوال کرتا ہوں حکم اور پائیدار رشد و ہدایت کا اور

أَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سوال کرتا ہوں تیری نعمتوں کے شکر کا اور تیری حسین عبادت کی توفیق کا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ

نیک کاموں کی انجام دہی کا اور برے کاموں کے ترک کا اور مساکین کی محبت کا۔ اور میرے لیے مغفرت

لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ

فرمانے اور رحم کرنے کا۔ اور جب تو ارادہ کرے کسی قوم کو فتنہ اور آزمائش میں ڈالنے کا تو مجھے وفات دے دینا درگاہ لیکھ فتنہ سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ

بجایا ہوا ہوں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ رسول ہیں

الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

پیدا کرنے والے بادشاہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ لِتَتِيمِ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

کی آل پر جن کو مبعوث فرمایا گیا اعلیٰ اخلاق کی تکمیل و تنہیم کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَفِيعَ الْجَلَالَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ بلند بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُتَحَبِّلِ لَا عِبَاءَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اٹھانے والے ہیں رسالت کے بوجھ

الرِّسَالَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ

اور اقبال کو۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری خشیت اور خوف کا باطن اور ظاہر میں اور کلمہ

الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى

اخلاص کا حالت رضا اور غضب میں۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے میانہ روی کا۔ فقر اور غنا میں۔

وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

اور سوال کرتا ہوں ایسی نعمتوں کا جو ختم نہ ہوں اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو منقطع نہ ہو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تمام تر خیر اور

كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا

بھلائی کا جو جلد ہی میسر ہو یا دیر سے جو میں نے معلوم کر لی ہے یا میں نے نہیں معلوم کی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جنت کا اور

قَرَبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ

ایسے قول و عمل کا جو اس کے قریب کرے۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بنا دے ہر قضاء کو جو صادر فرمائی ہے تو نے

لِي خَيْرًا وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا

میرے لیے خیر اور بہتر۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ جس امر کی تو نے میرے لیے قضاء صادر فرمائی ہے اس کا انجام رشد و بھلائی بنا دے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَرَّائِنُهُ بِيَدِكَ وَأَسْأَلُكَ عَيْشَةً

اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر خیر اور بھلائی کا جس کے خزانے تیرے دست قدرت میں ہیں۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

نَقِيَّةً وَمَيِّتَةً سَوِيَّةً وَمَرْضًا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پاکیزہ گزران کا۔ اور موزوں و مناسب حالت موت کا۔ اور ایسے مرنے کا جو مجھے رسوا کرنے والا۔ اور بے آبرو کرنے والا نہ ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّائِلِ الْجَابِ اللَّهُمَّ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی التجاء اور دُعا مقبول و مستجاب ہے۔ اے اللہ



صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَرِّ التَّوَّابِ اللَّهُمَّ

صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا محسن ہیں اور معذرتوں کے قبول کرنے والے سیدنا محمد پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْعَبْدِ الْمُسْكِينِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الزَّاجِرِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُتَطَوِّلِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَاهِبِ الْمُتَفَضِّلِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَاهِبِ الْمُتَفَضِّلِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَاهِبِ الْمُتَفَضِّلِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَاهِبِ الْمُتَفَضِّلِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَاهِبِ الْمُتَفَضِّلِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَاهِبِ الْمُتَفَضِّلِ

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَصِيطِ الصَّبَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (ایذا خلق پر صبر کرنے والے ہیں اور بہت زیادہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنے والے ہیں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

تَفْسِي فَإِنَّهَا لَا مَارَةَ بِالسُّوءِ لئَلَا تَكُونَ النَّفْسُ مُفْرِطَةً ضَارَّةً

اپنے نفس سے کیونکہ وہ برائی کا بہت زیادہ امر اور مشورہ دینے والا ہے تاکہ نہ ہو وہ نفس حد سے تجاوز اور ضرر رساں

لَا نَفَاسِي وَأَعْضَائِي وَأَنْفَاسِ أَمِيرِي وَوَالِيٍّ وَأَحِبَّائِي وَأَهْلِي وَ

میرے انفاس اور اعضاء کے لیے اور میرے امیر اور والی کے انفاس کے لیے اور میرے احباب اور اہل و عیال کے لیے اور

كُلِّ مَنْ يَتَوَجَّهُ إِلَيَّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَانِعُ لِكُلِّ آفَةٍ وَشَرٍّ أَرْضِي وَ

میری طرف متوجہ ہونے والے تمام لوگوں کے انفاس کے لیے اے اللہ تو ہی روکنے والا ہے ہر آفت اور شر کو ارضی ہو یا

سَبَاوِيٍّ مِنْ وَصُولِهِ وَإِيصَالِهِ إِلَيَّ وَإِلَى أَمِيرِي وَإِلَى وَ

سماوی اس کے پہنچنے سے اور پہنچانے جانے سے طرف میرے اور طرف میرے امیر و والی اور

أَبْنَائِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَعْوَانِهِ وَاتِّبَاعِهِ وَكُلِّ شَيْءٍ هُوَ آلَةٌ مِنْ

اس کی اولاد و رفقاء اور معاونین و متبعین کے اور ہر اس شے کے جو آلہ ہے اس کی

آلَاتِ إِمَارَتِهِ وَوَلَايَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَافِظُ الْمُتَصَرِّفُ تَتَصَرَّفُ

امارت اور ولایت کے آلات و اسباب سے۔ اے اللہ تو ہی حفاظت کرنے والا اور تصرف فرمانے والا ہے تصرف فرمانا ہے

فِي مُلْكِهِ كَيْفَ تَشَاءُ فَصَرِّفِ الْأَفَاتِ وَالْحَوَادِثِ الطَّارِيَةِ

اس والی کے ملک میں جیسے تو چاہتا ہے پس پھر دے طاری ہونے والے آفات اور پیش آنے والے حوادث کو

الْعَارِضَةِ إِلَى النُّصْرَةِ وَالْقُوَّةِ مِنِّي وَمِنْهُ وَكُلِّ مَنْ يَتَعَلَّقُ بِهِ

مجھ سے اور اس سے اور اس کے جملہ متعلقین سے (انھیں نصرت و قوت بناتے ہوئے) (ہمارے لیے)

إِلَى عُدُوِّهِ وَإِلَى مَنْ أَرَادَ سُوءًا فِي حَقِّهِ وَالْغَلْبَةَ عَلَيْهِ بِقُوَّةٍ فَانْصُرْهُ

طرف اس کے دشمن کے اور اس کے حق میں برائی کا ارادہ رکھنے والوں کے اور اس پر جو دروازہ غلبہ پانے کا ارادہ رکھنے والوں کے پس اس کو مدد و

بِقُوَّةٍ وَنُصْرَةٍ مِنْ عِنْدِكَ وَالْمَلَائِكَةَ الْأَرْضِيَّةَ الْحَفَظَةَ آمِينَ بِلسَانِ

اپنی مخصوص قوت و نصرت کے ساتھ اور زمین پر موجود محافظ ملائکہ کے ساتھ آمین۔ ساتھ زبان



كُلَّ عَارِفٍ تَقَىٰ هِيَائَهَا الْكَافِي الْمَوْسِعُ لَهَا خَلْقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ  
ہر عارف پر ہیزگار کے۔ اے کفایت فرمانے والے اور وسیع کرنے والے اپنے پیدا کردہ عطا ہائے فضل و احسان کے

وَسِعَ قَلْبِي لِحُلُولِ اَثَارِ الْعُلُويَّاتِ مِنْ عَطَايَا فَضْلِكَ وَمَحْضِ  
میرے دل کو وسعت بخش واسطے اترنے علویات کے آثار و انوار کے تیرے فضل کے عطیات سے اور تیرے خالص

جُودِكَ مِنْ حَيْثُ الْكَلِّيَّاتِ الْكَائِنَةُ الْمَوْصُوفَةُ بِذَاتِ الْمَجْدَةِ  
جو دونوں سے از روئے آثار کلیہ کے جن کے وجود میں آنے پر منتصف ہوتے ہیں ساتھ ان کے اذواج و نفوس مجرہ

فِي ذَاتِهِ وَفَعَلَهُ ثُمَّ هَبْ لِي الْعَطِيَّاتِ الْمَعْنَوِيَّةِ الْعَلِيَّةِ اللُّوْحِيَّةِ وَ  
اپنے مرتبہ ذات میں اور مراتب فعل و تاثیر میں پھر میرے لیے معنوی علمی عطیات کا جن کا تعلق لوح محفوظ سے ہے اور

الْأَرْزَاقِ الْأَرْضِيَّةِ خَدْمَةً لِّفَقْرَائِكَ وَوَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ لِّكُلِّ أَحَدٍ  
(حسی و جسمانی عطیات) کا جن کا تعلق ارضی رزق و روزی سے ہے واسطے اپنے فقراء کی خدمت کے اور وسیع فرما ہر شے مطلوبہ کو واسطے

لِّمَنْ أَرَادَ فِي حَقِّهِ هَذَا الدَّاعِي الْمَتَوَجِّهُ إِلَيْكَ عَلَى حَسَبِ  
ہر اس شخص کے جس کے حق میں ارادہ کرے یہ دعا گو اور راغب و متوجہ بندہ تیری بارگاہ کی طرف مطابق اپنی

إِسْتِعْدَادِهِ وَصَلَاحِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
استعداد اور صلاحیت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر (جو عقول و افہام خلق سے بالاتر ہے)

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ مَا أَوْحَى اللَّهُمَّ صَلِّ  
اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محرم اسرار کی طرف وحی فرمائی اللہ تعالیٰ نے جو وحی فرمائی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَلِيِّ الْكَافِي  
اور سلام سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر جو ناصر و مددگار ہیں اور کفایت کرنے والے مجھے (امداد و خلق سے)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو

الطَّبِيبُ الشَّافِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ فِي صِحَّةٍ بَدَنِي وَقُوَّةٍ  
طبيب شافی ہیں۔ اے اللہ میں تیری طرف توسل کرتا ہوں اپنے بدن کی صحت اور جسم کی قوت میں (تیرے محبوب کیساتھ)

جَسْبِي فَشَرَّفَنِي بِأَنْ يَكُونَ هُوَ وَسِيلَةً لِّي وَأَقْبَلَ مُلْتَمِسِي  
پس شرف فرما مجھے ساتھ اس شرف کے کہ ہوں وہ میرے وسیلہ اور قبول کر میرے سوال کو بطویل ان کی عزت و

بَحْرُمَتِهِ وَبَحْرُمَةٍ مِنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْقَبُولُ وَاشْفِنِي بِحَرْمَتِهِ وَإِلَيْهِ  
حرمات کے اور بطویل حرمات ہر اس شخصیت کے جنہیں عزت و قبولیت حاصل ہے (تیری بارگاہ میں) اور شفا دے مجھے بطویل آپ کی حرمت اور آل

وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَأَوْلَادِهِ شَفَاءً كَامِلًا عَاجِلًا وَقَوِّنِي  
و اصحاب ازواج مطہرہ اور متبعین اور اولاد کی حرمت کے ایسی شفا جو کامل ہو اور فوری ہو اور مجھے قوی و توانا بنا اور

وَصَحِّحْ جَسْبِي وَقَلْبِي وَوَفِّقْنِي لِمَا يُوصِلُنِي إِلَى رِضَاكَ وَرِضَا  
صحت مند بنا میرے جسم اور میرے قلب کو اور مجھے توفیق دے ایسے اعمال کی جو واصل کریں مجھے تیری رضا اور

حَبِيبِكَ وَلَا تَبَاءِ طَرِيقَتِهِ الْأَنْيَقَةَ وَلِمَا تُحِبُّهُ وَيُحِبُّهُ وَلِمَا تَبَغَّيْتَهُ  
تیرے حبیب کی رضا تک اور ان کے عمدہ طریقہ کی اتباع تک اور جو تجھے پسند ہو اور انہیں پسند ہو اس تک۔ اور ان کی

فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَثَبِّتْنِي عَلَى طَرِيقَةِ الْمَحَبَّةِ الْحَقِيقِيَّةِ  
ظاہری و باطنی متابعت تک۔ اور ثابت قدم رکھ مجھے اپنی محبت حقیقیہ

الْمَرْضِيَّةِ وَالتَّوَكُّلِ وَالْقَنَاعَةِ وَغِنَاءِ الْقَلْبِ عَنِ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا  
اور پسندیدہ و مقبولہ کے طریقہ پر اور توکل و قناعت پر۔ اور دل کے دنیا اور اہل دنیا سے متنعم ہونے پر

اللَّهُمَّ بِحَرْمَتِهِ وَبِعِزَّتِهِ وَبِقَبُولِهِ وَبِشَرْفِهِ وَبِنُبُوَّتِهِ وَبِوَلَايَتِهِ  
اے اللہ بطویل اس محبوب کی حرمت و عزت اور قبولیت و شرافت کے اور بطویل ان کی نبوت و ولایت کے

إِشْفِنِي وَتَوَمَّنِي مِنْ كُلِّ مَرَضٍ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ بَدَنِي أَوْ دِينِي  
مجھے شفا عطا فرما۔ اور مجھے امان میں رکھے ہر مرض سے اور ہر ناپسندیدہ امر سے بدنی یا دینی ہو

وَثَبِّتْنِي عَلَى السُّنَّةِ السَّيِّئَةِ وَعَلَى الطَّرِيقَةِ الشَّرْعِيَّةِ الْغَرَاءِ  
اور مجھے ثابت قدم رکھ عالیشان سنت پر اور اس طریقہ شرعیہ پر جو روشن و نورانی اور

الْمَحْمَدِيَّةِ الْأَكْمَلِيَّةِ الْأَجْمَعِيَّةِ الْأَحَدِيَّةِ وَعَلَى الطَّرِيقَةِ الْمَرْضِيَّةِ  
محمدی طریقہ ہے جو انتہائی کامل، جامع اور یکتا و منفرد ہے اور اس طریقہ پسندیدہ مقبولہ پر



الْمُوصِلَةَ إِلَى الْمَقَامِ الْوَاحِدِيِّ وَالتَّوْحِيدِيِّ وَأَوْصِلْنِي إِلَى ذُرْوَتِهَا  
 جو پہنچانے والا ہے مقام احدیت و توحید تک اور مجھے واصل فرما اس طریقہ کی چوٹی اور آخری حد تک  
 وَأَقِمْنِي فِي مَقَامِ التَّوَكُّلِ وَالرِّضَاءِ وَالْغِنَاءِ عَنِ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا وَالْحُبِّ  
 اور قائم فرما مجھے مقام توکل و رضا میں اور دُنیا و اہل دُنیا سے استغناء کے مقام میں اور  
 الْحَقِيقِيِّ الْمَرْضِيِّ وَاشْفِنِي شِفَاءً تَامًا فِي الْبَدَنِ وَالْقَلْبِ فِي  
 حقیقی پسندیدہ محبت کے مقام میں۔ اور شفاء عطا فرما مجھے جو تَام ہو بدن اور قلب کے لیے  
 الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَاهْدِنِي الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ التَّوْحِيدِ الْأَكْمَلِ  
 دین میں بھی اور دُنیا میں بھی۔ اور چلا مجھے صراطِ مستقیم پر جو راہِ راست ہے محمد کریم کی بیان کی ہوئی توحیدِ اکمل  
 الْحَمْدِ الْإِجْمَاعِي الْوَاحِدِي وَصِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ لِمَعْرِفَةِ  
 اور جامع ترین توحید و احدیت کا۔ اور ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے اپنی ذات  
 ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ وَاتِّبَاعِ حَبِيبِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ  
 اور صفات کی معرفت اور پہچان کا اور اپنے حبیبِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا۔ اے اللہ  
 رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 رب ہمارے اور رب ہر شئی کے میں گواہ ہوں اس امر کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَنَبِيُّكَ وَحَبِيبُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 تیرے عید خاص اور تیرے رسول ہیں اور تیرے نبی و تیرے حبیب ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُسْتَنْصِرِ الْمُرْتَقِبِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مدد طلب کرنے والے ہیں صرفِ حق سے اور انتظار کرنے والے ہیں صرفِ تیرے احکام کی اے اللہ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُسْتَدْبِطِ الْمُحْتَسِبِ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فریاد پر لبیک کہنے والے ہیں اور اللہ کے ہاں اجر و ثواب کی امید رکھنے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْعَقِيِّ  
 والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پاکیزہ دامن ہیں

مِنْ كُلِّ جُورٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 ہر قسم کے جور و ظلم سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد  
 مُحَمَّدٍ الْعَدْلِ الرَّضَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 کی آل پر جو آقا کہ سراسر عدل اور مجتہدِ رضا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَحِبِّ الْمَحْبُوبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (تیرے) محبوب بھی ہیں۔ اور محبوب بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَرْجُودِ لَدَفْعِ الْكُرُوبِ اللَّهُمَّ أَحْيِنَا  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مرکزِ امید و رجائیں واسطے دور کرنے شدائد و ابتلاآت کے۔ اے اللہ مجھے زندہ رکھ  
 عَلَى سُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ وَ  
 ان کی سنت پر اور وفات دے ان کی ملت پر اور بنا ہمیں ان کی شفاعت کے حقداروں سے۔ اور  
 أَحْسِنُ نَافِي زُمرَةِ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّاقِينَ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَاسْقِنَا  
 اٹھانا ہمیں انبیاء اور صدیقین کی جماعت میں۔ اور وارد فرما ہمیں ان کے حوض پر اور پلا ہمیں  
 مِنْ كَأْسِهِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِينَ وَلَا شَاكِينَ وَلَا مُبَدِّلِينَ وَ  
 ان کے جام سے درآئیکہ نہ رسوا ہونے والے ہوں اور نہ پشیمان اور نہ شک و شبہ میں مبتلا اور نہ تبدیل و تغیر کا  
 لَا مُغَيِّرِينَ وَلَا فَاتِنِينَ وَلَا مَفْتُونِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ  
 شکار ہونے والے نہ کسی کو فتنہ میں ڈالنے والے اور نہ کسی کی طرف سے فتنہ میں پڑنے والے آمین یا رب العالمین۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الْمُتَعَطِّفِ الْعَطُوفِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 جو مہربانی کا بہت اظہار فرمانے والے ہیں۔ اور فی الواقع مہربان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ هُوَ بِأَشْرَفِ الْخِصَالِ مَوْصُوفًا اللَّهُمَّ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بزرگترین خصلتوں کے ساتھ موصوف تھے۔ اے اللہ



صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذَا عِى الْخَلْقِ  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ دعوت دینے والے ہیں مخلوق کو طاعت  
 إِلَى الْخَلْقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 ان سب کے پیدا کرنے والے کے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الْخَلْقِ عَلَى الْإِطْلَاقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 محمد کی آل پر جو تمام مخلوق سے افضل و برتر ہیں ہر پہلو سے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى الشُّمُولِ وَالْإِسْتِغْرَاقِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ساری مخلوق سے مجموعی اور کلی طور پر اکرم و افضل ہیں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُنْزِ أَهْلِ  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ اہل تقویٰ کے  
 التَّقْوَى اللَّهُمَّ أَمْلَأْ قَلْبِي فَاحْلَمْ سَلْبِي وَاقْطَعْ غَيْرِي بِنُورِ فَحْبَتِهِ  
 کنز اور خزانہ ہیں۔ اے اللہ میرے دل کو پھر دے پس اتار دے مجھ سے غم دنیا کا مانتی لباس اور منقطع فرما میرا تعلق غیروں سے لطیف  
 وَمَعْرِفَتِهِ بِحُرْمَتِهِ وَعِزَّتِهِ وَعَظَمَتِهِ بِطَوِيلِ الْخَيَالِ الْقَلْبِ وَ  
 محبوب کریم کی محبت و معرفت کے لطیف ان کی حرمت اور عزت و عظمت کے ساتھ بے خیالوں والے قلب کے اور  
 بِطَائِلِ الطُّولِ الْقُطْبِ وَبَطِيلِ الطَّيَالِ الْقَشْبِ وَبَطْلِ الْبَطْلِ  
 کار آمد قوت والے قطب کے اور ساتھ درازی و دراز تر عرضہ والے زنگ آلود کے۔ اور ساتھ ہی بہت برسنے والی  
 الطَّلَالِ الْكُثْبِ وَبِظِلِّ ظِلِّ الْكَمَالِ الْاَكْمَالِ ظِلِّ  
 شبمنوں کے جو باریک قطرات والی ہیں اور ساتھ کمال والے گھنے اور گہرے سایہ کے ساتھ کمال کے سایوں کے  
 الْإِجْلَالِ فِي الظَّلَالِ الْإِيصَالِ وَالْإِظْلَالِ الْإِوْصَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 اور جلال کے سایوں کے، مطلوب تک واصل کرنے والے سایوں میں اور وصال کے سایہ منگن سایوں میں۔ اے اللہ صلوات  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَا شِرْ لَوْاءِ الْحَمْدِ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ لہرانے والے ہیں لواء حمد کے

وَالْإِيمَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اور علم ایمان کے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ رَافِعِ لَوْاءِ الْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 محمد کی آل پر جو عدل و احسان کے لواء و علم کے بلند کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غِذَاءَ نَفُوسِ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 محمد پر جس محبوب (کا دیدار یا شریعت روحانی) غذا ہے اہل ایمان کے نفوس کے لیے۔ اے اللہ صلوات  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ضِيَاءَ الْقُلُوبِ وَ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دلوں کی ضیاء اور روشنی ہیں  
 مُفْرِجِ الْكُرُوبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 اور غم و آلام کے دور کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِهَجَةِ الْإِسْلَامِ وَسِرَاجِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 آل پر جو محبوب کہ اسلام کی رونق و بہار ہیں اور اس کے روشن چراغ۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَنِ الْكَرَمَيْنِ الْأَطَائِبِ وَمَحْضِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نعت جگر ہیں انتہائی عزت و کرامت والوں کے اور پاکیزہ ترین اشخاص کے اور خالص پاکیزہ  
 الْغَرَائِبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 الگھے اخلاق والیوں کے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ قَوَامِ الْحَقِّ وَنِظَامِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 آل پر جو آقا کہ حق کے قائم و برپا ہونے کا ذریعہ ہیں اور اس کے نظم و ضبط کا۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الدِّينِ وَتِمَامِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراپا جمال ہیں دین کا اور اس کی تکمیل و تہمید ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غُرَّةَ الْإِسْلَامِ وَأَفْضَلَ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو اسلام کی روشنی اور زینت ہیں۔ اور افضل ترین ہیں



مَنْ مَرَّتْ عَلَيْهِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامُ أَسْوَةً الْمُرْسَلِينَ وَمَحْرَابَ قِبْلَةٍ  
 ان تمام لوگوں سے جن پر گزری ہیں راتیں اور دن۔ مقتداء ہیں مرسلین کے اور انبیاء کرام کے لیے محراب قبلہ ہیں  
 النَّبِيِّينَ لَطِيفُ الْحَرَكَةِ وَعَظِيمُ الْبَرَكَةِ حُلُوُ الْمَشَاهِدِ وَكَثِيرُ  
 لطیف چال والے۔ اور عظیم برکت والے ہیں۔ شیریں اور لذیذ دیداروں والے اور بہت بڑے  
 الْفَوَائِدِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَهَبْ لِي سُؤَالِي وَاجِبْ دُعَائِي بِحُرْمَةِ  
 فوائد والے ہیں۔ اے اللہ مجھ پر رحم فرما اور مجھے عطا فرما میرا سوال اور میری دعا کو قبول فرما بطفیل حرمت  
 مَنْ لَا يَرُدُّ دُعَاءُ مَنْ تَوَسَّلَ بِهِ فَإِنِّي مُتَوَسِّلٌ بِكَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ  
 اس ذات مقدسہ کے کہ نہیں روکی جاتی دعا کسی شخص کی جو توسل کرے ساتھ اس ذات مقدسہ کے تو میں بھی انھیں کیساتھ توسل کرنا لاہول طرف  
 اقْبَلْ عُذْرِي وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَتُبْ عَلَيَّ بِالْعِنَايَةِ الْخَاصَّةِ وَاشْفِنِي  
 تیری۔ اے اللہ قبول فرما میرا عذر اور مقبول ٹھہرا میری توبہ۔ اور نظر عنایت فرما مجھ پر ساتھ مخصوص عنایت کے اور مجھے شفا عطا فرما۔  
 وَقَوِّنِي وَاجْعَلْنِي طَوِيلَ الْعُمْرِ فِيمَا تُحِبُّهُ وَيُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ  
 اور مجھے قوت بخش اور بنا مجھے لمبی عمر والا ان امور میں جنہیں تو محبوب رکھتا ہے اور تیرا محبوب پسند فرماتا ہے اور جن پر تورا مہم ہے اور وہ راضی ہیں  
 أَمِينَ بِحُرْمَتِهِ وَبِرَحْمَتِكَ الْعَامَّةِ الْوَاسِعَةِ كُلِّ شَيْءٍ يَا أَرْحَمَ  
 آمین۔ بطفیل اس محبوب کی حرمت کے اور بطفیل تیری رحمت کے جو عام اور شامل ہے ہر شئی کو اے ارحم  
 الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اجِبْ وَلَا تَرُدَّ فَإِنْ رَدَدْتَ فَمَنْ لِي أَسْأَلُكَ وَمَنْ  
 الرامین۔ اے اللہ قبول فرما اور رد نہ فرما اگر تو رد کرے تو کون ہے میرے لیے جس سے سوال کروں میں اور کون ہے  
 لِي سِوَاكَ اتَّوَسَّلُ بِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُلُو  
 میرا وسیلہ سوا تیرے محبوب کے جس سے توسل کروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو شیریں  
 الْمَذَاقِ وَطِيبِ الْأَخْلَاقِ أَمِينُ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ وَشَارِحِ الْغُرَّةِ  
 مذاق اور طبیعت والے اور پاکیزہ اخلاق والے ہیں۔ وحی و تنزیل کے امین ہیں۔ کشادہ روشنی پیشانی والے ہیں  
 وَاجْهِ التَّحْجِيلِ الْمُسْتَعْرِقِ لِأَوْصَافِ الْكَمَالِ اسْتَحْقَاقًا وَالْخَلِيفَةِ  
 اور ماحول یاؤل کی واضح سفیدی و نورانیت والے ہیں۔ احاطے کرنے والے ہیں اوصاف کمال کا از روئے حقداری و استحقاق کے اور خلیفہ مطلق

إِطْلَاقًا قُطْبِ دَائِرَةِ الْكَمَالِ وَتَاجَ مَحَاسِنِ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ حِكْمَةً  
 ہیں اللہ تعالیٰ کے پوری کائنات میں۔ دائرہ کمال کے قطب ہیں اور جمال و جلال کے محاسن اور خوبیوں کے تاج ہیں  
 اللَّهُ الْبَالِغَةُ وَحُجَّةُ اللَّهِ الدَّامِنَةُ نَجَلُ الدَّيْحَانِ وَعِصَامُ نُجْبَةِ  
 اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حجت ہیں جو سر کو بی کرنے والے ہیں رباط کی اور دیحون یعنی حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ  
 قُصَيٍّ وَفَخْرُ بَنِي لُؤَيٍّ أَعْلَى الْخَلَائِقِ جَاهًا وَخَيْرُ الْخَلْقِ طَهْلًا  
 کے فرزند اربعہ ہیں اور بھائی عصمت و حفاظت ہیں اشراف قصبی کا اور سربراہ فخر ہیں اولاد لوی کا تمام مخلوقات سے بلند ترین از روئے مرتبہ کے اور ساری مخلوق کے  
 الْكُونِ الشَّرِيقِ وَرِيَاضِ الْأَمْنِ وَالتَّوْفِيقِ مُزِيلُ الْمَحَلِّ وَخَصِيبُ  
 منظرہ موجودات کا روشن اور طلوع ہونے والا ہلال ہیں۔ اور امن و توفیق کے باغات ہیں۔ قحط سالی کو زائل کرے والے ہیں اور خوشحال  
 الرَّحْلِ وَعَطَّالُ الْأَيَادِي وَالَّذِي أَطْفَأَ بِنُورِهِ حَقْدَ الْأَعَادِي وَ  
 قیامگاہ والے ہیں۔ عام کرنے والے ہیں انعامات کے۔ اور جن کے نور سے اللہ نے بجھایا اور مٹا دیا دشمنوں کا کینہ اور  
 الْحَصَنِ الْحَصِينَ وَمَرْكَزَ الْهُدَايَاتِ وَالْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَسِمَاكَ  
 مضبوط و پائیدار قلعہ ہیں۔ ہدایات اور آیات بینات کے مرجع اور مرکز ہیں اور ذریعہ ہیں  
 فَلكَ الرِّضَى وَدِينَهُ الْحَنَفِيَّةَ الْبَيْضَاءَ وَجَمَالَ الْكُونَيْنِ وَجَدَّ الْحَسَنِ  
 فلک رضا کی بندگی و رافت کا۔ اور اپنی ملت خنیفہ بیضاء اور واضح کا اور کونین کا جمال و حسن ہیں اور حسن حسین رضی اللہ عنہما  
 وَالْحُسَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 نانا جان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 كُنْزَ الْأَذْخَارِ وَمَقْصُودَ الدِّيَارِ حَامِيَ الدِّمَارِ وَمَحْمُودُ الدَّوْعَى وَزَكِي  
 جو محبوب کہ کمالات کے ذخائر کا خزانہ ہیں۔ اور تمام آبادیوں اور مسکن سے صرف وہی مقصود ہیں حمایت و نگرانی کرنے والے ہیں خاندانی شرف و عزت کی قابل  
 الْفَرْعِ وَعِمَادِ الدِّينِ وَالشَّرْعِ لُبَابَةُ الْحَسْبِ الْعَرِيقِ وَجَاءَ بِالْصَّدَقِ  
 ستائش اسباب والے اور پاکیزہ فرع والے ہیں دین و شریعت کا عماد و ستون ہیں شرافت والے خاندان کا جوہر و خلاصہ ہیں اور جولاہے صدق و حق کو  
 وَالتَّصْدِيقِ دَوْحَةَ الْمَجْدِ الْأَثِيلِ وَهَامَةَ النَّسَبِ الْأَصِيلِ وَأكْرَمَ مَنْ  
 اور تصدیق و ایمان کو پائیدار شرافت و بزرگی کا بلند و بالا درخت ہیں اور پائیدار اور مضبوط نسب کے سردار اور رئیس ہیں اور ان سب زیادہ کرامت والے ہیں



يُسْتَهْدُ مِنْهُ الْعَطَا وَاجْلِبِ النَّاسِ نَفْعًا لِمَحْوِ الذُّنُوبِ وَالْخَطَا اللَّهُمَّ  
 جن سے عطا و بخشش کی امداد و تہنیت ملتی ہے اور سب لوگوں سے زیادہ متیا کرنے والے ہیں نفع کے واسطے ملنے ذنوب و خطا کے لئے اللہ  
 أَنْتَ الْكَافِي جَمِيعَ هُمُومِي صَغِيرًا كَانَ أَوْ كَبِيرًا عَلَوِيًّا كَانَ أَوْ سَفَلِيًّا  
 تو ہی کفایت فرمانے والا ہے میری تمام مشکلات میں چھوٹی ہوں یا بڑی۔ عالم بالا سے تعلق رکھنے والی ہوں یا عالم اسفل سے  
 فَاجْعَلْنِي مُسْتَحِقًّا لِتِلْكَ الْعَطَا يَا وَافِضًا لِي بِخَلْقِ الْقَابِلِيَّةِ  
 پس بنا دے مجھے حقدار واسطے ان عطیات اور فضائل کے بسبب پیدا کرنے قابلیت و استعداد کے  
 الْمَجْدَّةَ لِكُلِّ نَوْعٍ مِنَ الْكَمَالَاتِ بِحَيْثُ يَصِيرُ قَلْبِي مُرَآةَ لِعَالَمِ  
 لفظ یہ لفظ واسطے تمام انواع کمالات کے اس انداز میں کہ ہو جائے دل میرا آئینہ صافی واسطے عالم  
 الْغَيْبِ وَنَفْسِي فَاعِلَةً بِأَنْوَاعِ الْأَفْعَالِ مُتَأَثِّرَةً بِأَنْوَاعِ الْأَثَارِ حَتَّى  
 غیب کے اور نفس میرا فاعل و مؤثر افعال کے انواع و اقسام میں اور اثر قبول کرنے والا مختلف اقسام کے آثار سے حتیٰ کہ  
 يُجَبِّنِي الْمَلَكَةُ الْأَرْضِيَّةُ وَيَنْصُرَنِي بِأَنْوَاعِ الْمَدَدِ حَتَّى أَكُونَ  
 محبت کرنے لگیں مجھ سے زمین کے مدبر ملائکہ اور مدد کریں میری تمام تر انواع اعانت کے ساتھ حتیٰ کہ ہر جاؤں میں  
 فِي خَلْقِكَ قَاضِيًا لِلْحَاجَاتِ بِأَخْذِ الْجَابَةِ مِنْكَ وَمِنْ أَصْطَفِيَّتِهِ  
 تیری مخلوق میں حاجات کا پورا کرنے والا تیری طرف سے قبولیت پاکر اور جنہیں تو نے ملائکہ سے چن لیا ہے  
 مِنْ كُلِّ كَائِيلٍ وَرُؤْيَايِيلَ وَحَرْفَائِيلَ وَجِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَعِزْرَائِيلَ  
 یعنی کلکائیل - رویائیل - حرفائیل - جبرائیل - میکائیل اور عزرائیل  
 وَاهُكَائِيلَ مُوَكَّلَةً لِتَدَايِيرِ أَقْطَارِ الْأَرْضِ مِنْ سَبْعَةِ أَقْصَايِلِمَ فَإِنَّهُمْ  
 و اہکائیل علیہم السلام جن کو سونپی گئی ہفت اقلیم کی زمین کے اطراف و اکناف کی تدبیر و انتظام - پس وہ سبھی  
 مُتَصَرِّفُونَ فِيهَا عَلَى وَجْهِ رِضَاكَ بِقُوَّةِ الْحُرُوفِ السَّبْعَةِ الصَّادِرَةِ  
 تصرف کرنے والے ہیں ان میں تیری رضا اور پسند کے مطابق بطفیل قوت و طاقت ان سات حروف کے جو سرزد اور صادر ہونے والے  
 مِنْ سِرِّ نُورِكَ مَكِيفَةً بِكَيْفِيَّاتِ هَذِهِ الصُّوَرِ الْوَقْفِيَّةِ الشَّخْصِيَّةِ  
 ہیں تیرے سر نور سے۔ درآئیکہ وہ شکیف ہیں ساتھ کیفیات ان صورتوں کے جو کہ وقفی ہیں اور شخصی

مِنْ قَرَبِ خَتِّ ذَفْوَسَةٍ رُوحِي لِأَخْذِ مَا فِي هَذِهِ الْحُرُوفِ مِنَ الْأَثَارِ  
 یعنی م ز ب خ ت ذ۔ لہذا تو بیع فرما میرے روح میں واسطے اخذ اور ضبط کرنے ان آثار  
 وَالْأَسْرَارِ الْمَوْدَعَةِ فِيهَا فِي مَقَامِ الْجَمْعِ وَالْعَمَاءِ ثُمَّ سَجَّرَ بِهَا كُلَّ  
 و اسرار کے جو ان حروف میں درجیت کئے گئے ہیں مقام جمع میں اور مقام عماد میں (خالص الوسی الطلاق مقام جہاں غیرت کا گزرنے نہیں پھر سحر فرما  
 الْكُلَّ مِنْ حَيْثُ التَّأْنِيثُ وَالتَّشْدِيدُ بِإِلَهِي يَا فَاطِرَ الْحَقَائِقِ الْأُضْيَاتِ  
 میرے لیے بسبب ان کے سب مخلوق کو از روئے تاثیر اور تدبیر الہی کے اے پیدا کرنے والے حقائق ارضیہ کے  
 لَيْسَ أَحَدٌ أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ شَيْئًا سِوَاكَ فَالْتِقِ الْأَلْفَةَ وَالْمَحَبَّةَ بَيْنَ  
 نہیں کوئی شخص کہ توجہ کروں میں طرف اس کے سوا تیرے پس پیدا فرما الفت اور محبت درمیان  
 عَبْدِكَ هَذَا الدَّاعِي وَبَيْنَ تِلْكَ الْمَلَكَةِ حَتَّى تَنْصُرَنِي وَتُعِينَنِي  
 اپنے اس داعی اور سائل عبد کے اور درمیان ان ملائکہ کے حتیٰ کہ وہ میری نصرت و اعانت فرمائیں  
 عَلَى أَمْرِ أَقْصِدُ إِلَيْهِ أَوْ لَمْ نَقْصِدْ لِفَقْدِ عَلَيَّ بِذَلِكَ الْأَمْرُ وَهُوَ  
 اس امر پر جس کا میں نے قصد کیا یا ہم اس کا قصد نہیں کر پائے بسبب فقدان علم و شعور کے ساتھ اس امر کے حالانکہ وہ  
 لَا بُدَّ لَصَلَاحِ خَلْقٍ مِّنْ مَّخْلُوقَاتِكَ وَمَرْجُ بِسَبِّكَ الْأَلْفَةَ وَالْمَحَبَّةَ  
 ضروری تھا تیری کسی مخلوق کی بھلائی اور بہتری کے لیے تیرے خلائق سے اور مخلوط فرما الفت و محبت کی (اس) مچھلی کے ساتھ  
 أَلْفَةَ الْمَائِيَّاتِ مِنْ غَيْرِ ظُهُورِ أَثَرِ الصِّدِّ وَهُمْ مَلَاكُ طَبِيعَةِ سَيَّالَةِ  
 الفت مائیات مائیکہ کی بغیر ظاہر ہونے اثر اس کی ضد اور مد مقابل کا اور وہ ملائکہ ہیں طبیعت سیال اور مائع کے  
 سَيَّارَةِ أَثَارِهَا فِي أَجْسَامِ نَفَاعَةٍ فِي شَيْءٍ وَضَرَارَةٍ فِي شَيْءٍ وَهُمْ  
 کہ بہت زیادہ سرایت کرنے والے ہیں آثار ان کے اجسام میں۔ اگر بہت زیادہ نافع ہیں ایک شئی میں تو بہت نقصان دہ ہیں دوسری شئی میں۔ اور وہ  
 يُدَبِّرُونَهَا وَتِلْكَ الطَّبِيعَةُ مَقْدُورَةٌ لَّهَا فِي أَمْرِ بِحَرَكَانٍ مِنَ السَّبْعَةِ  
 اس کی تدبیر کرتے ہیں اور وہ طبیعت مائیکہ ان کے زیر قدرت و تصرف ہے خواہ جس سمندر میں ہو سات سمندروں سے  
 أَوْ مِنْ أَمْرِ جَدَّوْلٍ مِنْ جَدَّوْلٍ أَوْ فِي مَقَرِّ مَا فَهْمُ الْأَعْلُونَ فَعَرَّفَنِي  
 یا نہر اور ندی میں ہوندیوں سے یا کسی بھی ٹھکانے میں پس وہی ان مائیات پر غالب ہیں پس میری پہچان کرا



بَيْنَهُمْ حَتَّى تُجَبِّنِي وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ يَا نَقِيًّا مَنْ كُلِّ  
 درمیان ان کے یہاں تک تو جنت کرے مجھ سے (اور تیری جنت کی وجہ سے وہ جنت کریں) اور سر انجام دیں ان امور کو جن کا علم دے جائیں تیرے اذن سے  
 جَوْرًا لَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهُ أَحْفَظْنِي مِنْ كُلِّ جَوْرٍ وَجَفَاءٍ وَمُضَرَّةٍ  
 اے پاک ہر طرح کے ظلم سے کہ نہیں ربط و اختلاط رکھا اس جور سے اس کے افعال نے مجھے محفوظ رکھ ہر جور و جفاد سے اور مضر و نقصان سے  
 حَادِثَةٍ عَنِ الْمَحْسُوسَاتِ أَوِ الْبَغْيِيَّاتِ فَأُحْصِنُ لِي مِنْ إِثْخَانِهِمْ  
 جو پیدا ہونے والا ہے محسوسات سے یا غیبی امور سے پس میرے لیے محافظت فرما ان کے تجاوز اور قتل سے  
 وَلَا تَحْزِنِي إِنْ صَدَرَ مِنْهُمْ فِي حَقِّي جَوْرٌ أَوْ ظَلَمٌ مُتَوَجِّهٌ إِلَيَّ فَاهْلِكْهُمْ  
 اور مجھے غمزدہ نہ کر اگر ان سے سرزد ہو میرے حق میں جو یا ظلم جو متوجہ ہو طر میری پس ہلاک فرما انہیں  
 عِنْدَ الْإِفْرَاطِ وَأَفْرِغْنِي عَنْهُمْ صَبْرًا فِي أَوَّلِ الْوَهْلَاتِ اللَّهُمَّ أَنْتَ  
 حد سے تجاوز کی صورت میں اور ڈال میرے اندر صبر و تحمل ان کی طرف سے ابتدائی مراحل میں۔ اے اللہ تو ہی  
 الْمُتَصَرِّفُ فِي الْمَحْسُوسَاتِ فَتَقَبَّلْ دَعْوَاتِي عِنْدَ كُلِّ جَوْرٍ وَظَلَمٍ  
 تصرف فرمانے والا ہے محسوسات میں پس قبول فرما میری دعاؤں کو وقت ہر جور اور ظلم کے جو سرزد ہو  
 فِي حَقِّ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ حِينَ التَّوَجُّهِ إِلَى عَبْدِكَ الْمُتَوَجِّهِ إِلَيْكَ  
 تیرے کسی بھی بندے کے حق میں تیرے بندوں سے وقت متوجہ ہونے ان بندوں کے تیرے اس بندے کی طرف جو متوجہ ہے تیری بارگاہ عالی  
 الْفَقِيرُ الْحَقِيرُ مِنْ عِبَادِكَ اللَّهُمَّ أَحْفَظْنِي عَنْ جَوْرِ نَفْسِي فِي  
 کی طرف جو فقیر و حقیر و سادہ ہے تیرے بندوں سے۔ اے اللہ محفوظ فرما مجھے میرے نفس کے جور سے جو سرزد ہو  
 حَقِّ رُوحِي وَقَلْبِي وَعَنِ الْخَنَاسِ الَّذِي يُوسُّوسُ فِي صَدْرِي  
 میرے قلب و روح کے حق میں اور اس خناس سے جو دوسوسے ڈالتا ہے میرے دل میں  
 فَاجْعَلْهُ مَقْهُورًا تَحْتَ نَفْسِي مُطَبَّئَةً مِّلْهُمَةً حَتَّى يَكُونَ  
 پس کر تو اسے مغلوب و مقهور نیچے میرے نفس کے در آجائیکہ وہ طمٹ جائے (تیرے ذکر کی وجہ سے) اور اہلما کیا ہوا ہے (ارشاد و تحیر کا تیری طرف) حتی کہ ہو  
 مَقْهُورًا أَوْ مَذْلًا تَحْتَ نُورِكَ فِي عَبْدِكَ الصَّالِحِ الْعَادِلِ الْمُتَوَجِّهِ  
 جائے مقهور اور تابعدار یا نیچے تیرے نور کے جو تیرے صالح و عادل بندے میں ہے جو تیری طرف

إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَجْرُنَا مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَرُؤْيَا أَعْمَالِنَا وَمِنْ شَرِّ  
 متوجہ ہے۔ اے اللہ ہمیں بچالے ہمارے نفوس کے شرور سے اور اپنے اعمال پر نظر رکھنے سے اور  
 كَيْدِ الشَّيْطَانِ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ أَحْبَابِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُ  
 مکر شیطان کے شر سے۔ اور بنا ہمیں اپنے خاص احباب سے کہ جن پر شیطان کے لیے نہیں کسی  
 عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ لَهُ إِلَّا عَلَى مَنْ سَلَبْتَ عَنْهُ نُورَ  
 طرح کا تسلط اور غلبہ کیونکہ نہیں اس کے لیے قوت تصرف مگر صرف ان لوگوں پر جن سے تو چھین لے نور  
 التَّوْفِيقِ وَخَذْلَتَهُ وَلَا يَقْرُبُ إِلَّا مِنْ قَلْبِ حَبِئْتَهُ عِنْدَكَ  
 توفیق کو اور اسے محروم اعانت کر دے۔ اور وہ نہیں قریب ہوتا مگر اسی قلب کے جس کو حجاب میں کر دے اپنی ذات سے  
 بِالْغَفْلَةِ وَاهْتِنَا وَأَمَّتْهُ الْهَنَافُ فَمَا حِيلَةُ الْعَبْدِ وَأَنْتَ تُقْعِدُهُ  
 بسبب اس کی غفلت کے اور اس کی تدبیر کرے اور اسے موت پہنچا کر دے۔ اے ہمارے الہیں کیا چارہ ہے بندے کیلئے تیرے ملک رسائی کا ہر  
 وَمَا وَصُولُهُ وَأَنْتَ تَبْعِدُهُ هَلِ الْحَرَكَاتُ وَالسَّكَنَاتُ إِلَّا بِإِذْنِكَ  
 تو بٹھا دے اسے۔ اور کیا صورت ہے اس کے وصال کی جبکہ تو دور کر دے اسے۔ نہیں ہیں حرکات و سکنات مگر ساتھ تیرے اذن و توفیق کے  
 وَلَيْسَ مُنْقَلَبُ الْعَبْدِ وَمَثْوَاهُ إِلَّا بِعِلْمِكَ الْهَنَافُ فَاجْعَلْ حَرَكَاتِنَا  
 اور نہیں بندے کا پلٹنا اور بٹھہرنا مگر ساتھ تیرے علم کے۔ اے ہمارے معبود پس کر دے ہمارے حرکات  
 وَسَكُونَنَا إِلَيْكَ وَشُكْرُنَا لَكَ واقْطَعْ جَمِيعَ جِهَاتِنَا بِالتَّوَجُّهِ إِلَيْكَ  
 و سکنات کو (متوجہ طرف اپنے) اور ہمارے شکر کو مخصوص واسطے اپنے اور منقطع فرما دے ہماری تمام توجہات کو بسبب متوجہ کرنے کے طرف اپنے  
 وَاجْعَلْ اعْتِمَادَنَا فِي كُلِّ الْأُمُورِ عَلَيْكَ فَمَبْدَأُ الْأَمْرِ مِنْكَ رَاجِعُ  
 اور بنا تو ہمارے تمام امور میں اعتماد اور بھروسہ صرف اپنی ذات پر کیونکہ ہر امر کی ابتداء بھی تجھی سے ہے اور اس کا مرجع و مآل  
 إِلَيْكَ الْهَنَافُ إِنَّ الطَّاعَةَ وَالْمَعْصِيَةَ سَفِينَتَانِ سَائِرَتَانِ بِالْعَبْدِ  
 تیری ذات ہی ہے۔ اے ہمارے معبود برحق بیشک طاعت اور معصیت دو کشتیاں ہیں جو بندے کو لے کر رواں دواں ہیں  
 فَالْعَبْدُ فِي بَحْرِ الْمَشِيئَةِ إِلَى سَاحِلِ السَّلَامَةِ وَالْهَلَالِ فَالْوَاصِلُ  
 لہذا ہر بندہ تیری مشیت کے سمندر میں سلامتی کے ساحل یا ہلاکت کے (بھنور) کی طرف متوجہ ہے پس جو



إِلَى سَاحِلِ السَّلَامَةِ هُوَ السَّعِيدُ الْمُتَقَرَّبُ وَذُو الْهَلَاكِ هُوَ الشَّقِيُّ  
 سلامتی کے ساحل تک واصل ہونے والا ہے وہی سعادت مند اور مقرب بارگاہ ہے۔ اور جو ہلاک ہونے والا ہے وہی بد قسمت  
 الْبُعْدُ وَالْمُعَذِّبُ الْهَذَا أَمَرْتُ بِالطَّاعَةِ وَنَهَيْتُ عَنِ الْمَعْصِيَةِ  
 اور بارگاہ قرب سے دھنکارا ہوا اور مبتلا عذاب ہے۔ اے ہمارے معبود تو نے حکم دیا اطاعت کا اور منع فرمایا معصیت سے  
 وَقَدْ سَبَقَ تَقْدِيرُهُمَا وَالْعَبْدُ فِي قَبْضَةِ تَصَرُّفِكَ زَمَامُهُ فِي يَدِكَ  
 اور دونوں (طاعت و معصیت) کے متعلق تیری تقدیر وارد ہو چکی ہے مافی میں اور بندہ تیرے قبضہ قدرت و تصرف میں ہے اس کی باگ ڈور تیرے  
 تَقُودُهُ إِلَى أَيِّهَا شِئْتَ وَقَلْبُهُ بَيْنَ الْأَصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِكَ تُقَلِّبُهُ  
 ہاتھ میں ہے کھینچتا ہے تو اسے ان دو میں سے جس کی طرف چاہے اور اس کا دل تیری دو انگلیوں کے درمیان ہے تو اسے الٹا پلٹتا ہے  
 كَيْفَ شِئْتَ الْهَذَا فَثَبَّتْ قُلُوبَنَا عَلَى مَا أَمَرْتَنَا وَجَنَّبْنَا عَمَّا نَهَيْتَنَا  
 جس طرح چاہے۔ اے ہمارے خدا پس ثابت رکھ ہمارے قلوب کو اپنے اوامر پر اور ہمیں دُور کر دے اپنے نواہی سے  
 عَنْهُ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ  
 کیونکہ صورت حال واقعی یہ ہے کہ نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ قوت و طاقت (طاعت کی) مگر ساتھ تیری توفیق کے۔ پاک ہے تو نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے  
 قَسَمَيْنِ وَفَرَّقْتَهُمْ فَرِيقَيْنِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ  
 تو نے مخلوق کو دو قسم پر پیدا فرمایا اور انہیں دو گروہوں میں منقسم فرمایا۔ ایک فریق جنت میں ہے اور دوسرا فریق بھڑکتی آگ میں ہے۔  
 هَذَا أَحْكَمُ عَدْلٍ وَتَقْدِيرِكَ حَقٌّ وَسِرُّكَ غَامِضٌ فِي هَذَا الْخَلْقِ وَ  
 یہ تیرا حکم اور فیصلہ سراسر عدل ہے اور تیری تقدیر برحق ہے۔ اور تیرا سِرُّ اور راز باریک اور مخفی ہے اس خلق و ایجاد میں۔ اور  
 مَا نَدْرِي مَا يَفْعَلُ بِنَا فَا فَعَلُ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلُ بِنَا مَا  
 ہم نہیں جانتے (بذات خود) جو ہمارے ساتھ کیا جائے گا پس کہ تو ہمارے ساتھ وہ سلوک کہ جس کا تو اہل اور حقدار ہے اور نہ سلوک فرما ہمارے  
 نَحْنُ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ الْهَذَا فَاجْعَلْنَا  
 ساتھ ایسا جس کے ہم سزاوار ہیں کیونکہ بے شک تو ہی لائق ہے اس کے کہ ڈرا جائے تجھ سے۔ اور لائق ہے امید مغفرت کے۔ اے ہمارے معبود پس بنا ہمیں  
 مِنْ خَيْرِ فَرِيقٍ وَمَنْ سَلَكَ الْإِيمَانَ فِي الطَّرِيقِ مِنَ الْآخِرَةِ وَ  
 بہترین فریق سے اور ان لوگوں سے جو چلنے والے ہیں بہت امن والی راہ پر آخرت کے راستوں سے اور

أَرْحَمَنَا بِرَحْمَتِكَ وَأَعَصِمْنَا بِعَصْمَتِكَ لِنَكُونَ مِنَ الْفَائِزِينَ وَدَلَّنَا  
 رحم فرما ہم پر اپنی مخصوص رحمت سے اور محفوظ فرما ہمیں اپنی خاص عصمت سے تاکہ ہو جائیں ہم کامیاب لوگوں سے۔ اور ہماری رہنمائی  
 عَلَيْكَ لِنَكُونَ مِنَ الْوَاصِلِينَ إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ  
 فرما اپنی ذات کی طرف تاکہ ہو جائیں ہم واصلین میں سے۔ بیشک میرا بار و مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی  
 وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ  
 اور وہ متولی ہے نیکو کاروں کے امور کا۔ پس اللہ ہی بہترین محافظ ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُجِيبِ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ قبول کرنے والے ہیں (دعوت)  
 لِمَنْ دَعَاهُ وَكَفَاهُ اللَّهُ وَآوَاهُ اللَّهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ہر اس شخص کی جو انہیں دعوت دے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو کفایت کی ہے اور انہیں اپنی پناہ اور ان دی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحَرِّ النَّدَاوَعِلْمِ الْهُدَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا سخاوت کے سمندر ہیں اور ہدایت کے علم و نشان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِهَجَةِ الدَّارِينَ اللَّهُمَّ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دارین کی رونق اور بہار ہیں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِلَّةِ التَّكْوِينِ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ایجاد و کونین کی علت (باعث و غائیہ) ہیں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَطْرَ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ منظر ہیں تحکیم کا  
 التَّحْكِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 (فیصلہ کیسے امور کی سپردگی کا)۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو  
 يَنْبُوعِ النِّعَمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 آقا کہ سرچشمہ ہیں (دعویٰ اور اخروی) نعمتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا



مُحَمَّدٌ مِفْتَاحُ الْعِلْمِ وَكَرِيمُ الْمَجْتَلَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 محمد کی آل پر جو آقا کہ بندہ کی جانی اور سبب کامل ہیں اور بزرگ و بلند مرتبت چہرے اور جلوہ گاہ والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّقْلَةً الْإِمْكَانِ وَمَوْضِعِ الْأَمَانِ اللَّهُمَّ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ آنکھ ہیں عالم امکان کی اور جائے امان ہیں (ہر ایک کی)۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ النَّعِيمِ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراسر باغ ہیں نعمتوں کے۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذُرْوَةِ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ عظیم شرف اور  
 الشَّرَفِ الْجَسِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 بزرگی کی بلند چوٹی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سُلُوكِ الْبَحْرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 محمد کی آل پر جو آقا کہ سراسر تسلی و اطمینان ہیں غزوگان کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَطْلَعِ النُّورِ الْمَكْنُونِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جائے طلوع و ظهور ہیں مکنون و مستور نور کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَالِي الْمَجْدِ وَالسَّنْدِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بلند بزرگی والے ہیں اور عالی مرتبت سہارا ہیں۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ  
 قَامَ بِالْمَعْنَى وَبِالْإِسْمِ اتَّحَدَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 قائم ہوئے ساتھ معنی و حقیقت کے اور اسم کے ساتھ اتحاد اور ربط کامل قائم کیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَقْمِ الطَّرَائِدِ الْأَوَّلِ وَمَجْمَعِ التَّوَالِ الْأَكْمَلِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو نشان و علامت ہیں نقش و نگار اول کی اور محل اجتماع ہیں عطاء اکمل کا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَطْيَبِ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب پاکیزہ لوگوں سے  
 الطَّيِّبِينَ وَأَشْرَفِ الدَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 پاکیزہ تر ہیں اور سب ذکر خداوند تعالیٰ کرنے والوں سے بلند مرتبت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مظهر الْحَكَمِ الْفَائِزَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مظہر ہیں بلند و بالا حکمتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الرَّحْمَةِ السَّابِقَةِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ عین ہیں اس رحمت سبقت یحییٰ نوال کے (غضب باری تعالیٰ پر از روئے خیر الہی)  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفِي  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو اصفیاء سے  
 الْأَصْفِيَاءِ وَتَقَى الْأَتْقِيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 چنے ہوئے ہیں اور سب اتقیاء کے سرور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُعْطَى الْغَنَائِمِ وَمَكِينِ الدَّعَائِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ غنیمتوں کے عطا کرنے والے ہیں اور مضبوط و مستحکم ستونوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُجْلَى الصِّدَا وَ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دور کرنے والے ہیں (دلوں کے ازبگ اور  
 شِدِيدِ الْبَأْسِ عَلَى الْعَدَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 سخت گرفت والے ہیں اعداء پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَبَاحِ الْأَفْقِ وَمُحِبِّ الرِّفْقِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ہر آفاق کی روشنی اور اجالا ہیں اور رفق اور نرمی کو پسند کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَسَاسِ الْإِيْمَانِ وَ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ایمان کی اساس و بنیاد ہیں اور



دَعَائِيهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلِمَ الدِّينَ وَمَعَالِيهِ

اس کے سنون۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کریم کا (مندیوں پر لہرانا) علم ہیں اور دین کے صلوات حاصل کر سکیے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُعْصُومِينَ

مقامات و معالم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا اور آل کی آل معصوم اور محفوظ ہیں (صدر زکریا)

مِنَ النَّاسِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

تمام انسانوں میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ مُطَهِّرِ الْبَيْتِ مِنَ الْأَنْجَاسِ وَالْأَرْجَاسِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ

محمد پر جو آقا کریم پاک کرنے والے ہیں بیت اللہ شریف کو ظاہری اور باطنی نجاستوں سے۔ اے اللہ بیشک ہم سوال کرتے ہیں پناہ و امان

بِعِزِّ جَلَالِكَ وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَبِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ

کا بظہیل تیری عزت جلال کے اور جلال عزت کے اور بوسیہ تیری قدرت تصرف و تسلط کے اور تصرف

قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيعَةِ

قدرت کے اور صدقے میں تیرے نبی محمد کی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے تیری ذات کے انقطاع اور انفصال سے

وَالْأَهْوَاءِ الرَّدِيَّةِ يَا ظَهِيرَ الدَّاجِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ أَجْرُنَا مِنْ

اور ردی خواہشات سے۔ اے مددگار پناہ بچڑنے والوں کے اور پناہ دینے والے پناہ کے خواستگاروں کے ہمیں بچا

الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَطَهِّرْنَا

لفسان خیالات سے۔ اور محفوظ رکھ ہمیں شیطانی شہوات سے۔ اور پاک فرما ہمیں

مِنَ الْقَادُورَاتِ الْبَشَرِيَّةِ وَأَصْفِنَا بِصَفَاءِ الْحَبَّةِ الصِّدِّيقِيَّةِ وَهِنِ

بشری غلاظتوں سے۔ اور صاف کر ہمیں صدیقی محبت والی صفات اور خلوص کے ساتھ اور

صَدَاءِ الْعُقْلَةِ وَوَهُمِ الْجَهْلِ حَتَّى تَضْمَحِلَّ رُسُومُنَا بِفَنَاءِ الْإِنَانِيَّةِ

غفلت کے زنگ سے اور جہالت کے وہموں سے حتیٰ کہ کمزور اور ست ہوجائیں ہمارے نفوس و نشانات بسبب فنا

وَمُبَايَنَةِ الطَّبِيعَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ فِي حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّخْلِيَةِ إِلَهِيَّةِ

ہونے انانیت اور جدا ہوجانے طبیعت انسانیہ (اور اس کے لازمی تقاضوں) کے اللہ تعالیٰ کے مقام جمع اور تخلیہ و انفرادیت میں

وَالْتَّجَلَّى بِالْأُلُوْهِيَّةِ الْوَاحِدِيَّةِ وَالتَّحَلَّى بِالْحَقَائِقِ الصِّدِّاقِيَّةِ فِي

اور بظہیل روشن و متور ہونے کے ساتھ (انوار) الوہیت احدیہ کے اور بسبب مزین ہونے کے ساتھ حقائق صمدانیہ کے (اللہ تعالیٰ کی)

شُهُودِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَا حَيْثُ وَلَا آيْنُ وَلَا كَيْفُ وَيَبْقَى الْكُلُّ

وحدانیت کے مشاہدہ و دیدار میں جہاں پر نہ جگہ ہے اور نہ مکان و کیفیت کا سوال ہی ہے اور باقی رہ جاتا ہے سب کچھ اللہ تعالیٰ

لِلَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَمَعَ اللَّهِ غَرْقًا بِنِعْمَةِ اللَّهِ فِي بَحْرِ

کے لیے ہی اور اسی کے ساتھ۔ اسی کی طرف سے اور اسی کی طرف اور اسی کے ساتھ واسطے غرق ہونے کے بسبب اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے اللہ کے

مَنْةِ اللَّهِ مَنْصُورِينَ بِسَيْفِ اللَّهِ مَخْصُوصِينَ بِمَكَارِمِ اللَّهِ

احسان کے سمندر میں درآغا بیکہ نصرت دئے ہوئے ہوں ساتھ اللہ تعالیٰ کی تموار کے اور مخصوص ٹھہرائے گئے ہوں اس کے بزرگ صفات و اخلاق سے

مَلْحُوظِينَ بِعَيْنِ اللَّهِ مُحْظُوظِينَ بِعَنَايَةِ اللَّهِ مُحْفُوظِينَ

اور منظور نظر ہوں اللہ کی نگاہ عنایت کے حصہ دئے جانے والے ہوں اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اور حفاظت کئے گئے ہوں

بِعِصْمَةِ اللَّهِ مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يَشْغُلُ عَنِ اللَّهِ تَعَالَى وَخَاطِرٍ يُخْطِرُ

اللہ تعالیٰ کی عصمت کے ساتھ ہر اس امر سے جو مشغول کر دینے والا ہو اللہ تعالیٰ سے اور ایسے خیال اور خطرے سے جو کھٹکے

فِي غَيْرِ اللَّهِ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ

غیر اللہ کی طرف متوجہ ہیں۔ اے رب اے اللہ۔ اے رب اے اللہ۔ اے رب اے اللہ اور نہیں میری توفیق

إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

مگر ساتھ اللہ تعالیٰ کے، اسی پر توکل کیا میں نے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْأَوَّلِ فِي الْفَضْلِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب مخلوق سے اول ہیں فضل و شرف میں امامت و

التَّقْدِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

تقدیم میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ الَّذِي طُبِعَتْ طِينَتُهُ مِنَ التَّنْسِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

کہ جس محبوب کی طینت اور نمیری عنصر گوندا اور تیار کیا گیا تنسیم کے پانی سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَرْدُ الْكَرَمِ وَالْمَكَارِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَرْدُ الْكَرَمِ وَالْمَكَارِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ سَوَابِغِ الْإِنْعَامِ وَالنَّعَائِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَانِيِ اثْنَيْنِ وَشَرِيفِ الدَّارَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُنَزَّهَةِ الْمُقَدَّسَةِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَعْرَبِ

الْعَرَبِ حَسْبًا وَنَسَبًا وَأَنْفُسِهِمُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُؤَقِّنِ فِي جَمِيعِ حَالَاتِهِ بِجُودٍ وَجُودٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ اللَّهُمَّ اعْطِنِي سَمْعًا يَسْمَعُ آيَاتِكَ وَعَقْلًا

يَفْهَمُ إِيْمَاءَكَ وَبَصَرًا يَرَىٰ قُدْرَتَكَ وَفَوْادًا يَعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَ

قَلْبًا يَعْتَقِدُ تَوْحِيدَكَ وَسِرًّا يَتَسَيَّرُ بِأَسْرَابِكَ وَنُورًا يَتَنَوَّرُ بِعُرْفَانِكَ

وَحَالًا يَتَصَوَّرُ بِخَيَالِكَ وَخَيَالًا يَتَوَصَّلُ بِوَصْلِ أَصْلِكَ وَاجْعَلْنِي

فِي وَلايَةِ عِصْمَتِكَ وَدِرَايَةِ عَظَمَتِكَ وَبِدَايَةِ وَسْمَتِكَ وَنَهَايَةِ

قُرْبَتِكَ مَا لَا يَسَعُهُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَصِغُهُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يُرْسِلُهُ إِلَّا اللَّهُ

وَلَا يُصِيبُهُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يُدْرِكُهُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يُوصِلُهُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا

مُعِينُهُ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ وَالْمَحَامِدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُشْكُورِ فِي الْمَصَادِرِ وَالْمَوَارِدِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْجَوَادِ الرَّعُوفِ وَإِغَاثَةِ الْمَكْرُوبِ وَالْمَلْهُوفِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ

الْعِبَادِ طَرًّا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْعِبَادِ طَرًّا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ مَنْ وَطِئَ الْغُبْرَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 آل پر جو محبوب کرا افضل و اعلیٰ ہیں ان تمام سے جنہوں نے قدم رکھا زمین پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَبْلَةَ الشَّفَاعَةِ وَكَعْبَةِ  
 محمد کی آل پر جو آقا کے قبلہ شفاعت ہیں اور کعبہ طاعت ہیں یعنی دونوں کے  
 الطَّاعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 لمجاہ اور مرجع ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ كُنْزَ الْكَوَامِعِ وَبُرْهَانَ الطَّوَالِعِ وَمُصْبَاحَ الْمَطَالِعِ وَوَضَّاحَ  
 جو محبوب کہ کثر ہیں روشن صفات کے۔ اور برہان ہیں سعادتمندیوں کے اور چراغ ہیں افتخار طلع کے اور بہت واضح کنوئے ہیں  
 الْمَشَارِقِ وَضَخْمَ الدَّاسِيعَةِ وَعُنْوَانَ الشَّرِيعَةِ وَجَرَّارَ الْكِتَابَةِ وَ  
 شرعی احکام کے ماخذ کے اور عظیم قوت و بخشش والے۔ حقائق شرعیہ تک رسائی کا ذریعہ۔ (باطل کی سرکوبی کے لیے) اشکروں کو ملے جانے والے اور  
 مَيِّمُونَ النَّفِيسَةِ الضَّرِيبَةِ وَالْمَنِيبِ الْأَوَّاهِ وَغَيْبِ أَسْرَارِ الْإِلَهِ  
 مبارک حکومت و سلطنت والے ہیں یا مبارک طبیعت والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کنوئے اور بہت آہیں بھر نوئے ہیں۔ اسرار خداوندی کے چھپنے کا مقام  
 وَمَغْرِبِ أَسْرَارِ الذَّاتِ وَمَشْرِقِ أَنْوَارِ الصِّفَاتِ وَالْمُنْتَقَى  
 اسرار ذات کے پوشیدہ ہونے کا مقام اور انوار صفات (کے آفتاب کا) مطلع نورانی۔ اور پاکیزہ ذات و صفات والے  
 الْمَأْمُونِ وَرَحْمَةِ اللَّهِ لِلْعَالَمِينَ وَهَدَايَةِ اللَّهِ لِلْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ  
 امن دے ہوئے۔ عالمین کے لیے اللہ کی رحمت مجسم اور تمام مخلوقات کے لیے اللہ تعالیٰ کی ہدایت مجسم  
 وَدَعْوَةَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ وَالْمَنْعُوتِ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَبُشْرَى  
 اور حضرت ابراہیم خلیل کی مجسم دعا۔ اور تورات و انجیل میں بیان کردہ اوصاف و کمالات والے۔ اور تمام انبیاء  
 الْأَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ وَتَحْفَةِ الْأَصْفِيَاءِ الْأَعْلَامِ وَذِي الطُّولِ وَالْإِفْتِخَارِ  
 کرام عظیم السلام کی مجسم بشارت اور برگزیدہ نامور شخصیات کے لیے سراپا تحفہ و ہدیہ قوت و طاقت اور قابلِ فخر و خوبوں والے  
 وَالْمُعْطَى الْمُنْعَمِ وَالطَّيِّبِ الْمُبْتَسِمِ وَوَاسِطَةِ عَقْدِ السُّلُوكِ وَ  
 عطا و انعام فرمانے والے اور پاکیزہ و مہنس مکھ۔ سلوک راہ خدا کے بار کا قیمتی جوہر

شَرَفِ الْأَمْلَاكِ وَالْمُلُوكِ بِالْأُلُوكِ إِلَى دِينِ الشَّرِيعَةِ وَطَرِيقَةِ السُّلُوكِ  
 فرشتوں اور بادشاہوں کا شرف و زور ہیں بسبب پیغام رسانی اور ہدایت کے طرف دین شریعت کے اور طریقہ سلوک کے  
 فِي حَيْثُ الْعُوكِ وَالتَّهْوُوكِ وَنُورِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْفَائِزِ فِي الْحِكْمَةِ  
 ان کی طرف متوجہ ہونے اور پناہ لینے اور حیرانی و اضطراب کے وقت میں۔ اور نور میں ملک اور ملکوت کے اور بلند مرتبت ہیں حکمت میں  
 وَالرَّحْمُوتِ سِرِّ الْوُجُودِ وَسَنَاءِ وَنُورِ كُلِّ شَيْءٍ وَبَهَاءِ وَمِفْتَاحِ  
 اور بے پایاں رحمت میں۔ وجود ہستی کا راز ہیں اور اس کی روشنی اور ہر چیز کا نور ہیں اور اس کا حسن موجودات کیلئے مفتاح و ایجاب ہیں۔  
 الْأَكْوَانِ وَفَرْدِ الْمَحَاسِنِ وَالْإِحْسَانِ وَيَتَبَوَّعُ الْعُنَاصِرِ الشَّرِيفَةِ  
 خوبیوں اور احسان میں یکتا ہیں۔ اور ہر چہ میں پاکیزہ عناصر کا۔  
 وَسِرِّ الْأَسْرَارِ اللَّطِيفَةِ عَيْنِ غَيْبِ اللَّهِ الْكَامِلَةِ وَخَلِيفَةِ اللَّهِ  
 اور اسرار لطیف کا راز نماں ہیں، اللہ تعالیٰ کے غیب کی کامل و اکمل چشم بینا ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نائب مطلق ہیں  
 عَلَى الْإِطْلَاقِ فِي مَمْلَكَتِهِ الشَّامِلَةِ إِلَهِي إِرَادَتِي إِرَادَتُكَ وَأَنَا  
 اس کی محیط سلطنت و پادشاہت میں۔ اے میرے خدا میرا ارادہ (کچھ بھی نہیں بلکہ وہ صرف) تیرا ارادہ ہے۔ اور میں  
 فِي الْحَقِيقَةِ مَا أَنَا وَإِنْ أَقْبَلْتَنِي حَاجَةٌ وَتَكُونُ الرَّجْعَةُ إِلَيْهَا  
 حالانکہ حقیقت میں میں نہیں ہوں اگر پیش آئے مجھے حاجت اور ہر رجوع طرف اس کے  
 رَجْعَةُ إِلَى غَيْرِ مَا يَبِيَّةٍ أَوْ إِلَى مَا يَتَكُونُ مِنْهُ فَاجْعَلْ إِرَادَتِي مُتَوَجِّهًا  
 رجوع طرف غیر مائیہ امور کے یا طرف ان اشیاء کے جو مادہ مائیہ سے وجود میں آنے والے ہیں تو پس کر تو میرے ارادے کو منوجہ فرما  
 إِلَى وَحْيٍ كَافِيٍّ مُوسِعًا فِي الْقَبُولِ وَالْإِجَابَةِ فَالِقَ الْهَبَّةِ وَالْأَلْفَةِ بَيْنِي  
 طرف وحی کے جو کفایت کرنے والی اور گنجائش پیدا کرنے والی ہے قبول و اجابت کی پس انقاد فرما مجتہد اور الفت درمیان میرے  
 وَبَيْنَ هَرَّائِيلَ وَطَاطَائِيلَ وَأَهْوَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَحَوْلَائِيلَ وَ  
 اور درمیان ہمرائیل۔ طاطائیل۔ اہوائیل۔ میکائیل۔ اور حولائیل و  
 أَقْبَائِيلَ وَدَرْدَائِيلَ حَتَّى يُطَهَّرَ ظَاهِرِي وَبَاطِنِي مِنْ كُلِّ لَوْثٍ  
 اقبائیل اور دردائیل کے تاکہ وہ پاک کریں میرے ظاہر اور باطن کو ہر آلودگی سے



وَحُشَّةً شَيْطَانِيَّةً وَنَفْسَانِيَّةً وَيَجْعَلُنَ الْكَثِيفَ لَطِيفًا قَرِيبًا  
اور شیطان و نفسانی وحشت سے اور کر دیں کثیف کو لطیف اور قریب کر دیں  
بِالْهُوََاءِ فِي اللَّطَافَةِ وَعَدَمِ الرُّؤْيَةِ وَتَحَقُّقِ الْأَثَارِ وَالْقَابِلِيَّةِ  
(مانی کو) ساتھ ہوائی کے لطافت میں اور نظر نہ آسکنے میں اور متحقق ہونے آثار و استعداد کے  
لِلتَّشَكُّلِ بِأَنْوَاعِ الْأَشْكَالِ وَالتَّكْيِيفِ بِأَصْنَافِ الْكَيْفِيَّاتِ ثُمَّ مَرُّ  
واسطے متشکل و منصور ہونے کے مختلف قسم کے اشکال و صورتیں۔ اور نقص ہونے کے ساتھ مختلف اقسام کی کیفیات کے پھر حکم دے  
يَا إِلَهَ الْفَلَكَيَّاتِ مَلَأْنِكَ الْهُوَائِيَّاتِ حَتَّى يَحْفَظْنَ لِي وَلِهِنَّ سَبِيلُهُ  
اے فلکیات کے خدا ہوائی امور و اشیاء کے ملائکہ کو تاکہ وہ حفاظت کریں میرے لیے اور میری طرف توجہ کرنے والوں کے لیے  
إِلَى بِالْمَحَبَّةِ وَالْإِخْلَاصِ مِنْ أَنْ تَسْرِيَ الْهُوََاءُ الْفَاسِدَةُ مَعَ أَنْفَاسِي  
ساتھ محبت و اخلاص کے کہ فاسد ہوائیں سرایت کریں میرے انفس میں  
خَارِجَةً أَوْ دَاخِلَةً وَحِينَ يَتَكَيَّفُ كَيْفِيَّةَ الضَّوِّ أَوِ الظُّلُمَةِ مَوْصُولَةً  
خارج ہوتے ہوئے یا داخل ہوتے ہوئے اور جب متکئیف ہو وہ ہو کیفیت نور یا ظلمت کیساتھ درآئینہ کی صورت  
إِلَى حَدَقَةٍ بَصَرِي أَوْ قُوَّةٍ سَمْعِي فَأَجْعَلَهَا مُسْتِمْدَةً لِقُوَّةِ مَنْ الْقُوَى  
ہے میری آنکھ کے سیاہ حصے سے یا میری قوت سامع سے تو بنا اس کو مد لانے والی واسطے کسی قوت کے قوی میں سے  
عَلَى وَجْهِ الْكِفَايَةِ وَالتَّفَعُّلِ عَلَى وَجْهِ الضَّرَرِ وَالْبَضِيعَةِ وَيَحْفَظْنَ لِي  
اوپر طریقے کفایت اور نفع رسانی کے نہ اوپر طریقہ ضرر کے اور ضائع بھڑانے کے۔ اور محفوظ رکھیں مجھے  
وَلِهِنَّ يُرِيدُ عَبْدُكَ الدَّاعِي مِنَ الْعُقُوبَاتِ الَّتِي تَتَكُونُ سَهًّا أَوْ ضَرًّا  
اور جو ارادت رکھتے ہیں تیرے اس سائل بندے سے انہیں بھی ان عقوبات سے جو زہر اور ضرر کا موجب بنتے والی ہیں  
أَوْ رِيحًا مَسْجُوعَةً سَارِيَةً فِي طُرُقِ الْعُرُوقِ وَأَجْعَلْهَا يَافَا طَرِيقِ الْحَقَائِقِ  
یا اس زوردار ہوائی صورت میں ڈھلتے والی ہو جو میں مارتی اور سرایت کرتی ہے رگوں کے راستوں میں اور کرتوان موکلات کو لے پیدا کر نیوے (حقائق کے)  
مَسْحَرَةً لِي فَيَصْدُرُ مِنْهَا الْأَثَارُ حِينَ أَتَوَقَّعُهَا مِنْهَا ثُمَّ أَبْطُنْ لِي وَأَجْعَلْ  
سخر میرے لیے پس صادر ہوں ان سے آثار جبکہ میں توقع کروں ان کے نزد ہونی ان سے پھر پوشیدہ رکھ میرے لیے (اس راہ کو) اور بنا

إِسْرَافِيلَ وَلُؤْمَائِيلَ وَرُودَمَائِيلَ وَإِسْمَاعِيلَ وَتَنْكَفِيلَ وَشُرَكَائِيلَ وَهَرَائِيلَ  
اسرافیل - لومائیل - رودمائیل - اسماعیل - تنکفیل - شرکائیل اور ہرائیل کو  
فُحْيَيْنِ لِي بِحَقِّ هَذِهِ الْحُرُوفِ الَّتِي مَلَكَتْ بِهَا تِلْكَ الْمَلَكَةُ كُرَّةَ الْهُوََاءِ  
میرے ساتھ محبت کرنے والے بطفیل حق ان حروف کے کہ مالک ہو گئے بسبب ان کے وہ ملائکہ کرۃ ہوائی کے  
وَمَا يَتَكُونُ مِنْهَا بِكَيْفِيَّةِ هَذِهِ الصُّورِ فِي الْكِتَابِ الْمَسْطُورِ الْمَمْلُوءِ بِالصُّورِ  
اور جو اس سے وجود میں آئے والا ہے ساتھ کیفیات ان صورتوں کے جو نقش و ثبت ہیں لکھی ہوئی کتاب میں جو بھر پور ہے ساتھ نورانی  
التَّوْبِيَّةِ فَهِيَ أَعْظَمُ الْحُرُوفِ فَوْسَعُ رُوحِي لِمَطَالَعَاتِ الْأَثَارِ وَالْبَدَائِعِ  
صورتوں کے پس وہ سب حروف سے عظیم حروف ہیں پس وسعت بخش میری روح کو ان آثار اور عجائب کے مطالعہ کی  
الَّتِي هِيَ مُودَعَةٌ فِيهَا أَعْنَى قِي ص ع ظ ل ض يَا حَتَّانُ أَنْتَ  
جو کہ ان میں ودیعت کئے گئے ہیں یعنی ق ی ص ع ظ ل ض یا ح ت تان انت  
الَّذِي وَسَعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا وَسِعَ الرَّحْمَةُ وَالْعِلْمُ فِي حَقِّ عَبْدِكَ  
جس نے احاطہ کر لیا ہے ہر چیز کا از روئے رحمت کے اور علم کے، وسیع کرا اپنی رحمت اور اپنے علم کو اپنے اس دُعا طلب  
الدَّاعِي حَتَّى يَحْفَظَ قَلْبِي عُلُومَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِنُ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ  
بندے کے حق میں حتی کہ جمع کرے میرا دل اپنے اندر ان اولین و آخرین کے علوم کو جو تیرے نیک بندوں سے ہیں  
مِنَ الْأَوْلِيَاءِ وَالنَّبِيِّينَ وَتَنْطَوِي نَفْسِي مَعَ كُلِّ حَوَاسٍ ظَاهِرِي وَ  
یعنی اولیاء و انبیاء کرام علیہم السلام اور لپٹ جائے اور مندرج ہو جائے میرا نفس مع تمام حواس ظاہری اور  
بَاطِنِي فِي رَحْمَتِكَ الْمَوْسَعَةِ الْوَاصِلَةِ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ عَالَمٍ تَقِي اللَّهُمَّ  
باطنی کے تیری رحمت میں جو گنجائش رکھتی ہے میری اور پہنچتی ہے طرف میرے ہر پرہیزگار عالم کی طرف۔ اے اللہ  
أَنْتَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ تَجْعَلَ لِي مَبْنً تَعِينُهُ وَتُسَخِّرَ لِي الْأَرْوَاحَ الْقُدُسِيَّاتِ  
تو قادر ہے اس پر کہ بنائے مجھے ان بندوں سے جن کی تو اعانت فرماتا ہے اور مسخر فرمائے میرے لیے مقدس ارواح کو  
وَالْمَلَائِكَةَ الْأَرْضِيَّاتِ وَالْأَمْهَاتِ وَالْمَلَائِكَةَ الْعُلُويَّاتِ الْمُسَبِّحَةَ الْمُقَدَّسَةَ  
اور زمین و عناصر کے موکل ملائکہ کو اور عالم بالا کے ملائکہ کو جو تیری تسبیح و تقدیس کرنے والے ہیں



بِالسُّبُوحِ وَالْقُدُّوسِ لَكَ وَالتَّصَرُّفِ فِي الْأَرْوَاحِ الطُّلُبَانِيَّةِ الْكَدْرَةِ  
 ساتھ سبوح قدوس کے اور عطا کرے مجھے تصرف ان ارواح میں جو ظلماتی اور مکدر وسیلے ہیں  
 وَهَيَاكِلِهِمْ وَنَفُوسِهِمْ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهِمْ مِنَ الْأَرْضِيَّاتِ بِإِعَانَةِ الْأَرْوَاحِ  
 اور ان ہیاکل اور ڈھانچوں میں جہاں وہ مکین ہیں اور ان کے نفوس میں اور جو ان سے تعلق رکھنے والے انہی ارواح و نفوس ہیں ساتھ ملا رہے  
 الْمَقْدَسَاتِ اللَّاهُوتِيَّاتِ وَالْهَامَاتِهِمْ وَاحْلَالِ الْعُلُومِ الْكَلْبِيَّاتِ  
 ارواح مقدسہ لاهوتیہ کے اور ان کے الہامات کے اور ڈالنے ان کے علوم کلیہ کو  
 مِنْهُمْ فِي قَلْبِ هَذَا الْفَقِيرِ مُسْتَخْرَجَةً جُزْئِيًّا تَهَا وَنَفْسُهُ مُتَصَرِّفَةٌ  
 اس عید فقیر کے قلب میں در آنچلیکہ نکالنے والا ہے ان کے جزئیات کے علوم و احکام کو ان کلیات سے نفس اس کا اور تصرف  
 فِي مَقَارِهَا وَحَوَاسِهَا عَلَى نَهْجِ عَلِيمِكَ الْحَقِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 کرنے والے ہیں ان کے محل قرار و تحقیق میں حواس اس کے تیرے علم حق کے نیچ اور انداز پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عُرُوسِ الْمَمْلُكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ اللَّهُمَّ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مملکت ربانیہ کے دولہا ہیں اور مقصود حقیقی اے اللہ  
 إِنَّا نَسْأَلُكَ بِحَقِّ عُرُوسِ الْمَمْلُكَةِ وَمُنْقِذِ النَّاسِ مِنَ الْهَلَاكَةِ الَّذِي  
 بے شک ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بطریق حق اس مملکت ربانیہ کے دولہا کے اور لوگوں کو ہلاکتوں سے بچانے والے کے جنہیں تو نے  
 رَفَعْتَهُ وَكَلِمَتَهُ وَاخْتَرْتَهُ وَأَصْطَفَيْتَهُ أَنْ تَهَبَ لَنَا رِضَاكَ وَرِضَاةً  
 رفعت بخشی اور ہمکلام بنایا اور چن لیا اور منتخب فرمایا کہ تو ہمہ فرمائے مجھے اپنی رضا مندی اور ان کی رضا مندی  
 لِنَفُوزِ بِمَا أَمَلْنَا وَآتَوْسَلُ بِهِ فِي حَضْرَتِكَ وَمَا تَوْسَلُ بِهِ كُلُّ ذِي حَاجَةٍ  
 تاکہ ہم کامیاب ہو جائیں اپنی امیدوں اور آرزوؤں میں۔ اور وسیلہ پڑوں میں ان سے تیری بارگاہ میں اور نہیں وسیلہ بنایا انہیں کسی  
 إِلَى جَنَابِ قُدْسِكَ إِلَّا أَوْصَلْتَهُ إِلَى مَطْلُوبِهِ فَاسْأَلُكَ مُتَوَسِّلًا بِثَنَاءِ  
 حاجتمند نے تیری بارگاہ مقدس میں مگر تو نے اس کو پہنچایا ہے اس کے مطلوب تک تو میں بھی سوال کرتا ہوں تجھ سے وسیلہ پڑنے ہوئے تیرے حبیب  
 حَبِيبِكَ أَنْ تُسَهِّلَ حَزُونَةَ أَمْرِي وَتُذِلَّ صُعُوبَتَهُ وَتُعْطِيَنِي مِنَ الْخَيْرِ  
 پاک کی شام سے کہ تو سہل اور نرم فرمادے میرے معاملات کی شدت اور سختی کو۔ اور رام کر دے ان کی سرکشی کو اور عطا کرے تو مجھے تمام طرح کی خیرات سے

كَلِمَةٍ أَكْثَرُ مِمَّا أَرْجُو وَتَصَرِّفَ عَنِّي الشَّرَّ أَكْثَرُ مِمَّا أَخَافُ وَتُبَيِّنَنِي عَلَى طَرِيقَةِ  
 زیادہ اس سے جس کی امید رکھتا ہوں۔ اور بھیڑے مجھ سے شر و فساد کو زیادہ اس سے جس سے خوف کھاتا ہوں۔ اور ثابت قدم رکھے مجھے توکل اور  
 التَّوَكُّلِ وَالْقَنَاعَةِ وَغِنَاءِ الْقَلْبِ عَنِ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا وَتَقْيِيَنِي عَلَى شَرِيعَتِكَ  
 قناعت کے طریقہ پر اور دل کے استغناء پر دنیا اور اہل دنیا سے۔ اور قائم رکھے مجھے اپنی روشن شریعت پر  
 الْغُرَاءِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْأَكْبَلِيَّةِ وَطَرِيقَتِكَ الْمَوْصِلَةِ إِلَى الْمَقَامِ الْوَاحِدِيِّ التَّوْحِيدِيِّ  
 جو محمد کریم والی ہے اور اکمل ترین ہے۔ اور ثابت رکھے اپنے اس راستہ پر جو پہنچانے والا ہے احدی توحیدی مقام تک  
 بِحُرْمَتِهِ وَعِزَّتِهِ وَشَرَفِهِ وَجَاهِهِ وَقَبُولِهِ يَا اللَّهُ تَبَيَّنَنِي عَلَى طَرِيقِ  
 بطریق حرمت و عزت اس محبوب کے اور طفیل ان کے شرف و جہاں اور قبولیت کے۔ اے اللہ مجھے ثابت و قائم رکھ اہل سنت  
 السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ وَأَوْصِلْنِي إِلَى مَرَاتِبِ الرِّجَالِ  
 والجماعت کے طریقہ پر اور محبت و معرفت کے طریقہ پر۔ اور واصل فرما مجھے کامل مردوں کے  
 الْكَامِلِينَ بِحُرْمَتِهِ عِنْدَكَ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي بِصَدَقَتِهِ وَادْفَعْ عَنِّي  
 مراتب تک بطریق اس محبوب کی حرمت و عزت کے نزدیک اپنے۔ اور قبول فرما میری دعا کو ان کے صدقے میں اور دور کر مجھ سے  
 الْأَمْرَاضَ الْقَلْبِيَّةَ وَالْقَالْبِيَّةَ لِأَسِيِّمَا مَرَضَ التَّوَجُّهِ إِلَى غَيْرِكَ وَ  
 قلب اور قالب کے امراض کو بالخصوص تیرے ماسواہ کی طرف توجہ کے مرض کو اور  
 ارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا عَلَى الدَّوَامِ وَاصْلًا مِنْكَ إِلَى عَبْدِكَ عَلَى طَرِيقَةِ  
 عطا فرما مجھے رزق وسیع ہمیشہ کے لیے جو پہنچنے والا ہو تیری طرف سے تیرے اس بندے تک خاص طریقہ  
 الْخَاصِّ وَالْعَامِ عَارِيًّا عَنِ الْكُلْفِ وَالْمَحْنِ خَالِيًّا عَنِ الْبُؤْسِ الدَّهْرِ  
 پر بھی اور عام طریقہ پر بھی جو کہ خال ہو مشقت اور محنت سے۔ اور خالی ہو زمانہ کی آفات  
 وَشَدَائِدِ الْفِتَنِ نَافِعًا فِي الدِّينِ وَالْبَدَنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 اور فتنوں کی شدتوں سے، نفع دینے والا ہر دین میں بھی اور بدن میں بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَرْجُمَانِ حَضْرَةِ الْإِلَهِيَّةِ اللَّهُمَّ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ترجمان ہیں بارگاہ خداوندی کے۔ اے اللہ



صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُتَّقِيْنَ مِنْ جَوَاهِرِ  
 صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو چنا ہوا اور چھٹا ہوا جو ہر ہیں  
 الْحُسْنِ وَالْبَهَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 حسن و خوبی کے جواہر سے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا  
 مُحَمَّدٍ قُطْبِ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 کہ قطب اور مرکز ہیں عقول و ازان کے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَحْبُوبِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 کی آل پر جو آقا کہ محبوب ہیں ملک قدوس کے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي دَفَعَ اللَّهُ بِهِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے صدقے میں دُور کیا ہے اللہ تعالیٰ نے  
 الضَّرَاءَ وَالْبُؤْسَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 ہر ضرر و نقصان اور شدت و سختی کو۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُجِيرِهَا لِكَيْنَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 کی آل پر جو محبوب کہ ہلاکت سے دوچار لوگوں کو بچانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غُوثِ الصَّارِخِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فریادوں کے فریاد رس ہیں۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صُبْحِ النَّجَاحِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کامیابی کی صبح تاباں ہیں۔ اے اللہ صلوة  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غِيْثِ السَّيَّاحِ اللَّهُمَّ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سخاوت کی موسلا دھار بارش ہیں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَفَّ اللَّهُ  
 صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے صدقے میں روک دیا اللہ تعالیٰ نے

بِهِ يَدِ الظَّالِمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جُورِ كُلِّ جَائِرٍ وَظُلْمِ  
 ہاتھ ظلم پیشہ لوگوں کا۔ اے اللہ بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری ہر جو پیشہ کے جور سے اور ہر ظلم  
 كُلِّ ظَالِمٍ وَبُغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَحَقْدِ كُلِّ حَاقِدٍ وَ  
 کے ظلم سے۔ اور ہر باغی کی بغاوت اور تجاوز سے اور ہر حاسد کے حسد سے اور ہر کینہ ور کے کینہ سے اور  
 كَذِبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَكْرٍ وَكَيْدِ كُلِّ كَايِدٍ  
 ہر کاذب کے کذب سے اور ہر جادو گر کے جادو سے اور ہر مکار کے مکر سے اور فریب کار کے فریب سے  
 وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَشَبَاطِ كُلِّ شَامِتٍ وَكُشْمِ كُلِّ كَاشِحٍ بِكَ  
 اور ہر غدشکن کی عمد شکنی سے۔ اور ہر دشمن بداندیش کے خوش ہونے سے اور ہر پہلوتی کرنیوالے کی پہلوتی سے ساتھ تیری توفیق کے ہی  
 أَصُولُ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَإِيَّاكَ أَرْجُو وَلَا يَتُ الْأَحْبَاءَ وَالْقُرَنَاءَ اللَّهُمَّ  
 حملہ آور ہوتا ہوں اعداء پر اور تجھ سے ہی امید رکھتا ہوں احباب اور ساتھیوں کی ولایت اور سرپرستی کی۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الْهُدَى  
 صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا آخری ہادی ہیں (ارباب ہدایت انبیاء علیہم السلام)۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا  
 أَشْرَفَ مَتَبُوعٍ وَأَفْضَلَ مُقْتَدِي اللَّهِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 کہ سب متبوعین سے بزرگتر ہیں اور سب مقتداؤں سے افضل۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَوَّرَ اللَّهُ مَظْهَرَهُ اللَّهُمَّ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے محل ظہور کو اللہ تعالیٰ نے منور فرمایا۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاتِحِ الْعُلْيَا  
 صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو رفعت اور بلندی (کی راہیں) کھولنے والے ہیں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَهْرَةِ  
 اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دنیا کی زینت



اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا  
 اور آرائش ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ اَنْسَانٍ عَيْنِ الْاَكْوَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 جو محبوب کریم کہ موجودات کی آنکھ کی پتلی اور نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خُلَاصَةِ الْاَنْسِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْجِنِّ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو خلاصہ ہیں اذوی العقول کا انسانوں۔ فرشتوں اور جنوں میں سے  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ فِی الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَكُنْ لِیْ وَلًا هَلِیْ وَ  
 اے اللہ بے شک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری تمام تر مواطن و مقامات میں پس ہو تو میرے لیے اور میرے اہل و عیال کے  
 لِاِخْوَانِیْ كُلِّهِمْ جَارًا حَاضِرًا حَفِیًّا بَارًّا وَّلِیًّا فِی الْاُمُوْر كُلِّهَا  
 اور میرے تمام بھائیوں کے لیے پناہ دینے والا ہر وقت ساتھ موجود رہنے والا انھیں صوفی نور برکھنے والا محسن و مددگار۔ ہمارے تمام امور پر نظر و عنایت  
 نَاطِرًا وَّعَلٰی الْاَعْدَاءِ كُلِّهِمْ نَاصِرًا وَّلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ كُلِّهَا غَافِرًا  
 رکھنے والا۔ اور تمام دشمنوں کے خلاف نصرت و امداد دینے والا۔ اور تمام تر خطاؤں اور گناہوں کا بخشنے والا  
 وَلِلْعِیُوْبِ كُلِّهَا سَاتِرًا لِّمَ اَعْدِمُ عَوْنُكَ وَبَرَکْ وَخَیْرُکَ لِیْ طَرْفَۃً  
 اور تمام تر عیوب پر پردہ دینے والا۔ نہیں میں نے معدوم یا تیری اعانت و احسان اور تیری بھلائی کو اپنے لیے آنکھ  
 عَیْنٌ مِّنْ اَنْزَلْتَنِیْ دَاسًا اِلْخِتِیَارًا وَالفِکْرَ وَالْاِعْتِبَارَ لِنَظَرٍ اِلَیَّ  
 بھٹکنے کی دیر کے لیے بھی جب سے کہ تو نے اتارا ہے مجھے اختیار و فکر اور عبرت حاصل کرنے کے مقام (دار دنیا) میں تاکہ نظر فرمائے تو  
 فِیْہَا اَقْدَمُ اِلَیْکَ لِدَارِ الْقَرَارِ اِنَّا عَتِیْقُکَ یَا مُوَلٰی مِنْ جَمِیْعِ  
 میرے ان امور میں جو میں تیری طرف بھیجنے والا ہوں دار قرار (جنت) کے لیے۔ پس میں تیرا آزاد کیا معد غلام ہوں اے میرے مولیٰ تمام تر  
 الْمَضَارِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ وَالْمَعَارِبِ وَاللَّوْاْزِبِ وَالْهُوْمِ  
 ضرر رساں اور گمراہ کن امور سے اور مصیبتوں اور عیبوں سے اور چپک جانے والے نقائص اور تفکرات سے  
 وَاللَّوْاْزِمِ وَالْهُوْمِ الَّتِیْ قَدْ سَاوَرْتَنِیْ فِیْہَا الْغُومُ بِمَعَارِیْضِ  
 اور لازم رہنے والے بلیات اور آلام سے کہ جن میں حملہ آور ہو گئے ہیں مجھ پر غم و اندوہ مختلف قسم کے

اَصْنَافِ الْبَلَاءِ وَضُرُوْبِ جُہْدِ الْقَضَاءِ لَا اَذْکُرُ مِنْکَ اِلَّا الْجَبِیْلَ وَلَکُمَّ اَر  
 بلیات کے تیروں سے۔ اور قضاء کی مشقتوں کے انواع و اقسام سے۔ میں نہیں یاد رکھتا تجھ سے مگر حسن سوک اور صنع جمیل کو اور نہیں دیکھی میں نے  
 مِنْکَ اِلَّا التَّفْضِیْلَ خَیْرُکَ لِیْ شَامِلٌ وَصُنْعُکَ لِیْ کَامِلٌ وَلُطْفُکَ لِیْ  
 تجھ سے مگر عنایت اور بھلائی، تیری غیر میرے شامل حال ہے۔ اور تیری نیکی میرے لیے کامل ہے۔ اور تیرا لطف  
 کَافِلٌ وَفَضْلُکَ عَلٰی مُتَوَاتِرٍ وَنِعْمَکَ عِنْدِیْ مُتَّصِلَةٌ وَّ اَیَادِیْکَ  
 میرا کفیل ہے۔ اور تیری مہربانی مجھ پر مسلسل اور گاتار ہے اور تیری نعمتیں میرے ہاں مسلسل ہیں اور تیرے احسانات  
 لَدَیَّ مُتَظَاهِرَةٌ لَمْ تَخْفُرْ جَوَارِیْ وَصَدَقْتَ رَجَائِیْ وَصَاحِبَتْ  
 میرے ہاں ایک دوسرے کی تقویت کرنے والے ہیں تو نے میرے پناہ دینے میں کوتاہی نہیں کی اور میری امیدوں کو سچا کر دکھایا اور تومیرا صاحب  
 اَسْفَادِیْ وَاکْرَمْتَ اَحْضَارِیْ وَحَقَّقْتَ اَمَالِیْ وَشَفِیْتَ لِیْ  
 رہا میرے سفروں میں۔ اور میری عزت بڑھائی حضر و اقامت میں۔ اور متحقق و موجود فرمایا میری آرزوؤں کو اور شفا دی میرے لیے  
 اَمْرَاضِیْ وَعَافَيْتَ مُنْقَلِبِیْ وَمَثَوٰی وَلَمْ تُشِثْ لِیْ اَعْدَآئِیْ  
 امراض میں۔ اور عافیت دی میری درگونی میں اور برپا رہنے کی حالت میں۔ اور نہ خوش کیا میرے بہتے میرے اعداء کو  
 وَرَمِیْتَ مِنْ رِّمَآئِیْ وَکَفِیْتَنِیْ شَرَّ مَنْ عَادَ اِنِّیْ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ  
 اور نشانہ بنایا اسے جس نے مجھے نشانہ بنایا اور کفایت کی تو نے مجھے ہر اس شخص کے شر سے جس نے میرے ساتھ عداوت کی۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں  
 مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ وَغَضَبِ اللّٰهِ وَتَکَاْلِ اللّٰهِ وَعَذَابِ اللّٰهِ وَبَطْشِ  
 اللہ تعالیٰ سے اس کی ناراضگی اور غضب سے اور اس کی عقوبت اور عذاب سے۔ اللہ تعالیٰ کی گرفت  
 اللّٰهِ وَاَحْیَاتِہٖ وَاجْتِنَآثِہٖ وَاصْطِلَامِہٖ وَسَطَوَاتِہٖ وَمِنْ نِّقْمَتِہٖ  
 اور اس کی ناراضگیوں سے۔ اور اس کے اکھڑ پھینکنے۔ اور نیست و نابود کرنے سے۔ اور اس کے غلبہ و تشدد سے۔ اور اس کے  
 وَجَمِیْعِ مَثَلِہٖ وَمِنْ اِعْرَاضِہٖ وَصُدُوْدِہٖ وَتَخْلِیْتِہٖ وَخُذْلَانِہٖ وَ  
 انتقام اور عبرت ناک سزاؤں سے اور اللہ تعالیٰ کی بے اتفاقی سے اور رکاوٹ پیدا کرنے سے۔ اور اس کے چھڑ دینے سے اور محروم اتفاقات  
 تَنْکِیْلِہٖ وَمِنْ الْکُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالْحِیْرَةِ وَالشِّرْکِ وَالشَّکِّ فِی دِیْنِ اللّٰهِ  
 رکھنے سے اور سزا و عقاب کرنے سے اور کفر و نفاق سے اور حیرت۔ شرک اور دین خداوندی میں شک و شبہ سے



وَشَرَّ يَوْمٍ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَشَرِّ كِتَابٍ قَدْ سَبَقَ وَمِنْ زَوَالِ

اور شر و شر کے دن کے شر سے۔ اور اس تحریر ازلی کے شر سے جو سبقت لیا چکی ہے۔ اور نعمت کے

النُّعْمَةِ وَتَحَوُّلِ الْعَافِيَةِ وَحُلُولِ النِّقْمَةِ وَمِنْ مُوْجِبَاتِ

زوال سے اور عافیت کے بدل جانے سے اور انتقامی کارروائی اور عذاب کے اترنے سے اور ہلاکت کے

الْهَلَكَةِ وَمِنْ مَوَاقِفِ الْخَزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْفَضِيحَةِ

اسباب موجبہ سے اور زلت و رسوائی کے مقامات سے دنیا میں اور دارین میں

فِي الدَّارَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

فضیحت و رسوائی سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاسْطَةِ نِظَامِ الْمَوْجُودَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر جو واسطہ و وسیلہ ہیں موجودات کے نظم و ضبط کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَطَائِفِ بَدَائِعِ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سراسر لطائف اور بدائع امور سے ہیں

الْعُلُويَّاتِ وَالسُّفُلِيَّاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علوی اور سفلی اشیاء کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَرْقَعِكَ اللَّامِعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرا چمکدار نورانی برقع ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِكَ السَّاطِعِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرے بلند مرتبت نور ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ مَعْنَاكَ الَّذِي هُوَ بِكُلِّ قَلْبٍ سَلِيمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر جو محبوب تیرے ایسے معنی (اور حقیقت) ہیں جو کہ ہر قلب سلیم میں جلوہ گر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْأَفَاقِ اللَّهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب آفاق اور اطراف جہاں کے چراغ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَيْسَ هُوَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نہ سخت کلام ہیں

بِفِظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا صَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

نہ سخت مزاج ہیں اور نہ بازاروں میں شور کرنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا حَى الْغَرَائِمِ اللَّهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب تہاوانوں کے مٹانے والے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَفَّارِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جہراہم کے

الْجَرَائِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

بخشنے والے ہیں (بطور سببیت کے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِي لَيْسَ هُوَ عَلَى الْخَلْقِ بِجَبَّارٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

محمد کی آل پر کہ جو آقا مخلوق پر بالکل جبر کرنے والے نہیں ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِسِرِّ الْأَسْرَارِ الْمَانِعِ مِنَ الْأَضْرَارِ حَتَّى لَا يَكُونَ لَنَا مَعَ الذُّنُوبِ

بطفیل سرا اسرار کے جو بچانے والے ہیں نقصانات سے حتیٰ کہ نہ رہے ہمارے لیے ساتھ گناہوں کے

وَالْعُيُوبِ قَرَارٌ وَثَبَّتْنَا وَاهْدِنَا لِلْعِلْمِ وَالْعَمَلِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور عیبوں کے قرار و سکون کے قرار و سکون اور ہمیں ثابت قدم فرما اور ہدایت فرما علم اور عمل کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الظِّلِّ الظِّلِيلِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو بہت گھنا سائے (رحمت) ہیں

وَمُزِيلِ الشَّدَّةِ وَالْكُرْبَةِ وَالْعَفْوِ عَمَّنْ ظَلَمَهُ وَرَحْبِ السَّاحَةِ

اور دور کرنے والے ہیں شدت اور تنگی کے اور درگزر کرنے والے ہیں اپنے اوپر ظلم کرنے والوں سے اور کشادہ بارگاہ والے ہیں



وَالْمَحْذَرُ مِنَ الْعِقَابِ وَالذَّالِ عَلَى تَحْصِيلِ الصَّوَابِ وَالْمُقَدَّمُ  
 اور ڈرانے والے ہیں عقاب سے اور رہنمائی کرنے والے ہیں صیحح امور کے حاصل کرنے کی۔ اور سب سے مقدم ہیں  
 فِي الشَّفَاعَةِ وَالظَّاهِرِ فِي الزُّهْدِ وَالْقَنَاعَةِ قُدُورَةُ الْإِقْضَالِ وَ  
 شفاعت میں (اول شافع ہیں) اور سب پر ظاہر ہیں زہد اور قناعت میں۔ مقتدا ہیں بزرگ ہستیوں کے اور  
 عِصْمَةُ الْأَرَامِلِ الْقُدُورَةُ الْمَيُّونُ وَالْجَوْهَرُ الْمَكْنُونُ وَقَابِلُ  
 سامان حفاظت ہیں بیوگان کے لیے۔ مبارک قیادت والے ہیں۔ پوشیدہ اور مخفی گوہر کہتا ہیں۔ اور قبول فرمانے والے ہیں  
 الْمَعْدَرَةُ وَأَبْنَى الْعَذْرَاءِ الْبَتُولُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 معذرت کے اور والد گرامی ہیں پاکدامن بتول حضرت زہرا کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَدْرُ الصُّدُورِ وَبَدْرُ الْبُدُورِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کسب صدروں کے لیے صدر ہیں اور سب ماہتابوں کے لیے ماہتاب ہیں  
 وَقُطْبُ أَفْلَاكِ الْمَعَالِي وَمِنْحَةُ مَوْلَى الْمَوَالِي وَالْقَبْرِ الزَّاهِرِ وَ  
 اور رفعتوں کے آسمانوں کے قطب ہیں اور خاص عطیہ ہیں سب آقاؤں کے آقا (اللہ تعالیٰ کا)۔ اور روشن چاند ہیں اور  
 الْكَوْكَبُ النَّائِرُ وَلِبْنَةُ التَّهَامِ وَظَاهِرُ الصِّفَاتِ وَسَلِيمُ الصُّدُورِ  
 نورانی کواکب اور (نور رسالت کی) تکمیل و تہمید والی آخری لبنت ہیں۔ ظاہر اور روشن صفات والے ہیں۔ اور (کینہ و غیروہ سے) محفوظ و سالم سینے اور  
 الذَّاتِ شَمْسِ الْمَعَارِفِ وَبَدْرُ الْعَوَارِفِ عَيْنِ الصِّفَا وَمَصْدَرُ الْوَفَا  
 ذات والے ہیں۔ معارف کے شمس تاباں ہیں اور عطیات (خداوندی) کے ماہ تمام ہیں۔ سرچشمہ میں صفاء و اخلاص کے اور معدن و کان ہیں وفاء کے  
 وَسِرِّ النَّهْيِ وَرُوحِ الْبَهْيِ وَعَلَى الْوَسَائِلِ وَحَسَنُ الشَّبَائِلِ وَالْمُقَرَّبِ  
 اور راز ہیں عقول کے اور روح ہیں حسن و خوبی کی۔ بلند تر وسائل والے ہیں اور حسین صفتوں والے ہیں خود بھی اللہ کے مقرب ہیں  
 الْمُقَرَّبِ وَبَهْجَةُ الْكَوْنَيْنِ وَخَيْرُ الْفَرِيقَيْنِ وَالْمُخْلِصُ الْمُقَفَّاءُ  
 اور دوسروں کو مقرب کرنے والے ہیں۔ کونین کی رونق و بہار ہیں۔ (عرب و عجم کے) دونوں فریق کے ممتاز اور سردار ہیں۔ سراسر اخلاص ہیں اور سب  
 بِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 انبیاء کے بعد بھیجے ہوئے ہیں اور اللہ کے عہد کو بہت ہی پورا کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ الْهَدَى الْهَدَى وَوَقَّتَ اللَّهُ بِهِ الْعِبَادَ وَهَدَى وَالْجَزَاءُ  
 آل پر جو محبوب کہ سراسر حق ہیں جو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) عطا کیا گیا ہے۔ اور تو فیق دی اللہ تعالیٰ نے بسبب ان کے اپنے بندوں کو اور ہدایت  
 الْأَوْفَى وَشَوَاهِدُ صِدْقِهِ لَا تَخْفَى وَالْوَلِيُّ الْمُحْسِنُ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ  
 دی اور کامل تر جزاء ہیں اور ان کی صداقت کے شواہد و آثار کسی پر مخفی نہیں ہیں۔ محسن و مددگار ہیں اور ہر مومن کے دوست اور یار ہیں  
 اللَّهُمَّ طَهِّرْ ظَاهِرِي وَبَاطِنِي عَنِ الرِّيَاءِ وَالنِّفَاقِ وَالشَّقَاقِ وَ  
 اے اللہ میرے ظاہر اور باطن کو پاک فرما ریا کاری، منافقت اور شریعت کی مخالفت سے اور  
 اجْعَلْ تَوَاضُعِي وَخُضُوعِي لِعِبَادِكَ حَيْثُ تَرْضَى مِنْ غَيْرِ  
 بنا تو میری تواضع اور خضوع و خشوع اپنے بندوں کے لیے ایسے مقام میں کہ اس سے تو راضی ہو جائے بغیر  
 طَمَعٍ وَلَا التَّيْفَاتِ إِلَى مَالٍ أَحَدٍ وَجَاهٍ شَخِصٍ فَيَسْبِقُ مِنِّي  
 طمع اور دھیان کے طرف کسی کے مال و جاہ کے۔ پس سبقت لے جائے میری طرف سے  
 تَعْظِيمٍ وَتَوَاضُعٍ إِلَيْهِ دُونَ مَنْ يَسْتَحِقُّ إِلَّا عَلَى طَرِيقِ الْإِثَارِ  
 اس کے لیے تعظیم اور تواضع بغیر اس کے کہ وہ مستحق ہو اس کا۔ مگر اوپر طریقے ترجیح دینے  
 الْأَخُوَّةِ الْمَحْضَةِ مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ إِلَى وَصْفٍ مِنْ أَوْصَافِهِ اللَّهُمَّ  
 خالص برادرانہ جذبات کے بغیر نظر کرنے کے طرف کسی وصف کے اس کے اوصاف سے۔ اے اللہ  
 أَنْتَ الْعَلِيمُ بِالْعُلُومِ الْكَلِيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ الْمَطَهَّرَةِ عَنِ الْكُذْبِ  
 تو ہی جاننے والا ہے علوم کلیہ اور جزئیہ کا جو مکمل طور پر پاک ہیں جھوٹ  
 وَالْخَطَاءِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ فَأَثَرُ طَهَارَةٍ عَلَيْهِ وَصِدْقِهِ  
 اور خطا سے اور شکوک و اوہام سے۔ پس موثر بنا اپنے علم اور سچائی کی طہارت  
 عَلَيَّ وَقَلْبِي فَلَا يَمُرُّ وَهُمْ مَنِّي وَلَا خِيَالٌ فِيَّ أَيْ حِسِّ الْأَوَّلِ  
 میرے علم اور قلب میں پس نہ گزر ہو میرے وہم اور خیال کا کسی بھی حاسہ میں مگر یہ کہ  
 طَاهِرٌ عَنِ الْخِلَافِ وَالْكَذِبِ وَالْمَيْنِ وَقَلْبِي إِنْ اجْتَهَدَ  
 پاک ہو خلاف واقع اور کذب و جھوٹ ہونے سے۔ اور میرا دل اگر اجتہاد کرے



بِاسْتِصَارِكَ فِي الْأَحْكَامِ الدِّينِيَّةِ الْعَمَلِيَّةِ أَوْ الْإِعْتِقَادِيَّةِ فَيَسِّرُهُ  
تجھ سے بصیرت طلب کرنے کے ذریعے احکام دینیہ میں جو عمل سے متعلق ہوں یا اعتقاد سے تو اس کو سہولت بہم پہنچانا۔

وَأَمْرُهُ فِيهَا إِلَى مَا هُوَ حَقٌّ عِنْدَكَ مَحْفُوظَةٌ عَنْ خِلَافِ إِرَادَتِكَ  
اور اس کو اشارہ فرماتا ان احکام میں سے اس حکم کی طرف جو تیرے نزدیک حق ہو اور محفوظ ہو تیرے ارادہ اور تیرے

وَعَلَيْكَ وَطَهَّرْ قَلْبِي مِنْ خَطَرَاتٍ فَأَحْشَهِ مَنْ أَمَى فُحْشٍ كَانَ  
علم کی مخالفت سے۔ اور پاک فرما میرے دل کو فحش خیالات سے ان میں جس قسم کا بھی فحش ہو

فَاجْعَلْهُ نَظْرًا بَيْنَ يَدَيْكَ قَائِمًا فِي مُشَاهَدَتِكَ مُصَلِّيًا وَنُسُجًا  
پس کر اسے اپنی طرف دیکھنے والا اور تیرے اپنے مشاہدہ میں قائم رہنے والا نماز پڑھنے اور تسبیح کہنے والا

مَعَ مَلَكُوتِكَ مِنْ حَيْثُ الْعَادَةِ وَالطَّبِيعَةِ لَا عَلَى وَجْهِ الْخُطْفِ وَ  
ساتھ تیرے عالم بالا کے (ملکیوں کے) از روئے عادت اور طبیعت کے نہ محض ایک لینے اور لمحاتی جذب کے

اللَّهِ يَا إِلَهَ الطَّبَائِعِ الْأَرْبَعَةِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُؤَكَّلَةِ بِهَا أَحْفَظُنِي عَنِ  
طور پر (متوجہ کرنے کی وجہ سے) اے خداوند چاروں طبائع کے اور ان پر مومل ملائکہ کے محفوظ فرما مجھے

الْأَبْخَرَةَ الرَّدِّيَّةَ الْمُتَكُونَةَ مِنْ عَصَارَةِ الْأَرْبَعَةِ فِي الْفُصُولِ الْأَرْبَعَةِ  
ان ردی بخارات سے جو وجود میں آنے والے ہیں ان طبائع اربعہ کے پسینہ اور فضلہ سے چاروں موموں میں

أَنْ تُسْرِيَ فِيَّ أَوْ فِي عَضْوٍ مِنْ أَعْضَائِي مُضَرَّةً لِعِذَائِي وَشَرِّ ابْنِي  
کردہ جاری کری مجھ میں یا میرے اعضاء میں سے کسی عضو میں ضرر و نقصان کو میری غذا اور شراب کے لیے

وَعَنْ إِفْرَاطِهَا وَأَعْطِنِي بَدَنًا لِلَّهِ فَالْحَاوِي بَدَنًا فِي اللَّهِ صَالِحًا  
اور ان انحراف کے حد سے متجاوز ہونے سے۔ اور عطا فرما مجھے ایسا بدن جو فلاح پانے والا ہے اللہ کے لیے۔ اور نیکو کار ہے ذات

وَلَا بَادِنَ لغيرِ اللَّهِ طَالِحًا اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُبْدِعُ جَلَّ أَيْلُ النِّعَمِ  
باری میں نہ فریب ہونے والا، بسبب غیر اللہ کے فساد برپا کرنے والا۔ اے اللہ تو ہی از سر نو پیدا کرنے والا ہے جلیل اور عظیم

وَعَظَمَاهَا وَأَنْتَ الْمُنْشِئُ دَقَائِقَ التُّوبِ وَرَقَائِقِهَا وَأَنْتَ  
نعمتوں کو۔ اور تو ہی پیدا کرنے والا ہے چھوٹی اور ہلکی آفات کو اور تو ہی

الْمُسْبِغُ الْمَسْبِلُ نِعْمَكَ عَلَى كُلِّ الْخَلْقِ وَأَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ فِيهَا أَحْكَمْتَ  
پھیلانے اور اتارنے والا ہے اپنی نعمتیں ساری مخلوق پر اور تو ہی تصرف فرماتے والا ہے ان میں جس قسم اور مضبوط فرمایا

فَنِعْمَ الْمَوْجُودُ وَنِعْمَ الْحَكَمُ تَسْتَرُ الْعُيُوبَ وَتُكْشِفُ الْكُرُوبَ  
پس اچھا موجود اور اچھا حکم کرنے والا ہے تو جو پردہ ڈالتا ہے عیبوں پر اور دور کرتا ہے تنگیوں کو۔

وَتُظْهِرُ مِنْ بَيْنَهُمَا الشَّرُوقَ وَالْغُرُوبَ وَأَنْتَ الْغَافِرُ الْغَفَّارُ  
اور ظاہر فرماتا ہے ان دونوں کے درمیان سے روشنی (اور کرن امیدوں کی) اور تاریکی (محرول) اور تو ہی بخشتے والا ہے

الْغُفُورُ لِمَا أَبْدَيْتَهُ يَا مَنْ قَهْرُكَ عَلَى أَعْدَائِكَ وَأَنْتَ الْعَالِمُ  
بہت بخشتے والا کثیر التعداد کو بخشتے والا ہے انہیں جن کو ظاہر فرمایا ہے تو نے۔ اے وہ ذات کہ اس کا نام ہے اعداد پر ہے اور تو

الْعَلِيمُ بِمَا أَكُنْتَ فِي ظَوَاهِرِ لُطْفِكَ وَبِمَا أَخْفَيْتَهُ فِي ضَمَائِرِ  
ہی عالم و علیم ہے ان اسرار کا جنہیں پوشیدہ کیا ہے اپنے لطف و کرم کے ظہور میں۔ اور ان خفیات کا جنہیں پوشیدہ کیا ہے اپنے

صُدُورِ أَهْلِ حُجَّتِكَ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الْقَدِيمَةِ وَبِقُوَّتِكَ  
اہل حجت و برہان کے سینوں کے اسرار اور پوشیدہ خیالات میں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت قدیم اور قوت تمام

الْقَوِيْمَةِ أَنْ تَرْزُقَنِي بِرَدِّ عَفْوِكَ يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَحَاوَةَ غُفْرَتِكَ  
اور پائیدار کے وسیلہ سے کہ تو مجھے عطا کرے اپنے عفو و درگزر کی ٹھنڈک محشر کے دن اور ان غفرت کی شیرینی

يَوْمَ ظَهَرَ الْهَمُّ وَالْحُزْنُ وَالسُّرُورُ اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلَى دَوَامِ  
اس دن میں جو تفکر و ملال اور فرحت و سرور کے ظہور کا دن ہے۔ اے اللہ مجھے ثابت رکھ بقیات اور

الْبَلِيَّاتِ لَا تُكْشِفُ نُورَكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الشَّرُّ وَشَافِي  
آزمائشوں کے دوام پر واسطے نکشت ہونے تیرے نور کے۔ بے شک تو ہی اللہ ہے اور سرافراز ہے اور شفا دینے والا ہے

الصَّدُورِ يَا غَفَّارَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي مِنَ الْعِلْمِ النَّفْسِ وَمِنْ  
سینوں اور دلوں کی بیماریوں کو اے بہت بخشتے والے۔ اے اللہ عطا فرما مجھے علم سے جو بہت نافع ہو اور

الْعَمَلِ أَرْفَعَهُ وَمِنْ الرِّزْقِ أَوْسَعَهُ وَمِنْ الْقَوْلِ صَدَقَهُ  
عمل سے جو بہت بلند مرتبت ہو اور رزق سے جو بہت وسیع ہو۔ اور قول سے جو بہت سچا ہو



وَمِنَ الْيَقِينِ أَوْفَقَهُ وَمِنَ الْخَيْرِ أَكْمَلَهُ وَمِنَ الصَّبْرِ أَجْمَلَهُ وَمِنَ

اور یقین سے جو بہت موافق ہو واقعہ اور نفس الامر کے اور خیر سے جو بہت کامل ہو اور صبر سے جو بہت جمیل ہو اور

الْحُكْمِ أَعْدَلَهُ وَمِنَ التَّقْوَى أَدْوَمَهُ وَمِنَ الْهُدَى أَعْظَمَهُ وَمِنَ الْعِيشِ

حکم سے جو بہت ہی عدل پر مبنی ہو اور تقویٰ سے جو دائم و قائم ہو اور ہدایت سے جو عظیم تر ہو اور گزران سے جو بہت

أَنْعَمَهُ وَمِنَ النَّظَرِ أَحْرَمَهُ وَمِنَ الرَّحْمَةِ أَكْرَمَهَا وَمِنَ النِّعَمَةِ

ہی خوشحالی پر مشتمل ہو اور نظر سے جو بہت ہی حرمت والی ہو اور رحمت سے جو بہت ہی کرامت والی ہو اور نعمتوں سے

أَشْمَلَهَا وَمِنَ الْعَافِيَةِ أَجْمَلَهَا وَمِنَ الْعِبَادَةِ أَفْضَلَهَا اللَّهُمَّ قَنَا

جو بہت ہی محیط اور شامل ہوں اور عافیت سے جو بہت ہی خوبتر ہو اور عبادت سے جو سب سے برتر ہو اے اللہ بجا ہیں

شَرَّ الْمَضْجَعِ وَيَبْلُغُنَا حُسْنَ الْمَرْتَجِعِ وَإِمْنًا عِنْدَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَ

نواب گاہوں کے شر سے اور پہنچا ہمیں اچھی بازگشت کی جگہ تک اور امن عطا فرما نہایت بڑی گھبراہٹ (قیامت) کے وقت اور

ثَبَّتْنَا عِنْدَ حَوْلِ الْمَطْلَعِ وَلَا تَفْضَحْنَا عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ فِي

ثابت رکھ ہمیں وقت ہول و دہشت مطلع کے اور نہ رسوا کرنا ہمیں گواہوں کے رو برو اس

ذَلِكَ الْجَمْعِ اللَّهُمَّ إِنَّا قَدْ سَبَقْنَا إِلَيْكَ الذُّنُوبَ وَمَا قَدْ مَنَّا وَمَا

بھیڑ اور آڑ دھام میں اے اللہ بیشک ہم نے تیری طرف گناہ ہی بھیجے ہیں اور ہم نے جو پہلے کئے

أَخْرَجْنَا فِي اللُّوْحِ الْمَكْتُوبِ فَهِيَ تَنْتَظِرُنَا وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ الَّتِي

اور جو بعد میں کئے لوح مرقوم میں ہیں پس وہ گناہ ہماری تاک میں ہیں اور ہم نظریں جاتے ہوئے ہیں تیری رحمت پر جو

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَعَمَّتْ كُلَّ شَيْءٍ اللَّهُمَّ حَقِّقْ رَجَاءَ نَابِئَانَا نَنْتَظِرُهُ

و وسیع ہے ہر شے کو اور محیط ہے ہر جاندار کو اے اللہ ثبات اور موجود فرما ہماری امید و رجاء کو بسبب اس کے رحمت جس پر ہم

مِنَ رَحْمَتِكَ وَإِمْنًا مِمَّا نَحْذَرُهُ وَلَا تَوَاخِذُنَا بِمَا قَدْ مَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا

نظر رکھے ہوئے ہیں اور بے خوف کر دے ہمیں اس سے جس سے ہم اندیشہ تاک ہیں اور نہ تواخذہ فرما ہم سے بسبب اس کے جو ہم نے اگے بھیجا اور

مَا اجْتَرَمْنَا اللَّهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْيَقِينِ مَا تُسَهِّلُ بِهِ عَلَيْنَا

بخش دے ہمارے لیے جو جرائم کا ہم نے ارتکاب کیا اے اللہ عطا فرما ہمیں حسن یقین سے اتنا قدر کہ سہل فرما دے بسبب اس کے ہم پر

عہ یعنی ملائکہ موت کے دیکھنے یا قبر کی ہول کیاں دیکھنے پر یا قیامت کے دن جہنم کو دیکھنے پر جب انبیاء علیہم السلام بھی کرسیوں سے نیچے گر جائیں گے اور نفسی پکاریں گے۔

إِنْتَظَارِ الْمُنِيَةِ وَأَرْمُقْنَا مِنْ جَمِيلِ الظَّنِّ مَا نَتَّقُنْ بِهِ بُلُوغَ

(انتظار حصول) آرزو کا اور عطا فرما ہمیں حسن ظن سے اتنا قدر کہ یقین کریں بسبب اس کے آرزو تک رسائی

الْأُمْنِيَةِ وَقَنَا ظُلْمَ الظَّالِمِينَ وَحَقْدَ الْحَاقِدِينَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ

کا اور بجا ہمیں ظالموں کے ظلم سے اور کینہ و رول گراہوں کے کینہ سے اے اللہ

أَعْطِنَا ثَوَابَ الْأَوَابِينَ وَاجْزِنَا جَزَاءَ الْمُحْسِنِينَ وَاحْشِرْنَا مَعَ

ہمیں عطا فرما ثواب (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کا اور جزا دے ہمیں نیکو کاروں والی جزا اور ہمارا حشر فرما ساتھ

الْمُتَّقِينَ وَأَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ لَا

متقیوں کے اور داخل فرما ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ اپنے صالحین بندوں میں اے اللہ نہ

تُضِلَّنَا فِي حَالٍ مِّنْ أَحْوَالِنَا وَاسْتَعْمِلْنَا فِي مَا تَرْضَى بِهِ عَنَّا وَ

گمراہ فرما نہ ہمیں کسی بھی حال میں ہمارے احوال سے اور ہمیں عامل بنا ان امور کا کہ جن پر عمل سے تو راضی ہو جائے ہم سے

اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا اللَّهُمَّ

اور بنا ہمارے لیے اپنے پاس سے دوست اور یار اور بنا ہمارے لیے اپنے پاس سے معاون و مددگار اے اللہ

احْفَظْ عَلَيْنَا عِلْمَنَا وَعَمَلَنَا اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حُسْنَ الْإِقْبَالِ عَلَيْكَ وَ

محفوظ فرما ہم پر ہمارے علم کو اور ہمارے عمل کو اے اللہ نصیب فرما ہمیں حسن توجہ طرف اپنے اور

الْأَصْغَاءِ إِلَيْكَ وَالْفَهْمَ عَنْكَ وَالْبَصِيرَةَ فِي أَمْرِكَ وَالنَّفَازَ فِي

کان لگانا طرف تیرے (فرمان سننے کے لیے) اور سوجھ بوجھ اپنی طرف سے اور بصیرت اپنے امور میں اور جاری رہنا اپنی

طَاعَتِكَ وَالْمُواظَبَةَ عَلَى إِرَادَتِكَ وَالْمُبَادَرَةَ إِلَى خِدْمَتِكَ وَ

طاعت میں اور ہمیشگی و دوام اپنے ارادہ پر اور سرعت و عجلت اپنی خدمت و طاعت کے لیے اور

حُسْنَ الْأَدَبِ فِي مُعَامَلَتِكَ وَالتَّسْلِيمَ إِلَيْكَ وَالرِّضَاءَ بِفَضْلِكَ

اچھا ادب و انداز اپنے معاملہ میں اور سونپنا (تمام امور کا) طرف تیری اور رضا مندی ساتھ اپنے فضل و احسان کے

إِلَهِي كَيْفَ يَنَاجِيكَ فِي الصَّلَوَاتِ مَنْ يَعْصِيكَ فِي الْخَلَوَاتِ

اے میرے الہ کیسے مناجات کر سکتا ہے تیرے ساتھ نمازوں میں جو نافرمان برداری کرتا ہے تیری تنہا بیٹوں میں



لَوْلَا حِلْمُكَ أَمْ كَيْفَ يَدْعُوكَ فِي الْحَاجَاتِ مَنْ يَنْسَاكَ عِنْدَ  
 اگر نہ ہوتا علم و تحمل تیرا۔ یا کس طرح پکار سکتا تجھے حاجات میں جو بھول جاتا ہے تجھے وقت  
 الشَّهَوَاتِ لَوْلَا فَضْلُكَ أَمْ كَيْفَ تَنَامُ الْعَيُونُ وَفِي كُلِّ لَيْلَةٍ  
 شہوات کے اگر نہ ہوتا فضل تیرا۔ یا کس طرح سوتیں آنکھیں (سوئے والوں کی) حالانکہ ہر رات میں  
 تَقُولُ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَأَعْطِيهِ  
 فرماتا ہے تو ہے کوئی توبہ کرنے والا، ہے کوئی استغفار کرنے والا، ہے کوئی سوال کرنے والا تاکہ عطا کروں اسے اس  
 سُؤْلَهُ أَمْ كَيْفَ يَنْقُطِعُ عَنْكَ مَنْ لَمْ تَقْطَعْ عَنْهُ هَذِهِ الْوَسَائِلُ  
 کا سوال۔ یا کیسے منقطع اور بے تعلق ہو سکتا ہے تجھ سے وہ شخص کہ نہیں قطع کئے تو نے اس سے یہ وسائل  
 أَمْ كَيْفَ يُبَاءِ الْبَاقِي بِالْفَنَاءِ وَإِنَّمَا هِيَ أَيَّامٌ قَلِيلٌ لِّذِي الْإِلَهَمِ  
 یا کیسے بچا جاسکتا ہے باقی رہنے والے کو ساتھ فنا پذیر کے۔ اور یہ تو صرف اور صرف چند قلیل دن ہیں، لذت عطا فرما مجھے اے اللہ  
 بِتِلَاوَةِ اسْمَائِكَ يَا رَبِّ تَدَلَّتْ بَيْنَ يَدَيْكَ تَدَلُّلُ الْعَبِيدِ  
 ساتھ تلاوت کرنے تیرے اسماء کے۔ اے اللہ میں عاجز و بے بس ہو چکا ہوں تیرے آگے مانند عاجز و بے بس ہونے غلاموں کے  
 الْمُفْتَقرِينَ بِالْحَاجَاتِ إِلَيْكَ وَتَدَلُّ ذُتْ بِأَسْمَائِكَ تَدَلُّ ذَالِ الْأَيْكِ  
 جو محتاج و فقیر ہیں ساتھ حاجات کے طرف تیرے اور میں لذت اندوز ہوں تیرے اسماء کی تلاوت کے ساتھ شل لذت اندوز ہو چکے تیری نعمتوں  
 فِي سِرِّي وَجَهْرِي اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 کے ساتھ اپنے باطن میں اور ظاہر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيبِ الرَّبِّ وَمُطَهِّرِ الْقُلُوبِ كَهْفِ الْمَنِيِّعِ وَسَنَدِ  
 کی آل اطہار پر جو کہ اللہ کے محبوب ہیں۔ پاکیزہ قلب والے ہیں۔ مضبوط و محفوظ پناہ گاہ ہیں۔ بلند مرتبت ہمارا  
 الرَّفِيعِ مَوْضِعِ سِرِّ جِبْرِائِيلَ وَأَفْرَغَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَلِيَّةَ الصَّبْرِ  
 ہیں محل و مقام ہیں جس پر نبی اسرار کے۔ اور انڈیلی ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر صبر جمیل کی زینت  
 الْجَمِيلِ وَثَمَرَةَ الْإِيمَانِ وَخَزَانَةَ الْأَمْتِنَانِ وَنَتِيجَةَ الْيَقِينِ  
 و آرائش۔ اور نتیجہ و اثر ایمان کا۔ اور خزانہ احسان کا۔ اور نتیجہ یقین کا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 وَاسْتَغْفِرُكَ  
 وَاسْتَغْفِرُكَ

وَشَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ وَقُطْبِ الْوَلَايَةِ وَمُصْبِحِ الْهَدَايَةِ وَجَوْهَرِ  
 اور جو کہ شفیع عاصیاں ہیں اور قطب ولایت ہیں اور ہدایت کے روشن چراغ ہیں اور نفیس و  
 النَّفِيسَةِ وَجَعَلَ اللَّهُ جِبْرَائِيلَ جَلِيسَةً وَأَنْدِسَةً وَالذَّلَالَةَ  
 عمدہ جوہر ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے جبریل امین کو ان کا ہم نشین بنا دیا ہے۔ اور مونس و غمخوار آپ کفایت کرنے  
 الْكَافِيَةَ وَالْعَزَّةَ السَّامِيَةَ الشَّافِيَةَ وَالتَّسْمَةَ الْكَرِيمَةَ وَأَظْهَرَهُ  
 والی ہدایت ہیں۔ اور بلند مرتبت اور شفا بخش روشنی و نورانی اور پاکیزہ نفس ہیں اللہ تعالیٰ نے  
 اللَّهُ تَعْظِيمَهُ وَتَكْرِيمَهُ وَصَادِقِ الْوَعْدِ وَطَلْعَةِ السُّعْدِ وَفِكَالِ  
 ظاہر فرمایا جن کی تعظیم و تکریم کو۔ اور آپ سچے وعدے والے ہیں اور مبارک ظہور والے اور سر پار مافی و خلائی  
 الْأَسِيرِ وَنِعْمَ الْجَارُ وَنِعْمَ الْمَجِيرُ وَحَبْلُ الْوَثِيقِ وَنَجَاةُ الْغَرِيقِ  
 ہیں اسیران (نفس و شیطان) کی۔ بڑے اچھے پڑوسی ہیں اور بہت اچھے پناہ دینے والے مضبوط اور قابل وثوق رسی ہیں (اللہ کی) اور غرق  
 حَبِيبِ الدُّنُوبِ وَكَشَافِ الْكُرُوبِ سِرِّ حِمَّةِ أَدَمَ وَنُكْتَةِ  
 ہونے والے کا سبب نجات۔ اور گناہوں کے دور کرنے والے طلیب۔ شدائد کو دور کرنے والے حضرت آدم پر کی جلتے والی رحمت کا راز پنهانی۔ موجود  
 أَكْوَانِ الْعَوَالِمِ وَقُطْبِ دَائِرَةِ السَّعَادَاتِ وَرَأْسِ الْمُوقِنِينَ  
 عوالم کا مرکزی نقطہ (اور سرمنانی) اور بنیادی مقصود نیکبختیوں کے دائرہ کے قطب اور دریائی نقطہ اور سردار ارباب یقین کے۔  
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ تُبَلِّغَ النَّفْسَ الدَّلِيلَةَ مَبْلَغَ الشَّرِيفَةِ  
 اے اللہ تو ہی قادر ہے اس پر کہ پہنچائے ذلیل نفس کو شریف کے مقام پر  
 وَالشَّرِيفَةَ مَبْلَغَ الدَّلِيلَةِ بِأَلْسَابِ النَّاشِيَةِ عِنْدَ الْمَبْلَغِ وَقَدْ  
 اور شریف نفس کو ذلیل کے مقام پر سبب ان اسباب کے جو پیدا ہونے والے ہیں پہنچائے جانے والے کے ہاں۔ اور  
 مَسَحَتْ قَوْمَ مُوسَى وَبَدَّلَتْ نَفُوسَهُمْ إِلَى النَّفُوسِ الَّتِي هِيَ  
 تو نے مسخ فرمایا موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو اور تبدیل کیا ان کے نفوس کو طرف ایسے نفوس کے جو  
 أَرْدَلُ عِنْدَ الْعُلُويَّاتِ وَالسَّفَلِيَّاتِ فَالْقُلُوبُ وَالنَّفُوسُ بَيْنَ  
 ذلیل تر ہیں نزدیک علوی اور سفلی نفوس و ارواح کے۔ پس تمام قلوب اور نفوس تیری



صَفَاتِكَ الْجَلَالِ وَالْجَبَالِ فَتَرَدُّ دُبَيْنَ هَوْلَاءِ وَبَيْنَ هَوْلَاءِ  
جلال و جمال والی دونوں صفتوں کے درمیان ہیں پس متردد رہتے ہیں درمیان جلالیوں اور جالیوں کے  
فَقَلْبِي سَاكِتٌ كُلُّ وَلِسَانِي عَجْمٌ عَنِ الْإِعْتِرَاضَاتِ وَالْإِرَادَاتِ  
پس میرا دل خاموش ہے اور کمزور اور میری زبان گنگ ہے اعتراضات سے اور ارادوں سے  
أَنْتَ كَرِيمٌ مَلِكٌ جَوَادٌ بَرٌّ تُعْطِي مَقْصُودَ مَنْ يَقْصِدُ إِلَى مَطْلُوبَاتِ  
تو ہی کریم۔ بادشاہ۔ صاحب جود اور محسن ہے عطا کرتا ہے مقاصد ہر اس شخص کے جو قصد کرتا ہے طرف مائل مطلوبات  
وَهُمْ مَرَعَالِيَاتٌ وَكُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِلَوهِيَّةَ وَالرَّبُّوبِيَّةَ الْمَطْلُوقَةَ  
اور بلند افکار کے اور عطا کرتا ہے ہر شئی سوائے الوہیت اور ربوبیت مطلقہ کے  
الْمُسْتَقَلَّةِ الْمُخْتَصَّةِ بِكَ وَلَيْسَ أَحَدٌ سِوَاكَ بِقَبِيْنٍ لِلْإِلَوهِيَّةِ  
اور مستقلہ کے جو مختص ہے تیری ذات کے ساتھ اور نہیں کوئی ایک سوائے تیرے خدایا الوہیت  
وَالرَّبُّوبِيَّةِ أَنْتَ الْأَعْلَى بِلَا جِهَةٍ أَنْتَ الذَّاتُ بِلَا مِثَالٍ وَالْأَمْثَالُ  
اور ربوبیت کا۔ تو ہی بلند ترین ہے بغیر جہت کے۔ اور تو ہی وہ ذات ہے جو بے مثال ہے اور امثال  
الصُّورِيَّةِ الْمُقَيَّدَةُ بِمَقُولَةٍ مِّنَ الْمَقُولَاتِ مُذَلَّلَةٌ مَّخْلُوقَةٌ  
صور یہ جو مقید ہیں ساتھ کسی مقولہ کے مقولات (عشرہ) سے وہ سب تیرے سامنے عاجز و بے بس ہیں اور تیری ہی پیدا کردہ ہیں  
فَعَرَفْنِي وَبَصَّرْنِي كُلَّ مِثَالٍ وَصُورَةٍ حَتَّى أَعْلَمَ الْأَسْرَارَ وَ  
پس مجھے عرفان اور بصیرت عطا فرما ہر مثال اور ہر صورت کی حتیٰ کہ میں آنکھوں سے دیکھوں ان اسرار اور  
الْعَجَائِبِ الَّتِي صَارَتْ الذَّوَاتُ وَالْأَمْثَالُ مَوْصُوفَةٌ بِهَا وَلَا  
عجائبات کو کہ ذاتیں اور امثال ہو چکی ہیں۔ موصوف و متصف ساتھ ان کے اور نہ  
تُعَرِّفْنِي مِنْ خَلْقِكَ إِلَّا مَقْدَارَ مَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ مِنَ الْأُمُورِ  
پہچان کرا مجھے اپنی مخلوق سے مگر اس قدر کہ محتاج ہے طرف اس معرفت کے امور  
الْبَشَرِيَّةِ حَتَّى يَكُونَ مَعْرِفَتِي لَكَ خَالِصَةً عِنْدَكَ فَتُعْطِي لَنَا  
بشر یہ میں حتیٰ کہ ہو جائے معرفت میری جو متعلق ہے تیری ذات سے خالص نزدیک تیرے۔ پس عطا کرے تو ہمیں

يَوْمَ الْجَزَاءِ بِهَجَةٍ وَجِيهَةٍ وَالْقُرْبِ عِنْدَ رَسُولِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
یوم الجزاء میں رونق و آبرو مندی۔ اور قرب ہمارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا  
وَسَلَّمَ مَجْعُولَةً نَفْسِي مِنَ السَّابِقِينَ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ أَمِينَ اللَّهُمَّ  
در آنجا لیکہ کیا ہوا ہو نفس میرا سابقین سے کہ وہی اللہ تعالیٰ کے قرب سے بہرہ ور کئے ہوئے ہیں آمین۔ اے اللہ  
إِنْ صَدَر مِّنِّي فَعَلٌ فَأَصْدِرُهُ عَدْلًا وَصَلَاةً تَشِيءُ لِي مِنْ أَمْرِ جَارِحَةٍ  
اگر سرزد ہو مجھ سے کوئی فعل تو اس کو سرزد فرما بطور عدل کے اور بہتری و بھلائی کے خواہ وہ میرے کسی بھی عضو سے  
مِنْ جَوَارِحِي أَوْ مِنْ قُوَّةٍ مِّنْ قُوَى الْإِنْسِيَّةِ فَأَسْكُنْ كُلَّ شَيْءٍ هُوَ مِمَّا  
پیدا ہونے والا ہو یا انسانی قوتوں میں سے جس قوت سے۔ پس ساکن فرما ہر اس شئی کو جو امدادی ہو  
لِمَادَّةِ جَوْرٍ وَظُلْمٍ رَّاجِعٍ إِلَى غَيْرِ رِضَاكَ فَخَلِّصْ فِعْلِي وَقَوْلِي وَوَهْبِي  
جور اور ظلم کے مادہ کی، جس کا رجوع تیری رضا کے سوا کی طرف ہو۔ پس خالص کر میرے فعل و قول اور وہم  
وَحَيَالِي وَمِنْ كُلِّ دَنَاءَةٍ وَرَدَاءَةٍ كَائِنَةٍ فِي ظَاهِرِ جَسَدِي وَبَاطِنِي وَ  
وخیال کو ہر طرح کی کینگی اور گھٹیا پن سے جو ہو میرے جسم اور بدن کے ظاہر میں یا میرے باطن اور  
قَلْبِي وَقَوَايَ اللَّهُمَّ لَوْلَا هِدَايَتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَتَعْلِيمُكَ لَكُنْتُ  
قلب اور میرے قوی میں۔ اے اللہ اگر نہ ہوتی تیری ہدایت و رحمت اور تعلیم تو میں  
أَدْوَنَ مِنَ الرَّمَادِ وَالْجَبَادِ بَلْ أَرُذَلُ مِنَ الدُّودَةِ الْمُتَكَوِّنَةِ مِنَ الْبُخَارِ  
کمتر ہو جاتا راکھ سے اور جمادات سے بلکہ زیادہ رذیل اس کیڑے سے جو پیدا ہونے والا ہے بخارات سے  
وَلَوْلَا تَعْلِيمُكَ لَكُنْتُ أَضَلُّ مِنَ الْبَهَائِمِ وَالْأَشْجَارِ يَا كَرِيمُ الْعَفْوِ  
اور اگر نہ ہوتی تیری طرف سے تعلیم و رہنمائی تو البتہ ہو جاتا میں زیادہ گمراہ چار پائیوں سے اور پودوں سے۔ اے بزرگ درگزر والے  
ذَا الْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي مَلَكْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلًا كَرَمَنِي بِالْعَفْوِ إِنْ  
صاحب عدل تو ہی ہے جس نے بھر دیا ہے ہر شئی کو اپنے عدل سے مجھے عزت بخش ساتھ درگزر کے اگر  
صَدَر مِّنِّي ذَنْبٌ صَغِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ أَنْتَ الْعَفْوُ وَاجْعَلْنِي مُتَّصِفًا بِذَلِكَ  
سرزد ہو مجھ سے کوئی گناہ چھوٹا یا بڑا تو ہی عفو و درگزر فرمانے والا ہے۔ اور کر تو مجھے موصوف ساتھ اس کے



فِي كُلِّ مُؤْمِنٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

مع تمام مرثین گئے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي دَفَعَ اللَّهُ بِهِ الضَّرَّاءَ وَالْبُؤْسَ اللَّهُمَّ

کی آل پر کہ جس محبوب کے صدقے میں دور کیا ہے اللہ تعالیٰ نے نقصانات اور شدتوں کو۔ اے اللہ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری ذات کی شدت و تنگی سے اور اس کی بناوٹ اور تکلف سے۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا

بِكَ بَعْدَتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَضِلَّنِي وَأَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي

ہوں تیری عزت کی نہیں کوئی معبود برحق مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے جبکہ تو ہی زندہ ہے جس پر

لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ

کبھی موت نہیں آئے گی۔ اور سبھی جن و انسان وفات پائیں گے۔ اے اللہ ہم تیری پناہ طلب کرتے ہیں

جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

بلاؤں کی مشقت سے اور بد بختی کے پالینے سے اور بری قضاء سے اور دشمنوں کی خوشی سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَ

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے جو میرے علم میں آئی اور اس کے شر سے بھی جو میں نے نہیں جانی

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ہر اس شئی سے جو تیرے علم میں ہے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس عمل کے شر سے

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

جو میں نے کیا اور اس کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفَجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے سے اور تیری عافیت کے برگشتہ ہو جانے سے اور اچانک تیرے انتقام کا نشانہ بننے سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

الْبَاهِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

ظاہر اور روشن نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ الَّذِي أَخْجَلْتُ طُلُعَتُهُ النُّجُومَ الْأَزْاهِرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

آل پر کہ جس محبوب کی طلعت زریا نے شرمندہ کر دیا ہے چمکتے ستاروں کو۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری

بِكَ مِنْ شَرِّ سَبْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ

اپنے کانوں کے شر سے اور نگاہ کے شر سے۔ اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے قلب

قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيٍّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ

کے شر سے اور مادہ منویہ کے شر سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دب کمرے سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنَ التَّرَدِّيِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَدْمِ وَأَعُوذُ

بلندی سے گر کر ہلاک ہونے سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں غرق ہونے، جل مرنے اور دب کمرے سے اور پناہ طلب کرتا ہوں

بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْهَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ

تیری اس سے کہ شیطان مجھے دیوانہ کرے موت کے قریب اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس سے کہ

أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

مروں میں تیری راہ میں پیٹھ پھیرے ہوئے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری کہ مروں سانپ سے ٹوسا ہوا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَ

اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری برے اخلاق و اعمال سے اور بری

الْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

خواہشات اور بیماریوں سے۔ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ہر اس شئی کے شر سے کہ پناہ مانگی ہے اس سے تیرے نبی

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تو ہی مدد و توفیق طلب کیا ہوا ہے۔ اور تجھی پر

الشُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ

توکل ہے۔ اور نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ قوت (طاعت کی) مگر ساتھ توفیق اللہ کے جو بلند شان عظیم ہے۔ اے اللہ



إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجَارِ السُّوِّءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ

بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری بڑے پڑوسی سے ہمیشہ کے دار قیام میں کیونکہ جنگل و بیابان کے

الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَمِنَ الْجُورِ فَإِنَّهُ يَنْسُ الضَّجِيعُ وَمِنَ

پڑوسی (کا پڑوس جلدی) بدل جاتا ہے۔ اور بھوک سے (پناہ طلب کرتا ہوں) کیونکہ وہ برا ساتھی ہے اور نیابت

الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا يَنْسُ الْبَطَانَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمِ

سے کیونکہ وہ بری پوشیدہ خصلت ہے۔ اے اللہ بے شک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ایسے علم سے

لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ مِنْ

جو نفع نہ دے۔ اور ایسے دل سے جو خشوع نہ کرے۔ اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ان

هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ عَلَيَّ أَعْقَابَنَا أَوْ تَفْتِنَ

چاروں سے بحیثیت مجموعی بھی۔ اے اللہ بے شک ہم تیری پناہ طلب کرتے ہیں کہ ہم لوٹیں ایڑیوں کے بل یا ہم فتنہ میں ڈالے جائیں

عَنْ دِينِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوِّءِ وَمِنْ لَيْلَةٍ

اپنے دین سے۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں بڑے دن سے اور بڑی

السُّوِّءِ وَمِنْ وَقْتِ السُّوِّءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوِّءِ وَمِنْ صَاحِبِ

رات سے۔ بڑے وقت۔ بڑی ساعت۔ اور بڑے ساتھی

السُّوِّءِ وَمِنْ جَارِ السُّوِّءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سے۔ اور بڑے پڑوسی سے مستقل قیام گاہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرًّا لَكَ وَأَمِينًا عَلَى

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراپا لاز ہیں اللہ تعالیٰ کے اور اس کے امین

سِرِّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اسرار بھی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِي تَعَبَّدَتْ لَهُ الْجِنَّ وَالنَّجَّاتُ لِأَمْرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

کہ جس آقا کی غلامی اور تابعداری اختیار کی جنوں نے اور مطیع ہو گئے ان کے امر کے۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری

الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرِّ آءٍ

مخالفت شرع سے اور منافقت و بد اخلاقی سے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اس سختی اور شدت سے

مُضَرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَاجِلٍ وَأَجَلٍ مَا

جو ضرر رساں ہے اور فتنہ سے جو گمراہ کن ہے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر چیز کے شر سے جلدی پیش آنی والی ہو یا

عِلْمٌ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا

دیر سے جو ان میں سے مجھے معلوم ہے اور جو معلوم نہیں ہے اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری آتش دوزخ سے اور اس سے جو قریب کرے

مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرِّ خَزَائِنِ بَيْدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ

اس کے قول ہو یا عمل۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر قسم کے شر سے جن کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ فَجَاءَةِ الشَّرِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْيُنِ السَّيْلِ

اچانک شر سے دوچار ہونے سے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دو اندھوں سے طغیانی سے

وَالْبَعِيرِ الصُّوْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرَّ عَيْنَاهُ

اور حملہ آور اونٹ سے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری مکار و دوست سے جس کی آنکھیں

تَرَيَانِي وَقَلْبُهُ يَرَعَانِي إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً

مجھے دیکھتی ہیں اور اس کا دل میری تاک میں ہے اگر نیکی اور اچھائی دیکھے تو اسے دفن کر دے اور اگر دیکھے برائی

أَذَاعَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو اس کو شائع کر دے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

زُوَابَةِ السُّرُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو کہ سرور کے بلند چوٹی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

بِهَجَةِ الضِّيَاءِ وَالنُّورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

جو محبوب کہ ضیاء و نور کی رونق و بہار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ مَقَامَاتِ الْحَقَائِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر جو محبوب کہ مقامات حقائق کی چابی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَصْبَاحِ دَلَائِلِ الدَّقَائِقِ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ باریکیوں کے دلائل کا چراغ نور ہیں۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةَ  
 لے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ٹھنڈک ہیں  
 عَيْنِ الصُّدُورِ وَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 دلوں کی آنکھوں کے لیے۔ لے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ النَّوَّارِ الْأَوَّلِ فِي الْبُطُونِ وَالظُّهُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 آل پر جو محبوب کہ نور اول ہیں خفاء و بطون کے لحاظ سے بھی اور ظہور و آشکار ہونے کے لحاظ سے بھی۔ لے اللہ صلوات و سلام  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرَ الْخَيْرَاتِ اللَّهُمَّ  
 بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب خیرات اور بھلائیوں سے بہتر و بزرگ ہیں۔ لے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَوَامِ  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ دائمی  
 السَّعَادَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 سعادتوں والے ہیں۔ لے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زُلفِ الْمُتَّقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 آل پر جو محبوب کہ (موجب) قرب ہیں واسطے متقین کے۔ لے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَرَامَةِ الْمُخْلِصِينَ اللَّهُمَّ  
 پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب سراپا کرامت و عزت ہیں غلصین کے لیے۔ لے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَدَائِرِ  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ صحیح اور درست تدابیر والے  
 الصَّائِبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 مدبر و منتظم ہیں۔ لے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ الْبَتَكَلِمِ الْمُسَوِّعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 جو محبوب ایسے متکلم ہیں کہ جن کا کلام (عند اللہ) سنا اور قبول کیا جاتا ہے۔ لے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ عَلَى كُلِّ خَلْقٍ رَاضٍ كَرِيمٌ مُطْبُوعٌ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب پیدا کئے گئے ہیں ہر پسندیدہ اور بزرگ خلق و خلقت پر  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 لے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 الْبُرِّ الدَّوَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 کہ جو آقا دائمی شفاء مجسم ہیں۔ لے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شِفَاءِ الْأَسْقَامِ وَالْجَوَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 محمد کی آل پر کہ جو آقا سراسر شفاء ہیں تمام بیماریوں کی اور (علاج ہیں) سوزش عشق کا۔ لے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْأَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِينَ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا انس رکھنے والے ہیں اور انس متیار کرنے والے ہیں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 لے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 زَيْنِ الصُّدُورِ وَالْمَجَالِسِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کہ جو محبوب زینت مجسمہ ہیں صدارت پر فائز لوگوں کے لیے اور مجالس کے لیے۔ لے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُتَحَنِّفِ الْمُتَعَبِّدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب بہت زیادہ حق کی طرف رغبت و میلان رکھتے تھے اور عبادت میں کمال ریاضت کام لیتے تھے۔ لے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوُدُّودِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت محبت رکھنے والے اور محبت کا اظہار فرمانے والے ہیں۔ لے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيبِ الْكُلِّ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب کے حبیب ہیں۔ لے اللہ صلوات



وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنْ هَبِ الْغُلِّ وَ

وَالذُّلِّ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا

بِلسِي وَبِكَيْسِي كَوَدُّكَ كَرْنِي وَاسِي هِي - لِي اللّٰهُمَّ بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هِي عَا جَزِي وَبِي لِي سِي مَكْرُو سَطِي تِي رِي اَوْر خَوْفِي مَكْرُو

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ كَمَا صُنْتَ وَجُوهَنَا أَنْ تَسْجُدَ لَغَيْرِكَ

تَحْتِي سِي - اَوْر مَتَا جِي سِي مَكْرُو طَرَفِي تِي رِي جِي تِي تِي مَحْفُوظِي فَرَا يَا هِمَارِي سِي چِرُو لِي كُو كَر سَجْدِي كَرِي تِي رِي مَاسَا كِي كُو

فَصْنُ أَيْدِينَا أَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لَغَيْرِكَ لَكَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

پَس بِي جَا هِمَارِي مَحْفُوظِي كُو بِي كُو وَه دِرَازِ هُو لِي وَسَطِي سُوَالِي كِي تِي رِي غِي رِي كَر كَر نِي لِي كُو لِي مَعْبُودِي بَرَسَقِي مَكْرُو تُو هِي - پَا كِي هِي تُو

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغُلِّ وَالْغُلِّ

بِي شَكِ هُو لِي مِي نَظَم كَرْنِي وَاسِي سِي - لِي اللّٰهُمَّ بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي كِي نِي سِي اَوْر طَوَقِي غَلَا يِي سِي

وَمِنَ الْغُلِّ وَالْغُلِّ وَالْغُلِّ وَأَعُوذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

اَوْر خِيَا نَتُو لِي سِي - اَوْر رِي گِ تَنَانُو لِي مِي بِي شَكْتِي پِي رِي سِي اَوْر شَدْتِي پِي آسِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي تِي رِي رِيضَا كِي طِفْلِي تِي رِي

وَسَخَطِ غَضَبِكَ وَغَضَبِ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سَخَطِ غَضَبِ

نَارِاضِي سِي اَوْر شَدْتِي غَضَبِي سِي اَوْر غَضَبِي شَدِيدِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي تِي رِي وَلا يَتِي كِي شَدْتِي غَضَبِي

وَلَا يَتِكَ وَوَلِيَّكَ وَأَوْلِيَّكَ وَبِعَافَاتِكَ مِنْ عِقُوبَتِكَ وَ

اَوْر تِي رِي هِي رُو لِي كِي شَدْتِي غَضَبِي اَوْر تَمَامِ اَوْلِيَا كِي شَدْتِي غَضَبِي سِي اَوْر تِي رِي عَفُو كِي صَدَقِي مِي تِي رِي عَقُوبَتِي اَوْر

عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ السَّحَابِ وَالسَّحَابِ وَالْحَرَجِ وَالْحَرَجِ

تِي رِي غَتَابِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي چِي لِي سِي اَوْر تَمَامِ قِسْمِي كِي خَرِاشَتُو لِي سِي - اَوْر تَمَامِ طَرَحِي كِي تَنِي گُو لِي سِي

وَالْمَرْجِ وَالْمَرْجِ وَأَعْطِنِي السُّوْبَ وَالْمَرْجِ وَالْمَرْجِ وَالْقَلْبِ

اَوْر قَتْلِي سِي - اَوْر فَنَادِي سِي اَوْر تَمَامِ قِسْمِي كِي قَتْلُو لِي سِي - اَوْر عَطَا فَرَا يَا مَحِي اَنگُورُو لِي كِي بَاهِمِ مُتَصَلِ بَانَاتِي اَوْر كَشَاشِي وَفَرَا جِي

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْنِ وَالشَّيْنِ وَالْهَيْنِ وَالْهَيْنِ وَالْغَيْنِ وَ

اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي مُصِيبَتِي سِي اَوْر عِيِبِي وَنَقْصِي سِي - اَوْر كَمُزُورِي سِي اَوْر نَا قَوَانِي سِي - اَوْر پَرُورِي چُرُ هَنِي سِي اَوْر

الْمَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الشَّيْءِ وَسُوءِ الشَّيْءِ وَسُوءِ الْمَشْيُودِ

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

الْغَيْنِ وَالْهَيْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغُلِّ وَالْغُلِّ وَمِنَ الْغِيظِ وَ

مَتَابِي سِي - اَوْر جُھُوتِي سِي - اَوْر تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي سَخْتِي سِي اَوْر سَخْتِي لُو گُو لِي سِي - اَوْر نَارِاضِي سِي اَوْر سَخْتِي نَارِاضِي هُو لِي

الْغِيُوظِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَقْرِ وَمِنَ الْغِيُوظِ وَالْغِيُوظِ

وَاسُو لِي سِي اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي سَخْتِي مَزَاجِي سِي اَوْر بَدِ خَلْقِي سِي - اَوْر خَفِيرِي جَانِي سِي اَوْر خَفِيرِي جَانِي سِي - لِي اللّٰهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَجْعَةِ وَالْفَجْعَةِ وَمِنَ الْفَضِيحَةِ وَالْفَضِيحَةِ

بِي شَكِ مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي مَغْزُودِي هُو لِي سِي اَوْر مَغْزُودِي كَرْنِي سِي اَوْر رَسُوَا كَرْنِي سِي اَوْر رَسُوَا كَرْنِي سِي - لِي اللّٰهُمَّ

إِنَّا نَعُوذُ بِكَ عَنْ دِيَارِ الظُّلُمَاتِ الْأَنَانِيَةِ الْوَهْبِيَّةِ وَخَدَاجِ

بِي شَكِ تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي اَنَانِيَّتِي مَوْجُودِي كِي تَارِي كِي تَرِظْمَتُو لِي سِي اَوْر بَشَرِي آلا سَتُو لِي

الْقَادُورَاتِ الْبَشَرِيَّةِ الْمَوْهُومِيَّةِ الْأَنَانِيَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ

بَشَرِي آلا سَتُو لِي كِي نَقْصَانِي سِي جُو مَوْجُودِي اَنَانِيَّتِي وَهَسْتِي وَاسِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي

الذِّكْرِ وَسُوءِ الْفِكْرِ وَسُوءِ الذُّوقِ وَسُوءِ الشُّوقِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

ذِكْرِي سِي - بُرِي فِكْرِي سِي - بُرِي ذَوَقِي سِي - اَوْر بُرِي شُوقِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي

سُوءِ الْعِلْمِ وَسُوءِ الْجَلْمِ وَسُوءِ الْخَدْبِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْأَدَبِ

بُرِي عِلْمِي سِي - بُرِي جَلْمِي سِي - اَوْر بُرِي جُھُوتِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي اَدَبِي اَوْر طَرِيقِي

وَسُوءِ الْعُجْبِ وَسُوءِ الْعُجْبِ وَسُوءِ الْغَضَبِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ

سِي اَوْر بُرِي عُجْبِي سِي - اَوْر بُرِي عُجْبِي سِي اَوْر بُرِي غَضَبِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي

الْفَهْمِ وَسُوءِ الْعَمِ وَسُوءِ الْوَهْمِ وَسُوءِ الْفَهْمِ وَسُوءِ الرَّعْمِ وَأَعُوذُ بِكَ

مُنِي سِي اَوْر بُرِي اَندَھِي نِي سِي اَوْر بُرِي وَهْمِي سِي اَوْر سُودِ فِہْمِي اَوْر بُرِي پِنْدَارِي سِي اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي

مِنْ سُوءِ الظَّنِّ وَسُوءِ الْفَنِّ وَسُوءِ الْغَيْرِ وَسُوءِ الضَّيْرِ وَسُوءِ

بُرِي گَمَانِي سِي - اَوْر بُرِي اَسْلُوبِي وَانْدَازِي سِي - اَوْر بُرِي تَبْدِيلِي سِي - اَوْر بُرِي نَقْصَانِي سِي اَوْر

الْمَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الشَّيْءِ وَسُوءِ الشَّيْءِ وَسُوءِ الْمَشْيُودِ

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي

بُرِي خُورَا كِي سِي - اَوْر مِي تِي رِي بِنَا تِي رِي طَلَب كَرْتِي هُو لِي بُرِي مَكْرُوسِي اَوْر يَدِ تَرِي نِي مَكْرُوسِي - اَوْر مَكْرُوسِي هُو لِي سِي



وَسُوءُ الْكِبَادِ وَأَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي أَضَاءَتْ لَهُ  
 اأَرْضُ بَرِّي مَكَارِي سَـ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بطفیل تیرے چہرہ کریم کے نور کے کہ روشن ہو گئے بسبب اس کے  
 السَّمَوَاتُ وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 سب آسمان اور جگہ گناہیں بسبب اس کے سب تاریکیاں۔ اور درست ہو گیا اسی پر معاملہ دنیا اور آخرت کا۔  
 أَنْ لَا تَحِلَّ عَلَيَّ غَضَبُكَ وَلَا تَنْزِلْ عَلَيَّ سَخَطُكَ وَلَكَ الْعُتْبَى  
 کہ تو نہ حلال ٹھہرائے مجھ پر اپنے غضب کو اور نہ نازل کرے مجھ پر اپنی ناراضگی کو اور تیرے شایان شان ہے عتاب کو روکے رکھنا  
 حَتَّى تَرْضَى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ وَمِنْكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
 حتی کہ تو راضی ہو جائے۔ اور نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ طاقت (نیکی کی) مگر ساتھ تیرے اور تجھ سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں  
 فسادِ الزَّمَانِ وَتَسْبِيْعِهِ وَظُلْمِ الْمُسْلِمِ وَتَرْوِيْعِهِ وَمِنْ كُلِّ ظَالِمٍ وَ  
 زمانہ کے فساد سے اور اس کی ربا کاری سے۔ اور اہل اسلام کے ظلم سے اور اس کے خوفزدہ کرنے سے۔ اور ہر ظالم اور  
 حَاسِدٍ وَتَصْدِيْعِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَقْوَالِ  
 حاسد سے اور اس کی چیرہ دستی سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برے اخلاق و اقوال سے  
 وَالْأَعْمَالِ وَالْأَفْعَالِ وَالْإِسْتِدْلَالَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ  
 اور برے اعمال و افعال سے۔ اور برے استدلال سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے کہ پناہ طلب کی  
 مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفَنِي  
 اس سے تیرے نیک بندوں نے، تو ہی میرا بار و مددگار ہے دُنیا و آخرت میں مجھے وفات دینا  
 مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 حالت اسلام میں۔ اور لاحق کرنا ساتھ نیک لوگوں کے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْهَيِّينَ الَّذِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ باوقار انداز والے اور نرم طبیعت ہیں۔ اے اللہ صلوات  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الصِّبْيَاءِ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا ضیاء ہیں

الْبَيِّنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 جو واضح و آشکار ہے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 السَّهْلِ الطَّلِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّهْلِ  
 جو محبوب کہ نرم طبع اور نہیں مکھ ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب جو اور سہی ہیں  
 الْمُنْتَخَلِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَوْقِرِ  
 اور اعلیٰ اخلاق سے متصف ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب کہ (تیری) ارفع کرنے  
 الْوَقُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْخَيْرِ  
 والے ہیں اور بہت باوقار ہیں اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر خیر  
 الْمَبْرُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ  
 مقبول ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جامع ہیں  
 كُلِّ خَلْقٍ كَرِيمٍ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّكَ لَعَلَى خَلْقٍ عَظِيمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 ہر بزرگ خلقت کے جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیشک تم حاوی و غالب ہو خلق عظیم پر۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّارِي الْمُدَلِّلِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ رات کو سیر فرمانے والے ہیں اور رہنمائی کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبْكَلِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فہم عطا کئے ہوئے ہیں اور قدرتی سرمہ لگی آنکھوں والے ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَاضِي الْحَوَائِجِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ (بافن اللہ) حاجات کو پورا کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَتِيجَةِ النَّتَائِجِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب نتائج و مقاصد کا نتیجہ اور حاصل ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَافِضِ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب دنیا کو ترک کرتے والے ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفَضِّلِ الْفَقْرِ عَلَى الْغِنَى اللَّهُمَّ صَلِّ  
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ پر اور آپ کی آل اجماد پر جو محبوب ترجیح دیئے والے ہیں فقر کو غنا پر۔ اے اللہ صلوات  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الصَّوَامِ الْقَوَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت زیادہ روزے رکھنے والے اور قیام کرنے والے ہیں۔ اے اللہ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْقَارِئِ الْبَسَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ (قرآن کے) قاری ہیں اور بہت مسکراتے والے۔ اے اللہ صلوات  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَطِيرَةِ الْخَطَائِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بلند قدر ہیں تمام بلند قدروں سے۔ اے اللہ صلوات  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَبَصَّرَةِ أُولَى الْبَصَائِرِ اللَّهُمَّ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر سامان بصیرت ہیں ارباب بصیرت کے لیے۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوحِ أَرْوَاحِ الصُّوَرِ  
 صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ صورتوں کے ارواح کی روح ہیں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ أَوَائِلِ السُّورِ  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سورتائے قرآنی کے حروف مقطعات کے راہنمائی ہیں  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کلام فرمانے والے ہیں ساتھ حق کے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاعِلِ الْخَيْرَاتِ  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مخلوقات کے لیے بھلائیوں کا  
 فِي الْخَلْقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 سامان کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو  
 الْحَرَمِ الْأَمْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 محبوب کہ سراپا حرم ہیں امن و امان کا۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

لِبَابِ الْبَعَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 جو محبوب کہ خلاصہ اور مغز ہیں تمام معاون کا۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 مَسْلِكَ الْهُدَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 جو آقا کہ ہدایت کا راہ سلوک ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر  
 عِلْمٍ مَنْ هَدَى وَاهْتَدَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ  
 جو محبوب کہ علم اور بلند چوٹی میں ہدایت کرنے والوں اور ہدایت پانے والوں کے لیے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِيِّ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ  
 سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اہل اسلام کے یار و مددگار ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَاطِرِ عَيْنِ الدِّينِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 آل پر کہ جو محبوب کہ دین کی آنکھ کی پتلی ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَلْطُوفِ بِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 آل پر کہ جس محبوب پر (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) لطف و کرم کیا گیا ہے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشْغُوفِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 آل پر کہ جس محبوب کی محبت لوگوں کے دلوں کے اندر سرایت کئے ہوئے ہے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَرْفُوقِ بِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 آل اجماد پر کہ جس محبوب کے ساتھ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) نرمی اور ملازمت سے کام لیا گیا ہے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَنْظُورِ إِلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 آل پر کہ جس محبوب کی طرف ہر ایک کی نظر لگی ہوئی ہے۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِي الْعَرْشِ الْمَتِينِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 آل پر جو محبوب کہ مضبوط و مستحکم عرش والے ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَسْمُوعِ الْقَوْلِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مقبول قول والے ہیں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی



وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْعُدَّةُ فِي كُلِّ شِدَّةٍ وَهَوٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سر و سامان ہیں (تسکین کا) ہر شدت اور دہشت میں اے اللہ بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں  
 بِحَاءِ الْحَمْدِ وَمِثْلِ الْحَمْدِ وَدَالِ الْحَمْدِ أَنْ تُخْرِجَ لِي مِنْ دَالِ دِينِكَ  
 حمد کی حاء اور حمد کی میم اور حمد کی دال کے طفیل کہ برآمد فرمائے میرے لیے اپنے دین کی دال سے  
 دَارَكَ وَدَارِعَتَكَ وَدُعَاءَ تَعِيدُ بَرَكَتَهُ عَلَيَّ وَتُنَجِّنِي بِهِ مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ  
 اپنا دار و مکان اور داعیہ اپنا اور ایسی دعا کہ لوٹائے تو اس کی برکت مجھ پر اور نجات دے مجھے ہر نا پسندیدہ چیز سے  
 لَدَائِي وَأَنْ تَقْضِيَ لِي حَاجَاتِي النَّازِلَةَ فِي وَأَنْ تُخْرِجَ مِنْهُ آخِرَةً  
 نزدیک میرے۔ اور یہ کہ پورا فرمائے میرے اندر نازل ہونے والی حاجات کو اور بالآخر ظاہر فرمائے اس سے  
 مَحْمُودَةٌ وَدُنْيَانَا مَوْجُودَةٌ مَشْهُودَةٌ وَعَاقِبَةُ جَمِيلَةٌ مَسْعُودَةٌ اللَّهُمَّ  
 محمود عاقبت و انجام کو۔ اور وہ دنیا ہماری جو موجود و مشہور ہے اور اس عاقبت و انجام کو جو جمیل اور باسعادت ہے۔ اے اللہ  
 اجْعَلْ لِي مِنْ حُرْمَتِكَ وَمَنَاجَاتِكَ وَدُعَائِكَ سَيْفًا قَاطِعًا وَسَكِينًا  
 بنا میرے لیے اپنے تعویذ۔ مناجات اور دعا کو کاٹنے والی تلوار اور پار ہو جانے والی چھری اور  
 تَافِئًا وَقَوْسًا سَاقِيًا وَسَهْمًا صَائِبًا يُدْفِعُ بِهَا الْعَدُوَّ الْمُتَرَدِّدَ وَالْحَسُودَ  
 تیر چلانے والی قوس اور نشانے پر بیٹھنے والا تیر کہ دور کیا جائے ساتھ اس کے سرکش دشمن اور حاسد  
 وَالْمُنْكَرَ وَالْمُتَشَرِّدَ وَالْمُنْجَرِفَ وَالْمُتَرَدِّدَ وَيَضْرِبُ بِهَا أَعْنَاقُ الْأَعْدَاءِ  
 منکر اور دور بھاگنے والا۔ اور بٹھنے والا اور تردد و تذبذب میں مبتلا اور ماری جائیں بسبب ان کے گردنیں اعداء کی۔  
 وَيُقْتَلُ بِهَا شَوَاكِلُ الْبَلَاءِ وَيُهْلِكُ بِهَا مَا لَيْسَ لِرَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ  
 اور قتل کی جائیں ساتھ ان کے مختلف الاقسام بلائیں اور ہلاک کیا جائے ساتھ ان کے جو نہیں ہے واسطے مالک ارض و سما کے  
 بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَالْمُصْطَفَى الْمَكِينِ وَأَسْأَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا لَا  
 بطفیل حق محمد کے جو سرور ہیں مرسلین کے اور اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہیں اور بلند قدر ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے حلال و پاکیزہ  
 طَيِّبًا وَلَا تُوَمِّنِي مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ وَلَا تُكْشِفْ عَنِّي سِتْرَكَ وَلَا  
 رزق کا اور یہ کہ نہ بے خوف کرے تو مجھے اپنی خفیہ تدبیر سے اور نہ بھولے دے ذکر اپنا اور نہ ہٹائے مجھ سے ستر اپنا۔ اور نہ



تَقْطُنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تُبْعِدْنِي مِنْ كَنَفِكَ وَجَوَارِكَ وَأَعِزَّنِي مِنْ  
 نامید کرے مجھے اپنی رحمت سے۔ اور نہ دور کرے مجھے اپنے پہلوئے رحمت سے اور پڑوس سے۔ اور مجھے بچائے  
 سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِي أُنَيْسًا  
 اپنے غم سے اور غضب سے۔ اور نہ مایوس کرے مجھے اپنی رحمت سے اور راحت و خوشی سے۔ اور ہو جا تو میرا انس و مینا  
 مِنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَوَحْشَةٍ وَأَعِصْبِي مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَزَلْزَلَةٍ وَغَوٍّ وَهَمٍّ  
 کرنے والا ہر خوف اور وحشت سے۔ اور بچا مجھے ہر قسم کی ہلاکت اور زلزلہ سے اور غم و تفکر سے  
 وَبَلَاءٍ وَوَبَاءٍ وَطَاعُونٍ وَخَرَقٍ وَخَرَدٍ وَبَرْدٍ وَجُوعٍ وَ  
 اور بلا و وباء سے۔ اور نیزوں کے زخم اور طاعون سے اور جل مرنے اور غرق ہونے سے اور گرمی و سردی سے اور  
 عَطَشٍ وَقَحْطٍ وَغَارَةٍ وَضَيْقٍ وَنَجْنِي مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَآفَةٍ وَعَاقِبَةٍ  
 بھوک و پیاس سے اور قحط سالی اور غارت سے اور تنگدستی سے اور نجات دے مجھے ہر آزمائش اور آفت سے اور عیب و نقص سے  
 وَغُصَّةٍ وَمُحَنَةٍ وَشِدَّةٍ وَزَلٍّ وَخَطَاءٍ وَهَانَةٍ وَكُرْبَةٍ وَهَزَقٍ وَهَدَمٍ  
 اور ہر غم و غصہ سے۔ اور محنت و شدت سے اور لغزش و خطا سے اور حقارت اور کربت سے۔ بادل کی سخت گرج سے اور دب کر مرنے  
 وَحَسَقٍ وَسَرَقٍ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّكَ لَا تُخَلِّفُ الْبَيْعَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 سے اور زمین میں دھنسنے سے اور ضعف و ناتوانی سے دونوں جہان میں۔ بے شک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ  
 بَعْدَ خَلْقِكَ بَعْدَ عَرْشِكَ بِرِضَا نَفْسِكَ بِنُورِ وَجْهِكَ بِسَبْعِ حُلِيِّكَ  
 سے تیری مخلوق کی گنتی کے مطابق تیرے عرش کی عزت کے طفیل، تیری ذات کی رضا مندی کے طفیل، تیرے نور و ذات کے طفیل، تیرے بے انتہاء  
 بِمُنْتَهَى رَحْمَتِكَ بِأَدْرَاكِ مَشِيَّتِكَ بِكُلِّ صِفَاتِكَ بِنَهَايَاتِ أَسْمَائِكَ  
 حلم کے طفیل، تیری بے نہایت رحمت کے طفیل، تیری مشیت کے احاطہ کے طفیل، تیری نام نہاد صفات کے طفیل، تیرے اسماء کی بے نہایتی کے طفیل۔  
 بِمَكْنُونِ سِرِّكَ بِجَمِيلِ بَرِّكَ بِكَمَالِ مَتِّكَ بِفَيْضِ جُودِكَ بِسَبَاقِ رَحْمَتِكَ  
 تیرے راز منور کے طفیل، تیرے جمیل احسان کے طفیل، تیرے کمال امتنان کے طفیل، تیرے فیضانِ جود کے طفیل، تیری رحمت کے سبقت لینے کے  
 بَعْدَ كَلِمَتِكَ بِتَوْحِيدٍ وَحْدَانِيَّتِكَ بِبَقَاءِ سُرْمَدِيَّةِ أَوْقَاتِكَ بِعِزَّةِ  
 طفیل، تیرے کلمات کی گنتی و شمار کے صدقے میں تیری وحدانیت کے اقرار و اعتراف کے صدقے میں تیرے اوقات کی سرمدیت و بقا ابد کے صدقے میں تیری



رَبُّو يَتِيكَ بِجَاهِكَ بِجَلَالِكَ بِكَمَالِكَ بِجَبَالِكَ بِأَفْعَالِكَ بِإِنْعَامِكَ

عزت ربوبیت کے صدقے میں تیرے جاہ و جلال کے صدقے میں تیرے کمال و جمال کے صدقے میں تیرے تمام افعال اور تیرے انعام کے صدقے میں

بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ

تیرے حق کے صدقے میں تیرے رسول مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَجْعَلَ لَنَا فَرْجًا وَمَخْرَجًا وَشِفَاءً مِّنَ الْهُمُومِ وَ

کے حق کے صدقے میں (سوال کرتا ہوں کہ) بنائے تو ہمارے لیے کشائش اور جگہ خلاصی کی اور شفاء و نفکات اور

الْغُومِ وَالْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالطَّعْنِ وَالطَّاعُونَ وَالْعَنَاءِ وَمِنْ جَمِيعِ

غمگینیوں سے۔ اور بلا و وباء سے۔ اور طعن و طاعون سے اور مشقت و شدت اور جملہ

الْأَفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ بِحَقِّ كَهَيْعَتِهَا وَبِحَقِّ طَهْ وَبِيس

آفات و نقائص سے اور بلیات سے بطیفیل حق کہیعیص اور بطیفیل حق طہ و بیس۔

وَطَسْ وَحَمَسَقْ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ

اور طس اور طمسق کے اور بطیفیل حق بسم اللہ الرحمن الرحیم کے۔ بے شک ہم نے فتح دی ہے آپ کو

فَتْحًا مَبِينًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ

فتح آشکارا تاکہ بخش دے اللہ تمہارے ذنوب سے (تمہارے خیال میں) اور وہ جو بعد میں سرزد ہوں گے (تمہارے اندیشوں میں) اور

نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عِلْمَ

کامل کرے تم پر اپنی نعمت کو اور چلائے تمہیں راہِ راست پر۔ اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں توحید کے

التَّوْحِيدِ وَعَمَلِ التَّوْحِيدِ وَقَوْلِ التَّوْحِيدِ وَخِيَالِ التَّوْحِيدِ وَحَالِ

علم کا۔ اور توحید پر عمل کا۔ اور توحید کے قول و اقرار کا۔ اور توحید کے خیال کا اور توحید کے

التَّوْحِيدِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

حال کا۔ فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنم نہ وہ خود جنم لیا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور نہیں اس کے لیے کوئی بھی رشتہ دار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

کہ دینِ مانعت اقرآن بل  
ایز و مٹان تحفہ عجمی و ہدیہ غریب الی اللہ  
مقبول بارگاہ شہ کوہین حضرت محمد مصطفیٰ  
مُسَمَّی بہ

صَلَاةُ الرَّسُولِ

الجزء السادس

فِي شَرَفِهِ وَشَرَفِهِ صَلَاتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اَرْضَنِي بِخَارِجِ الْبَلَاءِ وَالْشَّجَرَةِ الْخَالِفَةِ خَيْرَ شَيْءٍ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ

خَيْرُ أَجْمَعِ خَيْرُ جَمْعٍ خَيْرُ بَرٍّ خَيْرُ رَحْمَنِ صَاحِبِ

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور  
صوبہ سرحد پاکستان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحُظِيظِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِحُظِّ

اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل اقبال مندی بسم اللہ الرحمن الرحیم کے۔ اور بطفیل نصیب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِحُظُوْطِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اور بطفیل حصص خیر کے بسم اللہ الرحمن الرحیم سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

سب ستائش اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ بہت مہربان، رحم فرمانے والا ہے۔ مالک، یوم جزاء کا۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۚ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ

اے ان صفات کمال والے تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھی سے توفیق طلب کرتے ہیں ہم۔ چلا ہمیں راہ راست پر۔ راہ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۚ

ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ بھٹکے ہوئے لوگوں کی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ قَيُّومِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ ۚ مُدَبِّرِ

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں جو قائم و برپا رکھنے والا ہے آسمانوں کا اور زمینوں کا۔ تدبیر فرمانے والا ہے

الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ ۚ مَنْوَرِ أَبْصَارِ بَصَائِرِ الْعَارِفِينَ ۚ بُورِ الْمَعْرِفَةِ

سب مخلوقات کی۔ روشن کرنے والا ہے آنکھیں عارفوں کی بصیرتوں کی۔ ساتھ معرفت

وَالْيَقِينِ ۚ جَاذِبِ أَسْرَارِ الْأَيْمَةِ ۚ وَالْمُحَقِّقِينَ ۚ بِجَذِبِ الْقُرْبِ

و یقین کے نور کے۔ کھینچنے والا ہے آئمہ اور اہل تحقیق کے بواطن و قلوب کو قرب اور بندگی و قربت کی

وَالْمُتَمَكِّينَ ۚ وَفَاتِحِ قُلُوبِ الْمُوَحِّدِينَ ۚ بِمَفَاتِيحِ حَمْدِ الشَّاكِرِينَ ۚ

کشش سے۔ اور کھولنے والا ہے اہل توحید کے قلوب کو شکر گزاروں کی حمد کی چابیوں کے ساتھ

وَجَامِعِ اشْتَاتِ شَمْلِ الْمُحِبِّينَ ۚ فِي حَضَائِرِ قُدْسِهِ وَأَنْسِهِ بِجَمْعِ

اور جمع فرمانے والا ہے پراگندگیوں اہل محبت کی جمعیت کی اپنی بزم قدس و انس میں بسیب جمع کرنے



الْحَفِظُ وَالْيَقِينُ ۚ أَحْمَدُهُ حَمْدًا يَفُوقُ وَيَعْلُو وَيَفْضُلُ حَمْدًا  
حفظ اور یقین کے۔ میں اس کی ثناء کرتا ہوں ایسی ثناء جو فائق اور بلند ہو اور برتر ہو تمام حمد  
الْحَامِدِينَ ۚ حَمْدًا يَكُونُ لِي رِضًا وَفِيضًا وَحِفْظًا وَحُطًّا وَذُخْرًا  
کرنے والوں کی حمد سے۔ ایسی حمد کہ ہو میرے لیے سراسر رضا، فیضان اور حفاظت کا سامان اور حصہ خیر اور ذخیرہ  
وَحِرْزًا عِنْدَ خَالِقِي وَخَالِقِ الْأَقَالِيمِ وَالْجِهَاتِ وَالْأَقْطَارِ وَالْأَصْصَارِ  
اور سبب حفاظت نزدیک میرے خالق کے۔ اور تمام اقالیم و جہات کے خالق اور اطراف و بلاد اور  
وَالْأَعْصَارِ وَالْأَمْلاَكِ وَالْأَفْلَاقِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ رَبِّ السَّمَوَاتِ  
زمانوں کے خالق۔ اور ملائکہ و افلاک کے خالق کے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ سب آسمانوں کا مالک  
وَرَبِّ الْأَرْضِينَ وَرَبِّ الْأَقْرَبِينَ ۚ وَرَبِّ الْأَبْعَدِينَ ۚ وَرَبِّ  
اور سب زمینوں کا مالک ہے۔ قریب ترین لوگوں کا پروردگار ہے اور بعید ترین کا پروردگار ہے۔ اور اولین  
الْأَوَّلِينَ ۚ وَرَبِّ الْآخِرِينَ ۚ وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ۚ وَرَبِّ  
کا رب ہے اور آخرین کا رب ہے۔ اور ملائکہ مقربین کا رب ہے۔ تمام انبیاء و  
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۚ وَرَبِّ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ ۚ الرَّحْمَنُ  
مرسلین کا رب ہے۔ اور رب ہے تمام مخلوقات کا۔ رحمن  
الرَّحِيمُ ۚ الْأَزَلِيُّ الْقَدِيمُ السَّمِيعُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
رحیم ہے۔ ازلی ہے قدیم ہے۔ ہمیشہ سے سُننے والا، بلند شان اور مالک عظمت ہے۔ دائمی عزت والا اور دائمی حکمت  
الَّذِي دَخَى الْأَقَالِيمَ وَاخْتَصَّ مُوسَى الْكَلِيمَ ۚ وَاخْتَارَ سَيِّدَنَا  
والہے جس نے پھیلایا سب اقالیم کو۔ اور مخصوص ٹھہرایا۔ حضرت موسیٰ کلیم کو۔ اور اختیار فرمایا سیدنا  
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيبًا مِّنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور حبیب کے تمام انبیاء اور مرسلین میں سے۔  
وَسَيِّئَ نَفْسِهِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ فَهَمَّا إِسْمَانِ عَظِيمَانِ كَرِيمَانِ  
اور اپنی ذات کو موسوم کیا رحمن و رحیم کے ساتھ۔ پس وہ دونوں عظمت و کرامت والے اور

جَلِيلَانِ فِيهِمَا شِفَاءٌ لِّكُلِّ سَقِيمٍ وَدَوَاءٌ لِّكُلِّ عَليْلٍ وَغَنَاءٌ  
جلالت والے نام ہیں۔ ان دونوں میں شفا ہے واسطے ہر مریض کے۔ اور دوا ہے واسطے ہر بیمار کے اور دولت مند ہے  
لِّكُلِّ فَقِيرٍ وَعَدِيْمٌ مَّا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ ۚ لَيْسَ لَكَ فِي مُلْكِهِ  
واسطے ہر فقیر اور تنہا دامن کے، مالک ہے قیامت کے دن کا۔ نہیں اس کے لیے اس کے ملک میں  
مُنَازَعَةٌ وَلَا شَرِيْكٌ وَلَا ظَهِيْرٌ وَلَا شَبِيْهٌ وَلَا نَظِيْرٌ وَلَا مُدَبِّرٌ وَلَا وَزِيْرٌ  
مخالفت کرنے والا۔ اور نہ حصہ دار۔ نہ مددگار اور نہ مشابہت رکھنے والا اور نہ کوئی مشابہت رکھنے والا۔ نہ منتظم اور نہ وزیر  
وَلَا مُعِيْنٌ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الْعَالَمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ ۚ وَلَمْ يَزَلْ  
اور نہ کوئی اعانت کرنے والا۔ بلکہ وہ موجود ہے پہلے اس کے کہ موجود ہوتے سب جہان۔ اور ہمیشہ سے ہے  
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مَلِكًا كَرِيْمًا قَيُّوْمًا أَبَدًا لَا يَدِيْنُ وَدَهْرًا لَا يَهْرِيْنُ  
اللہ سبحانہ و تعالیٰ صاحب ملک کریم قائم رہنے والا ہے قائم رہنے اور باقی رہنے والوں کے زمانہ تک بلکہ ہمیشہ کے لیے  
فَهُوَ حَاطِطِيْ مِنْ جَمِيْعِ الشَّيَاطِيْنِ وَالسَّلَاطِيْنِ ۚ وَعَوْنٌ لِّيْ مِنْ  
پس وہی میرا قلعہ ہے تمام شیاطین اور سلاطین سے۔ اور میرا معاون ہے تمام  
جَمِيْعِ الْأَقْرَبِيْنَ وَالْأَبْعَدِيْنَ ۚ إِيَّاكَ نَعْبُدُ يَا مَوْلَانَا بِإِِقْرَارٍ وَ  
لوگوں سے قریب ترین اور بعید ترین سے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم لے ہمارے مولیٰ ساتھ اقرار (الوہیت)  
نَعْتَرِفُ لَكَ أَيْضًا بِالْعِزِّ وَالْتَّقْصِيْرِ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ  
کے اور اعتراف کرتے ہیں تیرے لیے عجز و تقصیر کا بھی۔ اور ایمان لاتے ہیں ساتھ تیرے اور توکل کرتے ہیں  
عَلَيْكَ فِي كُلِّ الْأُمُورِ وَنَعْتَصِمُ بِكَ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوبِ وَنَشْهَدُ  
تجھ پر تمام امور میں۔ بچاؤ حاصل کرتے ہیں تجھ سے تمام گناہوں سے۔ اور شہادت دیتے ہیں  
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۚ  
کہ نہیں مبود برحق مگر تو ہی لے ذو الجلال و الاکرام۔ اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔  
نَسْتَعِيْنُ بِاللَّهِ عَلَى كُلِّ حَاجَةٍ مِّنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ  
توفیق طلب کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے ہر حاجت میں دنیا و آخرت کے حاجات میں سے۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَابَ أَهْلُ الْبَدْوِ وَالْحَضِرِ  
 لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ بادشاہ ہیں دیہاتیوں اور شہریوں کے۔  
 وَمَنْ أَقَرَّ بِفَضْلِهِ وَمَنْ تَأَيَّ عَنْهُ وَمَنْ حَضَرِيَا هَادِي الْمُضِلِّينَ  
 اور (ان تمام کے) جنہوں نے اقرار کیا آپ کی فضیلت کا۔ اور جو آپ سے دور رہے یا جو حاضر بارگاہ ہوئے۔ لے ہدایت دینے والے گمراہ  
 لَا هَادِيَ لَنَا غَيْرُكَ وَحَدَاكَ لَا شَرِيكَ لَكَ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ  
 کرنے والوں کے نہیں کوئی ہادی ہمارے لیے سوا تیرے۔ تو لیتا و بے ہمتا ہے۔ نہیں شریک واسطے تیرے۔ تو ہی بادشاہ ہے حق ہے  
 الْمُبِينُ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَهَادِيَنَا وَمُهْدِيَنَا مُحَمَّدًا  
 آشکارا کرنے والا ہے (حق کا) اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار۔ نبی۔ ہادی اور معطی محمد  
 عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَحَبِيبُكَ النَّبِيُّ الْأَرْقَى صَادِقُ الْوَعْدِ الْأَمِينُ  
 تیرے عبد خاص۔ تیرے رسول اور حبیب، نبی اتمی سچے وعدوں والے۔ امین و متمد علیہ ہیں  
 الْمُبْعُوثُ رَحْمَةً إِلَى كَافَّةِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
 جو بھیجے ہوئے ہیں بطور رحمت مجھ ہونے کے طرف تمام مخلوق کے۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور  
 عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَشِيعَتِهِ وَوَارِثِيهِ وَحَزْبِهِ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ  
 ان کی آل اور اصحاب اور آپ کی جماعت اور آپ کے تابعین پر اور آپ کے گروہ پر جو پاکیزہ و منزہ ہیں  
 صَلَوةً وَسَلَامًا دَائِمِينَ مُتَلَازِمِينَ بَاقِيَيْنَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ  
 ایسا درود و سلام کہ وہ دونوں دائم اور باہم لازم و ملزوم ہوں اور باقی رہنے والے ہوں قیامت کے دن تک  
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنْ  
 چلا ہمیں راہ راست پر راہ ان لوگوں کی کہ تو نے انعام فرمایا ہے ان پر یعنی  
 النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ  
 انبیاء اور صدیقین اور شہداء و صالحین۔ اور بہت اچھے ہیں وہ حضرات از روئے  
 رَفِيقًا ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا صِرَاطَ أَهْلِ  
 رفیق ہونے کے۔ وہ عظیم فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور صاحب علم ہونے کے (چلا ہمیں راہ

الْإِسْتِقَامَةِ وَالَّذِينَ وَالْتَعِظِيمِ صِرَاطَ أَهْلِ الْإِخْلَاصِ وَالْتَّسْلِيمِ  
 اہل استقامت اور اہل دین کی اور عظمت والوں کی۔ راہ اہل اخلاص اور ارباب تسلیم کی۔ راہ  
 صِرَاطَ الرَّاعِبِينَ إِلَى جَنَّاتِ النَّعِيمِ صِرَاطَ الْمُسْتَأْنَسِينَ بِالنَّظَرِ  
 ان حضرات کی جو راغب ہیں طرف جنات نعیم کے۔ راہ طلب گاران انس کی بسبب نظر کے  
 إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ لَا تَغْضَبْ عَلَيْنَا  
 طرف تیرے وجہ کریم کے۔ نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے۔ لے اللہ نہ غضب فرما ہم پر  
 وَسَهِّلْ لَنَا طَرِيقًا يَبِينُ لَنَا مَا قَدْ نَطَلَبُهُ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَ  
 اور آسان فرما ہمارے لیے راستہ آشکارا بسبب اس کے کہ ہم تجھ سے ہی طلب کرتے ہیں لے رب العالمین۔ اور  
 احْبُبْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ وَمَانِعٍ وَحَاسِدٍ وَبَاغِضٍ مِّنَ الْخَلْقِ وَ  
 روک لے ہم سے ہر قطع کرنے والے اور منع کرنے والے۔ اور حسد و بغض رکھنے والے کو سب مخلوق میں سے بالعموم  
 الْجَنِّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 اور سب جنوں انسانوں میں سے بالخصوص۔ لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي شَمَلَهُ الْمَجْدُ الْأَثِيلُ وَلَمَّا وَتَنَاهَى  
 سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کا احاطہ کر رکھا ہے پائیدار بزرگی نے اور ان کے ہاں تویرہ لگا رکھا ہے اور انتہا  
 إِلَيْهِ الشَّرَفُ الْمُنِيفُ وَالشَّرَفُ الْخَافِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 کو پہنچا طرف انہیں کے شرف عالی اور مختلف النوع شرف۔ لے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي وَافَتْهُ الْمَهَابَةُ وَ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے ساتھ سازگاری کی قدرتی اور خدا داد ہیبت اور  
 الْجَلَالُ وَتَمَّ لَهُ الْمَحَاسِنُ وَالْجَمَالُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
 جلال نے۔ اور کامل ہوئیں ان کے لیے خوبیاں اور جمال صورت۔ لے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ وَالْأَمَانِ وَالْبَيْعَةِ الرَّضْوَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 محمد پر جو آقا کہ صاحب شرف اور صاحب امان ہیں اور بیعت الرضوان والے ہیں۔ لے اللہ صلوٰۃ



وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْبَيَانِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ صاحب بیان ہیں

وَالْفِطْرَةِ وَالْبَيْعَةِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اور دین فطرت والے ہیں۔ اور درخت کے نیچے بیعت لینے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحِزْبَةِ وَالْقُرْبَةِ وَبَيْعَةِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ ورد والے اور مشکیزہ والے اور بیعت

الْعَقَبَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

عقبہ والے ہیں اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرَسِ الْجَوَادِ وَالْقَتْلِ وَالْجِهَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ

جو محبوب کہ عمدہ گھوڑے والے ہیں اور قتال و جہاد والے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَوْلِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ مقبول

الْمَسْمُوعِ وَالسُّجُودِ وَالرُّكُوعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قول والے ہیں اور سجد و رکوع والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَوَائِدِ وَالْعَقَائِدِ وَالْأَعْلَامِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ فوائد کے مالک ہیں۔ اور عقائد و اعلام

وَالْمَسَاجِدِ وَالْمَحَافِلِ الْجَلِيلَةِ وَالْمَشَاهِدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور مساجد کے مالک ہیں اور روشن و آشکار محافل و مشاہد والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّوَاهِدِ وَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ علامات صدق اور دلائل حقیقت

الدَّلَائِلِ وَالْفَضَائِلِ وَالْمَسَائِلِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

کے مالک ہیں اور فضائل کے سرچشمہ اور مسائل شرعیہ کے معلم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقِبْلَةِ الْيَمَانِيَّةِ وَالْمَوَاهِبِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ کعبہ یمانیہ اور ربانی عطیات کے مالک

الرَّبَّانِيَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوُتْرِ وَالضُّحَى وَالْأَضْحَى وَاللَّهْمَّ صَلِّ

جو کہ نماز وتر اور صلوٰۃ ضحیٰ کے ساتھ مختص ہیں اور قربانی اور عید الاضحیٰ والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّامُوسِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ جبریل امین (جیسے مخلص خادم) والے ہیں

وَالْمَحَبَّةِ الْمُشْمِرَةِ فِي الْقُلُوبِ وَالتَّفُوسِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور ایسی محبت والے جو بار آور ہے قلوب اور نفوس میں (ساتھ نورانیت کے)۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الرَّتْبَةِ الْجَلِيلَةِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کے خلق کہ روشن رتبہ

وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ وَالْمَحَاسِنِ الْبَدِيعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

بلند درجہ اور انوکھی خوبیوں کے مالک ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النُّجْدَةِ وَالْقُوَّةِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کے نامدار عظیم طاقت و قوت کے مالک ہیں

الْمَكَانَةِ وَالْحُظُورَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اور عظیم درجہ اور نصیب کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَنْزِلِ الْمُقَرَّبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر جو محبوب مکرم کہ (تیرے ہاں) اقرب ترین منزل و مقام پر نازل ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّوَرِ وَالْبُرْهَانِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ لور و برہان کے مالک ہیں



وَالْحِكْمَةُ وَالْقُرْآنُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 اور حکمت و قرآن کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْتَّحْقِيقِ وَالْمَبَانِي اللَّهُمَّ  
 آل پر جو محبوب کہ سبع مثنیٰ (سورۃ فاتحہ کے ساتھ محقق فرمائے گئے ہیں اور حقائق کے ثابت کرنے اور اسرار کو بطور حروف تہجی بیان کرنے  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْأَمَانَةِ  
 والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امانت  
 وَالطَّاعَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَالْبِرَاعَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 و طاعت والے ہیں اور بلاغت و برتری والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقِبْلَتَيْنِ وَالْمَسْجِدَيْنِ وَالْمَقَامَيْنِ  
 اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ دونوں قبلوں اور دونوں مسجدوں (مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ) اور دونوں مقاموں (مقام ابراہیم اور  
 وَالْحَرَمَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 مقام محمود) اور دونوں حرموں (حرم مکہ اور حرم مدینہ) والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل  
 مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحِطِّ الْأَوْفَرِ وَالْوَجْهِ الْأَقْمَرِ الْأَنْوَرِ وَالْظَّرْفِ  
 پر جو محبوب کہ تیسرے ہاں (دو فریقین) والے ہیں اور چاند جیسے نورانی چہرے والے اور آنکھ کے سفید حصہ  
 الْأَحْوَرِ وَالْجَبِينِ الْأَزْهَرِ وَالْجَمَالِ الْأَبْهَرِ وَالْمَقَامِ الْأَفْخَرِ الْأَنْوَرِ  
 کی زیادہ سفیدی والے۔ روشن جبین والے (عقول کو) حیرت زدہ کرنے والے جمال کے مالک اور بہت ہی قابل فخر نورانی مقام  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو  
 صَاحِبِ اللَّيْمَةِ وَالشَّامَةِ وَالْخَاتِمِ وَالْغِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 محبوب کہ دراز زلفوں والے اور سونگھنے کی عظیم قوت والے اور مہر نبوت والے اور سایہ فگن (بادل) والے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الثَّاقَةِ وَالنَّجِيبِ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا و انبیا کو سواری کا شرف بخشے والے ہیں اور شریف ترین خاندان والے۔

وَالْهَرَاوَةِ وَالْقَضِيبِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 اور صاحب عصا اور صاحب سیف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجَيْشِ الْمَنْصُورِ وَالسَّوَالِكِ وَالطُّهُورِ اللَّهُمَّ  
 آل پر جو محبوب کہ فتح یاب لشکر والے اور مسواک اور وضو والے ہیں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ  
 الْوَفْرِ الْعَطِرَةِ وَالْوَجْنَةِ النَّصِيرَةِ وَالطَّلَعَةِ السَّعِيدَةِ وَالْحَالَةِ  
 عنبرین زلفوں والے۔ تروتازہ رخساروں والے۔ سعادت مند ستارے والے اور لائق ہزار ستائش  
 الْحَيِّدَةِ وَالْخَفِيِّ وَالْوَسَادَةِ وَالزُّهْدِ وَالْعِبَادَةِ يَا حَيُّ الْاَفْعَالِ  
 حالت و کیفیت والے ہیں اور موزوں۔ تکبیر اور زہد و عبادت والے ہیں۔ اے قابل ستائش افعال اور  
 ذَا الْمِنَّةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفٍ اجْعَلْنِي مَحْمُودًا مَسْعُودًا بِكُلِّ  
 احسان و انعام فرمانے والے تمام مخلوق پر ساتھ لطف و کرم کے بنا دے مجھے بھی سزاوار ستائش اور سعادتمند ساتھ  
 اَفْعَالٍ وَاَقْوَالٍ عِنْدَ كُلِّ نَفْسٍ مَعَ حَرَكَةٍ وَسُكُونٍ وَاَجْعَلْنِي عَلَى  
 تمام افعال و اقوال کے نزدیک ہر نفس کے ساتھ ہر حرکت اور سکون کے بنا دے مجھے  
 اَقْصَى طَرُقِ مَحْمُودَةٍ عِنْدَ الْعَارِفِينَ وَالْوَاصِلِينَ ثُمَّ مَنْ عَلَى  
 انتہائی محمود طریقہ پر نزدیک تمام عارفین و واصلین کے۔ پھر احسان فرما مجھ پر  
 مَنَّا بِعَطَاءِ كَثِيرٍ دِينِي وَرُوحِي فِي مَرْتَبَةٍ تَكْمِيلٍ اِضَافِي فَكَلِّمْنَا  
 دینی اور روحانی عظیم و کثیر عطا کے ساتھ ترقی پذیر تکمیل کے مرتبہ میں۔ پس ہر بار کہ  
 رَجَعُ اِلَيْكَ بِجَبْرِ الْجَلَالِ الدَّاعِي اِلَى التَّجَرُّدِ وَالْاَهْلَاكِ اَعِدْهُ  
 مراجعت فرما ہو احسان بسبب شان جبر و جلال کے جو باعث ہو العامات سے محرومی کا اور ہلاکت کا تو اس کو ٹھیکہ پر  
 بِلُطْفِ الْجَمَالِ الْعَرِيقِ الْبَهِيْجِ النَّاطِرِ بِهِ عِبَادُكَ الْمَخْلُصُونَ  
 ساتھ شان لطف و جمال کے جو اسخ و پائیدار اور خوش منظر ہے۔ دیکھنے والے ہوں ساتھ اس کے تیرے مخلص بندے طرف پرے



فَاجْعَلْ لِيْلِي وَنَهَارِي وَكُلَّ مَنْ يَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَرَسُولِكَ وَعَبْدَكَ  
 پس بناوے تو مجھے میرے تمام شب و روز میں اور ہر اس شخص کو جو متوجہ ہو تیری طرف اور تیرے رسول کی طرف اور تیرے  
 الْمَخْلُصِ ذَاتِ مَنْ مَشَرَفٍ جَامِعٍ بِكُلِّ خَلْقٍ فَاضِلٍ مِنْ كُلِّ  
 اس عبد مخلص کی طرف بہت بڑے اعلیٰ اور جامع احسان والے واسطے ہر فضیلت والی خصلت کے  
 عَالِمٍ بِالْفِعْلِ وَالْقُوَّةِ الرَّاجِحَةِ أَوِ الْمَسَاوِيَةِ أَمِينٍ طَيَّاسِبُوحٍ  
 تمام جہان سے جو ان میں بافضل ہے یا بالقوة وزنی استعداد کے ساتھ یا مساوی کے ساتھ آمین لے سبوح  
 الْمُنَزَّهُ وَيَا قُدُّوسَ الْقَادِرِ طَهَّرْنِي مِنَ النَّاسِ النَّاسُوتِي فَأَنْتَ  
 پاکیزہ ترین۔ لے قدوس صاحب قدرت پاک فرما مجھے جہانی میل سے پس تو ہی  
 الْمَلِيقِي إِلَى الْعُلُويِّ بِالْجَبْرِ وَالْقَهْرِ الْقَوِي الْجَرَّارِ مِنْ مَادَّةِ دُنْيَا  
 القاء کرنے والا ہے طرف بندویوں والوں کے جبر اور شدید قہر کو جو بھینچنے والا ہے انہیں زویل مادہ سے  
 إِلَى عَالِمِ الْقَرَارِ وَيَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ لَوْثٍ قَوْلِي أَوْ وَهْمِي مَرَكُوزِي  
 طرف دار قرار کے۔ اور لے کہ پاک ہے ہر آلائش قوی اور وہمی سے جو مرکوز ہے  
 فِي أَيْ حِسٍّ وَاجْعَلْ قَلْبِي ثُمَّ رُوحِي عَرِيجًا عَلَى سَمَاءِ الْقُدْسِ  
 کسی بھی حس میں۔ اور بنا تو میرے دل کو پھر میری روح کو چڑھنے والا تقدس کے آسمان پر  
 وَقَدِّرْ لِي ثَمَّةً مَطْوِيَّتَيْنِ الْجِهَاتِ فِي جِهَةٍ وَاحِدَةٍ وَالْأَزْمَنَةِ  
 اور میرے زیر تصرف فرما اس جگہ دو سمٹی ہوئی چیزیں۔ تمام جہات بمنزلہ ایک جہت کے ہوں اور زمانے (ماضی و مستقبل  
 فِي نَهْجٍ وَاحِدٍ حَتَّى يَصِيرَ الشَّهْرُ وَالْجُمُعَةُ وَالْيَوْمُ رِيَوْمًا وَاحِدًا  
 اور حال) ایک انداز و طریق (حال) پر ہوں حتیٰ کہ ہو جائے مہینہ۔ ہفتہ اور دن مانند ایک دن کے  
 مُطْلَعًا عَلَى الْأَسْرَارِ الْغَيْبِيَّةِ الَّتِي هِيَ وَرَاءَ الْمَعْقُوقَةِ فِي الْخَلَاءِ  
 در آٹھا لیکہ اطلاع پانے والا ہوں ان اسرار غیبیہ پر جو ماوراء ہیں بعید ترین خلاء میں  
 الْأَبْعَدِ مِنْ غَيْرِ أَطْرَافِ الْجِهَاتِ وَالْأَزْمَنَةِ الْمُقَيَّدَةِ بِاشْتِغَالِ  
 جو مکان و زمان کے حدود و اطراف سے پاک ہے جو کہ مقید ہیں بشری اشتغال کے ساتھ

الْبَشَرِيَّةِ الْخَامِدَةِ الْحَرَارَةِ التَّوْرِيَّةِ الْإِشْرَاقِيَّةِ الْمُؤَلَّفَةِ الْمُعَلَّقَةِ  
 جو بشریت کہ بجھی ہوئی نورانی روشن حرارت والی ہے جس کی تالیف اور تعلق قائم کیا گیا ہے  
 بِالْهُوََائِيَّةِ الْيَبْسِيَّةِ الْمُخْتَبَرَةِ مَعَ الْأَرْضِيَّةِ الْكَبِيرَةِ اللَّهُمَّ أَنْتَ  
 ساتھ مادہ ہوائیہ کے جو خشک ہے اور اس کو ملایا گیا ہے ساتھ مادہ ارضیہ کے جو گدلا ہے لے اللہ تو ہی  
 تُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِي إِذَا دَعَا إِلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
 قبول کرتا ہے دعا کرنے والے کی دعا جب وہ تیری طرف متوجہ ہو کر دعا کرے۔ اور نہیں طاقت اور قوت مگر ساتھ تو توفیق  
 الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ مَنْ عَلَى الْعِظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَاسْتَحْيِ  
 اللہ علی عظیم کے۔ پاک ہے وہ جو بلند و برتر ہوا ساتھ عظمت و جلال کے۔ اور باز رہے  
 أَصْحَابُ الْكَمَالِ مِنَ الْإِتِّصَافِ بِالتَّنْذِرَةِ فِي أَدْنَى نُورَةٍ مِنْ فُرُوعِ  
 اصحاب کمال متصف ہونے سے ساتھ نزاہت کاملہ کے اس ادنیٰ کرشمہ نور میں جو فروع و آثار سے  
 عَلَيْهِ لِأَصْلِهِ الذَّاتِي الْمَقْدَّسِ الْمَحْرُوقِ خُطُورِ الْعِبَادِ وَ  
 ہے اس کے اصل ذاتی مقدس نور کے جو جلادینے والا ہے بندوں کے دوسووں کو اور  
 الْمَوْجُودَاتِ الْأَشْخَاصِيَّةِ وَالْأَنْوَارِ الْمَلِكِيَّةِ السَّبُوحِيَّةِ إِنَّ  
 موجودات شخصیہ اور انوار ملکیہ سبوحیہ کے وسوسوں کو اگر  
 نَظَرُنَ إِلَى أَوْجِهٍ عَظَمَةِ الْجَلَالِ وَالسَّائِرِينَ إِلَى الْآحَادِيَّةِ  
 نظر کریں طرف اس کی عظمت جلال کے وجہ کے۔ اور (اس طرح) سیر کرنے والے طرف مقام احدیت کے  
 الْمُمْتَنِعِ السَّيْرِ إِلَيْهَا فَسُبْحَانَ مَنْ خَافَ عَنْهُ أَجْسَامُ صَلَيبِيَّةٍ شَاقَّةٍ  
 کہ ممتنع ہے سیر طرف اس کے۔ پس پاک ہے وہ ذات کہ خوفزدہ ہیں اس سے سخت عظمیٰ مشقت آزما اجسام  
 قُوَّةٍ عَلَى الْإِصْطِدَاقَاتِ وَالْإِحْتِكَاتِ كَالْعَهْنِ الْمَنْفُوشِ وَهُمْ أَبِينِ  
 یعنی پہاڑ جو قادر ہیں تصادمات اور ضربات سننے پر اور ہونے والے ہیں مانند دھنی ہوئی اون کے جالانحواتوں نے انکار کیا  
 أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَالِمٌ  
 تھا (امانت کا بوجھ) اٹھانے سے اور اس سے ڈر گئے تھے اور اٹھایا اس کو انسان نے۔ لے اللہ بیشک میں اپنے نفس پر







السُّودِ دِيمًا مَدَّةَ جَزْمِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 سِرْدَارِی کے بند اور جوڑ اپنی پٹنگی اور ثابت قدمی کے تسلسل سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر  
 عَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اَضَاعَتْ الْاَفَاقُ بِاَنْوَارِهِ وَاَيَّعَتْ  
 اور آپ کی آل پر کہ روشن ہو گئے آفاق جس محبوب کے انوار سے اور پک کر تیار ہو گئے  
 ثَمَارُ الْاَسْرَارِ مِنْ يَابِعِ اَسْرَارِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 اسرار کے پھل اھیں کے پختہ اسرار سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي زَيَّنَ اللَّهُ الْاَرْضَ بِدَعْوَتِهِ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر کہ مزین فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے زمین کو اس محبوب کی دعا سے  
 وَمَلَأَ اللَّهُ الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ بِأُمَّتِهِ وَشَبَّعَتْهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور معمور فرمایا ہے مشرق تا مغرب کو آپ کی اُمت اور خواص سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سَلَكَ طَرِيقَ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا چلے عزت اور جواں مردی کی  
 الْعِزَّةِ وَالْبَسَالَةِ وَأَشْرَقَ فِي وَجْهِهِ نُورُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ اللَّهُمَّ  
 راہ پر اور جگمگایا ان کے چہرہ اور میں نبوت اور رسالت کا نور۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے  
 طَلَعَ بَدْرُ شَرْفِهِ فِي افُقِ الْمَجْدِ تَمَامًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 فضل و کمال کا بدر تمام افق میں طلوع فرما ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي تَشَرَّفَ بِعُلُوِّ نَسَبِهِ فَزَكَّى اَحْوَالًا وَاَعْبَادًا اللَّهُمَّ صَلِّ  
 محمد پر کہ جو مشرف ہو گئے نسب پرتری کے ساتھ پس پاکیزہ ہو گئے فضیال اور درھیال کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَحَرَ  
 و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جنہوں نے توحیح کر ڈالا

بِمُدِيَةِ الْعِزِّ عَدَاةُ اللَّهِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل  
 عز و جاہ کے تحجر سے اپنے دشمنوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اَنْفَرَدَ بِالسِّيَادَةِ لِمَا بَلَغَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ  
 آل پر کہ جو محبوب منفرد ہو گئے ساتھ سیادت کے جب پہنچ گئے ہر شئی سے  
 قَصْدَهُ وَمُنَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل  
 اپنے مقصد اور آرزو تک۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَلَّ مِنَ الْحُبِّ وَالتَّشْرِيفِ اَعْلَى مَرْتَبَةٍ  
 آل پر جو محبوب کہ تنہا ہوئے محبوبیت اور شرف و فضل کے اعلیٰ اور بلند  
 وَعُلْيَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا  
 تر مرتبہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي اَقْرَلَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ مِنَ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَاءِ  
 پر کہ جس محبوب کے فضل و شرف کا اقرار کیا آپ سے پہلے تمام رسل اور انبیاء علیہم السلام نے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کو  
 أَحَبَّهُ اللَّهُ بِاصْطِفَائِهِ وَفَضَّلَهُ اللَّهُ عَلَى اُولَى الْعِزِّ مِنْ رُسُلِهِ  
 محبوب بنایا اللہ تعالیٰ نے (ساری مخلوق سے) چن کر اور فضیلت دی ان کو اول العزم رسل  
 وَاَنْبِيَاءِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا  
 اور انبیاء پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي عَمَّ كُلَّ بَرِيَّةٍ فَضْلُهُ وَفَضَّلَهُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ رَسُولٍ  
 آل پر کہ جس محبوب کے جود و انصال نے احاطہ کر رکھا ہے ساری مخلوق کا اور فضیلت دی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کو آپ سے پہلے  
 قَبْلَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ہر رسول پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی



الْمَخْصُوصِ بِالْقُرْبِ فِي الْأَنْزِلِ وَهُوَ أَفْضَلُ مَخْلُوقٍ وَ أَجَلُ  
 آل پر کہ جو محبوب مختص کئے گئے ساتھ قرب و منزلت کے ازل میں۔ اور ساری مخلوق سے افضل اور بزرگتر ہیں۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب  
 سَادَ أَهْلَ السُّودِ وَأَهْلَ الْكِبَالِ وَسَادَ أَهْلِ الْجُودِ وَالْإِفْضَالِ اللَّهُمَّ  
 سردار ہونے ارباب سیادت اور اصحاب کمال کے اور آقا بنے اہل جود اور ارباب سخا کے۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي زَيْنَ  
 صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے جانوں کو  
 اللَّهُ بِهِ الْمَحَاضِرُ وَيَلْجَأُ إِلَيْهِ فِي الْمَعَادِ كُلُّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ اللَّهُمَّ  
 زینت دی اور پناہ حاصل کریں گے طرف انہیں کے قیامت کے دن بھی نیکو کار اور گنہگار۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُنْعَوَاتِ  
 صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ نجات کئے گئے ہیں  
 بِنَعْتِ الْجَلِيلَةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَوْصُوفِ بِكُلِّ صِفَةٍ رُضِيَّةٍ مَرْضِيَّةٍ  
 روشن اور بلند مرتبت صفات کے ساتھ اور وصف کئے گئے ہیں ہر دل نشین اور دلربا صفت کے ساتھ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 الَّذِي سَنَّ كُلَّ سُنَّةٍ حَسَنَةٍ وَصَنَعَ الْجَمِيلَ وَحَسَنَهُ اللَّهُمَّ  
 کہ جنہوں نے جاری فرمایا ہر اچھے طریقے اور روش کو اور اچھے کام کئے اور ان کی اچھائی کو اجاگر فرمایا۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے  
 طَوَّقَ اللَّهُ بِهِ رِقَابَ الْأَنْامِ مِنْهُ وَافِرَةٌ الْأَقْسَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 طفیل اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی گردنوں میں اپنے مختلف النوع احسانات کے ہار ڈالے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَوَجَّهَ اللَّهُ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے  
 بِتَاجِ الْحِكْمَةِ وَرَحِمَ بِهِ هَذِهِ الْأُمَّةَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ  
 حکمت کا تاج پہنایا اور انہیں کی بدولت اس اُمت پر رحم فرمایا۔ اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے  
 وَرَحْمَتِكَ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فضل اور تیری رحمت کا ساتھ اس انداز و اسلوب کے کہ جس کے ساتھ تجھ سے سوال کیا سیدنا محمد نے درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور  
 بِوَدَادِ الْهُدُودِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِي وَآدَاكَ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ  
 سلام بطفیل محبت مودود کے۔ اے اللہ بنادے میرے دل کو اپنی محبت رکھنے والا اے وودود۔ اے وودود  
 يَا وَدُودُ الْهَى اعْطِنِي وَدًا فِي قُلُوبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ يَا وَدُودُ  
 اے وودود۔ اے میرے خدا مجھے عطا فرما محبوبیت اپنے مومنین بندوں کے قلوب میں۔ یا وودود  
 يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ اللَّهُمَّ اكْفِنِي شَرَّ مَنْ كَفَّيْتَهُ بَيْدَكَ يَا وَدُودُ يَا  
 یا وودود یا وودود۔ اے اللہ مجھے کفایت فرما ان کے شر سے جن سے کفایت تیرے دست قدرت میں ہے یا وودود  
 وَدُودُ يَا وَدُودُ اللَّهُمَّ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِيَّ يَوْمَ مَعِيدِ  
 یا وودود۔ اے اللہ اے مالک عرش۔ اے آغاز کرنے والے ایجاد کا۔ اے دوبارہ لوٹانے والے ہیئت اولیٰ پر  
 يَا فَعَّالٌ لَبِائِرٌ يُدْأَسْأَلُكَ بَنُوهُمْ وَجْهَكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ  
 اے کر سکنے والے ہر اس فعل کو جس کا ارادہ فرمائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نور ذات کے طفیل جس نے معمور کر دیا ہے  
 عَرْشَكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَ  
 عرش اعظم کے اجزاء و حصص کو اور تیری قدرت کے طفیل کہ جس کے ساتھ تو مقتدر ہے اپنی تمام مخلوق پر اور  
 بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَّعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيثُ اغْنِنِي  
 تیری رحمت کے طفیل جس نے احاطہ کر رکھا ہے ہر شئی کا۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ اے فریادرس میری امداد فرما۔  
 يَا مُغِيثُ اغْنِنِي يَا مُغِيثُ اغْنِنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ  
 اے فریادرس میری امداد فرما۔ اے فریادرس میری امداد فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں صحت



وَالْعَقَّةَ وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ اللَّهُمَّ بِحَسْبِكَ  
 پاکبازی کا اور امانتداری کا۔ اور حسن خلق اور تقدیر پر رضامندی کا۔ اے اللہ میں تیری محکمات  
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ عَمِلْتُ سُوءَ  
 ساتھ شہادت دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف۔ میں نے برائی کا ارتکاب کیا  
 وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنْ  
 اور اپنی جان پر ظلم کیا پس بخش دے مجھے کیونکہ گناہ نہیں بخشتا مگر تو ہی اور یہ کہ  
 تُعَافِيَنِي مِنَ الدَّيْنِ وَتُعِينَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَأَنْ تَرْزُقَنِي بِرِزْقِكَ  
 عافیت دے مجھے قرض سے۔ اور غنا بخشے فقر و فاقہ سے۔ اور عطا کرے مجھے رزق  
 حَلَالًا وَاسْعًا مُبَارَكًا فِيهِ وَأَنْ تَرْحَمَنِي وَتَتُوبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِي  
 حلال جو وسیع و بابرکت ہو اور یہ کہ مجھ پر رحم فرمائے۔ اور نظر رحمت کرے اور عافیت دے  
 مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبُلُوَاءِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ  
 بلیات سے اور آزمائشوں سے۔ اور مجھے بخشے اور میرے والدین کو۔ اور رحم فرمائے  
 الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ  
 مومن مردوں عورتوں پر اور مسلمان مردوں عورتوں پر جو ان میں سے بقیہ حیات ہیں  
 وَالْأَمْوَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا  
 اور جو فوت ہو چکے ہیں۔ اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور میرے والدین کے اور ان پر رحم فرما جیسے کہ انہوں  
 رَبِّيَانِي صَغِيرًا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَ  
 (ازراہ رحمت) تربیت کی میری حالت صغریٰ میں اور واسطے تمام مومن مردوں اور عورتوں کے۔ اور طابقت پیدا فرما درمیان ہمارے  
 بَيْنَهُم بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَ  
 اور درمیان ان کے نیکیوں میں۔ اے میرے پروردگار مغفرت و رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ اور  
 أَنْ تَتُوبَ عَلَيْنَا وَأَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبُلُوَاءِ مَا  
 ہم پر رحمت کے ساتھ توبہ فرما۔ اور ہمیں عافیت عطا فرما تمام بلیات اور ابتلاات سے جو ظاہر

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ وَأَنْ تَرْحَمَنَا وَأَنْ تُعْفُو عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيعِ  
 ہیں یا جو مخفی ہیں اور رحم فرمائے ہم پر اور درگزر فرمائے ہم سے اور مغفرت فرمائے ہمارے لیے اور  
 الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعًا وَآمِنْ خَوْفًا وَتَقَبَّلْ أَعْمَالَنَا  
 مومنین کے لیے۔ اے اللہ ہماری زاریوں پر زور فرما۔ اور ہمارے خوف کو امن سے بدل۔ ہمارے اعمال قبول فرما۔  
 وَأَصْلِحْ أحوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا وَالْإِلَى الْخَيْرَاتِ  
 اور اصلاح فرما ہمارے احوال کی۔ اور کردے ہیں اپنی طاعت کے ساتھ ہی مشغول۔ اور طوف بھلا بیٹوں کے  
 مَا لَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ أَمَالَنَا وَاخْتِمِ بِالسَّعَادَةِ أَجَالَنا هَذَا  
 انجام کار ہمارا اور محقق فرما ہماری آرزوؤں کو ان سے زائد عطا کر کے اور انتہا تک پہنچا ساتھ سعادتمندی کے ہماری عمروں کو۔ ہماری  
 ذُنُوبَنَا ظَاهِرِينَ يَدِيكَ وَحَالَنَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْرٌ تَنَافَتَرَكُنَا  
 یہ عاجزی ظاہر ہے تجھ پر اور ہماری حالت نہیں مخفی تجھ پر۔ تو نے علم دے ہمیں تو ہم نے ان کو ترک کر دیا  
 وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَلَا يَسْعُنَا إِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ  
 اور تو نے ہمیں منع فرمایا مگر ہم نے انہیں ممنوعہ امور پر عمل کیا اور نہیں ہمیں سمیٹ سکتا مگر تیرا دامن عفو پس ہم سے درگزر فرما۔ اے سب سے بہتر  
 مَا مُمُولٍ وَأَكْرَمَ مَسْئُولٍ إِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ رَّءُوفٌ رَحِيمٌ اللَّهُمَّ  
 مرکز امید۔ اور سب سے بزرگتر مرکز سوال۔ بے شک تو ہی درگزر اور مغفرت فرمانے والا ہے اور رافت و رحمت فرمانے والا ہے۔ اے اللہ  
 إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَتَتُوبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِي  
 بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مغفرت اور رحمت کا اپنے لیے اور نظر رحمت کا مجھ پر اور عافیت کا  
 مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْبُلُوَاءِ الْخَارِجِ مِنَ الْأَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنْ  
 تمام بلیات و مصائب سے جو زمین سے برآمد ہونے والے ہوں یا نازل ہونے والے ہوں  
 السَّمَاءِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا فَاعْفُ عَنَّا  
 آسمان سے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ قبول فرما مجھ سے۔ پس درگزر فرما ہم سے  
 وَاسْتَجِبْ لَنَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَنْ أَحَبَّنَا فِيكَ  
 اور قبول فرما ہمارے لیے۔ اے اللہ مغفرت فرما ہمارے لیے اور ہمارے والدین کے لیے اور واسطے محبت رکھنے والوں کے ہم سے تیری خاطر



وَلِمَنْ أَحْبَبْنَاهُ مِنْ أَجْلِكَ وَلِأُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اور جن سے ہم محبت رکھتے ہیں تیری وجہ سے اور واسطے تمام امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَكُنْ لَهُمْ وَلِنَا وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ  
اے اللہ مغفرت و رحمت فرما ان کے لیے اور ہو جا تو خود ان کا ہمارا اور تمام اہل اسلام کا۔  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ  
حَمِدَ اللَّهُ أَفْعَالَهُ وَأَقْوَالَهُ وَنَوَالَهُ وَأَفْضَالَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
ستائش فرمائی اللہ تعالیٰ نے جس محبوب کے افعال و اقوال کی اور جو نوال کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي آيَدَهُ اللَّهُ  
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی امداد فرمائی اللہ تعالیٰ نے  
بِجُودِهِ وَتَوَرَّ الْوُجُودَ بِوُجُودِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ مِنْ أَجْلِهِ  
ساتھ اپنے لشکروں کے اور متوہر فرمایا وجود و ہستی کو ان کے وجود و مسود سے اور موجود فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو ان کے طفیل  
وَأَسْبَغَ عَلَيْهِ نِعْمَةً بِفَضْلِهِ وَطَوَّلَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
اور ان پر انڈیل دے اپنے انعامات اپنے فضل اور قدرت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَنْ لَا ذِيَهُ مِنْ  
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے ساتھ اگر پناہ لی  
الْعَصَاةِ نَالَ الْقَوْنَ وَالنَّجَاةَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
عاصیوں نے بھی تو پا لیا خلاص اور نجات کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَنْ أَمَرَ جَنَابَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَالَ  
اور آپ کی آل پر کہ جو بھی قصد کرے گا اس آقا کی بارگاہ کا قیامت کے دن پالے گا  
الْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
امن اور سلامتی کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَنْ حَطَّ بِسَاحَتِهِ رَحَالَهُ بَلَغَهُ اللَّهُ يَوْمَ  
آل پر کہ جس نے بھی اس کریم کے در پر ڈیرے لگائے پہنچا دے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت  
الْقِيَامَةِ قَصْدَهُ وَأَمَالَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
کے دن اپنے مقاصد اور آرزوؤں تک۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَمَلَ اللَّهُ بِهِ الدِّينَ وَنَفَذَتْ  
اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت کامل فرمایا اللہ تعالیٰ نے دین کو اور جاری فرمایا  
شَفَاعَتُهُ فِي الْمَذْنُبِينَ الْمَلُوثِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
ان کی شفاعت کو گنہگاروں کو وہ دامنوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَكْفَّلَ لِأَهْلِ طَاعَتِهِ  
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب ضامن ہو چکے ہیں اپنے طاعت گزاروں کے لیے  
بِعِمِّهِمْ شَفَاعَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
شفاعت عامہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَبِلَ مِنْهُ الدُّعَاءُ وَطَابَ مِنْهُ الْمَكَانُ وَ  
آل پر کہ جس محبوب سے قبول کی گئی ان کی دعا اور پاکیزہ ہو گئی بسبب ان کے ان کی رہائش گاہ اور  
الْمَعَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
ان کا باطن۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی  
مُحَمَّدٍ الَّذِي طَوَّقَ اللَّهُ بِهِ الْأَنْامَ مِنْهُ الْوَافِرَةُ الْعِظَامَ اللَّهُمَّ  
آل پر کہ جس محبوب کے طفیل اللہ تعالیٰ نے طوق ڈالے مخلوق کی گردنوں میں اپنے وافرا و عظیم احسانات کے۔  
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس کے  
قَلَدَ اللَّهُ جَمِيعَ أُمَّتِهِ جَمِيلَ مَحَبَّتِهِ وَمَرَأَتِهِ وَحَبِّبَ إِلَهُ  
پا بند فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کی ساری امت کو آپ کی محبت جمیلہ کا اور اخلاص و ہمدردی کا۔ اور محبوب بنا لیا اللہ



أُمَّتَهُ فِيهِ وَنَالَهُمْ مِنْ خَيْرِ مَا لَدَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 نے آپ کی اُمت کو آپ کی وجہ سے اور انھیں پہنچائی وہ خیر و بھلائی جو اس کے پاس ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَاقَ عَلَى النَّبِيِّينَ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ فوقیت و برتری لے گئے انبیاء  
 وَالْمُرْسَلِينَ بِالشَّرَفِ وَالسِّيَادَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 و مرسلین پر ساتھ شرف اور سیادت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي حَقِّ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی اُمت کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ بشارت  
 أُمَّتِهِ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 نازل فرمائی جنہوں نے نیک کام کئے ان کے لیے اچھی جزا و جنت ہے اور مزید برآں (دیدار ذات)۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
 سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْأَئِمَّةِ الْأَعْلَامِ وَ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام ہیں ائمہ اعلام کے اور  
 الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 انبیاء کرام علیہم السلام کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْأَئِمَّةِ الْأَبْرَارِ وَالْأَخْيَارِ وَالْفِرْقَةِ  
 آپ کی آل پر کہ جو آقا ائمہ ابرار و اخیار کے امام ہیں اور بلند مرتبہ والے  
 النَّاجِيَةِ ذِي الرُّتْبَةِ الْعَالِيَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 نجات و فلاح پانے والے فرقہ (اہل سنت) کے مقتدا و پیشوا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ رُسُلِ اللَّهِ وَجُنُودِ اللَّهِ وَدِينِ اللَّهِ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا رسل خداوندی اور اس کے لشکروں کے امام ہیں اور دین خداوندی  
 وَحَزْبِ اللَّهِ وَشَرْعِ اللَّهِ وَحَضْرَتِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 اور اس کی جماعت اور شریعت اور اس کی بارگاہ کے امام ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ أَهْلِ الْكَمَالِ وَأَهْلِ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں اہل کمال اور ارباب  
 الْعَطَايَا وَالتَّوَالِ وَالْعُدُلِ وَحَضْرَةِ الْوُصَالِ وَأَهْلِ الْفَضْلِ  
 عطاء و نوال کے اور اصحاب عدل اور بارگاہ وصال اور اہل فضائل کے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام  
 حَضْرَةِ الْمَشَاهِدَاتِ وَالْجَمَاعَةِ وَأَهْلِ الطَّاعَةِ وَالسِّيَادَةِ  
 و مقتدا ہیں مشاہدات کے مقام میں اور جماعت (مشاہدین) کے اور مقتداؤں اور سرداروں کے  
 وَالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ وَإِمَامِ الْحَضْرَةِ الْقُدْسِيَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 اور اہل سعادت اور حقداران شہادت کے اور امام ہیں (اللہ تعالیٰ کی) بارگاہ مقدسہ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْأَتْقِيَاءِ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو امام ہیں متقیوں کے  
 وَأَهْلِ التَّحْدِيثِ وَأَهْلِ الْبَلَاغِ وَأَهْلِ الْعُرْفَانِ فِي حَضْرَةِ  
 اور امام کئے جانے والوں کے۔ اور احکام خداوندی پہنچانے والوں کے اور اہل عرفان کے انسان کامل کی  
 الْإِنْسَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 بارگاہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ إِمَامِ أَهْلِ الْهُدَىٰ وَالرُّسُلِ وَخَطِيبِهِمُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 جو آقا کہ امام ہیں اہل ہدئی اور رسل کرام کے اور ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلام و خطاب کرنے والے ہیں اے اللہ صلوٰۃ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ جَامِعِ الْإِنْسِ  
 بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں انس  
 وَالنَّاسِ وَالْإِخْتِصَاصِ وَالْمَلَكَةِ الْأَبْرَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور انسانوں کی اور اختصاص و ملائکہ ابرار کی جامع (مسجد) کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ حَضْرَةِ الشَّاهِدِينَ  
 سيدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں اہل شہدہ کے مقام مشاہدہ کے  
 وَالصَّادِقِينَ وَالْمُصَدِّقِينَ وَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور اہل صدق و تصدیق کے۔ اور صدیقین کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْبَلَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ  
 سيدنا محمد پر اور سيدنا محمد کی آل پر جو محبوب ملت اسلامیہ اور  
 وَالْأَيُّمَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آئمہ اسلام کے امام و مقتدا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سيدنا محمد پر اور  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِمَامِ الْفَضْلِ وَأَهْلِ  
 آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں دنیا و آخرت میں۔ اور امام ہیں فضلاء اور  
 الْمَجْدِ وَالْعُلَى وَالصَّفَا وَالْحِلْمِ وَالْوَفَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 بزرگی و برتری والوں کے اور اہل صفا اور ارباب حلم و وفا کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ مُحَرَّابِ حَضْرَةِ الْحَقِّ  
 سيدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب امام ہیں بارگاہ حق کی عبادت گاہ کے  
 وَإِمَامِ الْخَيْرِ وَأَيُّمَةِ الْأَنَامِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ وَالشَّيْمِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 اور خیر و بھلائی کے اور مخلوقات کے آئمہ کے امام ہیں اور ارباب جود و کرم کے اور اعلیٰ محصلوں والے حضرات کے۔ اے اللہ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْحَضَرَاتِ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سيدنا محمد پر اور سيدنا محمد کی آل پر جو آقا امام ہیں کامل  
 الْكَامِلَةِ وَأَهْلِ الْعَنَايَةِ وَالِدَّرَايَةِ وَالتَّوْحِيدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 بارگاہوں کے۔ اور اہل عنایت۔ اور ارباب درایت و کیاست اور اہل توحید کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُرْسَلِينَ وَ  
 سيدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ مرسلین کے امام ہیں اور

أَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللَّهِ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 اللہ تعالیٰ کے مومن جنتی بندوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سيدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُخْلِصِينَ وَالْمُوقِنِينَ وَ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب امام ہیں اہل اخلاص و ایقان کے اور  
 الصَّابِرِينَ وَالْمُؤَيَّدِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْقَائِمِينَ  
 ارباب صبر کے۔ اور اسلام کی تائید و استحکام رکھنے والوں کے۔ اور اہل اسلام و ایمان کے اور حق و صدق کیساتھ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ  
 قائم رہنے والوں کے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سيدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب امام و مقتدا ہیں  
 أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَذَوِي السَّلَامِ إِمَامِ الْخَوَاصِّ وَأَهْلِ الْإِخْلَاصِ اللَّهُمَّ  
 اہل اسلام اور دارالسلام کے اور خواصان خداوند تعالیٰ اور اہل اخلاص کے۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْأَيُّمَةِ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سيدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب آئمہ  
 الْمُكْرَمِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ وَالْمُؤَفَّقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 مکرمین کے امام ہیں اور عبادت گزاروں کے اور اہل استغفار کے اور اہل توفیق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمَجَاهِدِينَ  
 و سلام بھیج سيدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امام ہیں مجاہدین  
 وَالْمُهَاجِرِينَ وَالزَّاهِدِينَ وَالْمُهْتَدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 مہاجرین اور زاہدین کے اور ہدایت یافتہ حضرات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْأُمَمِ وَالْعَرَبِ وَ  
 سيدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں تمام امتوں کے اور عرب و  
 الْعَجَمِ وَإِمَامِ أَهْلِ الْإِيمَانِ وَالْفَضْلِ وَالْعُرْفَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عجم کے اور اہل ایمان اور ارباب فضل و عرفان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ



وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُبِينِ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ (دین) مبین کے امام ہیں  
 وَإِمَامِ الثَّقَلَيْنِ وَآئِمَّةِ الثَّقَلَيْنِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 اور جنوں انسانوں کے مقتدا اور ان کے مقتداؤں کے مقتدا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ أَوْلِيَاءِكَ وَحَضْرَتِكَ اللَّهُمَّ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ تیرے دوستوں کے امام ہیں اور تیری بارگاہ میں باریاب سعادتمندوں کے امام ہیں۔ اے  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ  
 اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امام ہیں مقربان بارگاہ خداوند تعالیٰ کے  
 وَالطَّيِّبِينَ وَالطَّاهِرِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالتَّوَّابِينَ وَالتَّاصِحِينَ وَ  
 اور طیبین و طاہرین کے۔ اور اہل فلاح کے۔ اور اہل فلاح کے۔ توبہ کرنے والوں اور اہل اخلاص کے۔  
 الْمُفْلِحِينَ وَالرَّاكِعِينَ وَالسَّاجِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 کامیاب۔ اور رکوع و سجدہ کرنے والے لوگوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الذَّاكِرِينَ وَالتَّابِعِينَ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں اہل ذکر اور متابعت کرنے والوں کے  
 وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاضِعِينَ وَالْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 اور ارباب خشوع و خضوع کے۔ اور اللہ کا خوف کھانے والوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِدِينَ  
 سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب اہل تقویٰ۔ اہل سبقت  
 وَالْمُحْسِنِينَ وَالرَّاغِبِينَ وَإِمَامِ أَهْلِ التَّحْقِيقِ وَالتَّوْفِيقِ اللَّهُمَّ  
 اور ارباب احسان کے امام ہیں اور رغبت الی اللہ رکھنے والوں کے اور اہل تحقیق و توفیق کے امام ہیں۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا امام ہیں

الْحَرَمِينَ وَالْقِبْلَتَيْنِ وَإِمَامِ مَنْ اتَّقَى وَأَصْلَحَ وَمَنْ نَجَا وَ  
 حرم مکہ اور حرم مدینہ کے اور بیت المقدس اور بیت اللہ شریف کے اور امام ہیں اہل تقویٰ اور مصلحین کے اور اہل نجات و  
 أَفْلَحَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 فلاح کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو  
 إِمَامِ الْأَوَّاصِلِينَ وَالْمُتَعَبِّدِينَ وَالصَّالِحِينَ وَالْعَالَمِينَ وَ  
 محبوب امام ہیں واصلین بارگاہ خداوند تعالیٰ کے اور عبادت میں سعی و کوشش کرنے والوں کے اور صلحاء اور اہل علم  
 الْعَامِلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 و عمل کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 مُحَمَّدٍ إِمَامِ الشَّافِعِينَ وَالْقَانِعِينَ وَالرَّاهِبِينَ وَالْمُوحِدِينَ  
 آل پر جو محبوب کہ امام ہیں اہل شفاعت اور اہل قناعت کے اور اہل خوف اور ارباب توحید کے  
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَدَائِمٌ لَا تَفُوتُ وَخَالِقٌ لَا تَخْلُقُ  
 اے اللہ بے شک تو زندہ ہے ہرگز نہیں مرے گا اور دائم ہے کبھی فوت نہیں ہوگا اور خود (دوسروں کو) پیدا کرنے والا ہے (اللہ) پیدا کئے جانے  
 وَسَمِيعٌ لَا تَشُكُّ وَبَصِيرٌ لَا تَرْتَابُ وَرَبٌّ لَا تُعَابُ وَشَاهِدٌ لَا  
 سے بالاتر ہے اور سمیع ہے شک سے بالاتر ہے۔ اور بصیر ہے۔ ریب و تردد سے پاک ہے اور پالنے اور پروان چڑھانے والا ہے عجب میرا ہے۔ حاضر ہے  
 تَغِيبُ وَأَبَدِيٌّ لَا تَفْقَدُ وَلَا تَنْفَدُ وَصَادِقٌ لَا تَكْذِبُ وَقَاهِرٌ  
 غائب ہونے سے پاک ہے۔ اور ابدی ہے معدوم اور فنا ہونے سے پاک ہے۔ سچا ہے۔ جھوٹ سے پاک ہے۔ غالب و قاهر ہے  
 لَا تُغْلَبُ وَقَرِيبٌ لَا تُبْعَدُ وَقَادِرٌ لَا تُضَآرُّ وَغَافِرٌ لَا تُظْلَمُ  
 مغلوب ہونے سے پاک ہے۔ قریب ہے بعید ہونے سے بالاتر ہے صاحب قدرت ہے ضرورے جانے سے پاک ہے اور بخشنے والا ہے  
 وَصَبَدٌ لَا تُطْعَمُ وَقَيُّومٌ لَا تَنَامُ وَمُجِيبٌ لَا تُسَامُ وَجَبَّارٌ لَا  
 ظلم کئے جانے سے بالاتر ہے۔ اور بے نیاز ہے احتیاج طعام سے منزہ ہے اور ارض و سما کو قائم رکھنے والا ہے نیند سے پاک ہے دعا قبول کرنے والا ہے ملال سے  
 تُكَلَّمُ وَعَلِيمٌ لَا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَا تُعْلَمُ وَقَوِيٌّ لَا تُضْعَفُ وَعَظِيمٌ  
 منزہ ہے اور جابہ کرام سے کلام کی جرأت نہیں کی جاسکتی اور ظاہر و باطن کا اجناسے والا ہے اسکو دھوکا دینے کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا۔ اور علم اس کا مفصلے ذات ہے



لَا تُوصَفُ وَدَفِي لَا تُخْلِفُ وَعَدْلٌ لَا تُحِيفُ وَغَنِيٌّ لَا  
 اسے تعلیم نہیں دی جاسکتی۔ ایسا قوت والا ہے کہ ضعف پذیر نہیں ہو سکتا اور اتنا عظیم کہ مخلوق کی توصیف سے بالاتر۔ ایسا وفادار کہ خلاف وعدہ نہیں کرتا اور اسرار عدل  
 تَفْتَقِرُ وَمَعْرُوفٌ لَا تُنْكَرُ وَكَبِيرٌ لَا تُغْدِرُ وَحَكَمٌ لَا تُجَوِّرُ  
 جو سے پاک۔ ایسا غنی کہ فقر و احتیاج سے پاک۔ ایسا جانا پہچانا کہ اس کا انکار نہیں ہو سکتا اور براتی والا جو عہد شکنی نہیں کرتا اور ایسا حاکم کہ ظلم نہیں کرتا اور  
 مَنِيعٌ لَا تُقْهَرُ وَوَكِيلٌ لَا تُخْفَرُ وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ وَوَثَرٌ لَا  
 بلند مرتبت کہ مقہور نہیں ہو سکتا۔ اور کار ساز کہ ذمہ داری میں کوتاہی نہیں کرتا۔ اور ایسا غالب جو مغلوب نہیں ہو سکتا اور کبنا کسی کا تابع اور نہیں اور  
 تَسْتَأْمِرُ وَفَرْدٌ لَا تُسْتَشِيرُ وَوَهَّابٌ لَا تَمَلُ وَسَرِيعٌ لَا تَذْهَلُ  
 بگاڑ کسی کے مشورے کا پابند نہیں۔ بخشش و عطا والا کہ دینے سے مل نہ ہو۔ اور جلدی (حساب لینے والا کہ سہو و ذہول سے اور  
 وَلَا تَضِلُّ وَحَلِيمٌ لَا تُعْجَلُ وَجَوَادٌ لَا تَبْخُلُ وَعَزِيزٌ لَا تَذَلُّ  
 بھولنے سے پاک ہے۔ برو بار کہ عفویت میں جلدی نہیں کرتا۔ ایسا صاحب جو د عطا کہ بخل سے پاک اور ایسا عزت والا کہ ذلت سے منزہ  
 وَقَائِمٌ لَا تَنَامُ وَحَافِظٌ لَا تُغْفَلُ وَمُحْتَجِبٌ لَا تُرَى وَدَائِمٌ  
 قائم و دائم کہ سونے سے پاک۔ اور محافظ کہ غفلت سے پاک اور ایسا پوشیدہ (بوجہ کمال ظہور) کہ دیکھا نہیں جاسکتا اور دائم  
 لَا تَزُولُ وَبَاقٍ لَا تَبْلَى وَوَاحِدٌ لَا تُشَبِّهُ وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَازَعُ  
 جو زوال سے پاک ہے۔ اور ہمیشہ رہنے والا ہے بوسیدہ اور ضعیف نہیں ہو سکتا۔ بگاڑ نہ کسی سے تشبیہ نہیں دیا جاسکتا۔ اور صاحب اقتدار جس سے نزاع نہیں کیا  
 وَمَلِكٌ لَا تَزُولُ يَا كَرِيمُ الْجَوَادُ الْمَكْرَمُ يَا قَرِيبُ الْمَحْيَبِ  
 جاسکتا اور شہنشاہ کہ زوال پذیر نہیں (تیری سلطنت)۔ اے کریم صاحب جو دو اکرام۔ اے قریب قبول کرنے والے بلند  
 الْمُتَعَالَى يَا جَلِيلُ الْمُتَجَلَّلُ الْمُتَجَبَّلُ يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيَّمِ  
 شان اے صاحب جلالت جلال کامل اور جمال کامل کا اظہار کرنے والے۔ اے سلامتی دینے والے۔ امان دینے والے نگہبان  
 يَا عَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْمُتَجَبَّرُ يَا ظَاهِرُ الظُّهُورِ الْمُظْهَرُ يَا طَاهِرُ  
 اے عزیز جبار کبریا فی مطلقہ اور جبر کامل کا اظہار کرنے والے۔ اے ظاہر و سر اظہور اور ظاہر کرنے والے۔ اے طاہر  
 الظُّهُورِ الْمُطَهَّرُ الْمُتَطَهَّرُ يَا قَاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ يَا عَزِيزُ الْمَعِزِّ  
 سر اظہور اور اچھی طرح پاک کرنے والے اور ذاتی طہارت کا ملکہ کا اظہار کرنے والے۔ اے قاہر و قادر اور صاحب اقتدار۔ اے عزیز اے عزت دینے والے

الْمُتَعَزِّزُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اور عزت غالبہ والے اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي فَاقَتْ هِمَّتُهُ جَمِيعَ الْهَمَمِ وَعَلِمَهُ اللَّهُ مَا لَمْ  
 آل پر کہ جس آقا نے خلق کی ہمت تمام کی ہمتوں سے فائق ہو گئی۔ اور سکھایا انہیں اللہ تعالیٰ نے جو بھی انہوں نے  
 يَكُنْ يَعْلَمُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 (اس سے قبل) نہیں جانا تھا۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي قَادَ جَبْرِيْلُ بِزَمَانٍ نَاقِتِهِ وَمَا شَارَكَهُ  
 آل پر کہ جس آقا کی اوٹنی کی مہار پڑ کر چلے روح الامین اور نہ شریک ہوا ان کے ساتھ  
 أَحَدٌ فِي عُلُوِّ جَلَالَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کوئی بھی ان کی بلندی درجات میں۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَنَزَّاهُ شَامِخُ عِزِّهِ عَنِ  
 اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی کوہ و قار عزت منزہ رہی  
 النِّقْصِ وَالشُّلُوبِ وَثَبَتَ رَأْسُهُ مَجْدُهُ بِالذَّاتِ وَالْوُجُوبِ  
 نقص اور عیوب سے اور ثابت و راسخ رہی ان کی بزرگی ان کے مرتبہ ذات میں بطریق وجوب و لزوم کے۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ الْقَائِمُ فِي الْمُلْكِ بِشَرْعِهِ وَجَلَالِهِ وَالرَّاحِمُ فِي  
 جو آقا قائم کرنے والے ہیں ملک خداوند تعالیٰ میں اس کی شریعت اور جلال کو اور رحم کرنے والے ہیں  
 الْمَلَكَوَتِ بِرَحْمَتِهِ وَجَبَّالُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 تمام ملک میں اللہ کی رحمت اور شان جمال کے ساتھ۔ اے اللہ صلوات و سلام بھیج سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَانَ كُلُّ فَخْرٍ غَيْرِ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب نے جمع کر لیا ہر فخر کو بلا شرکت



مُشْتَرِكٍ وَحَلَّ مَنَزِلَهُ مَا حَلَّهَا نَبِيٌّ وَلَا مَلَكٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

غیرے۔ اور قیام پذیر ہوئے اس مقام میں کہ جہاں کوئی نبی اور فرشتہ قدم رکھ سکا۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے

عَلَّقَ اَهْلُ الْمَجْدِ بَنُو اِلٰهِ وَاقْتَبَسَ اَهْلُ الْكَمَالِ مِنْ كَمَالِهِ

جُود و نوال کے ریزہ نوار بنائے گئے اہل مجد اور انھیں سے خیرات کی کمال کی اہل کمال نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

ذَاتِ الْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْمُبَجِّرِ لِمَنْ دَعَاهُ فِي الرَّخَاءِ وَالشَّدَاةِ

کہ جو آقا عزت و مجد والے ہیں اور پناہ دینے والے ہیں اپنے پکارنے والے کو فراخی اور شدت میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِي اَيَّدَ بِرُوحِ الْاِيْمَانِ الرُّوحَانِي وَرُوحِ جُثْمَانِ الْاَمَانِي

کہ جس محبوب کی تائید کی گئی ساتھ ایمان روحانی کی روح کے اور آرزوؤں کے اجسام کی روح سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

الْاَعْظَمِ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مُعْظَمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

آل پر جو آقا کہ اللہ کے ہاں عظیم تر ہیں ہر عظمت والے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي ضَاعَفَ اللّٰهُ لَهُ ثَوَابَهُ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے لیے کئی گنا بڑھایا اللہ تعالیٰ نے ثواب کو

وَيَسِّرَ اللّٰهُ لِكُلِّ خَيْرٍ اَسْبَابَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اور آسان فرمایا ان کے لیے ہر خیر کے اسباب کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي ارْسَلَهُ اللّٰهُ لِنَقْضِ الْكُفْرَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے ناموار کو ارسال فرمایا اللہ تعالیٰ نے کفر کے تار تار کرنے اور

حَلِّهِ وَنَادَتْ مُعْجَزَاتُهُ قُلُ فَاَتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهِ اَللّٰهُمَّ

اس کے مٹانے کے لیے اور اعلان فرمایا ان کے معجزات نے "فرما دیجئے اے اُو مخقریٰ سورت اس قرآن کی سورت جیسی" اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ

كَانَ اللّٰهُ لَهُ عَوْنًا وَمُعِينًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جس محبوب کا معاون اور مددگار ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ خَاتَمَ النَّبُوَّةِ بَيْنَ كِتْفَيْهِ

اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی ہر نبوت ان کے کندھوں کے درمیان تھی

وَكَانَ رُوحُ الْقُدُسِ يَنْزِلُ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اور روح القدس ان پر نازل ہوتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصَلِّي فِيْ مَحْرَابِ جَمْعِ الْجُمُعِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا نماز ادا کرنے والے ہیں مقام جمع الجمیع کی عبادت گاہ میں

وَالْمَعْصُومِ بِالضَّرُورَةِ وَالْقَطْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اور جن کا معصوم ہونا ضروری اور قطعی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اَيَّدَ بِالْاَيَاتِ وَالسُّوَرِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی تائید کی گئی ہے آیات اور سورتوں کے ساتھ

وَعَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اعلان مغفرت فرمادیا اللہ تعالیٰ نے ان کے (مزعومہ) سابقہ ذنوب کا اور (مزمومہ) لاحقہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَمَعَ وَجُوهَ

بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے اپنے اندر جمع کر لیا بزرگی





الْكَرَامَةِ وَأَنْوَاعِ السَّعَادَةِ وَمَلَكَ أَشْتَاتِ الْأَنْعَامِ فِي الدَّارَيْنِ  
 اور سعادت مندی کے جملہ اقسام کو اور مالک ہو گئے مختلف انواع کے انعامات کے دارین میں  
 وَالزِّيَادَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 اور مزید کے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَفَقَّتَ مِنْهُ عُرُوسُ الْحَقَائِقِ وَلَمْ  
 آل پر کہ جس آقا سے نمودار ہوئے مزین حقائق اور نہ پا سکا ان رسکے درجات و مراتب کو  
 يُدْرِكُهُ سَابِقٌ وَلَا لَاحِقٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 کوئی پہلا اور نہ پچھلا - اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَشْرَقَتْ فِي الْأَفَاقِ أَنْوَارُهُ وَ  
 اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جگہ گائے آفاق میں انوار اس محبوب کے اور  
 طَابَتْ فِي الْمَسَامِعِ أَحَادِيثُهُ وَأَخْبَارُهُ اللَّهُمَّ يَا مَنْ بَيَّدَهُ  
 شیریں و پاکیزہ ہموئیں کانوں میں احادیث اور اخبار ان کی - اے اللہ اے اس کے دست قدرت میں ہیں  
 خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ يَا مَنْ نَعَّمَهُ لَا تُحْطَى  
 سموات و ارض کے خزان - اے اللہ اے جس کی نعمتوں کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا  
 وَأَمْرُهُ لَا يُعْطَى وَنُورُهُ لَا يُطْفِئُ وَلُطْفُهُ لَا يَخْفَى وَيَا مَنْ  
 اور جس کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کی جاسکتی - اور اس کا نور بجایا نہیں جاسکتا اور اس کا لطف مخفی نہیں رہ سکتا - اے جس نے  
 فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَأَخْرَجَ الْفَيْسُ وَجَعَلَ النَّارَ بُرْدًا  
 پھاڑا موسیٰ علیہ السلام کے لیے سمندر کو اور مردے زندہ کئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے اور کر دیا آگ کو ٹھنڈک  
 وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اور سلامتی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر - اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر  
 وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا يَا مَنْ يُنَادِيكَ  
 اور بنا میرے لیے میرے امر سے کشائش اور راہ خلاص - اے کہ جسے پکارتے ہیں

الْمُنَادُونَ مِنْ كُلِّ فِجٍّ عَمِيقٍ وَمِنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ وَأَقْعَارِ  
 پکارنے والے ہر گہرے راستہ سے اور پہاڑوں کی چوٹیوں سے اور سمندروں کی  
 الْبَحَارِ وَأَوْكَارِ الطُّيُورِ بِالسَّنَةِ شَتَّى وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَحَوَائِجِ  
 گہرائیوں سے - اور پرندوں کے گھونسلوں سے مختلف زبانوں کے ساتھ، مختلف لغات میں اور ہر قسم کے حاجات میں  
 أُخْرَى يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُكَ  
 اے کہ جسے مشغول نہیں کر سکتی ایک حالت دوسری حالت سے - اے کہ جسے مشغول نہیں کر سکتی  
 شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَنْتَ الَّذِي لَا تُغَيِّرُكَ الْأَنْزِمَةُ وَلَا تُحِيْطُ  
 ایک شئی دوسری شئی سے تو ہی ہے کہ جسے زمانے متغیر نہیں کر سکتے اور نہ مکان تیرا احاطہ  
 بِكَ الْأُمُكِنَةُ وَلَا تُصِفُكَ إِلَّا لِسْنَةُ وَلَا يَأْخُذُكَ نَوْمٌ وَلَا  
 کر سکتے ہیں اور نہ زبانیں تیری توصیف کر سکتی ہیں اور نہ اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے نیند اور نہ  
 سَنَةٌ وَلَا يَشْبِهُكَ شَيْءٌ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كَذَلِكَ وَأَنْتَ  
 اونگھ - اور نہ مشابہ ہے تیرے کوئی شئی - اور کیونکر تیری یہ شان نہ ہو حالانکہ تو ہی  
 خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيمَ  
 ہر شئی کو عدم وجود میں لانے والا ہے - اور ہر چیز مرتبہ ذات میں فانی ہے سوائے تیری ذات کے  
 سُبُوحٌ ذِكْرُكَ قُدُّوسٌ أَمْرُكَ وَاحِدٌ حَقُّكَ نَافِذٌ قَضَاؤُكَ  
 پاکیزہ ہے ذکر تیرا، مقدس ہے امر تیرا، شرکت سے منزہ ہے حق تیرا، نافذ ہے قضاء تیرا  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي مِمَّا أَرْجُو مِنْكَ وَاصْرِفْ عَنِّي مَا أَخَافُ  
 اور آسان فرما میرے لیے وہ امور جن کی تجھ سے امید رکھتا ہوں اور پھیر دے مجھ سے جس سے میں اندیشہ رکھتا ہوں  
 عَنْهُ بِصَرْفِ حَرْفٍ يُسْرِمُنِي أَخَافُ عُسْرَتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 بدلہ میں دینے حرف یسر کے اس سے جس کی عسرت سے خائف ہوں - اے اللہ صلوٰۃ



وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكُلِّ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو سب کے سردار ہیں

فِي الْكُلِّ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَشَرَفِ شَرَائِفِ الْأَوْصَافِ بِحُرْمَتِهِ

سب زمانوں میں، اشرف کے سردار ہیں۔ اور اعلیٰ اوصاف کیلئے سراپا شرف ہیں (صلوٰۃ نازل فرما) بطفیل انہیں کی حرمت

وَقَبُولِهِ وَشَرَفِهِ اللَّهُمَّ قَرِّبْ عَنِّي مَا أَخَافُ ضَيْقَتَهُ اللَّهُمَّ

وقبولیت اور شرف کے۔ اے اللہ دور فرما مجھ سے جس کی تنگی سے میں خائف ہوں۔ اے اللہ

يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَسَهِّلْ لِي مَا أَخَافُ حَزُونَتَهُ سُبْحَانَكَ

آسان فرما اور تنگی نہ فرما اور آسان فرما میرے لیے جس کی درستی سے میں خوفزدہ ہوں۔ پاک ہے تو

اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

اے اللہ اور تیری حمد کے ساتھ مصروف ہیں، نہیں معبود برحق مگر تو ہی، تو پاک ہے۔ بیشک میں

الظَّالِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

ظالم کرنے والوں سے ہوں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لُبَّابِ اللَّبَابِ وَأكْرَمِ نَبِيِّ أَنْزَلَ عَلَيْهِ

آل پر جو کہ خلاصہ ہیں خالص و مخصوص بندگان خداوند تعالیٰ کے اور انتہائی عزت والے نبی ہیں نازل کی گئی ہے ان پر

أَفْضَلُ كِتَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

سب فضیلت والی کتاب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَشْأَةِ الْأُمْدَادِ وَنُقْطَةِ دَائِرَةِ الْإِسْتَوَاءِ

آل پر جو وسیلہ ذریعہ ہیں امداد موصول ہونے کا۔ اور مرکز ہیں استواری اور بھلائی کے

وَالرَّشَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

دائرہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَبَعَةِ الْجُودِ وَالْمَنَابِحِ وَأَفْضَلِ غَاذٍ وَخَيْرِ

آل پر جو محبوب کہ سرچشمہ ہیں جود و عطیات کا۔ اور افضل ترین ہیں صبح آنے والوں سے اور بہترین ہیں

رَاجِعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و پچھلے وقت آنے والوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِي افْتَخَرَتْ بِهِ الرِّسَالَةُ وَتَعَزَّزَتْ بِهِ وَفَاقَتْ بِهِ مَنَاقِبُ

کہ جس محبوب پر فخر کیا رسالت نے اور عزت پائی ان کے بدولت اور بلند یوں پر پہنچے بسبب ان کے مناقب

النَّبُوَّةِ وَغَلِقَتْ بِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نبوت اور انہیں کے ذریعے بند کئے گئے (از سر نو پیدا کئے جانے سے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَتَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ نِعْمَتَهُ وَكَمَّلَ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمت کو تمام کر دیا اور کامل کر دیا

اللَّهُ لَهُ دِينُهُ وَمِلَّتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ان کا دین اور ان کی ملت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خُصَّ بِبَدَائِعِ الْحُكْمِ وَيُعْرَفُ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو مخصوص ٹھہرایا گیا ہے انوکھی حکمتوں کے ساتھ اور نمایاں کردی جاوے گی

أُمَّتُهُ بَيْنَ الْأُمَمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان کی امت دوسری امتوں کے درمیان۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَلَّ لَهُ اللَّهُ الْحَقِيقَةَ وَأُظْهِرَ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے کھول دیا (اسرار) حقیقت کو اور ظاہر کیا

اللَّهُ صِدْقَهُ لِلْخَلِيقَةِ وَتَصْدِيقَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

اللہ تعالیٰ نے ان کا صدق اور تصدیق ساری مخلوق پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ اللَّهُ لَهُ حَافِظًا

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ حافظ

وَنَاصِرًا وَأَصْبَحَ بِهِ الْإِسْلَامُ لِلْكَفَرِ قَاهِرًا اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ

و ناصر ہے۔ اور انہیں کی بدولت اسلام کفر پر غالب ہوا۔ اے اللہ بیشک میں تیرا بندہ ہوں



وَابْنُ أَمَتِكَ جَمِيعُ الْخَلْقِ مَقْهُورُونَ بِقُدْرَتِكَ وَتَوَاصِيهِمْ

اور تیری باندی کا بیٹا ہوں۔ ساری مخلوق تیری قدرت کے تحت مغلوب ہے اور سب کی پیشانیاں

بِيدَاكَ وَقُلُوبُهُمْ فِي قَبْضَتِكَ وَمَفَاتِيحُهُمْ عِنْدَكَ لَا تَتَحَرَّكَ

تیرے دست قدرت میں ہیں۔ اور ان کے دل تیرے قبضے میں ہیں اور سب (خزائن) کی چابیاں تیرے پاس ہیں نہیں حرکت

ذَرَّةً إِلَّا بِإِذْنِكَ لَيْسَ مَعَكَ بَرٌّ فِي الْخَلْقِ وَلَا شَرٌّ لَكَ فِي

کرتا کوئی ذرہ مگر تیرے اذن سے نہیں ہے تیرے ساتھ احسان کرنے والا مخلوق میں۔ اور نہ کوئی شریک ہے ملک

الْمَلِكِ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ رَبَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

میں تیرے لیے۔ اے معبود اولین و آخرین کے۔ اے رب ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کے

وَجِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ تَوَسَّلْتُ إِلَيْكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَ

اور جبریل و میکائیل علیہما السلام کے میں نے وسیلہ پکڑا ہے تیری بارگاہ میں ساتھ تیرے اسم عظیم اور

بَوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِدِينِكَ الْقَوِيمِ وَبِصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ

وَجْہِ کریم کے اور ساتھ تیرے مستحکم دین کے اور صراطِ مستقیم کے۔

وَبِسَبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِأَلْفِ أَلْفِ قُلْ هُوَ اللَّهُ

اور ساتھ سبع مثنائی (فاتحہ کی سات آیات کے) اور قرآن عظیم کے۔ اور ہزار در ہزار قل ہو اللہ

أَحَدٌ وَبَيْتِكَ الْحَرَامِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْقَدِيمِ

احد کے۔ اور تیرے بیتِ حرام اور عظیم و اعظم، قدیم و اکرم

الْأَكْرَمِ الْمَكْرَمِ الَّذِي أَخْفَيْتَهُ فِي كِتَابِكَ الْعَزِيزِ الَّذِي أَنْارَتْ

اور مکرم نام کے ساتھ جس کو مخفی کر دیا ہے تو نے اپنی کتاب عزیز میں جس کی بدولت نور سے

بِهِ الظُّلُمَاتُ وَأَقَامَتْ بِهِ السَّمَوَاتُ وَخَضَعَتْ بِهِ الْأَقَالِيمُ

بدل گئیں ظلمتیں اور برپا ہوئے سب آسمان اور سرنگوں ہوئیں اقالیم

وَالْأَفْلَاكُ وَذَلَّتْ بِهِ الْأَرْضُونَ وَانْخَدَعَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ وَ

اور افلاک اور تابع ہوئیں زمینیں اور ماند پڑ گئیں حرکتیں شیاطین کی بطفیل اُس کے۔ اور

انْفَتَحَتْ بِهِ الْأَقْفَالُ وَتَصَدَّعَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْجِبَالُ وَلَا نَتَّ

کھل گئے بسبب اس کے بند قفل۔ اور پھٹ پڑے اس کے خوف سے پہاڑ۔ اور نرم ہو گئے

بِهِ الصُّخُورُ وَهَانَتْ بِهِ صَعَابُ الْأُمُورِ وَذَلَّ مِنْ خَشْيَتِهِ

بسبب اس کے سخت پتھر۔ اور نرم ہو گئے بسبب اس کے سخت امور۔ اور تابعدار ہو گیا بسبب اس کے خوف کے

كُلُّ ذِي رُوحٍ وَسَلِمَتْ بِهِ سَفِينَةُ نُوحٍ وَتَكَلَّمْتُ بِهِ الْمَوْتَى

ہر ذی روح اور سلامت رہی بسبب اس کے نوح علیہ السلام کی کشتی۔ اور کلام کیا بسبب اس کے مردوں

لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ

نے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ۔ اور مسخر کر دیا تو نے عرب و عجم کو بسبب اس کے

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَجَبْتُ بِهِ الدُّعَاءَ وَ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے۔ اور قبول کیا تو نے بسبب اس کے دعا کو اور

أَنْقَذْتَ بِهِ الْغَرَقَى وَأَنْجَيْتَ بِهِ الْهَلَكَى وَأَحْرَسْتَ بِهِ

بچا یا بسبب اس کے غرق ہونے والوں کو۔ اور نجات دی ہلاکت سے دوچار ہونے والوں کو اور نگہبانی کی

الْأَلْسُنَ وَبِهِ تَعَزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ تَوَسَّلْتُ إِلَيْكَ

زبانوں کی بسبب اس کے اور بسبب اس کے عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور حقیر کرتا ہے جس کو چاہے۔ وسیلہ پکڑا میں نے تیری طرف

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِحَفِي لُطْفِ اللَّهِ وَبِجَمِيلِ سِتْرِ اللَّهِ دَخَلْتُ فِي

اے حی۔ اے قیوم ساتھ خبر گیری کرنے والے لطف خداوندی کے۔ اور ساتھ خوبصورت پردے خداوند تعالیٰ کے میں داخل ہوا

كَنْفِ اللَّهِ وَتَشَفَّعْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ أَنَا فِي حِصْنِ اللَّهِ أَنَا فِي ذِفَّةِ

اللہ تعالیٰ کے پہلوئے رحمت میں اور شفاعت حاصل کی رسول اللہ کی۔ میں اللہ تعالیٰ کے قلعہ میں ہوں میں اس کی دھندلاری میں

اللَّهُ أَنَا فِي قَبْضَةِ اللَّهِ وَلَا يَصْرِفُ الشُّوءَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا قُوَّةَ لَخَلْقِ

ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہوں اور نہیں پھیلتا برائی یا شدت کو مگر اللہ تعالیٰ۔ اور نہیں طاقت مخلوق کیلئے (میری ضرورت سانی کی)

إِذَا كُنْتُ مَعَ اللَّهِ وَحَمْدُ كُلِّ جَبَّارٍ بِسُطُوَةِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا

جب کہ اللہ کی معیت میں ہوں۔ اور ستائش کی ہر جبار نے اللہ کی سطوت کی۔ ماشاء اللہ۔ نہیں



قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِ اللَّهِ وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُمَّ

قوت مگر ساتھ اللہ کے، تمام خیر اور بھلائی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور نہیں غالب مگر اللہ۔ اے اللہ

أَحْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَانْقِنَا بِكَنْفِكَ الَّذِي لَا يَرَامُ وَ

ہماری نگرانی فرما اپنی نگاہ عنایت سے جو نیند سے پاک ہے اور جگہ عطا فرما اپنے پہلوئے رحمت میں سے کہ جس کا کوئی قصد نہیں کر سکتا اور

أَرْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا أَحْمَى يَا قَيُّوْمُ

رحم فرما ہم پر ساتھ اپنی قدرت کے، بیشک تو ہر چیز پر ہمیشہ کے لیے بہت ہی قدرت والا ہے۔ اے احی، اے قیوم

تَحَصَّنَا بِكَ فَاحْصِنَا بِحِمَايَتِكَ يَا حَلِيمٌ يَا سَتَّارٌ وَأَدْخِلْنَا يَا

ہم نے حفاظت حاصل کی ہے ساتھ تیرے پس ہماری حمایت فرما اپنی مخصوص حمایت کے ساتھ۔ اے حلم والے، اے پردہ پوش اور

أَوَّلُ يَا آخِرُ فِي مَكْنُونٍ غَيْبٍ سِرِّ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

داخل کر ہمیں۔ اے اول۔ اے آخر، ماشاء اللہ لا قوتہ الا باللہ کے مکنون اور پنهانی غیب میں۔

وَاجِرْنَا مِنْ خَزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلَيْنَا

اور ہمیں بچا اپنے ہاں رسوا ہونے سے۔ اور اپنے بندوں کے شر سے۔ اور قائم فرما ہم پر

سَرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنَا فِي حِفْظِ عَنَائَتِكَ وَجُدْ عَلَيْنَا

اپنی حفاظت کے نیچے اور داخل فرما ہمیں اپنی عنایت میں اور سخاوت فرما ہم پر

بِخَيْرِ مِّنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هُ بِسْمِ اللَّهِ اُحْتَجِبْنَا وَبِحَوْلِ

اپنی مخصوص خیرات سے اے ارحم الراحمین۔ اللہ کے نام کے ساتھ پردہ حاصل کیا ہم نے۔ اور اللہ تعالیٰ کی

اللَّهُ اُعْتَصِمْنَا وَبِقُوَّةِ اللَّهِ اسْتَمْسَكْنَا فَمَنْ أَرَادَنَا بِسُوءٍ أَوْ

طاقت کے ساتھ حفاظت حاصل کی ہم نے۔ اور اللہ کی قوت کے ساتھ چنگل مارا ہم نے پس جس نے ارادہ کیا ہمارا ساتھ برائی کے۔ اور

كَادَنَا بِكَيْدٍ فَبَاذِنِ اللَّهُ مَمْنُوعٌ مَّدْفُوعٌ يَا اللَّهُ يَا وَاحِدُ

ندبیر کی ہمارے خلاف مکر کی پس وہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے محروم اور دھتکارا ہوا ہے۔ یا اللہ، یا واحد

يَا أَحَدُ يَا جَوَادُ أَنْفَحْنَا مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرِ اللَّهِ يَا مَنْ

یا احد، یا جواد۔ عطیہ دے ہمیں اپنی بارگاہ فیض سے عطیہ خیر کا۔ اے اللہ، اے کہ جس نے

یَا أَحَدُ يَا جَوَادُ أَنْفَحْنَا مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرِ اللَّهِ يَا مَنْ

لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَطَفْتَ بِالْأَجْنَةِ فِي بَطُونِ

مہربانی فرمائی ساتھ پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے اور لطفت فرمایا ساتھ ہر جنین کے انکی ماؤں کے ارحام

أُمَّهَاتِهَا الْطُفُّ بِنَا فِي قَضَائِكَ وَقَدَّرَكَ لُطْفًا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ

میں لطفت فرما ساتھ ہمارے اپنی قضاء و قدر میں ایسا لطفت جو لائق ہے ساتھ تیرے کرم کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

یا ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بِهِ اللَّهُ كُلُّ الْمُؤْمِنِينَ هُدًى وَ

آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے سب مومنین کو ہدایت عطا فرمائی۔ اور

لَهُ اللَّهُ فَضْلًا بِالْإِسْلَامِ بَدَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

انھیں کی بدولت اللہ تعالیٰ نے از رہ فضل اسلام کو ظاہر فرمایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی صرف آنکھیں سوتی ہیں اور دل انور نہیں

قَلْبُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

سوتا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ الَّذِي حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ جَسَدَهُ الْكَرِيمُ

کہ جس آقا کے لیے حرام فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر کہ کھائے ان کے جسد کریم کو

وَجَعَلَ اللَّهُ الْمُصَلِّيَ عَلَيْهِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ

اور کر دیا ہے اللہ نے ان پر درود بھیجنے والے کو اپنے عرش عظیم کے سایہ کے نیچے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا نے

أَنْفَذَ أَمْرَكَ وَأَشَادَ ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

نافذ کیا تیرا امر اور عام کیا تیرا ذکر اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

يَا أَحَدُ يَا جَوَادُ أَنْفَحْنَا مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرِ اللَّهِ يَا مَنْ



مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ مِنْ أَطْيَبِ بَطُونِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو چنے گئے ہیں عرب قبائل کی شاخوں میں سے پاکیزہ ترین

العَرَبِ وَوَحْيُهُ غَيْرُ مُكْتَسَبٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

شاخ سے اور ان کی وحی ان کی منت اور کوشش سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلَ اللّٰهُ طَاعَتَهُ نَجَاتًا

محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے عین نجات اور

وَرَبَاحًا وَجَاءَ بِالْحَنِيفِيَةِ السَّمْحَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

سراسر منفعت بنا دیا ہے۔ اور آپ کو ایسی ملت جو سراسر حق ہے اور صل۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرمائیے

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ السَّكِينَةَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا سکینت کو

وَأَخَذَ اللّٰهُ الْبَيْثَاقَ عَلَى التَّيِّبِينَ لَتُؤْمِنَنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرَنَّهُ

اور اللہ تعالیٰ نے عبد لیا انبیاء علیہم السلام سے کہ ضرور بالضرور ایمان لائیں گے ساتھ آپ کے اور ضرور بالضرور امداد کریں گے ان کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

اَلتَّقْلِبِ فِيْ اَصْلَابِ التَّيِّبِينَ وَيَجْلِسُ عَلَى يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ

جو محبوب کہ منتقل ہوتے رہے ہیں (بعض) انبیاء علیہم السلام کی اصلااب میں بھی۔ اور بیٹھیں گے اللہ تعالیٰ کی دائیں جانب (وزارت عظمیٰ)

وَكَلَّتَا يَدَيْهِ يَمِيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

کی کرسی پر اور اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ یمن میں (ازروئے یمن و برکت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلُ مَنْ يَّسْتَاذِنُ عَلٰی رَأْيِهِ وَلَمْ يَرْضَ اللّٰهُ

آل پر جو محبوب پہلے شخص ہوں گے جو رب تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے اذن طلب کریں گے۔ اور نہیں پسند کیا اللہ تعالیٰ نے

دِيْنَ اَحَدٍ اِلَّا بِحُبِّهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

کسی کا دین مگر بظیفیل انہیں کی محبت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلَ اللّٰهُ مُوْتَبَّاهُ وَبِدِيْنِهِ

آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے مقتدی بنایا اور ان کے دین کو لائق اقتداء بنایا

وَجَعَلَ اللّٰهُ مُتَّبِعًا مَنْ يُّوْمِرُ خَلْقُهُ وَتَكْوِيْنُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اللہ نے بنایا ان کو مقتداء ان کی تخلیق اور ایجاد کے دن سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَمَرَ اللّٰهُ

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے متعلق اللہ نے مخلوق کو

اَلْخَلْقَ أَنْ يَّهْتَدُوا بِهَدْيِهِ وَأَنْ يَّقِفُوا عِنْدَ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ

حکم دیا ہے ہدایت حاصل کریں ان کی سیرت و کردار سے اور عمل پیرا ہوں ان کے امر و نہی پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

اَلَّذِي لَا يَرِثُهُ مِنْ ذَوِي رَحْمَةٍ وَارِثٌ وَأَحَلَّ اللّٰهُ لَأُمَّتِهِ

کہ جس آقا کے ترکہ کا وارث نہیں ہو سکتا ان کے رشتہ داروں سے کوئی بھی۔ اور حلال ٹھہرایا اللہ تعالیٰ نے ان کی

اَلطَّيِّبَاتِ وَحَرَّمَ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اُمّت کے لیے پاکیزہ اشیاء کو اور حرام ٹھہرایا ان پر خبیث اشیاء کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلَ اللّٰهُ مَلَائِكَتَهُ عِنْدَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے طفیل مقرر کئے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ملائکہ بیت المعمور

اَلْبَيْتِ الْمَعْمُورِ يُصَلُّونَ عَلٰی أَرْوَاحِ أُمَّتِهِ عِنْدَ الْحُضُورِ اَللّٰهُمَّ

کے پاس جو درود بھیجتے ہیں آپ کی اُمّت کی روحوں پر وہاں حاضر ہونے پر (موت کے بعد) اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس

جَعَلَ اللّٰهُ أَصْحَابَهُ الْأَبْرَارَ رَحْمَاءَ بَيْنَهُمْ أَشْدَّاءَ عَلٰی الْكُفَّارِ

آقا کے اصحاب ابرار کو اللہ نے بنایا ہے آپس میں رحیم و مہربان۔ کفار پر سخت اور شدید



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ كُلَّ سِحْرٍ يُسْحَرُ بِهِ أَحَدٌ مِنَ الْأَنَامِ بِأَيِّامِ يَوْمِ  
 کہ اللہ تعالیٰ نے کر دیا ہر جادو کو جو کرتا تھا کوئی بھی شخص مخلوق سے باطل اور بے اثر ان کی  
 وَلَادَتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 ولادت کے دن۔ علیہ السلام۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سَبَقَتْ رُوحُهُ أَرْوَاحَ الْأَنْبِيَاءِ وَ  
 آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی روح سبقت لے گئی تمام ارواح انبیاء و  
 الرُّسُلِ فِي مَيَادِينِ الْمَعْرِفَةِ إِلَى رِيَاضِ الْوَصَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 مرسلین پر معرفت کے میدانوں میں طرف وصال خداوند تعالیٰ کے باغات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلَ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی روح سبقت لے گئی تمام  
 اللَّهُ ثَوَابَ أُمَّتِهِ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الْحَسَنَةِ بَعِثْنَا مَثَالَهَا  
 ان کی امت کے نیک اعمال کے ثواب کو (کم از کم) دس گنا۔  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 الَّذِي أَوْجَبَ اللَّهُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ وَتُرْعَةُ الْفِرْدَوْسِ  
 کہ اللہ تعالیٰ نے جن کے لیے صلوٰۃ بھیجنا واجب کر دیا ہے ان کا ذکر آنے پر اور جنت الفردوس کا باغیچہ  
 بَيْنَ مَنْبَرِهِ وَقَبْرِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 ان کے منبر شریف اور قبر انور کے درمیان ہے۔ پاک ہے تو اے اللہ اور تیری حمد کرتے ہیں ہمیں کوئی معبود برحق مگر  
 أَنْتَ الْحَنَّانُ الْبَتَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
 تو ہی مہربان صاحب احسان، اے جلال و اکرام والے، اے حی۔ اے قیوم

يَا بَرُّ يَا سَلَامُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ  
 اے نیکوکار، اے سراسر سلامتی، اے از سر نو پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے۔ جاننے والے غیب اور  
 الشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 ظاہر کے، کبریائی اور برتری کے مالک۔ اے اللہ از سر نو پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے،  
 ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تَرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا  
 اے مالک جلال و اکرام اور ایسے غلبہ کے جس کے خاتمہ کا قصد نہیں کیا جاسکتا۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے۔ اے اللہ اے  
 رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تَلْتَزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ  
 رحمن بطفیل تیرے جلال اور نور ذات کے کہ لازم کر دے میرے دل میں حفظ اپنی کتاب کا جیسے  
 كَمَا عَلَّمْتَنِي وَارْتُقِنِي أَنْ أَتْلُوهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يَرْضِيكَ  
 کہ تو نے مجھے تعلیم دی اور مجھے نصیب فرما اس کی تلاوت ایسے انداز میں جو راضی کر دے تجھے  
 عَنِّي اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ أَنْ تُنَوِّرَ بَكِتَابِكَ بَصَرِي وَأَنْ تُطْلِقَ  
 مجھ سے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ منور کر دے ساتھ اپنی کتاب کے میری نگاہ کو اور روانی بخشنے  
 بِهَ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تُشْرَحَ بِهِ صَدْرِي  
 ساتھ اس کے میری زبان کو اور کھول دے سبب اس کے میرے دل سے (عجائبات) اور وسیع کر دے سبب اس کے میرے سینے کو  
 وَأَنْ تَسْتَعْمَلَ بِهِ بَدَنِي فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ  
 اور عامل بنائے ساتھ اس کے میرے بدن کو کیونکہ نہیں اعانت کرتا میری حق پر سوائے تیرے کوئی بھی  
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 اور نہیں کوئی معبود برحق مگر تو اور نہیں طاقت اور قوت مگر ساتھ اللہ علی عظیم کے۔  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَلَا أَسْأَلُ إِلَى غَيْرِكَ وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ وَ  
 اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور نہیں دامن سوال دراز کرتا تیرے غیر کی طرف اور رغبت کرتا ہوں طرف تیری  
 لَا أَرْغَبُ إِلَى غَيْرِكَ وَأَسْأَلُكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ وَيَا جَارَ  
 اور نہیں رغبت رکھتا تیرے غیر کی طرف۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے خوفزدگان کو امان دینے والے اور طلبگار ان پناہ



الْمُسْتَجِيرِينَ أَنْتَ الْفَتْاحُ إِلَى الْخَيْرَاتِ وَمُقِيلُ الْعَثَرَاتِ  
کو پناہ دینے والے تو ہی کھولنے والا ہے (دروازے) طرف خیرات کے۔ اور در گزر کرنے والا ہے لغزشوں سے  
وَمَا حَى السَّيِّئَاتِ وَكَاتِبُ الْحَسَنَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَمَانِعُ  
اور مٹانے والا ہے برائیوں کا۔ اور ثابت رکھنے والا ہے حسنات کو اور بلند کرنے والا ہے درجات کا۔ اور روکنے والا ہے  
الْبَلِيَّاتِ وَأَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَأَعْظَمِهَا وَأَنْجَحِهَا  
مصائب کو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ بہترین عظیم تر اور کامیاب ترین انداز سوال کے تمام تر سوالات میں سے کہ  
الَّتِي لَا يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ أَنْ يَسْأَلُوكَ إِلَّا بِهَا اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ  
نہیں لائق بندوں کے کہ سوال کریں تجھ سے مگر ساتھ اس کے۔ اے اللہ بے شک ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے  
الْقُرْبَةَ الْأَعْظَمِيَّةَ وَعَدَاوِي الْمَشْرِفَةِ بِشَرْفِهِ وَشَرَفَتِهِ صَلَّى  
عظیم تر قربت کا اور مقبول مندرجوں کا بطفیل شرف اور شرافت محبوب صلی اللہ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ  
علیہ وسلم کے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل تیرے اسماء حسنی کے اور تیری بلند مرتبت  
الْعُلْيَا وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَنَاتِ وَبِكُتُبِكَ الْمُنَزَّلَةِ وَبِكِتَابِكَ  
صفات کے اور کلمات تمامہ کے۔ اور نازل کردہ کتابوں کے اور کتاب  
الْعَزِيزِ وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَ  
عزیز کے اور بطفیل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے عبد اور  
رَسُولُكَ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَيَا مُنْزِلَ الْكِتَابِ يَا سَرِيعَ  
رسول ہیں، اے رب الارباب، اے نازل کرنے والے کتاب کے۔ اے جلدی لینے والے  
الْحِسَابِ يَا مَنْ إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا  
حساب کے۔ اے کہ جب دعا کیا جائے تو قبول فرماتا ہے، اے مہربان۔ اے اللہ رحم فرما ہم پر  
بِمَا رَحِمْتَ بِهِ الْمُضْطَرِّينَ وَاجْبُنَا بِمَا أَجَبْتَ بِهِ السَّائِلِينَ  
ساتھ اس رحمت خاصہ کے کہ رحم فرماتا ہے ساتھ اس فیضیت کے کہ قبول کیا سائلین کو

اللَّهُمَّ هَذَا الْمَطْلَبُ فِي غَايَةِ الْحَقَارَةِ إِذَا انْظَرْتَ إِلَى كَرَمِكَ  
اے اللہ یہ مطلب انتہائی حقیر ہے جب نظر فرمائے تو طرف اپنے کرم  
وَرَحْمَتِكَ وَعَظِمِ الْوَسِيلَةِ اللَّهُمَّ صَحِّحْنِي وَأَوْصِلْنِي إِلَى  
اور رحمت کے اور طرف وسیلہ کی عظمت کے۔ اے اللہ مجھے صحت بخش اور مجھے واصل فرما اس  
مَا أَوْصَلْتَ إِلَيْهِ أَوْلِيَاءُكَ وَهُوَ عَيْنُ الْمَقْصُودِ اللَّهُمَّ  
مقام تک کہ واصل فرمایا تو نے طرف اس کے اپنے دوستوں کو اور وہی عین مقصود ہے۔ اے اللہ  
رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ  
مالک ساتوں آسمانوں کے اور مالک عرش اعظم کے۔ اے رب ہمارے اور رب  
كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ  
ہر شئی کے، نازل کرنے والے تورات و انجیل کے اور زبور و فرقان  
الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
عظیم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي شَمَّرَ عَنْ سَاقِهِ فِي اللَّهِ وَاجْتَهَدَ وَأَدْخَلَ  
آل پر جنہوں نے اپنی سعی و کوشش کو صرف کیا اور جدوجہد فرمائی اللہ تعالیٰ کے لیے۔ اور داخل کیا  
فِي دِينِ اللَّهِ مَا لَمْ يَدْخُلْهُ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ أَحَدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ  
اللہ کے دین میں (راتنی کثیر تعداد کو) جسے نہیں داخل کیا انبیاء میں سے کسی نے بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ  
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل  
اشْتَدَّتْ بِهِ الدَّعْوَةُ وَعَزَّ ذُرِّيَّتُهَا وَأَقَامَ أَوْدَ السُّبُورَةِ وَشَدَّ  
پختہ ہو گئی دعوت تو حید و رسالت اور عزت والی ہو گئیں چوٹیاں اس کی۔ اور درست کیا نبوت کی مشقتوں کو اور مضبوط کیا  
عُرَايَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
اس کے ارکان کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي طَافَ الْبَيْتَ  
 آل پر کہ عاجز کر دیا اللہ تعالیٰ نے ان کو عظیم کمالات دے کر مخلوق کو ان کے محامد سے اور دور کیا بسبب ان کے  
 الْمَفَاسِدَ وَطَهَّرَ اللَّهُ بِهِ الْمَحَارِبَ وَالْمَسَاجِدَ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 مفسد کو اور پاک فرما یا اللہ تعالیٰ نے بسبب ان کے عبادت گاہوں اور مساجد کو۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب میں  
 أَلْقَيْتُ عَلَيْهِ الْمَهَابَةَ وَلَيْسَ ثَوْبُ الْخُشُوعِ وَالْإِنَابَةِ اللَّهُمَّ  
 قدرت ہیبت اور رعب پیدا کیا گیا (مگر انہوں نے اپنے طور پر) اوڑھا خشوع اور انابت کا لباس اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ  
 فَاقْتِ مُعْجَزَاتِهِ كُلَّ مُعْجَزَةٍ وَأَصْبَحَ بِهِ الْإِسْلَامُ فِي عِزَّةٍ  
 فوقیت پائی اس محبوب کے معجزات نے ہر معجزہ پر اور ہو گیا بسبب ان کے اسلام کا بول بالا  
 وَقُلُوبُ أَعْدَائِهِ مُسْتَفْرَّغَةٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا  
 اور ان کے اعداء کے دل (بوجہ خوف و ہیبت) ترسان و لرزاں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُعْظَمِ فِي الْقُلُوبِ وَالنُّفُوسِ  
 محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ عظیم تر ہیں قلوب و نفوس میں۔  
 وَالْمَهَابِ فِي عُيُونِ أَعْدَائِهِ عِنْدَ الْبُؤْسِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 اور ہیبت والے ہیں اعداء کی نظروں میں لڑائیوں کے وقت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیجا  
 عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الدَّاعِي إِلَى اللَّهِ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب دعوت دینے والے ہیں طرف اللہ تعالیٰ کے اس کی توفیق سے  
 بِأُذُنِهِ وَأُذُنَ جِبْرَائِيلَ فِي أُذُنِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ  
 اور آذان دی جبرائیل امین نے ان کے کان میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي طَافَ الْبَيْتَ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے طواف کیا بیت اللہ کا  
 مُحِبُّوْرًا وَكَانَ فِي الْحَرْبِ مُؤَيِّدًا وَمَنْصُورًا اللَّهُمَّ صَلِّ  
 یعنی چادروں کا احرام باندھ کر اور سختی میں اللہ تعالیٰ کی طرف توفیق اور نصرت دے ہوئے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَصَرَ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کو نصرت دی گئی  
 بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَأَيَّدَ بِالْإِعْتِزَالِ وَالْقَهْرِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 ساتھ رعب و دہدہ کے مہینہ کی راہ تک اور تقویت دے گئے ساتھ غلبہ اور قہر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ  
 و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے متعلق  
 لَا يَسْمَعُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ أَعْدَائِهِ مِنَ الْخَلْقِ إِلَّا وَجَلَ قَلْبُهُ  
 نہیں سنتا تھا ساری مخلوق میں سے کوئی دشمن مگر اس کا دل خوفزدہ ہو جاتا تھا  
 مِنْهُ وَخَفِقَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ  
 اور لرز جاتا تھا آپ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي زَالَتْ بِهِ التُّحُوسُ وَأَصْبَحَ بِهِ عَرْشُ  
 آل پر کہ جس محبوب کی بدولت نحستیں زائل ہو گئیں اور ابلیس کا تخت  
 إِبْلِيسَ مِنْكَوَسًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
 اوندھا ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور  
 عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي يُطْمَسُ اللَّهُ عَلَىٰ وَجْوهِ أَعْدَائِهِ  
 آپ کی آل پر کہ بے نور کر دے گا اللہ تعالیٰ ان کے کافر دشمنوں کے  
 مِنَ الْكُفَّارِ فَيَتَسَاقُطُونَ عَلَىٰ وَجْهِهِمْ فِي النَّارِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 چہرے پس وہ منہ کے بل گر پڑیں گے آگ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ



وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَخْفَى

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس سراج منیر کے

نُورُهُ الْوَهَّاجُ ضَوْءُ الْبَدْرِ وَالسَّرَاجِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

نور تاباں نے چھپا لیا (اپنے اندر) چودھویں کے چاند اور چراغ کے نور کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ نُورَهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس نورانی محبوب کے روشن نور کو اللہ تعالیٰ نے

الْوَضَّاحُ أَوْضَحَ مِنْ ضَوْءِ الصَّبَاحِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

صبح کے سپیدہ سے بھی زیادہ روشن بنایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ نُورَهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس نور مجسم کے نور غالب کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے

السَّاطِعَ أَشْرَقَ مِنَ الْهِلَالِ الطَّالِعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

زیادہ روشن ہلال روشن سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَضَاءَ نُورُهُ فِي الْأَكْوَانِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا نور جگمگایا سب جہازوں میں

وَانْتَشَرَ وَأَخْجَلَ نُورُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَبْرِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور پھیلا۔ اور شرمندہ کر دیا ان کے نور نے سورج اور چاند کی روشنی کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَلَّ عَدْوُسُ

بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے جمال دریا کا عروس حسن

جَمَالِهِ الْمَبْرُورُ فِي خُلْعَةِ الْكِمَالِ وَالسُّرُورِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جلوہ نما ہوا کمال و سرور کی خلعت میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِي النَّفْسِ الْمُؤْمِنَةِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو ہر ایمان دار نفس کے ولی و مولیٰ ہیں

وَمَوْلَاهَا وَمَلَأَ نُورُهُ الْبُقَاعَ وَكَسَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور پُر کر دیا ہے ان کے نور انور نے قطعات ارض کو اور انھیں لباس نور پہنا دیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ بِهِجَةُ

بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ بہار ہیں

الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَاسْتَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْ شَجَرَةِ مُشْرِقَةِ الضِّيَاءِ وَ

دین اور دنیا کی۔ اور ظاہر فرمایا ہے انھیں اللہ تعالیٰ نے روشن نورانی شجرہ سے۔ اور

أَشْرَقَ نُورُهُ الْعُلَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

چمکا ان کا نور بلند یوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بُرْهَانُهُ يُلَوِّحُ وَنُورُهُ وَاضِعُ الْوُضُوحِ

کی آل پر کہ جس رسول کا برہان صدق چمکتا ہے اور ان کا نور بہت ہی واضح و آشکارا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

خَيْرٌ مَنْ زَانَتْ الْحَسَنَاءُ مَحَاسِنُهُ وَخَيْرٌ مَنْ نَشَأَ عَيْنُ الْأَكْوَانِ

جو محبوب کہ خوبتر ہیں ان تمام لوگوں سے کہ مزین کیا حسن و خوبی نے ان کے محاسن کو اور نشوونما دی کائنات کے چشمہ نے

كَائِنَتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اس کے وجود کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ أَجْمَلُ أَجْمَلِ النَّاسِ عِزَّةً وَيُبعَثُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي

آل پر جو محبوب کہ جمیل تر ہیں سب سے جمیل ترین لوگوں میں سے از روئے عزت کے اور مبعوث فرمائے جائیں گے قیامت کے

أَوَّلِ زُمْرَةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

دن پہلے گروہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَمَلَتْ مَحَاسِنُهُ وَشَرُفَتْ مَوَاطِنُهُ وَ

پر کہ جس محبوب کی خوبیاں کامل ہو گئیں۔ اور شرافت پائے گئے ان کے مقامات سکونت۔ اور



رَكَتْ مَعَادِنُهُ وَعَظُمَتْ مَطَالِبُهُ وَكُرُمَتْ مَوَاهِبُهُ وَفُخِرَتْ

پاکیزہ ہو گئیں (اس گوہر بیتا) کی کانیں۔ اور عظیم ہو گئے ان کے مطالب اور بزرگتر ہو گئے ان کے عطیے اور قابل فخر ہو گئے

مَنَاصِبُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

ان کے منصب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ الَّذِي حُبُّهُ مَشْرُوعٌ وَذِكْرُهُ مَرْفُوعٌ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر کہ جس محبوب کی محبت عین شریعت ہے اور ان کا ذکر بلند کیا ہوا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي شَرَّفَ اللَّهُ

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے شرف بخشا

بُنْيَانَهُ وَعَظَّمَ اللَّهُ شَانَهُ وَأُظْهِرَ اللَّهُ عِزَّهُ وَبُرْهَانَهُ وَعَمَّ

جن کے نسب و حسب کو اور عظیم بنایا ان کی شان کو۔ اور غالب فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کی عزت اور دلیل حقانیت کو اور بشیر بنایا

أُمَّتَهُ وَخَيْرَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

ان کی امت کو اور عام کیا ان کے فیض کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سَارَ بِأُمَّتِهِ نَحْوَ الْمَسْرَةِ سِيرَةً وَعَمَّ

آپ کی آل پر کہ جس آقا نے چلایا اپنی امت کو مسرت کی جانب مانند اپنی سیر کے اور احاطہ کیا

الْعِبَادَ بِالْخَيْرِ طَرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

ساتھ خیر اور بھلائی کے سب بندگان خداوند کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَوْلَاهُ مَا رُفِعَتِ الْخَضِرَاءُ وَلَا

آپ کی آل پر کہ جس آقا محبوب کا وجود مسعود نہ ہوتا تو نہ بلند کیا جاتا سبز خیمہ افلاک کا اور نہ

بُسِطَتِ الْغَبَرَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

پھیلائی جاتی زمین۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ النَّارَ عَلَى أُمَّتِهِ بَرْدًا وَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی امت پر اللہ تعالیٰ نے نار جہنم کو ٹھنڈک اور

سَلَامًا وَجَعَلَ اللَّهُ أُمَّتَهُ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأُمَمِ بَارِبَعِينَ

سلامتی بنا دیا ہے۔ اور بنایا ان کی امت کو کہ داخل ہوں گے جنت میں تمام امتوں سے پہلے چالیس

عَامًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

سال۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ الَّذِي أُعْطِيَ تَرْكِيبَةَ أُمَّتِهِ فِي الْمَحْشَرِ وَكَانَ وَجْهُهُ فِي

پر کہ جس آقا کو عطا کیا گیا ہے مرتبہ اپنی امت کی صفائی بیان کرنے کا محشر میں۔ اور نقاب کا چہرہ انور

الْبَيْتِ كَالسَّرَاجِ يُظْهِرُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

گھر میں چمکتا مانند چراغ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي انْكَشَفَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِ مَدِيحِهِ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا ذکر و مدح سننے سے مشکلات حل ہو جاتی

الْغُبَّةُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ الَّذِي مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِهِ مِنَ الْأُمَّةِ مُنِعَ حِفْظَ الْحِكْمَةِ

پر کہ جو ایمان نہ لے آئے ساتھ اس آقا کے امت دعوت سے محروم کر دیا جاتا ہے حکمت کے حفظ کرنے سے

وَكَانَ نُورُهُ عَلَيْهِ ظُلْمَةٌ اللَّهُمَّ حُلِّ هَذِهِ الْعُقْدَةِ وَارْزُلْ هَذِهِ

اور ہو گا اس کا (ظاہری) نور اس پر تاریکی حقیقت میں۔ اے اللہ اس عقدہ کو حل فرما اور زائل فرما اس

الْعُسْرَةَ وَلَقِّنِي حُسْنَ الْمَيْسُورِ وَقِنِي سُوءَ الْمَقْدُورِ وَارْزُقْنِي

تنگی کو۔ اور سکھلا مجھے خوبتر آسان عمل۔ اور بچا مجھے بُرے عمل سے۔ اور مجھے نصیب فرما

حُسْنَ الطَّلَبِ وَالْقِفَتِي شُومَ الْمُنْقَلَبِ اللَّهُمَّ حَجَّتِي حَاجَتِي

اچھا انداز طلب کار۔ اور کفایت فرما مجھے باز گشت کے بُرے منظر سے۔ اے اللہ میری دلیل و حجت میری محتاجی ہے

وَعُدَّتِي فَاقَتِي وَوَسِيلَتِي انْقِطَاعَ حِيلَتِي وَرَأْسُ مَالِي عَدَمٌ

اور میرا ساز و سامان میرا فقر و فاقہ ہے۔ اور میرا وسیلہ میری ندامت کا انقطاع اور بے اثری ہے اور میری پرہیزی میری



اَحْتِيَآلِي وَشَفِيعِي دُمُوعِي وَكَنْزِي عَجْزِي اِلٰهِي قَطْرَةً مِّنْ بَحَارِ  
 بيمارگی ہے۔ اور میرے سفارشی میرے آنسو ہیں۔ اور میرا خزانہ میری عاجزی و بے بسی ہے۔ اے بارالہ ایک قطرہ تیرے  
 جُودِكَ تُغْنِيَنِي وَذَرَّةٌ مِّنْ تَيَّارِ عَفْوِكَ تَكْفِيَنِي فَارْزُقْنِي وَعَافِنِي  
 جو دو ذراں کے سمندر سے مجھے غنی کر سکتا ہے اور ایک ذرہ تیری عفو کی موجزن لہر سے مجھے کافی ہو سکتا ہے پس مجھے عطا فرما اور عافیت  
 فَاعْفُ عَنِّي فَاعْفِرْ لِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَنَفْسُ كُرْبَتِيْ وَفَرْجُ هَبْنِيْ  
 بخش مجھ سے درگزر فرما پس مغفرت فرما، میری حاجت پوری فرما اور میری مشکل دور فرما  
 وَاکْشِفْ غَمِّيْ وَاهْلِكْ عَدُوِّيْ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 اور میرا تفکر دور فرما۔ اور میرا غم غلط فرما۔ اور میرے دشمن کو ہلاک فرما۔ اور مجھے دنیا و آخرت کی بہتری نصیب فرما  
 اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا حَيُّ حِينَ لَا حَيَّ  
 اے اللہ کہ جس کے الطاف (غزوگان کی) خبر گیری کرنے والے ہیں نجات دے ہیں ہر خوفناک شئی سے۔ اے زندہ جبکہ نہیں ہوگا  
 فِيْ دِيْمُومَةٍ مُّلكِهِ وَبَقَائِهِ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبِرْ  
 کوئی زندہ بمع اس کے دوام و بقا، ملک کے۔ اے میرے رب میں مغلوب ہوں پس میرا بدلہ لے۔ اور درست فرما  
 قَلْبِي الْمُنْكَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِي الْمُنْتَشِرَ اِنَّكَ الرَّحْمَنُ الْمُقْتَدِرُ  
 میرے ٹوٹے دل کو اور جمعیت بخش میری پراگندگی خاطر کو۔ بے شک تو ہی بہت رحم کرنے والا صاحب اقتدار ہے  
 اِكْفِنِيْ يَا كَافِي وَهُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَكَفَى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا اِنَّ الشُّرَكَ  
 مجھے کفایت فرمائے کفایت فرمانے والے اور یہ بندہ محتاج ہے۔ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ از روئے مددگاری کے۔ بے شک شرک  
 لَظْلَمٌ عَظِيْمٌ وَمَا لَلّٰهُ يَرِيْدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادَةِ فَقُطْعَ دَابِرُ الْقَوْمِ  
 البتہ ظلم عظیم ہے۔ اور نہیں ارادہ فرماتا اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کا۔ پس قطع کر دیا گیا اثر و نشان  
 الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ يَا مَنْ سَبَّحْتَ وَقَدَّسْتَ  
 ظالم قوم کا۔ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے جیسے ہیں جو پروردگار عالمین ہے۔ اے کہ تسبیح و تقدیس  
 وَعَظَّمْتَ وَكَبَّرْتَ وَمَجَّدْتَ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ  
 اور عظمت و کبریائی اور مجد بیان کی بسبب اس کے غلبہ و جبروت کے مضبوط اور عظیم اقدامات کے

اَقْوَامِ اَعْظَامِ عِزِّهِ وَجَبَرُوْتِهِ مَلَاَئِكَ سَبْعِ سَمَوَاتِكَ اَجْعَلْنَا فِيْ  
 جلال و جمال اور کمال کے ساتوں آسمانوں کے ملائکہ نے بنا دے ہیں  
 هَذَا الْعَامِ وَهَذَا الشَّهْرُ وَفِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ وَ  
 اس سال۔ اس۔ مہینے۔ اس دن اور اس ساعت میں اور  
 فِيْ هَذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِّنْ دَعَاكَ فَاجِبَتُهُ وَسَاَلُكَ  
 اس مبارک وقت میں ان پیاروں سے جنہوں نے دعا کی پس تو نے قبول فرمائی اور تجھ سے سوال کیا  
 فَاعْطَيْتُهُ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَارْحَمْتُهُ وَاِلَى دَارِكَ دَارَ السَّلَامِ  
 پس تو نے انہیں عطا کیا۔ اور تیری طرف زاری کی پس تو نے ان پر رحم کیا اور اپنے مخصوص دارالسلام کی طرف  
 اَدْنَيْتُهُ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ عَلَيْنَا وَعَاْمِلُنَا  
 قریب کیا اپنے فضل سے۔ یا جواد۔ یا جواد۔ یا جواد ہمیں جو دو کرم سے نواز اور سلوک فرما ساتھ ہمارے  
 بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تُقَابِلُنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهُ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی  
 جیسا کہ تیری شان کے لائق ہے اور نہ ہمارے سامنے لاوہ عذاب و عقاب جس کے ہم سزاوار ہیں بے شک تو ہی اس کا اہل ہے کہ تجھ سے ڈرا  
 وَاهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَرَّفْتُ رَجَائِيْ اِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ  
 جائے اور تو ہی بخشنے والا ہے۔ اے اللہ میں نے اپنی امیدوں کو تیرے وجہ کریم کی طرف پھیرا ہے۔ اور  
 اَحْسَدْتُ ظَنِّيْ فِيْ عَفْوِكَ الْعَظِيْمِ فَارْحَمْنِيْ وَارْحَمْ وَاِلَدَائِيْ وَ  
 میں نے حسن ظن سے کام لیا ہے تیری عفو عظیم میں پس رحم فرما مجھ پر اور میرے والدین پر۔ اور  
 اِخْوَانِيْ وَالْمُنْتَسِبِيْنَ اِلَيَّ وَارْضَ عَنِّيْ وَعَنِ الْمُنْعِمِيْنَ عَلَيَّ  
 میرے بھائیوں اور مجھ سے نسبت رکھنے والوں پر۔ مجھ سے اور مجھ پر الغام و احسان کرنے والوں پر راضی ہو  
 اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغْنِنَا  
 اے اللہ تیری رحمت کے ساتھ ہم استغاثہ کرتے ہیں اے فریادیں کے فریادرس ہماری امداد فرما۔  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ هُوَ نَزْعِيْمُ الْاَسْرَكَانِ  
 اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر جو کہ تیرے ارکان دولت کے سردار ہیں۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

عَلٰی فِي الْجَلَالَةِ فُرْعَةً وَاُظْهَرَ اللّٰهُ عَلٰی جَمِيْعِ الْاَدْيَانِ دِيْنَهُ وَ

بلند ہوئی بزرگی میں اولاد (نسبی و معنوی) ان کی اور غالب کیا اللہ تعالیٰ نے تمام ادیان پر ان کے دین اور

شُرْعَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

شریعت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ الَّذِيْ اَصْبَحَ كُلُّ جَبَّارٍ عِنْدَ بَعْرَتِهِ ذَلِيْلًا اَللّٰهُمَّ

ہو گیا ہر جبار و معاند اس محبوب کی عزت کے صدقے میں ذلیل۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اُرْشِدِ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ سب زیادہ رہنمائی

النَّاسِ لَطَرِقِ الْقَوَامِ وَاَعْدِلْ مَنْ قَامَ بِرِعَايَةِ الْاَحْكَامِ

فرمانے والے ہیں استقامت کی راہوں کی اور سب زیادہ عادل ہیں احکام خداوند تعالیٰ کی رعایت و نگہبانی کرنے والوں سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب

اَفْضَلُ مَنْ سَاقِ الْمَطْيُ بِهِ وَخَيْرُ مَوْتَمِنٍ اَدٰى اَمَانَةَ رَبِّهِ

کہ افضل ہیں ان تمام حضرات سے کہ سواریاں جن کو سب سے بہتر مقرر علیہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی امانت کو ادا کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

اَبْرَ مَنْ لَقِيَ الْوُفُوْدَ بِنَفْسِهِ وَفَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰی جَمِيْعِ جَنْسِهِ

جو محبوب ان سب سے محسن ہیں جو در پر آنے والوں کو بنفس نفیس ملے۔ اور فضیلت دی انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام اہل جنس پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

خَيْرٍ مَنْ وَطِئَ التُّرَابَ بِنَعْلِهِ وَاسْتَمَدَّ الْفَضْلُ مِنْ جُودِهِ

جو محبوب کہ بہتر ہیں ان تمام لوگوں سے جنہوں نے پامال کیا مٹی کو اپنے جوتوں سے اور مدد و افزونی حاصل کی فضل

وَفَضْلُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

کمال نے ان کے جود و نوال سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْظِمِ النَّاسِ فِي الْبَرِّيَّةِ حَقًّا وَخَيْرِ الْبَرِّيَّةِ

محمد کی آل پر جو محبوب کہ ساری مخلوق میں سب سے عظیم تر ہیں از روئے حقوق کے۔ اور ساری مخلوق سے بہتر ہیں

طَرًّا سُوْدَدًا وَتَقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

از روئے سیادت اور تقویٰ کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اُسْنِدِ الْمَذَاهِبِ مَذْهَبًا وَاَعْلٰی الْمَنَاصِبِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ سب سے قوی اور مستحکم ہیں از روئے مذہب کے۔ اور سب سے بزرگ ہیں از روئے

مَنْصِبًا وَاَفْضَلُ الْخَلْقِ كَهْلًا وَطِفْلًا وَ مُحْتَلِبًا وَمَا اشْتَمَلَتْ قُطْرُ

منصب کے۔ اور ساری مخلوق سے افضل ہیں کموت و بچپن میں اور بلوغت میں۔ اور نہیں مشتمل ہوا کبھی

عَلٰی مِثْلِهِ رَحِمَ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

ان جیسی بلند مرتبت ذات پر کوئی بطن رحم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ هَدٰى اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْخِلَافِ وَبَيَّنَّ اللّٰهُ

کی آل پر کہ جس ہادی اللہ تعالیٰ نے اختلافی امور میں۔ اور واضح کیا ان کے ذریعے

بِهِ سَبِيْلَ الْعِفَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

عفت و پاکیزگی کا راستہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ زَانَتْ بِهِ الْاِمَامَةُ وَبَشَّرَتْ بِهِ وَرُقَاءُ

آل پر کہ زینت پائی اس محبوب کی بدولت امامت نے۔ اور بشارت دی آپ کے متعلق و رقابہ

الْيَمَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

یہاں نے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر



مُحَمَّدٍ الْمُخْلِصِ لِلَّهِ بِالشَّهَادَةِ وَالْإِقْرَارِ وَالْمُسِيحِ لِلَّهِ بِمَحَبَّةِ

جو محبوب کہ اللہ کے لیے اخلاص کا اظہار کرنے والے ہیں ساتھ شہادت و اقرار کے۔ اور اس کی مسیح کہنے والے ہیں جو ہم

فِي الْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

ہر شام اور صبح۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَاعِيَ الْخَلْقِ إِلَى إِرَادَتِهِ بِنُبُوَّتِهِ وَقَائِدِ الْخَلْقِ

کی آل پر جو محبوب کہ دعوت دینے والے ہیں مخلوق کو طرف اپنے مقاصد کے ساتھ نبوت کے اور قائدین

إِلَى شَرِيعَتِهِ بِرِسَالَتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوق کے طرف اپنی شریعت کے ساتھ رسالت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَعَلَى أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَظْهَرَ اللَّهُ شَرِيعَتَهُ فِي الْعَالَمِينَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ غالب کیا اللہ تعالیٰ نے اس آقا کی شریعت کو تمام جہانوں میں

عَلَى جَمِيعِ شَرَائِعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سب انبیاء و مرسلین کی شریعتوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَلْفَ الْإِبْتِدَاءِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ابتداء (ایجاد) کی الف یعنی مبداء ہیں

وَبَاءِ بِدَايَةِ الْإِخْتِرَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور باء ہیں بدایت یعنی آغاز تخلیق کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَعَلَى أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاءِ تِمَامِ الْفَوَائِدِ وَتَاءِ ثُبُوتِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تاء ہیں تمام فوائد اور ان کے کمال کی اور ثناء ہیں ثبوت

الْعَقَائِدِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِ

عقائد کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جِيمِ جَمَالِ الْأَكْوَانِ وَحَاءِ حَيَاتِ الْأَعْيَانِ

آل پر جو محبوب کہ جیم ہیں جمال کائنات کی اور حاء ہیں حیات اعیان کی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ خَاءِ خُلُوصِ الْإِخْلَاصِ وَذَالِ دُعَاءِ الْخَوَاصِّ

آل پر جو محبوب کہ خاء ہیں خلوص اخلاص کی۔ اور ذال ہیں دعاء خواص کی۔

وَذَالِ ذَوَابَةِ الْفَخْرِ وَالْعُلَاةِ وَرَاءِ رَحْمَةِ الْمَلِكِ الْمُؤَلَّى

اور ذال ہیں فخر اور علو کے ذواب (چوٹی) کی۔ اور راء ہیں ملک و مولیٰ جل و علی کی رحمت کی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ زَاءِ زِينَةِ الْمَقَامَاتِ وَطَاءِ طَهَارَةِ الْقُلُوبِ وَالذَّوَاتِ

آل پر جو محبوب کہ زاء ہیں مقامات و مراتب کی زینت کی اور طاء ہیں قلوب و ذوات کی طہارت کی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ ظَاءِ ظُهُورِ الْأَوَاخِرِ وَالْأَوَائِلِ وَظِلَالِ الْأُمَالِ وَ

آل پر جو محبوب کہ ظاء ہیں اوائل و آواخر کے ظہور کی اور آمال و آرزوؤں کے ظلال (سایوں) کی اور

كَافِ كِمَالِ الْأَكْمَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کاف ہیں کمال اکمال کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَعَلَى أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَامِ لُبَابِ النِّعَمَاءِ وَمِيمِ مَعَانِي الْأَسْمَاءِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ لام ہیں نعمتوں کے لباب (خلاصہ) کا۔ اور میم ہیں اسماء کے معانی کا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ

نُونِ نَهَايَةِ الْمَطَالِبِ وَصَادِ صَفَاءِ الْمَشَارِبِ وَوَاوُودِ أَهْلِ

نون ہیں مطالب کی نہایت کا۔ اور صاد ہیں مشارب کی صفاء کا اور واو ہیں اہل



اَلْمَشَارِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا  
 مشارب کے ورود کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ ضَادِ ضِيَاءِ الْمَحَافِلِ وَعَيْنِ عَنَّا صِرَ الْفَضَائِلِ اَللّٰهُمَّ  
 آل پر جو محبوب کہ ضیاء ہیں محافل کی ضیاء کا اور عین ہیں فضائل کے عناصر (ارکان) کا۔ اے اللہ  
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَيْرِنَ غَدَاةِ  
 صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ غین ہیں ارواح  
 الْمُهَبِّهِ وَفَاءِ فَضِيلَةِ الْفَرَجِ وَقَافِ قُرْبَانَ الْقُرْبَاتِ وَسَيِّدِنَا  
 و نفوس کی غداء کا۔ اور فاء ہیں کشائش و فراخی کی فضیلت کی۔ اور قاف ہیں قربات و عبادات کے قربان و قرب کا اور سین  
 الْاَسْرَارِ وَالْعَنَائِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 ہیں اسرار و عنایات کے سر اور راز کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر  
 وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَيْنِ شَرَفِ الْاَبْرَارِ وَهَاءِ هِدَايَةِ الْاَخْيَارِ  
 اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ شین ہیں ابرار کے شرف کا۔ اور ہاء ہیں اعلیٰ کردار والوں کی ہدایت کی  
 وَصَادِ صَفَاءِ قُلُوبِ الْاَخْيَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا  
 اور صاد ہیں اعلیٰ سیرت والوں کے قلوب کی صفاء کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا  
 مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاُولَايَةِ النَّهْيِ وَلَا اِمَ الْاِبْتِدَاءِ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ و او ہیں عقول و اذہان کی ولایت کے اور لام ہیں ابتداء  
 وَالْاِنْتِهَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا  
 و انتہاء کی الف کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ يَّاءِ يَنَابِيعِ الْاُمْتِنَانِ الْبُوصَلَةِ اِلَى الرِّضَاءِ وَالرِّضْوَانِ  
 جو محبوب کہ یاء ہیں امتنان و احسان کے ینا بیع (سرچشموں) کی جو پہنچانے والے ہیں طرقت رضاء و رضوان کے  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

صَلٰوةٌ تُبَلِّغُ حَرْفَ الْيَاءِ وَحَقِيقَةُ الْبَدَاةِ اِلَى اَهْلِ الْاَصْطِفَاءِ  
 ایسی صلوٰۃ جو پہنچائے حرفت یا اور حقیقت نداء کو اہل اصطفاء  
 وَالْاِجْتِبَاءِ وَتُوصِلُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارَ وَبِحُرْمَةِ اَسْمَاءِ اَصْحَابِ  
 و اہل اجتباء تک اور واصل کرے مہاجرین و انصار کو اور بطویل حرمت و عزت اصحاب بدر  
 الْبَدْرِ رِيَّةٍ وَالْاَحْدِيَّةِ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْمَقْبُولِينَ الْمَرْضِيِّينَ رِضْوَانِ  
 اور اصحاب احد کے اسماء کے اور دیگر مقبولان و پسندیدگان بارگاہ خداوند تعالیٰ کے اسماء کے رضوان اللہ  
 اَللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ هُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ  
 تعالیٰ علیہم اجمعین۔ پہنچائے بارگاہ الوہیت اور بارگاہ رسالت تک۔ صلی اللہ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا  
 علیہ و سلم۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي دَعَا الْخَلِيقَةَ عِنْدَ خَلْقِ الْاَرْوَاحِ كَمَا دَعَاهُمْ عِنْدَ  
 آل پر جس محبوب نے دعوت ترجید و رسالت دی مخلوق کو را اپنے نورانی وجود کے ساتھ ارواح کی تخلیق کے وقت جیسے کہ دعوت  
 خَلْقِ الْاَشْبَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
 دی انہیں وقت پیدا کئے جانے اجسام کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی  
 اِلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بُعِثَ وَالْخَلْقُ فِي ظُلْمَةٍ وَعَمَّا وَلَمْ يَزَلْ  
 آل پر کہ جو محبوب اس وقت مبعوث ہوئے جبکہ مخلوق ابھی ظلمت اور پردہ عدم میں تھی۔ اور آپ ہمیشہ  
 يُخْرِجُ الْخَلْقَ بِنُورِهِ مِنَ الظُّلُمَاتِ طَوْعًا وَرَعْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 نکالتے رہے اپنے نور کی بدولت انہیں ظلمتوں سے (طرف نور ایمان کے) طوعاً و کرہاً۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام  
 عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَتَحَ اللّٰهُ بِهِ  
 نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس مرشد کریم کی بدولت کھول دئے اللہ تعالیٰ نے  
 اَبْوَابَ الْهَدَايَةِ وَسَدَّ اللّٰهُ اَبْوَابَ الضَّلَالَةِ وَالْغَوَايَةِ اَللّٰهُمَّ  
 دروازے ہدایت کے اور بند فرما دئے دروازے ضلالت و غوایت کے۔ اے اللہ



صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الدَّاعِي

صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ دعوت دینے والے ہیں

إِلَى الْإِيمَانِ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ وَبَوَّاهُ اللَّهُ أَعْلَى دَرَجاتِ

طرف ایمان کے پنهانی اور علانیہ طریقہ پر۔ اور جگہ دی انھیں اللہ تعالیٰ نے جنات کے اعلیٰ درجات

الْجَنَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

میں۔ اے اللہ صلوة و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ الَّذِي يَبْدَأُ بِهِ الذِّكْرُ الْجَبِيلُ وَيَخْتُمُ اللَّهُمَّ صَلِّ

کہ جس محبوب کی بدولت آغاز ہوا ذکر جمیل کا (عالم ارواح میں) اور انھیں (کے ذکر) پر اسکی انتہا ہوئی (عالم اشباح میں)

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی

آيَاتُهُ أَضْوَاءُ الْآيَاتِ وَأَجْلَى وَأَعْلَى اللَّهُ قُدْرَةُ عَلَى كُلِّ مَنْ

آیات سب آیات و معجزات سے روشن تر اور واضح تر ہیں اور بلند فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی قدر کہ ہر

اَعْتَلَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

بلند بالا مرتبت پر۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ الَّذِي تَقَلَّدَ بِسَيْفِ الرِّسَالَةِ وَمَحَا اللَّهُ بِهَذَا آيَتَهُ كُلَّ

پر کہ جس آقائے گئے میں لٹکائی رسالت کی تلوار اور مٹایا اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہدایت کی بدولت

شُبُهَةٍ وَضَلَّاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

ہر شبہ اور گمراہی کو۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَعَتُهُ اللَّهُ فِي كُلِّ كِتَابٍ أَنْزَلَ وَفَضَّلَ

آل پر جس محبوب کی نعت بیان فرمائی اللہ تعالیٰ نے ہر اس کتاب میں جس کو اس نے نازل فرمایا

اللَّهُ عَلَى كُلِّ رَسُولٍ أَرْسَلَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اور فضیلت دی انہیں ہر اس رسول پر جسے ارسال فرمایا۔ اے اللہ صلوة و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هَدَى اللَّهُ بِهِ مَنْ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ نے ہدایت عطا فرمائی ہر ہدایت

اهْتَدَى وَبَاطِنُهُ نُورٌ وَظَاهَرُهُ هُدًى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پانے والے کو اور اس محبوب کا باطن سراسر نور ہے اور ظاہر سراسر ہدایت۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ مَبْعُوثٍ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو بذات خود افضل ہیں اور مبعوث ہوئے ہیں

بِأَفْضَلِ مَلَّةٍ وَتَحَلَّلَ الْأَنَامُ بِهِ أَحْسَنَ حُلَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ

ساتھ افضل ترین ملت کے اور مخلوق نے زیب تن کیا ان کے طفیل خوشترین حلہ و خلعت کو۔ اے اللہ صلوة

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَمَامَ نِظَامِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ متمم ہیں سلسلہ

النَّبِيِّينَ وَنَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَائِيلُ الْأَمِينُ بِالرِّسَالَةِ مِنْ رَبِّ

انبیاء علیم السلام کے اور نازل ہوئے ان پر جبرائیل امین ساتھ احکام رسالت کے

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

رب العالمین کی طرف سے۔ اے اللہ صلوة و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ الَّذِي لَا جُودَ إِلَّا مِنْ بَنَانِ يَمِينِهِ وَتَلَاكَ الْبَرْقُ فَوْقَ

آل پر کہ نہیں ہے جو دو عطا مگر اس محبوب کے دست راست کی انگلیوں سے اور چمکا نور مانند برق کے ان کی

جَبِينِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

پیشانی مبارک پر۔ اے اللہ صلوة و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي رَافَى السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِجَسْمِهِ وَفَضَّلَهُ

آل پر کہ جو محبوب چڑھے آسمانوں کے ساتوں طبقات پر جسم اقدس کے ساتھ اور فضیلت بخشی ہے انہیں

اللَّهُ فِي غَيْبٍ سَابِقٍ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سابق اور علم غیب ازلی میں۔ اے اللہ صلوة و سلام نازل فرما سیدنا







وَأَعْجَزَتْ مُعْجَزَاتُهُ إِلَّا نَامَ طَرًّا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
اور عاجز کر دیا ہے ان کے معجزات نے ساری مخلوق کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي شَرَحَ اللَّهُ بِهِ الْهُدَى  
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ہدایت کو واضح کیا  
وَأَقَامَهُ وَسَارَتْ بِهِ رِيَا حُ النَّصْرِ شَهْرًا خَلْفَهُ وَشَهْرًا  
اور اسے قائم فرمایا اور چلیں ان کی بدولت نصرت کی تند ہوا میں ایک مہینہ کی راہ تک ان کے پیچھے اور ایک مہینہ کی راہ تک  
أَمَامَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
ان کے آگے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَضَعَتْ لَهُ فَنُّ الْأُمْلَاكِ وَأَطْفَاءُ  
آل پر کہ جس محبوب کے لیے نیاز مندی ظاہر کی تمام اقسام کے ملائکہ نے اور بجھا دیا  
نُورِ نُبُوَّتِهِ ظَلَامَ الْإِشْرَاكِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
ان کے نور نبوت نے شرک کی ظلمتوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَنْجَحَ اللَّهُ قَصْدَكَ  
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے قصد و ارادہ کو اللہ نے کامیاب فرمایا  
وَنَصَرَ اللَّهُ حَزْبَهُ وَأَنْجَزَ وَعْدَهُ وَكَمَّلَ اللَّهُ لَهُ وَصْفَهُ  
اور آپ کی جماعت کی امداد فرمائی اور اپنا وعدہ پورا کیا اور کامل کیا آپ کے لیے آپ کے ہر وصف کو  
وَصَلَّى إِمَامًا وَالتَّيَّيُّونَ خَلْفَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
اور آپ نے نماز ادا فرمائی بطور امام ہونے کے جبکہ سبھی انبیاء آپ کے پیچھے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ الْبُشْرَى  
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ مسرت و خوشی  
تَلُوحُ فِي وَجْهِهِ وَلَا يَأْتِي الزَّمَانُ بِشِبْهِهِ وَلَا يَقُومُ بِكُنْهِهِ  
چمکتی تھی ان کے چہرہ اقدس میں اور نہیں لاسکے گا زمانہ آپ کے مشابہ شخص کو جیسے نہ لاسکا اور نہ ہی موجود کر سکے گا ان کے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَالَّذِي اتَّضَحَتْ بِهِ لِلْعَالَمِينَ الْمَعَالِمُ وَأَحَلَّ اللَّهُ  
کہ جس محبوب کی بدولت واضح ہوئے سب اہل جہاں کے لیے معالم دین اور حلال کھرایا اللہ تعالیٰ نے ان کی خاطر  
لَهُ مَا كَانَ حَرَامًا مِنَ التَّفْلِ وَالْغَنَائِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
اموال نے اور غنیمت کو جو کہ پہلے حرام تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْأَنْبِيَاءِ  
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ انبیاء علیہم السلام کے امام و  
وَحَاطِيهَا وَدَوَاءُ الْأَدْوَاءِ وَطَبِيبُهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
خطیب ہیں اور سب بیماریوں کی دوا اور طبیب ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَيَّاهُ اللَّهُ  
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا کو تحفہ دیا اللہ تعالیٰ نے  
بِأَشْرَفِ الْمَكَارِمِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
بزرگ و برتر خوبیوں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر  
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَشَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِكْمَةَ فَجَمَعَهَا  
اور آپ کی آل پر جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے حکمت کو پھیلا دیا پس انہوں نے اس کو اپنے دامن قلب میں سمیٹ لیا  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
الَّذِي جَعَلَهُ اللَّهُ أَفْضَلَ قُدْوَةٍ وَعُرْوَةٍ فِي الدِّينِ أَوْثَقَ  
جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے بنایا افضل ترین مقتداء اور ان کے دین کی گرہ کو اور اسباب تشک کو مضبوط ترین  
عُرْوَةً اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
گرہ اور ذریعہ تشک بنایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر



مُحَمَّدٍ الَّذِي دَعَوْتُهُ فِي الْمَحْشَرِ أَنْفَعُ دَعْوَةٍ لِلَّهِ صَلِّ

کہ جس محبوب کی دعا محشر میں سب سے زیادہ نافع ہو گی۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَحَثَّ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے عبادت کی غار میں

فِي الْغَارِ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ وَجَعَلَ اللَّهُ كُلَّ خَيْرٍ فِي الصَّلَاةِ

قبل اس کے کہ ان پر وحی نازل کی جائے اور بنائی ہے اللہ تعالیٰ نے ہر خیر ان پر درود بھیجنے

عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس

مُحَمَّدٍ الَّذِي بَعَثْتَهُ أَمَانٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْوَجَلِ اللَّهُمَّ

محبوب کی بعثت امان ہے خوف و خطر سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے

جَدَّ فِي مَحْوَ الضَّلَالَةِ وَمَحَقَّهِ وَتَعَمَّ اللَّهُ بِهِ تِمَامَ خَلْقِهِ اللَّهُمَّ

کوشش فرمائی گراہی کے مٹانے اور بے نا و نشان کرنے میں اور تکمیل فرمائی اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعے اپنے تمام پسندیدہ اخلاق کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے

فَأَنزَلَ مَنْ أَلْفَى إِلَيْهِ زَمَامَةً وَشَرَحَ اللَّهُ بِهِ الْهُدَى وَأَقَامَهُ اللَّهُمَّ

حراے کیا جس نے اپنی باگ ڈور کو تو وہ کامیاب ہو گیا اور واضح کیا اللہ نے ان کے طفیل ہدایت کو اور مستحکم فرمایا۔ اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو

دَعَاهُ اللَّهُ لِمَنَا جَارَتِهِ وَفَضَّلَهُ اللَّهُ عَلَى جَمِيعِ مَخْلُوقَاتِهِ مِنْ

اللہ تعالیٰ نے بلایا اپنی ہمکلامی کے لیے اور انھیں فضیلت دی اپنی تمام مخلوق پر

أَهْلِ أَرْضِهِ وَسَمَوَاتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خواہ اہل ارض سے ہے یا اہل سموات سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَعْلَى اللَّهُ عَلَى الْآدِيَانِ دِينَهُ

اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کا دین اللہ نے سب ادیان پر بلند فرمایا

وَيُحْشَرُ تَحْتَ لَوَائِهِ أَدْمُ فَمِنْ دُونَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور جمع کئے جائیں گے ان کے پرچم کے نیچے آدم علیہ السلام اور ان کے بعد والے انبیاء۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي فَضَّلَ اللَّهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی صفت کو فضیلت دی اللہ تعالیٰ

مِنْ صُنْفِ النَّبِيِّينَ صُنْفَهُ وَحَسَنَ اللَّهُ مِنَ الْأَوَّلِينَ مَرَاهُ

نے انبیاء علیہم السلام کے اصناف اور فروع پر اور حسین بنایا تمام اولین سے ان کے منظر کو

وَلَكِنَّ عَظْفَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اور نرم بنایا ان کے پہلو کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اسْتَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْ سُلَالَةِ عَبْدِ الْمَطْلَبِ

سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا۔ عبد المطلب

ابْنِ هَاشِمٍ وَحَبَا اللَّهُ بِهِ أَهْلَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

بن ہاشم کی نسل سے اور محفوظ فرمایا ان کے طفیل دنیا والوں کو اور دنیادلوں کو۔ اے اللہ رحمت

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي سَمَحَ

و سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے

غَمَامَ الْجُودِ مِنْ يَمِينِهِ وَجَعَلَهُ اللَّهُ مُقْتَدِي بِهِ وَبِدِينِهِ

جو دو نوال کے ابرو جاری فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے۔ اور اللہ نے ان کو مقتدی بنایا اور ان کے دین کو لائق اقتداء۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر



مُحَمَّدٌ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَسَاهُ اللَّهُ نُورَهُ وَبَهَّأَهُ  
 جس رسول برحق کی تصدیق کی اہل صدق اور باب فضائل نے اور قائم ہوئے  
 بِصَدَقِهِ الْآيَاتُ وَالذَّلَائِلُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 ان کے صدق و حقانیت کے ساتھ آیات اور دلائل۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا  
 مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَقْضَىٰ بِعَظِيمِ شَانِهِ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر کہ فیصلے صادر کئے جاتے ہیں اس محبوب کی عظمت شان کیساتھ  
 وَتُلْقَى الْقُرْآنُ مِنْ فَصِيحٍ لِسَانِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 اور حاصل کیا جاتا ہے قرآن ان کی فصیح و بلیغ زبان سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ أَعْظَمَ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ عطا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو عظیم تر  
 وَسَائِلَ وَشَفَعَهُ اللَّهُ فِي كُلِّ خَائِفٍ وَنَاعِلٍ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وسیلہ۔ اور شفیع بنایا انھیں ہر خوفزدہ اور خشیت والے میں۔ اے اللہ صلوٰۃ  
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي ذَلَّ  
 و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ تابعدار بنایا  
 كُلَّ الْعَدَىٰ بِحُسَامِهِ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ مِنْ خَيْرِ الدَّارِينَ فَوْقَ طُلُوبِهِ  
 جس آقا نے تمام دشمنوں کو اپنی تلوار سے۔ اور عطا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو دارین کی خیر سے ان کے مقصد و مرام  
 وَمَرَامِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 سے زیادہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي بَدَأَ آيَتَهُ لِلْمُرْسَلِينَ نَهَايَةً وَلَهُ مِنَ اللَّهِ  
 پر کہ جس آقا نے خلق کی ابتداء مرسلین کے مقامات کی انتہاء ہے۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے  
 كِفَايَةً وَحَوْطَةً وَحِمَايَةً اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 کفایت و حفاظت اور حمایت حاصل ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَسَاهُ اللَّهُ نُورَهُ وَبَهَّأَهُ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر کہ پہنایا اللہ تعالیٰ نے انھیں نور اور حسن  
 وَطَهَّرَ اللَّهُ مَكَانَهُ وَمَثَوَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
 اور پاک کیا ان کے مکان اور ٹھکانے کو۔ اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما سیدنا  
 مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَهَىٰ عَنْ شَرِّ خَارِفِ  
 محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو روک دیا گیا دنیا کی آرائشوں کی طرف نظر کرنے  
 الدُّنْيَا وَأَقَرَّ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ وَ  
 سے اور اقرار کیا ان کے فضل و کمال کا پہلے مرسلین اور  
 الْأَنْبِيَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 انبیاء علیہم السلام نے۔ اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خُصَّ بِالْحَوْضِ وَاللِّوَاءِ وَأُرْسَلَهُ اللَّهُ  
 آل پر کہ جو محبوب مخصوص ٹھہرائے گئے حوض کوثر اور لواء محمد کے ساتھ اور مبعوث فرمایا انھیں اللہ  
 إِلَى كَافَّةِ الْخَلْقِ بِالسَّوَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 نے تمام مخلوق کی طرف ساتھ راہ اعتدال کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر  
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي طَبَعَهُ اللَّهُ عَلَى مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ  
 اور آپ کی آل پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اس محبوب کو مکام اخلاق پر  
 وَأَعْطَاهُ اللَّهُ سُؤْلَهُ يَوْمَ الثَّلَاقِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى  
 اور عطا کرے گا انھیں ان کا مطلوب قیامت کے دن۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَغَاثَ اللَّهُ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے فریاد رسی فرمائی  
 بِهِ الْوَرَىٰ وَرَاحِمَ اللَّهِ بِهِ الْعِبَادَ طَرًّا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 ان کی بدولت سب مخلوق کی اور ان کے طفیل رحم فرمایا سب بندوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما





عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَحْيَى اللَّهَ بِهِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے زندہ فرمایا ان کی بدولت

رُسُومَ الدِّينِ وَأَذَلَّ اللَّهُ بِهِ رِقَابَ الْكُفَرَةِ الْجَاهِلِينَ

دین کے آثار کو اور ذلیل کیا ان کے فریے کفار و منکرین کو

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِي هُوَ بِكُلِّ خَيْرٍ يُوصَفُ وَهُوَ بِالْصِّدْقِ قَبْلَ النَّبَوَّةِ

جو محبوب کہ ہر خیر و خوبی کے ساتھ موصوف ہیں۔ اور اعلان نبوت سے قبل صدق کے ساتھ

يَعْرِفُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

معروف تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي احْتَرَمَتْ بِهِ النَّفُوسُ وَرَفَعَ اللَّهُ بِهِ

آل پر کہ احترام کیا گیا ان کے صدقے میں نفوس کا اور اٹھایا اللہ تعالیٰ نے ان کے طفیل

الضَّرَاءَ وَالْبُؤْسَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نقصانات اور شدائد کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَرْسَلَهُ اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ دَاعِيًا

اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے ارسال فرمایا اس محبوب کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے

وَبَعَثَهُ اللَّهُ لِلْكَفْرِ مَا حَيًّا وَعَنِ الْبُهْتَانِ نَاهِيًا اللَّهُمَّ

اور مبعوث فرمایا انہیں کفر کو مٹانے کے لیے۔ اور بہتان تراشی سے منع کرنے کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ مِنْ مَّامِ الْمَعَالِي فِي يَدَيْهِ وَحَرَمًا آمِنًا لِمَنْ

کہ اللہ تعالیٰ نے دے دی برتریوں کی نگام اس محبوب کے ہاتھوں میں۔ اور بنایا انہیں امن والا حرم واسطے

يُدْجَأُ إِلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

پناہ طلب کرنے والے کے طرف ان کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ لَمْ يَزَلْ مَكِينًا أَمِينًا اللَّهُمَّ صَلِّ

آل پر جو محبوب کہ ہمیشہ سے برتری اور امانت کے مالک رہے۔ اے اللہ رحمت

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ فرزند ارجمند ہیں پاکیزہ مردوں

وَالطَّاهِرَاتِ وَالْمُحْصِنِينَ وَالْمُحْصَنَاتِ اللَّهُمَّ يَا مَنْ يَعْلَمُ

اور عورتوں کے اور نکاح والے مردوں اور عورتوں کے۔ اے اللہ، اے کہ جانتا ہے

مُرَادَ الْبَرِيدِينَ وَيَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ

مراد مراد والوں کی، اے کہ جانتا ہے خاموش لوگوں کے قلبی معاملات کو۔ اے کہ

يَسْمَعُ أُنِينَ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ يَرَى بُكَاءَ الْخَائِفِينَ يَا مَنْ

سنتا ہے کمزوروں کی آہوں کو۔ اے کہ دیکھتا ہے رونا خوفزدگان کا۔ اے کہ

يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عَذْرَ الثَّائِبِينَ يَا مَنْ

مالک ہے سائلوں کی حاجات کا۔ اے کہ قبول فرماتا ہے معذرت توبہ کرنے والوں کی۔ اے کہ

لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ اللَّهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَيَا

نہیں ضائع کرتا اجر نیکوکاروں کا۔ اے اللہ، اے بنانے والے ہر شئی کے۔ اور اے

جَابِرُ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ خَائِفٍ وَيَا مُوَسِّسَ كُلِّ فَقِيرٍ

درست کرنے والے ہر ٹوٹی شئی کے۔ اے موجود ہونے والے پاس ہر خوفزدہ کے۔ اے انس دینے والے ہر

وَيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ وَيَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوحٍ وَيَا حَافِظَ كُلِّ

فقیہ کے۔ اے پیدا کرنے والے ہر مخلوق کے۔ اے فتح کرنے والے ہر مفتوح کے۔ اے حفاظت کرنے والے ہر

مَحْفُوظٍ وَيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوبٍ وَيَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ وَيَا

محفوظ کے۔ اے غالب ہر مغلوب کے۔ اے مالک ہر مملوک کے۔ اے



شَاهِدَ كُلِّ مَشْهُودٍ اجْعَلْ مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا وَقَدْ

شہد ہر مشہود کے بنا میرے لیے کشائش اور خلاص کی راہ میرے امور میں۔ اور ڈالے

فِي قَلْبِي أَنْ لَا أَرْجُو أَحَدًا سِوَاكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ قَلْبُ

میرے دل میں (اپنی رجا اس حد تک) کہ نہ امید رکھوں تیرے سوا کسی سے۔ اے دلوں کو پھرنے والے پھر دے

قُلُوبَنَا اللَّهُمَّ يَا دَائِمَ الْأَبَدِ الْمُحْصَى الْمُهْدَى بِعَدَدِ

ہمارے دلوں کو (اپنی طرف) اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے، اے احاطہ کرنے والے۔ ہر دینے والے بمطابق گنتی

الْحَصَى الْحَنَفَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کنکریوں کے حق کی طرف مائل ہونے والوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

الَّذِي يُنَادِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِكْرَامًا لَعَلَّوْ شَرَفِ قَدْرِهِ وَشَرَفَةِ

کہ ندا دی جائے گی قیامت کے دن ان کی قدر و منزلت کی بلندی اور عظمت و شرافت

عَظَمِهِ لِيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مَنْ يُسَبِّحُ بِاسْمِهِ اللَّهُمَّ احْفَظْنَا

کے اکرام کے لیے کہ ضرور داخل ہوں گے جنت میں جو موسوم کئے گئے ہیں اس محبوب اسم پاک کے ساتھ۔ اے اللہ ہمیں محفوظ

مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْقَضَاءِ بِمَا أَهْلَكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْدَاءِ وَبِمَا يَهْجِي

فرما تمام بلیات سے اور قضاء سے ساتھ اس شئی کے جو ہلاک کرے یعنی اعداء کے شر سے اور ساتھ اس شئی کے جس کو بھڑکانے

الْحَمْرَاءُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ

گرا کی شدت یعنی شر ہر اس شئی کا جسے پیدا کیا زمین اور آسمان کے درمیان بحق خاتم سلیمان بن

بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ تَمْخِيثًا يَا تَمْخِيثًا يَا مُوْشِطِيثًا يَا

داؤد علیہما السلام اور بحق تمخیش یا تمخیش یا موشطیش یا

كَهَيْجٍ يَا كَهْجِيهٍ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَةٍ بِشَرَفِ

کھج یا کھجیہ، اے رب۔ اے سید، اے مولیٰ اے میرے منتہائے رغبت بطفیل اپنے شرف

رَغْبَتِهِ وَمَحَبَّتِهِ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا

رغبت و محبت کے۔ اے فریادریں کے فریادرس۔ اے خوفزدگان کی امان۔ اے

مُجِيبِ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ دُعَائِي بِحَقِّ آدَمَ

دعاؤں کو قبول کرنے والے، اے حاجات کے پورا کرنے والے قبول فرما میری دعا کو بطفیل حق آدم

صَفِيِّ اللَّهِ وَنُوحِ نَبِيِّ اللَّهِ وَابْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ وَمُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ

صفی اللہ کے اور نوح نبی اللہ، ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ کلیم اللہ کے اور

عِيسَى رُوحِ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ وَبِحَقِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ

عیسیٰ روح اللہ اور محمد رسول اللہ کے اور بحق جبرائیل و میکائیل

وَأِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَالْكَرْسِيِّ وَالْكَرُوبِيِّينَ

اور اسرافیل و عزرائیل کے اور حاملین عرش و کرسی اور کروبیوں

وَالرُّوحَانِيِّينَ وَالْمَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِينَ وَبِحَقِّ سَفَرَةِ الْبَرَّةِ وَالْكَرَامِ

اور روحانیوں کے اور ملائکہ مقربین کے اور بحق ان ملائکہ کرام کے جو کاتبان (صحف و کتب ہیں) اور بزرگ

الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ تَوْرَةِ مُوسَى وَإِنْجِيلِ عِيسَى وَزَبُورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانِ

ملائکہ کے جو کاتبان اعمال ہیں۔ اور بحق تورات موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داؤد اور فرقان

مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اعْطِنِي شَرَفًا

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم۔ اے اللہ مجھے عطا فرما شرف

وَشَرَفَةً بِشَرَفِهِ وَشَرَفَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور بزرگی بطفیل شرف اور شرافت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَوَّنَهُ اللَّهُ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ بنایا اس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ہر موجود سے

قَبْلَ كُلِّ وَجُودٍ وَكَانَ أَدَمُ غَيْرَ مَوْجُودٍ وَلَا ذَرِيَّةٌ أَدَمُ فَتَيْبٌ عَلَيْهِ

پہلے جبکہ حضرت آدم ہی موجود نہیں ہوئے تھے۔ اور پناہ پکڑی ساتھ ان کے آدم علیہ السلام نے پس ان پر توبہ کی گئی

وَبَوَّاءُ دُرَيْسٍ مَكَانَ صَدَقٍ لَدَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

اور جگہ دی اور دس علیہ السلام کو مکان صدق میں پاس اپنے (انھیں کے طفیل) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَالَ بِهِ نُوحٌ فِي  
 مُحَمَّد پر اور آپ کی آل پر کہ پایا انہیں کے طفیل نوح علیہ السلام نے  
 السَّفِينَةَ أَمْنًا وَخَصَّ بِهِ صَالِحٌ بِالنِّقَمِ الْأَسْنَى وَعَزَّ بِهِ  
 نشتی میں امن۔ اور خاص کئے گئے بطفیل ان کے صالح علیہ السلام ساتھ بلند مرتبت کے۔ اور عزت پائی بطفیل ان کے  
 شُعَيْبٌ وَهُودٌ وَجَاهِدَ بِهِ مُوسَى الْيَهُودَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 شعیب اور ہود علیہما السلام نے۔ اور جہاد کیا انھیں کے طفیل موسیٰ علیہ السلام نے یہود سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَجَّى بِهِ آدَمَ مِنْ  
 سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ نجات پائی بطفیل ان کے آدم علیہ السلام نے اپنی  
 ذَنْبِهِ الَّذِي كَانَ وَنُوحٌ مِنَ الطُّوفَانِ وَالْكَلْبُ بِشَقِّ الْبَحْرِ مِنْ  
 خطا و اجتہاد کے اثر مرتب سے اور نوح علیہ السلام نے طوفان سے۔ اور حضرت کلیم نے سمندر کے پھٹ جانے کے  
 فِرْعَوْنَ وَجُنُودِهِ وَرَفَعَ اللَّهُ بِهِ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ فَتَنَى مِنْ يَهُودِهِ  
 بعد فرعون سے اور اس کے لشکروں سے۔ اور اٹھایا انھیں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو پس نجات پائی انھوں نے یہود سے  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي  
 اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اسی محبوب کے طفیل  
 بِهِ صَيَّرَ النَّارَ بَعْدَ الصَّرَامِ عَلَى الْخَلِيلِ بَرْدًا وَسَلَامًا وَأَعْطَى بِهِ  
 کر دیا اللہ نے آگ کے بھڑکنے کے بعد حضرت خلیل علیہ السلام پر ٹھنڈک اور سلامتی اور عطا کئے گئے انھیں کے  
 دَاوُدَ الْحِكْمَةَ وَفَصَلَ الْخَطَابِ وَأَوْتَى بِهِ سُلَيْمَانَ الْمُلْكَ وَحَسَنَ  
 طفیل داؤد علیہ السلام حکمت اور فصل خطاب اور دیا گیا انھیں کے طفیل سلیمان علیہ السلام کو ملک اور اچھا  
 الْمَبَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 مَحَمَّدٍ الَّذِي أَفْدَى بِهِ الدَّبِيحَ وَكَانَ بِهِ دُعَاءُ الْمَسِيحِ ط  
 کہ جس محبوب کے طفیل فدیر دئے گئے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور یحییٰ انہیں کے صدقے میں دُعا مسیح علیہ السلام کی مقبول اور

كَشَفَ اللَّهُ بِهِ الصُّرَّ عَنْ أَيُّوبَ وَبَاسْمِهِ رُدَّ يُوسُفُ إِلَى  
 دور کیا اللہ تعالیٰ نے بطفیل ان کے ایوب علیہ السلام سے بیماری کو۔ اور انہیں کے نام کے صدقے میں لوٹا یا گیا یوسف علیہ السلام کو  
 يَعْقُوبَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
 طرف یعقوب علیہ السلام کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر  
 مُحَمَّدٍ الَّذِي نَالَ الصَّبْرَ وَالرِّضَى زَكْرِيَّا بَعْلَاهُ وَأَنَسَ ذُو النُّونِ  
 کہ پایا صبر و رضا کو زکریا علیہ السلام نے ان کی برتری کے صدقے میں۔ اور انس حاصل کیا ذوالنون علیہ السلام نے  
 مِنْ سَنَاهُ وَنَجَّى اللَّهُ بِهِ لُوطًا وَلَمْ يَكُنْ نَبِيًّا وَهُوَ بِهِ مَنُوطٌ اللَّهُمَّ  
 ان کے نور و ضیاء سے اور نجات دی ان کے صدقے میں لوط علیہ السلام کو اور نہیں موجود ہوا کوئی نبی مگر وہ آپ کے ساتھ متعلق تھا اے اللہ  
 اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِعَصْمَةِ شَرَفِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 مجھے بچا شیطان رجیم سے اس محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی عصمت و شرف کے  
 وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ وَلَا يَهْدِنِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا  
 طفیل۔ اے اللہ مجھے ہدایت دے اچھے اخلاق کی اور نہیں ہدایت دیتا ان کی مگر  
 أَنْتَ وَاصِرْفُ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصِرْفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ  
 تو ہی اور دور کر مجھ سے بُرے اخلاق کو اور نہیں دور کرتا انہیں مگر تو ہی۔ اے اللہ  
 بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
 دوری پیدا فرما درمیان میرے اور میری خطاؤں کے جیسے کہ تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی  
 اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلِجِ وَالْبَرَدِ وَتَقَيَّنِي مِنَ الْخَطَايَا  
 اے اللہ دھو ڈال میرے گناہوں کو ساتھ پانی، برف اور اولوں کے اور پاک کر مجھے گناہوں سے  
 كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجَلَّةً  
 جیسے پاک کیا جاتا ہے کپڑا میل سے۔ اے اللہ بخش دے میرے گناہ تمام چھوٹے اور بڑے  
 وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ اللَّهُمَّ اعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا  
 اول و آخر اور علانیہ و خفیہ۔ اے اللہ عطا کر میرے نفس کو تقویٰ اور اسے پاک فرما



أَنْتَ خَيْرُ مَنْ رَزَقْتَهَا أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

تو ہی بہترین پاک کرنے والا ہے اس کا۔ تو ہی اس کا ولی اور مولیٰ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مِنْ مَقَامِهِ الْأَنْبِيَاءُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اسی محبوب کے مرتبہ و مقام کی بدولت انبیاء نے بندگی پائی

سَمَتْ وَمِنْ بَحَارِ جُودِهِ عَرَفَتْ وَمَا نَالَ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَنَّةً إِلَّا بِهِ

اور انہیں کے جود و عطا کے سمندروں سے چلو بھرے۔ اور جس نے جو انعام پایا انہیں کے ذریعے پایا اور انہیں پر

وَالَيْهِ اُنْتَهَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

ان الغمام کی انتہاء ہوئی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَدْرَ الْأَنْبِيَاءِ وَقَدْ وَتَهُمْ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ وَخَيْرَتَهُمْ

جو محبوب کہ انبیاء علیہم السلام کے صدر اور مقتدار ہیں اور مرسلین سے منتخب اور افضل ہیں

وَسَمَكَ صُغُودُهُمْ وَسَبَبٌ وَجُودُهُمْ وَعَيْنٌ كَمَا لَهُمْ وَرِيَاضُ

ان کی ترقی کی انتہاء اور معراج ہیں۔ ان کا سبب وجود اور عین کمال ہیں۔ اور ان کے جمال

جَمَالُهُمْ وَمَهَبٌ رِيَاضُهُمْ وَعَنْبَرٌ أَرْيَا حُهُمْ وَعِزَّةٌ يُسَبِّحُهُمْ وَ

کے باغات اور ان کے لیے اٹھنے والی ہواؤں کا منبع ہیں اور ان کی خوشبوؤں کے لیے عنبر۔ ان کی برکتوں کی عزت

بَهْجَةٌ حُسْنُهُمْ وَمَحْضٌ هَدَايَتُهُمْ وَعَيْنٌ عَنَّا يَتَهُمْ وَقَبْلَةٌ

ان کے حسن کی بہار۔ خالص ہدایت اور مجسم غنائیت، قبلہ

صَلَاتُهُمْ وَمَدَدُ صَلَاتِهِمْ وَكَعْبَةٌ طَوَافُهُمْ وَدَعْوَةٌ أَسْلَافُهُمْ

صلوٰۃ اور ان کی عطیات کی افزائش (برکات) ان کے طواف کا کعبہ۔ ان کے اسلاف کی دعوت

وَمِفْتَاحُ خَزَائِنِهِمْ وَيَتَّبِعُ مَعَادِنَهُمْ وَنُورٌ أَنْوَارُهُمْ وَسِرٌّ

ان کے خزانوں کی چابی۔ ان کے معاون کا سرچشمہ۔ ان کا نور انوار اور سرا اسرار

أَسْرَارُهُمْ وَتَاجٌ رُءُوسِهِمْ وَغَدَاةٌ نَفُوسِهِمْ وَعَلَمٌ أَعْلَامُهُمْ

ان کے سروں کا تاج۔ نفوس کی غدار، ان کے پرچموں کی زینت ہیں

وَمُسْكَةٌ خَتَامُهُمْ وَعَقْدٌ سُلُكُهُمْ وَشَرَاءٌ فَلَكَ لَهُمْ وَفِيضٌ مِنْهُمْ

ان کی مہر کی کستوری اور ان کی لڑی کا ہار ہیں۔ ان کی کشتی کا بادبان۔ ان کے گھاٹ کا فیضان

وَبَابٌ مَدْخَلُهُمْ وَظِلُّهُمْ الْمَدِيدُ وَحَصْنُهُمُ الْمَشِيدُ وَفَجْرُهُمْ

ان کے داخل ہونے کا دروازہ۔ اور ان پر دراز سایہ۔ ان کا مضبوط قلعہ۔ ان کی چمکتی فجر

الْأَمْعُ وَطُورُهُمُ الْمَانِعُ وَحَجَّجَهُمُ الْمَبْرُورُ وَسَعِيرُهُمُ الْمَشْكُورُ وَ

اور ان کا۔ محافظ طور۔ ان کا مقبول حج۔ ان کی قابل شکر یہ سعی

حِظُّهُمْ الْوَافِي وَدَوَائِيهِمُ الشَّافِي وَسِرَاجُهُمُ الزَّاهِي وَطَرَاظُهُمْ

ان کا خط کامل۔ ان کی دوا د شافی۔ ان کا چمکتا چراغ۔ اور ان کا قابل فخر نقش و نگار

الْبَاهِي وَغُرَّةُ أَفَاقِهِمْ وَلُبَابَةُ أَعْرَاقِهِمْ وَهُدًى صُلَاحِهِمْ وَرُشْدُ

ان کے آفاق کی روشنی۔ ان کی ہڈیوں کا مغز۔ ان کی بہتری کی ہدایت۔ اور کامیابی کی

فَلَاحُهُمْ وَوَصْلَةٌ مَوْصُولُهُمْ وَسَلَامٌ وَصُولُهُمْ وَحُلًى أَجْيَادُهُمْ

رہنمائی۔ ان کی پیوستگی کا ذریعہ وصل۔ اور ان کے وصول کی سیرطی۔ اور ان کی گردنوں کے ہار اور زیورات

وَمَدَدٌ أَمْدَادُهُمْ وَجَامِعٌ شَبْلُهُمْ وَخَتَامٌ مُحْفَلُهُمْ وَمَبْلَغٌ شَيْوَنُهُمْ

ان کی امدادوں کا ذریعہ وسیلہ۔ ان کی جمعیت کا سامان۔ ان کی محافل کا انجام اور ان کے اوصاف و کمالات کا منتہا

وَأَنْسَانٌ عِيُونُهُمْ وَأَنْسٌ أَنْسُهُمْ وَضِيَاءٌ شَمْسُهُمْ وَذُرُورَةٌ سَنَامُهُمْ

ان کی آنکھوں کی پتلی۔ ان کے انس کا موجب۔ ان کے آفتاب کی ضیاء۔ اور ان کی بندگیوں کی چوٹی اور غایت

وَأَمَامٌ أَمَامُهُمْ وَمُسْكَةٌ حَبِيبُهُمْ وَذَرِيرَةٌ طَبِيبُهُمْ وَ

اور ان کے اماموں کے امام۔ ان کے حبیب کے کنگن۔ اور ان کے طبیب کی چھڑکنے والی دوائی اور

ضَوْءٌ سِرَاجُهُمْ وَسُوءٌ مَعْرَاجُهُمْ وَصَدْرٌ رَصْدُهُمْ وَبَدْرٌ

ان کے چراغ کی روشنی۔ ان کے معراج کی بندی اور ان کے صدر الصدور۔ اور ان کے ماہتابوں کے

بَدْرٌ بَدْرُهُمْ وَمَشْرِعٌ شَرْعُهُمْ وَمَجْمِعٌ جَمْعُهُمْ وَقُطْبٌ فَلَكَ لَهُمْ وَ

ماہتاب۔ ان کے شرائع کا گھاٹ۔ اور ان کے اجتماع کا محل و مقام۔ ان کے فلک کا قطب اور



عَيْنَ كَيْبَتِهِمْ وَوَاسِطَةَ قَلَادَتِهِمْ وَبَيْتَ قَصِيدَتِهِمْ وَنُقْطَةَ

ان کے شکروں کے نگار۔ اور ان کے ہار کا درمیانی قیمتی جوہر۔ ان کے قصیدہ کا بیت۔ ان کے دائرہ نبوت

دائرہ تمہم و شمس علاہم و ہلال لیلۃ تمہم و رأس مشربہم

کا مرکز۔ ان کی بندی و برتری کا آفتاب اور ان کی رات کا ہلال۔ ان کے مشرب کا اصل

و غایۃ مطلبہم و بدر ہداهم و نجم علاہم و نور بہاہم

اور ان کے مطلب کی غایت۔ ان کی ہدایت کا بدر منیر۔ اور ان کی برتری کا ستارا اور ان کے حسن کا نور

و ضوء سناہم و یمن طریقۃ تمہم و غصن حدیقۃ تمہم و مرکز

ان کی روشنی کی صندوق۔ ان کے طریقہ کی برکت۔ ان کے باغ کی تنازعہ شاخ۔ اور ان کے وجود کا

وجودہم و فلک صعودہم و مدد جمالہم و سودد کمالہم

مرکز۔ ان کی بندیوں کا آسمان۔ ان کے جمال کا موجب افزائش اور ان کے کمال کی سیادت

و منہل و رودہم و خالص و دہم و مطلع انوارہم و روضۃ

ان کا دیہائیس بجانے کیلئے وارد ہونے اور دھونے کا گھاٹ۔ ان کی محبت کا خلاصہ ان کے انوار کا افق مشرق ان کے پھولوں کا باغ

ازہارہم و عرش اکنافہم و جوہر اصدا فہم و جبل اعتصامہم

ان کے اطراف و جوانب کے (محیط) عرش۔ ان کی سیپیوں کے جوہر۔ ان کے تنسک کے قابل جبل متین

و نتیجۃ افہامہم و رکنہم السدید و طالعہم السعید و صبحہم

ان کے افہام و عقول کا نتیجہ و ثمرہ۔ اور ان کا مضبوط سہارا۔ ان کا سعادت مند ستارا۔ ان کی واضح صبح سعادت

الابلج و حسنہم الالبہج اللہم صل و سلم علی سیدنا محمد

اور ان کا رونق افزاء حسن۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

و علی ال سیدنا محمد الذی اعطی خلق ادم و معرفۃ شیث

اور آپ کی آل پر جس محبوب کو عطا کیا گیا ہے آدم علیہ السلام کا خلق۔ حضرت شیث کی معرفت

و شجاعۃ نوح و شدۃ موسیٰ و خلۃ ابراہیم و لسان

حضرت نوح کی شجاعت۔ حضرت موسیٰ کی شدت۔ حضرت ابراہیم کی خلعت۔ حضرت اسماعیل کی

اسمعیل و حب دانیال و رضی اسحاق و نر ہد عیسیٰ و

زبان فصیح۔ حضرت دانیال کی محبت۔ حضرت اسحاق کی رضا۔ حضرت عیسیٰ کا زہد

فصاحۃ صالح و حکمۃ لوط و جمال یوسف و بشری یعقوب

حضرت صالح کی فصاحت۔ حضرت لوط کی حکمت۔ حضرت یوسف کا جمال۔ حضرت یعقوب کی بشارت

و طاعۃ یونس و جہاد یوشع و صوت داود و عصۃ یحییٰ

حضرت یونس کی طاعت۔ حضرت یوشع کا جہاد۔ حضرت داؤد کی سربلی آواز۔ حضرت یحییٰ کی پاکدامنی

و صبر ایوب اللہم صل و سلم علی سیدنا محمد و علی ال

اور حضرت ایوب کا صبر علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سیدنا محمد الذی کان منظرۃ یدل علی نبوتہ و خلقہ

آل پر جن کا چہرہ اقدس ان کی نبوت پر دلالت کرتا تھا اور جن کا خلق حسن

یدل علی حسن سیرتہ و سریرتہ و ظہرت انوار النبوتہ علی

ان کے حسن کردار اور حسن باطن پر دلالت کرتا تھا اور ظاہر ہوئے نبوت کے انوار ان کی جبین اقدس پر

جبینہ قبل البعثۃ و لم یترك دینار اولاد رہما یرثہ و رثتہ

ان کی بعثت سے قبل۔ اور انہوں نے ترک میں نہ چھوڑا درہم و دینار کو جس کے وارث بنتے ان کے قریبی رشتہ دار

اللہم صل و سلم علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد الذی

اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو

اوتی مقالید السموت و الارض علی فرس ابلق اللہم صل

عطا کی گئیں آسمانوں اور زمینوں (کے خزانوں) کی چابیاں چٹے گھوڑے پر (لادکر)۔ اے اللہ رحمت

و سلم علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد الذی ہو عبد

اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ ستون ہیں

الدین و الدنیا و اتم اللہ بہ الکلمۃ العلیا اللہم صل و سلم

دین و دنیا کے اور کامل فرمایا ان کی بدولت اللہ تعالیٰ نے کلمہ علیا (کلمہ توحید) کو۔ اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما







اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا

لے اللہ اسے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے غیب و شہادت کے

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَإِنِّي أَشْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اے جلال و اکرام والے۔ میں شہادت دیتا ہوں طرف تیری اس حیات دنیا میں

وَأَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور تجھے گواہ بناتا ہوں اور تو کافی ہے بطور گواہ کے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى

واحد دیکتا نہیں شریک تیرے لیے۔ ملک تیرا ہی ہے۔ اور حمد تیرے ہی لیے ہے۔ اور تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ

ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے اسم اعظم کے

الْمَكْتُوبِ مِنْ نُورٍ وَجْهِكَ الْأَعْلَى الْمَوْجِدِ الدَّائِمِ الْبَاقِ

جو لکھا ہوا ہے تیرے وجہ اعلیٰ کے نور سے جو قائم و تقویت دینے والا ہے اور دائم و باقی اور

الْمُخَلَّدِ فِي قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ

ہمیشہ رکھا جانے والا ہے تیرے نبی محمد کے قلب انور میں۔ میں سوال کرتا ہوں بطفیل تیرے اسم اعظم کے

الْوَحِيدِ بِوَحْدَةِ الْوَاحِدِ الْمُتَعَالَى عَنْ وَحْدَةِ الْكَمِّ وَالْعَدَدِ

جو منصف ہے احدیت والی وحدت کے ساتھ بالاتر ہے کیت اور عدد والی وحدت سے

الْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ أَحَدٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ

اور مقدس و پاکیزہ ہے ہر ایک کے (رشتہ و تعلق) سے فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ تھا

لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اس کے لیے کوئی رشتہ دار اور ہم پلہ